امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجَمُ الاَوسَط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج
المُعجَمُ الاَوسَط
جلد
اوّل
تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ
مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور
پروگریسو بکس
AlHidayah - الهداية
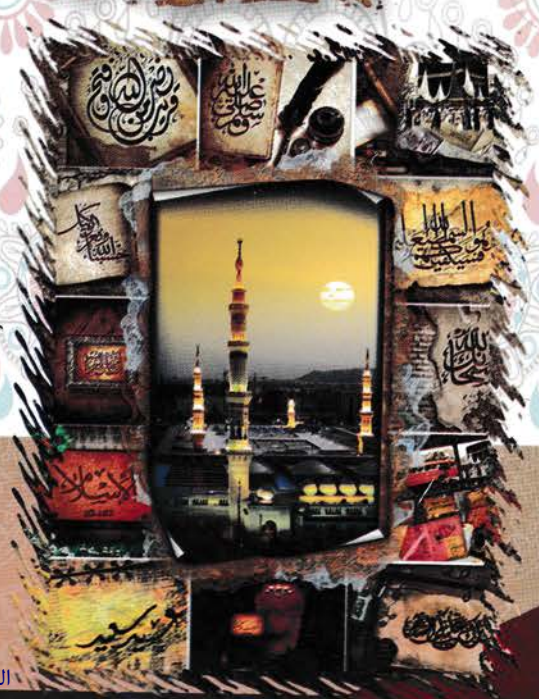
خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد اوّل
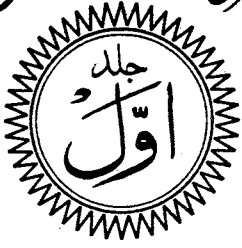
المُعجم الاوسط

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد اوّل

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی ؒ

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان ہی نہیں ہے	317
جس طرح بندہ اللہ کے متعلق گمان کرتا ہے' ویسے ہی اللہ رکھتا ہے	401
تکالیف برداشت کرنے والا مؤمن افضل ہے	368
اسلام لایعنی کام چھوڑنے کا حکم دیتا ہے	359
فطرت والی چیزیں	355
کسی کو کافر نہیں کہنا چاہیے	1236,2251
خاتمہ بالایمان جہنم سے آزادی ہے	574
انصار سے محبت ایمان کی نشانی ہے	998, 1115, 1317, 1443
اسلام آسان دین ہے	1006
تقدیر میں گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1308
چار اشیاء	1560
نذر تقدیر نہیں بدل سکتی	1548
لوگ تقدیر کا انکار کریں گے	1852
مؤمن لعن طعن نہیں کرتا ہے	1814
شیطان جب کسی کے پاس آئے' وہ آدمی پڑھے: میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا	1896
مؤمن خیانت نہیں کرتا ہے	275
اسلام غریبوں سے شروع ہوا' غریبوں میں واپس آئے گا	1925
تقدیر پر ایمان لانے کے متعلق	1955

مؤمن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ	695
ایمان کی حقیقت کب پائی جاسکتی ہے	651
اللہ عزوجل شرک سے پاک ہے	130

کتاب العلم

بے عمل خطیب حضرات کیلئے لمحہ فکریہ	411
اجتہاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	1504
علم لکھنا چاہیے	848
علم علماء کے اُٹھنے سے اُٹھ جائے گا	55, 988
علم تین طرح کا ہے	1001
علم آگے پھیلانا چاہیے	1304
علم نافع مانگنا چاہیے	1228, 1315
قرأت کی سند	1224, 1298, 1337
علم دین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت ہے	1429
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	1202, 1897, 1930
اجتہاد کا ثواب ہے	1781, 1842
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتے تو بہت روتے	1450
علم حاصل کرنا فرض ہے	2008, 2030
جب کوئی معاملہ پیش ہوتو مشورہ فقہاء سے کرنا چاہیے	1618
قلم اچھی چیز کیلئے چلانی چاہیے	1922
حدیث کو جھٹلانے والا	1791
علماء کو دنیاداروں کی چاپلوسی نہیں کرنی چاہیے	1932
اپنے بچہ کو علم دین سکھانے کا انعام	1935
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے قال رسول اللہ ایک مرتبہ کہا	1981
علم آگے پھیلانا چاہیے	1609
جو علم سیکھتا ہے اس کی مثال	689
رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	231
مال کا بھوکا انسان دین کو سب سے زیادہ نقصان دیتا ہے	772

علم حاصل کرنے والے طالب علم کی شان	19

کتاب الوضوء

اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھونا چاہیے	302

کتاب الطھارۃ

جمعہ کا غسل سنت ہے	18, 22, 26, 46, 48, 49, 307,258,259,547,998,1266,1404,2193
حضور ﷺ صبح اُٹھنے کے لیے مسواک اور وضو کے پانی تیار رکھتے تھے رات کو	506
تیمّم کے متعلق	645
چمڑا دباغت سے پاک ہوتا ہے	417
رات کو سوتے وقت اگر کوئی شی لگی ہو ہاتھ پر تو ہاتھ دھولینا چاہیے	497
وضو کرتے وقت داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے	520
مرد وعورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	376
موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ	533,1099,1110,1120,1124
وضو کرنے کا طریقہ	357, 538, 714, 907
تیمّم کا طریقہ	542
بلی نجس نہیں ہے	364
سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا	438
وضو کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	1505
وضو کرتے وقت انگلیوں میں تشبیک نہیں کرنی چاہیے	838
جمعہ کے دن صفائی کرنی چاہیے	842
کتنے پانی سے غسل کرنا چاہیے؟	922, 1961
سر کا مسح کرنے کا طریقہ	939
جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے	946, 1326
شرمگاہ کا شرمگاہ سے ملنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے یعنی دخول ہوا	965
غسل حیض کرنے کا بیان	966
میت کو غسل دینے والے کو چاہیے کہ وہ ہاتھ دھولے	985
حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے	1037, 1135, 1145, 1299, 1432
میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	1105, 1178, 1216, 1267, 1695

شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	1252
قضاء حاجت کے وقت گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1264
مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	1052
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	1433, 1566, 1840, 1856
اعضاءِ وضو کو کتنی بار دھویا جائے؟	1543, 1571
پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی	2093
خلال کی فضیلت	1573
ہوا خارج ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے	550, 1565, 1965, 2130
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھو لینا چاہیے	1850
جن برتنوں سے منع کیا گیا ہے	1550
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	1473, 1831, 1904, 1720, 786, 1682, 2032, 2033
وضو اچھی طرح کرنا چاہیے	1461
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	1457
کچا لہسن اور پیاز کھانا بہتر نہیں ہے	326, 2231
جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب	336, 1452, 2007
وضو نماز کی چابی ہے	1632
مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	275
غسل کتنے پانی سے ہونا چاہیے	1817, 1821
جاری پانی میں پیشاب کرنا' ناجائز ہے	1749
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے متعلق	1970
وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے	1974
وضو کرنے کا طریقہ	1957
استنجاء کرتے وقت تین پتھر استعمال کرنے چاہیے	1696
تیمم کا ذکر	2011
استنجاء کر کے ہاتھ زمین پر رگڑنے چاہیے	604
عذر کی بناء پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے	293
مذی کی صورت میں غسل فرض نہیں ہے	717

ایڑیاں جوخشک رہ جاتی ہیں	709
زیتون کی مسواک سنت ہے	678
پانی کب ناپاک ہوتا ہے	744
عورت کواحتلام ہوتا ہے	652
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضونہیں ہے	166, 167, 729, 1914, 2037
منی اگر گاڑھی ہوتو کھرچنی چاہیے	163
مردار کے پٹھوں سے نفع اُٹھانا جائزنہیں ہے	104
تحیۃ الوضوء	781
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	4
جمعہ کے دن غسل کرنا	18, 22, 26

كتاب الحيض والنفاس

حیض کی مدت کم اور زیادہ	599
حالتِ حیض میں بیوی اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے	429, 1424
حالتِ حیض میں مسجد سے شی بغیر داخل ہوئے لی جاسکتی ہے	1294
حالتِ حیض میں عورت اپنے خاوند کو کنگھی کر سکتی ہے	1543

كتاب الصلوة

دورانِ نماز آسمان کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے	319
نمازِ مغرب سے پہلے کوئی نماز نہیں ہے	503
فجر کی سنتوں کا بیان	251
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عید کی نماز کے بعد ایک انداز	490
مرد وعورت کیلئے کون سی صف بہتر ہے	493
رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کے بیان میں	415
نمازی کے آگے سے گزرنے والا شیطان ہوتا ہے	495,373
کھانے کی طلب ہوتو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	496, 864, 1302, 1880
جمعہ نہ پڑھنے والوں کا انجام	406
رکوع وسجود میں پڑھنے کے بیان میں	394
نماز کے دوران اگر امام بھول جائے تو کیا کیا جائے؟	517, 1255

نمازِ عصر کے فوت ہو جانے کا بڑا افسوس کرنا چاہیے	386
عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	541
باجماعت نماز کا ثواب	546
عورت آگے ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	549
باجماعت نماز ادا کرنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے زیادہ ہے	356
عورتیں باپردہ ہو کر نماز پڑھنے کیلئے جاسکتی ہیں	566
پردہ مسجد میں ہو تو عورتیں آسکتی ہیں	568
نماز میں صف درست ہونی چاہیے	475
حضور ﷺ کا سجدہ کرنے کا طریقہ	432
نماز نہ پڑھنے والوں سے حضور ﷺ کی ناراضگی	435, 1117, 1483
نماز کی عظمت	473
امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے	465
حضور ﷺ نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے تھے	450
وتر رات کے وقت کسی وقت بھی پڑھے جاسکتے ہیں	1809
نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب	1747
باجماعت نماز	1417, 2178, 2288
جب حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھیں تو ان سے خیرخواہی کرو	343
جو توحید و رسالت پانچ وقت کی نماز پڑھے، وہ جنتی ہے	1495, 1496
نمازِ عشاء دیر سے پڑھنا سنت ہے	1502
وتر تین رکعت ہیں	940, 961, 1241, 1322, 2172, 2175
نماز میں اگر کوئی واجب چھوڑا جائے	1513
طلوعِ فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت جائز ہیں	1521
تطبیق کا مطلب	75
رات کی نماز دو رکعت ہے	76
نماز کے لیے ہاتھ کہاں تک اُٹھانا چاہیے	71
جب نماز پڑھے تو قرأت بسم اللہ سے شروع کرے	841
اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والوں کیلئے وہ اندھیرا قیامت کے دن نور ہوگا	843

عصر کے بعد اور طلوعِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔	847
بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	914
قبر میں جانے کے بعد افسوس ہوتا ہے' کاش میں عبادت کرتا	920
سلام پھیرنے کا طریقہ	925
عصر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان	927
نماز کیلئے سکون کے ساتھ آنا چاہیے	948, 983, 1335, 453, 1481
گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	957
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	958, 1365
جس طرح نماز پڑھے' رکوع بھی ایسے ہی کرے	959
نماز میں سلام دائیں بائیں جانب پھیرنا چاہیے	970
سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت ہے	1008
حضور ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے	1020
نماز میں سبحان اللّٰھم وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	1026
امامت پر مقرر امام ہی امامت کروائے	1032
امام کے پیچھے قرأت نہیں کرنی چاہیے	1306
نماز پڑھنے کا طریقہ	1316
نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اُٹھانا	1325
نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	1368,1414
سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت ہے	1370
حضور ﷺ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے	1373, 1728, 1733
روزہ کی حالت میں پچھنا لگانا جائز نہیں ہے	1374
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	1375
جب کسی جگہ حضور ﷺ اُترتے تو نمازِ عصر ادا کرتے	1377
جمعہ کے دن صبح کی نماز میں قرأت کا بیان	1385, 1407
حضور ﷺ نے حضرت عبد الرحمٰن کے پیچھے نماز پڑھی	1389
نجومی کے پاس جانے والے کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی	1402
مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھنی	1403

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا نماز کا طریقہ سکھانا	1413
عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے	1416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت انس کے گھر آنا اور نماز پڑھنا	1427
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے	1287
غزوۂ خندق میں چار نمازیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھی پڑھیں	1208, 1285
عید کی نمازیں اذان اور اقامت کے بغیر ہے	1295
عورتوں کیلئے بہتر ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں	1191
جن اوقات میں نماز منع ہے	1210
ثواب کی نیت سے اذان دینے والے کا ثواب شہید کی طرح	1221
جمعہ کی فرضیت	1261
فجر کی سنتوں کا ذکر	1289
چاشت کی نماز	1276
نماز میں سدل ثوب منع ہے	1280
نماز میں اشارہ کرنا	1185
نماز کے لیے اقامت پڑھنا	1188
گندگی والی جگہ خشک ہو جائے تو وہاں نماز جائز ہے	1181
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے تھے	1176
سجدۂ سہو کا ذکر	1157, 1160
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ عصر سے محبت	1118
قبر کو سجدہ کرنا حرام	1113
اذان کے کلمات	1106
کعبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	1101
سواری پر نماز وتر جائز ہے	1094
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	1078
امام قرأت الحمد للہ سے شروع کرے	1080
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	1071
اذان کی فضیلت	1053

نماز میں شک ہو جائے	1603
نماز میں واجب چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو	1598
تبدیل قبلہ	1545
سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں	1555, 2131
سجدہ سات اعضاء پر ہے	1593
سجدے میں کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھائے	1591
ابتدائے اسلام میں نماز میں گفتگو جائز تھی	1582
اقامت کے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے	1580
وتر کی فضیلت	1557
نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے	1561
قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب ہوگا	1859
اگر پانچ رکعتیں پڑھیں تو حکم	1877
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنا سنت ہے	1884
دو نمازیں منافق پر بھاری ہیں	1834
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی نماز	320
عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں	321, 980
نماز میں امام اگر بھول جائے	580
بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب آدھا ملتا ہے	338, 853
نمازِ عصر	1470
مقام سرف پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمازِ مغرب پڑھنا	1491
نمازِ عصر وعشاء کے متعلق تاکید	577, 2224
صبح کی نماز کے متعلق	1458
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2046
رکوع میں انگلیاں کھلی رکھنی چاہیے	2050
ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	2054
وتر تین رکعت ہیں	1665,1666,2038
اذان کے الفاظ	1660

عنوان	نمبر
چٹائی پر نماز پڑھنے کے بیان میں	1662, 1805, 2075
سورۂ اقراء میں سجدۂ تلاوت	2039
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رات کی نماز	2041
اذان کب شروع ہوئی؟	2020
نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے	2021
التحیات میں 'لا' پر انگلی اُٹھانے کے متعلق	2025
شیطان نماز میں انسان کو بھلانے کی کوشش کرتا ہے	2064
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	859
نماز اول وقت پر ادا کرنا افضل اعمال ہے	860
اوّل صف میں نماز پڑھنے کی فضیلت	862
اللہ کی رضا کیلئے سجدہ کرنے کا ثواب	863
جمعہ کی رکعتیں	1617
جمعہ شریف کیلئے آتے وقت ذکر کرتے ہوئے آنا چاہیے	2078
نمازِ ظہر کی فضیلت	2083
جمعہ شریف سے متعلق تفصیلاً واقعہ	2084
سنتوں کی فضیلت	1920
رکوع و سجود میں کیا پڑھنا چاہیے	1801
نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اُٹھائے	1801
نمازِ عصر کا وقت	627
فجر اور عصر کی نماز کی فضیلت	1830
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	1895
نمازی اپنے آگے سترہ رکھے اگر آگے سے گزرنے کا اندیشہ ہو	1822
نمازِ وتر	1824
نمازِ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے	262
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	265
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی	635
سجدہ کرنے کا طریقہ	636

تین جمعہ چھوڑنے کا گناہ	273
نمازِ چاشت کا ذکر	1816
التحیات اور تکبیر کا ذکر	1819
جمعہ کے دن کی فضیلت	617, 1753, 1755
نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے	1793
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	1928
جو لوگ نماز دیر سے پڑھیں گے	1940
نمازوں کے اوقات	1777
وتر واجب ہیں	682,753,758,1760,1944
نمازِ مغرب جلدی پڑھنی چاہیے	1770
اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی پڑھنی چاہیے	1953
سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز نہیں ہے	1958
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	1763
پانچ نمازوں کا ثواب	1767
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا چاہیے	1705
نفل سواری پر جائز ہیں	1989
امام کے پیچھے سمجھدار آدمی کو کھڑا ہونا چاہیے	1716
رکوع وسجود مکمل نہ کرنے والوں کی نماز نہیں ہے	1718
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ عصر سے محبت	1995
سجدہ سکون سے کرنا چاہیے	1731
نمازِ عصر اور نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	1741
نمازِ مغرب میں قرأت	1742
مقتدی سجدۂ کب کرے	2004
نمازوں کا ثواب	2006
نمازوں کے اوقات	1689
کتنے اعضاء پر سجدہ کیا جائے؟	1667
جن وقتوں میں ہاتھ اُٹھانا سنت ہے	1688

جن پر جمعہ فرض نہیں ہے	202
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کعبہ میں تشریف فرما ہونا	692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عبادت	295
نمازِ فجر کے دوران اگر سورج طلوع ہو جائے	603
پانچ نمازیں پڑھنے سے گناہ نہیں رہتے	198
نماز میں ہاتھ کہاں تک اُٹھانے چاہئیں	711
التحیات کے الفاظ	218, 683
نماز کے دوران صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرتے	221
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	224
عیدگاہ میں جانے والوں کا تذکرہ	670
فجر کی سنتوں کی فضیلت	186, 816
نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں	181
جمعہ کے دن نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی فضیلت	184
مسجد کی طرف نماز کیلئے جانا	185
پہلی صف کی فضیلت	739
نمازِ وسطیٰ کون سی ہے	240
نماز کیلئے جگہ صاف کرنی چاہیے	242
نماز کثرت سے پڑھنی چاہیے	243
نماز کے دوران ایک تھوک آجائے	653
اگر نماز میں قبلہ معلوم نہ ہو	246
نمازِ چاشت	727
بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے	746,870
نماز میں سو جانا	872
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رات کی نماز	162
جمعہ کے دن ایک وقت قبولیت کا ہوتا ہے	136
منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جائے گی	771, 777
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نعلین میں نماز پڑھنا	150

بدھ کے دن نمازِ عشاء باجماعت پڑھنے کا ثواب	805
سفر میں آدھی نماز ہے	807
نمازِ تراویح بیس رکعتیں ہیں	798
نماز شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے	800
جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے اس کیلئے وہ جگہ گواہی دے گی	120
عید کی رات عبادت کرنے کا ثواب	159
جمعہ کے لیے غسل کرنے کا ثواب	108, 809
دو وقت میں نماز منع ہے	115
مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے	790
حیض کے دنوں میں نماز معاف ہے	788
سنتوں کی تعداد	11
شروع نماز میں تکبیریں	16
نمازوں کے اوقات	910
عمل یقین کی نیت سے کرنا چاہیے	897
گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے	886
جمعہ کے لیے آئے تو جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھے	33
نماز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بیان میں	35
حضور ﷺ مغرب کے بعد نوافل پڑھتے تھے	38

کتاب صلوٰۃ الفطر والاضحی

عیدالفطر کے دن نماز سے پہلے اور بکر عید میں نماز کے بعد کھانا سنت ہے	451

کتاب الجنائز

جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ	391
نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب	554
کفن تین کپڑوں میں ہے	1388
عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کرسکتی ہیں	1256
نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	1599
جنازہ میں شرکت کا ثواب	1664

حضورﷺ نے ایک عورت کا جنازہ اس کو دفن کر کے پڑھایا	1678
حضورﷺ جنازہ سے واپس پھر سواری پر آتے	632
نمازِ جنازہ کی تکبیریں	1823, 1938
زمین پر جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا نہیں چاہیے	1699
حضورﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	1990
جنازہ میں شرکت کرنے کا ثواب	707
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے	106
ایک جنازہ کا وقت	906

کتاب الشہید

دنیا میں واپس آنے کی تمنا مرنے کے بعد صرف شہید خواہش کرے گا	399
تین قسم کے شہداء	361
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا جنتی ہے	1400
شہید کون کون لوگ ہیں؟	1243
حضورﷺ شہادت کی تمنا کرتے تھے	1273
شہید کو چیونٹی کاٹنے کے برابر تکلیف ہوتی ہے	280
شہداء کی شان	1998
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	216
شہداء کو صبح وشام رزق دیا جاتا ہے	123
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	789
شہید کا مقام	900

کتاب الصوم

عاشوراء کے روزہ کا بیان	589
چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے	593-1222
حضورﷺ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرتے تو دعا کرتے	301
بدھ، جمعرات، جمعہ کے روزہ کی فضیلت	253,254
ذی الحجہ ورمضان کے مہینے کی عظمت	512

موضوع	نمبر
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	383
منٰی کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے	544
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	552
حالتِ سفر میں روزہ رکھا جاسکتا ہے	350
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری عشرے میں اعتکاف کرتے	442
روزہ کی حالت میں اگر بھول کر کھاپی لیا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا ہے	85, 949
روزہ دار کے منہ کی خوشبو مشک سے زیادہ ہے	950
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے	960
روزہ کی حالت میں ناک میں پانی احتیاط سے ڈالنا چاہیے	1362
رمضان کا مہینہ اللہ کا ہے	1444
لیلۃ القدر کن راتوں میں ہے	1284
روزہ کی حالت میں اگر اپنے نفس پر قابو ہو تو عورت کا بوسہ لینا جائز ہے	1192
عاشوراء کا روزہ فرض نہیں ہے	1193
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء کرے	1200
حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنا اجازت ہے	1190
روزہ افطار کروانے کا ثواب	1048
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا جائز ہے	1605
شعبان کے روزے	2098
قے پر قضاء نہیں مگر خود کرے تو	1568, 1569
رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	1563
روزہ کا وقت ہوجائے تو روزہ کھول دینا چاہیے	1490
عاشوراء کے روزے کے متعلق	1459, 2080
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت	1460
روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا	1668
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں پچھنا لگواتے تھے	1670, 1671
عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب	2065
روزہ دوزخ سے ڈھال ہے	53

روزہ کا ثواب اللہ خود دیتا ہے	865
نفلی روزہ توڑا جاسکتا ہے	1612
حرمت والے مہینہ میں روزہ رکھنے کا ثواب	1789
شعبان کے روزہ کا ذکر	1936
اگر اپنے اوپر کنٹرول ہوتو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لے سکتا ہے	1780
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا درست ہے	1786
روزے کی جزاء اللہ خود دیتا ہے	1942
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے روزے رکھتے تھے	1773
عاشوراء کے دن کا ذکر	1776
رمضان کے روزہ کا ثواب	1768
رشک صرف دوآدمیوں پر جائز ہے	1712
روزہ کا ذکر	1701
چاند کے متعلق	2014
رمضان سے پہلے ایک دودن روزہ نہیں رکھنا چاہیے	207
کسی کے پاس روزہ کھولے تو دعا کرنی چاہیے	301
عورت نفلی روزہ اپنے شوہر کی اجازت سے رکھے	23, 282
پچھنا کس تاریخ کو لگوایا جائے	676
سفر میں روزہ نہیں ہے	731
حالت جنابت میں روزہ رکھنا جائز ہے	168, 169
عرفہ کے روزے کی فضیلت	751
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے	139
روزہ وقت پر افطار کرنا چاہیے	149
صرف جمعہ کا روزہ منع ہے	41

کتاب فضائل القرآن

قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے ایک نیکی ملتی ہے	314
قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے ورنہ بھول جاتا ہے	308
قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا	468

قرآن کی اور قرأتیں بھی ہیں	1044
قرآن کی آیت ایک دوسرے سے ٹکرانی نہیں چاہیے	515
قرآن میں سات قرأتیں ہیں	1167
قل اعوذ برب الفلق کی فضیلت	1311
سورۂ توبہ کا دوسرا نام سورتِ عذاب ہے	1330
سورۂ بقرہ کی آخری آیتوں کی شان	1360
جن حضرات نے قرآن کو جمع کیا	1542
قرآن سن کر آنسو جاری ہونا	1587
سورۂ بقرہ کے نازل ہونے کا مقام	1586
قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے	1875
یا عبادی الذین اسرفوا ۔ حضور ﷺ کو یہ آیت بڑی پسند تھی	1890
ستائیس رمضان کو قرآن پاک یکبارگی آسمانِ دنیا پر نازل ہوا	1479
سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا ثواب	2035
قرآن میں قنوت کا لفظ جہاں بھی آیا ہے وہاں مراد اطاعت ہے	1808
دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھنے سے اللہ عزوجل جنت میں تین محل بناتا ہے	281
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	625
حضور ﷺ کا ایک آیت کا پڑھنا	1902
دشمن کی سرزمین میں قرآن نہیں لے جانا چاہیے	1906
حضرت زید وحی لکھتے تھے	1913
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت	1977
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	1792
سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران مؤمن کیلئے خزانہ ہے	1772
سورۂ بقرہ کی آخری آیتوں کی فضیلت	1988
سورۂ اخلاص اللہ کا نسب ہے	732
قل ھو اللہ احد کا ثواب	741
فرشتے قرآن سننے کیلئے آتے ہیں	180
قرآن کا ایک ظہار اور باطن ہے	773

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تلاوت	153
قل یا ایھا الکٰفرون پڑھنے سے شرک کی نفی ہوتی ہے	888

کتاب التفسیر

وممن حولکم الاعراب منافقون ومن اھل مدینہ	792
اللہ یتوفی الانفس حین موتھا	122
الذین بدلوا نعمة اللّٰہ کفروا واحلو قومھم دار البوار	776
للذین احسنوا الاحسنٰی	756
فلا تقیم لھم یوم القیمة وزنا	192
ما قطعتم من لینة او ترکتموھا قائمة علی اصولھا فباذن اللّٰہ	587
الذین توفاھم الملئکة ظالمی انفسھم	358
انما جزاء الذین یحاربون اللّٰہ ورسولہ	583
للاخرة خیر لک من الاولٰی	572
نساء کم حرث لکم	571
لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داود وعیسٰی ابن مریم	519
اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح	524
واثارةٍ من علم	472
من یطع اللّٰہ الرسول فاولئک مع الذین انعم اللّٰہ من النبیین	477
اجعلتم سقایة الحاج وعمارة المسجد الحرام	421
ولا تقولن لشیءٍ انی فاعلٌ	920
ترمی بشررٍ کالقصر	912
فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبھم ویحبونہ	1392
فی ای صورةٍ ماشاء رکبک	1613
یوم یاتی بعض ایات ربک	2023
قل لا اسئلکم علیہ اجرا	2018
فان جاء ک فاحکم بینھم	1102
ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت	1076
الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سرًا وعلانیة	1083

قل تعالوا اتل ما حرم لکم	1186
اذا جعل الذین کفروا فی قلوبهم الجبهة	1272
ولقد یغنهم من العذاب الازل	1242
ان الذین امنوا وعملوا الصلحت	1240
یثبت اللّٰه الذین امنوا بالقول الثابت	1347
ومموا بما لم یتالعا	1759
وانفقوا فی سبیل اللّٰه ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکه	1724
واتموا الحج والعمرة للّٰه	1815
فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا	1836
کمشکاة سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سینہ زجاجه سے مراد نور اور دل	1843
یایها الذین لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یوذن لکم	1853
وللّٰه المشرق والمغرب فاینما تو الو فثم وجه اللّٰه کی تفسیر	460
وهو القادر علی ان یبعث علیکم عذابًا من فوقکم او من تحت ارجلکم	433
وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة	419
من ذا الذی یقرض اللّٰه قرضًا حسنًا	1865
یا ایها المدثر' یا ایها المزمل کا شانِ نزول	2096
فکیف اذا جئنا من کل امةٍ بشهید	1587
هل اتی علی الانسان حین من الدهر	1581
الحج اشهر معلومات	1584
فان مع العسر یسرًا	1525
واوحی الی هذا القرآن لا انذرکم به من بلغ	1540
ویمنعون الماعون	1472
ولا تنابزوا بالالقاب	1456
الذین یکنزون الذهب والفقة	2274
الذین هم عن صلاتهم ساهون	2276
قاتلوهم حتی لا تکون فتنه	419
غلط تفسیر کرنے والے لوگ	1865

سورۂ قل ھو اللہ احد کی فضیلت	898

کتاب الحج

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کمزور گھر والوں کو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح بھیجنا	500
تلبیہ پڑھنے کا بیان	256
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حجرِ اسود کو استلام کرنے کا ایک طریقہ	492
طوافِ کعبہ کیلئے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے	493
حج کے دوران کوئی معاملہ پیش آجائے	525
حج بدل جائز ہے	379
قربانی کا جانور حرم کعبہ میں بھیجنا	377
دورانِ طواف اگر عورت کو حیض آجائے	378
رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب	370
اگر دورانِ حج سر میں جوئیں پڑ جائیں	1539
حج کے دوران بال منڈوانے والوں کیلئے خوشخبری	845
آبِ زمزم جس مقصد کیلئے پیا جائے وہ حاصل ہوتا ہے	849
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عرفات سے واپسی	921
مزدلفہ کی رات	1019
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکن کو استلام کرتے سوائے رکن یمنی کے	1032
حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کو قلادہ پہنایا	1040
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ کی طرف کمزور لوگوں کو جلدی بھیجا	1041
عورتوں کا جہاد حج ہے	1323
حج مبرور	171, 1277, 1378
احرام باندھنے کے متعلق	1411
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے موقع پر شہباء سواری پر تھے	1412
حج تمتع کا بیان	1426
حجرِ اسود کو استلام کرنے کے بیان میں	1428
حج بدل	1440
حج کا رکن اعظم	1296

حجر اسود کو استلام کرنے کا انداز	1229
عرفہ کی رات کی فضیلت	1251
اگر چھوٹے بچے کو حج کیلئے ساتھ لے جائے	1257
حج کے دوران کوئی عذر پیش ہو تو؟	1270
حجۃ الوداع کا ذکر	1165
احرام باندھتے وقت غسل کرنے کا بیان	1150
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمرہ کا ذکر	1151
حج تمتع	1095
قربانی کا جانور مکہ شریف بھیجنا	1069
رمل کرنے کی وجہ	1060
عرفات سے واپسی پر خوشبو لگائی جاسکتی ہے	332
کنکری مارنے کے متعلق	335
اپنے بزرگ باپ کی طرف سے حج کرنے کا ثواب	1484
حالت احرام میں خوشبو لگانا	2031
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حجر اسود سے گفتگو	2019
حج کے دوران کوئی عذر ہو	1812
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	639
قرض شہید کو بھی معاف نہیں ہے	270
جو کنکریاں قبول ہوتی ہیں وہ اُٹھالی جاتی ہیں	1750
حج مبرور کا ثواب	1704
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب	1719
تلبیہ کے الفاظ	2005
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	702
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	602
بال منڈوانا اور کٹانا دونوں درست ہیں حج وعمرہ میں	619
جمرات کو کنکریاں کس وقت مارنی چاہئیں	615
ٹھیکری کے برابر کنکری مارنی چاہیے	616

حالت احرام میں خوشبو لگانا	237
جمرات کو کنکریاں مارنے کا ذکر	752
بچہ کو اگر ساتھ لے جائے حج کیلئے	759
عرفات میں اُم سلیم کو حیض آیا' میدانِ عرفات سے واپسی پر	804
حج تمتع	21, 814, 1725
کنکریاں مارنے کا بیان	892

كتاب الجنة والجهنم

جنت میں اوّل' دوم' سوم درجے والوں کی شان	643
شوہر کی خدمت جنت اور نافرمانی جہنم	528
جہنم کی آگ	485
لوگوں کو کھانا کھلانے والے کو جنت میں کھلایا جائے گا	1524
جو فقیر لوگ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے' وہ کون لوگ ہیں؟	84
جنت میں ملنے والی حوروں کا بیان	915
جنت میں نیند نہیں ہے	919
جہنمی جب جنت میں داخل ہوں گے	1155
عورتوں کی جہنم میں کثرت کی وجہ	1156
جنتی عورتوں کی سردار	1107
حضور ﷺ کے زمانہ میں گائے اور اونٹ کی قربانی ہوتی تھی	1100
توحید و رسالت کا اقرار کرنے والا جنتی ہے	1093
شہد کی مکھی جنتی ہے	1575
حضور ﷺ اپنی اُمت کیلئے قربانی کرتے تھے	1891
مشرکوں کی اولاد جنتی لوگوں کی خادم ہوگی	2045
جنت میں اللہ نے اپنے بندوں کیلئے نعمتیں رکھی ہیں' ان کا ذکر	1637
جنت کا طالب سوتا نہیں ہے	1638
جہنم اپنے اندر آنے والوں کو چبائے گی	278
دنیا کی بیویاں بھی جنت میں ہوں گی	1912
جنت والے دوزخیوں کو دیکھیں گے	1778

جنت میں آدمی کو ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی	1722
قاتل جہنمی ہے	1994
جنتی لوگوں کا ذکر	1743
قیامت کے دن اللہ کی زیارت ہوگی	1693
حورالعین زعفران سے پیدا کی گئی	288
جنت میں ایک آدمی کی طاقت	718
جنت میں کیا نعمتیں تیار کر کے رکھی ہیں	200
جنت کی نعمتیں	738
لوگ جہنم سے نکلیں گے	730
وعدہ خلافی کرنے والا جنت کی خوشبو نہیں پائے گا	663
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت جنت کا ذریعہ ہے	808
جن کاموں کی وجہ سے جنت میں جانا آسان	909

کتاب آداب السفر

عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے	569
سفر جمعرات کو کرنا اچھا ہے	1291

کتاب البیوع

کرایہ پر زمین لینے کے بیان میں	309
غیر آباد زمین کو آباد کرنے والا، وہ زمین اس کی ہے	601
دھوکہ کی بیع منع ہے	304
بیع حصاۃ کی تعریف	305
گندم کو جو کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	526
درخت فروخت کرتے وقت پھل کا سودا اگر کیا جائے تو دونوں مشتری کیلئے ہے	381
جن چیزوں کو برابر فروخت کرنا جائز ہے	385
سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا	932, 2150, 2298
ولاء کی بیع اور ہبہ جائز نہیں ہے	1519
مشتری کو اختیار ہے	953
عمریٰ جائز ہے	1437

رشتے دار کا مالک بننے سے وہ آزاد ہو جاتا ہے	1438
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	1211
بلی کو فروخت کرنا منع ہے	1237
چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	1259
شفعہ کا حق پڑوسی کیلئے ہے	1277
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کا سواری خریدنا	1144
خشک اور تازہ کھجوریں ملانا' ناجائز ہے	1127
بیع میں دو شرطیں لگانا منع ہے	1554
جو چیز ملکیت میں نہ ہو' اس کا سودا نہ کرے	1592
بیع کی اقسام	1870
بیع شغار منع ہے	1871
بیع عرایا کی اجازت ہے	1893
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	323
جو شی پاس نہ ہو' اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے	581
گندم کو گندم کے بدلہ فروخت کرنا جائز ہے	325
بیع محاقلہ اور مزابنہ کا ذکر	2053
کھجور کا باغ خریدنے کے متعلق	2036
سونا سونا کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	1657
عاریتاً شی لینے کے متعلق	1633
ولاء کو فروخت کرنا' ناجائز ہے	50
ایک عقد میں دو معاملہ کرنے جائز نہیں ہے	1610
شہری دیہاتی کیلئے بیع نہ کرے	199
چاندی کو چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے	217
سامان فروخت کرتے وقت عیب چھپانا' جائز نہیں ہے	220
شراب کی کمائی حرام ہے	116
بیع مضاربت	760
بیع میں اختیار ہے	908

کتاب الجہاد

اللہ کی راہ میں باندھے جانے والے گھوڑوں کی فضیلت	409
تعصب کیلئے لڑنا	416
غازی کے خاندان کا خیال رکھنے والا بھی جہاد کرنے کا ثواب پاتا ہے	532
جب کوئی کسی کافر کو مارنے لگے تو وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھے‘ اس کو مارنا جائز نہیں	69
مثلہ کرنا جائز نہیں ہے	1307
اللہ کی راہ میں تیر چلانے کا ثواب	1358
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب	1359
اگر ساری دنیا ایک آدمی کے قتل پر جمع ہو‘ اللہ سب کو جہنم میں ڈال دے	1421
جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قواعد وضوابط	1431
افضل جہاد	1225
جنگ صفین کا ذکر	1278
اللہ کی راہ میں گھوڑا پالنے کا ذکر	1133, 1172
گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے	1084
اللہ کی راہ میں لگنے والی غبار کی فضیلت	1607
ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے	1586, 1596
تیراندازی اچھا کھیل ہے	2049
غزوہ کا ذکر	1614
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	1911
قاتل کی سزا	1960
جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت	1757
ایک سریہ کا ذکر	1697
رجم کرنے کے متعلق	1979
بچوں کو نہ مارنے کا بیان	1984
بچوں اور عورتوں کو مارنا‘ ناجائز ہے	673
مؤمن اپنی تلوار و زبان سے جہاد کرتا ہے	669
جہاد کرنے کا طریقہ	745

رجم یہودیوں کے لیے بھی ہے	137
جہاد کرنے کا طریقہ	135

کتاب حرمت الشراب

شراب پینے کی سزا	349
شراب کی حرمت کے بیان میں	436
شراب کی حرمت مکہ شریف میں نازل ہوئی	1448
شرابی سے ایمان نکل جاتا ہے جس وقت شراب پیتا ہے	340
شراب بنانے والے' فروخت کرنے والے' پینے پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	1355
کشمش کھجور گندم کی شراب	1103
ہر نشہ آور شی حرام ہے	626, 1634
شرابی کی سزا	1916
شراب والے دسترخوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے	1694
شراب والے دسترخوان پر بیٹھنا جائز نہیں ہے	688
کھجور اور کشمش سے نبیذ بنانا منع ہے	138, 1799, 1950

کتاب النکاح

کسی کا نکاح اور بیع توڑنے نہیں چاہیے	385
شادی ماں باپ کے مشورہ سے کرنی چاہیے	521
جو نسب سے حرام ہوتا ہے' رضاع سے وہی حرام ہوتا ہے	548
عورت کے حق مہر کا بیان	570, 873
مناسب رشتہ ملنے پر شادی کرنی چاہیے	446
حضرت اُم سلمہ کے حق مہر کا بیان	464
کنواری لڑکی سے شادی کرنا بہتر ہے	455
ولیمہ کرنا چاہیے	846
منگیتر کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	750, 911
متعہ حرام ہے	938

موضوع	نمبر
کسی عورت کی موجودگی میں اس عورت کا نکاح جائز نہیں ہے	973, 982
نکاح کی طاقت ہو تو نکاح کرنا چاہیے	989
حضرت عباس کی شادی کا ذکر	1007
یہ کہنا درست نہیں ہے کہ میں بغیر شادی شدہ ہوں	1297
ولیمہ کرنا سنت ہے	1194
حرمت رضاع کب ثابت ہوتی ہے	1218
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے نکاح کا ذکر	1187
جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے' وہ روزے رکھے	1163, 1784
حالت احرام میں نکاح جائز ہے	1091
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آزاد کرنا	2099
حق مہر دینا ضروری ہے	1844, 1851
نکاح کے لیے عورتوں سے پوچھنا چاہیے	1882
مال دار عورتوں سے نکاح کی تمنا نہیں رکھنی چاہیے	1883
عورتوں کا حق مہر کتنا ہونا چاہیے	339
حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے حق مہر کا ذکر	1650
آزادی اور طلاق اس وقت ہے جب وہ مالک ہو	2029
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	2042
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں کیا	91
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا ذکر	1820
عدت کے متعلق	1752
حاملہ اور غیر حاملہ کی عدت	1973
متعہ حرام ہے	1794
ابتداءِ اسلام میں متعہ تھا	1721
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شادی کرنے کا طریقہ	723
سستا نکاح اچھا ہے	724
کم مال سے شادی کرنی چاہیے	719
نکاح ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے	681

عزل کرنے کے متعلق	182,183, 1164, 1171
ولیمہ کرنا سنت ہے	164, 165
شادی میں خشک میوہ تقسیم کرنا سنت ہے	118
نکاح کفو میں کرنا چاہیے	3
نکاح پاک دامنی کا ذریعہ ہے	20

کتاب آداب الطعام والشراب

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گوشت کھاتے تھے	644
گدھوں کا گوشت حرام ہے	505
کھانا کھا کر کلی کرنا چاہیے	362, 1146
پانی پینے کا طریقہ	840
کھانا کھلانے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں	1035
پالتو گھوں کا گوشت حرام ہے	1038
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن میں دومرتبہ گوشت کھایا	1313
کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے	1346
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کدو شریف کو پسند کرتے تھے	1354
ہر چاڑنے والے درندے اُچکنے والے پرندہ کا کھانا جائز نہیں ہے	1383
حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پیا جاسکتا ہے	1288
نبیذ بنانے کا ذکر	1243
دو کھجوریں مجلس میں کھانی ناجائز ہے	1249
کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے	1253
آب زمزم کھڑا ہو کر پینا چاہیے	1180
حضرت داؤد علیہ السلام حلال کمائی کھاتے تھے	1183
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بکری کی دستی پسند تھی	1175
نبیذ اگر نشہ دے تو ناجائز ہے اس کا پینا	1131
ثرید بنانی چاہیے	1110
نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوراک	1079, 1081
کھانا کھانے کے بعد کلی کر لینی چاہیے	1047

قیدیوں کو کھانا کھلانے کا ثواب	1602
چاندی کے برتن میں پینے والے کا انجام	1847
کھانے میں پھونک نہیں مارنی چاہیے	1482
کھانے کی شی صاف ستھری ہونی چاہیے	1462
کھانا تین انگلیوں سے کھانا چاہیے	1649
کوئی برتن ناپاک نہیں ہے	2052
پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت	1674
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	1804
عذر کے ساتھ کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے	1790
انگلیاں صاف کرنے کا ثواب کھانے کھاتے وقت	1732
حضور ﷺ جب کھانا کھاتے تو اکٹھے بیٹھ کر کھاتے	690
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے اور کلی کرنی چاہیے	722
نجاست کھانے والے جانور کا گوشت منع ہے	618
سرکہ اچھا سالن ہے	621
کچا لہسن کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	191, 613
بائیں ہاتھ سے کھانے والے کے ساتھ شیطان شریک ہوتا ہے	292
کھانا کھانے کا طریقہ	228
پالتو گدھوں کا گوشت حرام	117, 223
کافر زیادہ کھاتا ہے مؤمن کم	899, 1601, 1739, 1807
کھانا اتنا رکھنا چاہیے جتنی طلب ہو	891

کتاب المریض

صبح کے وقت شہد چاٹنے سے بیماری دور ہوتی ہے	408
پچھنا لگوانے کا فائدہ	936
جس جگہ طاعون آئے‘ وہاں موجود ہو تو اس جگہ سے نہ جائے‘ اگر موجود نہ ہو تو وہاں نہ جائے	1312
حضور ﷺ کی بیماری سب سے زیادہ تھی	1329
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	1300
اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے آدمی کے مقام کو بلند کرتا ہے	1085

موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے	1564
بخار جہنم کی گرمی سے ہے	1876
مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں	324
کسی نعمت کے چلے جانے کا ثواب	583, 2202
سر درد اور بخار گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے	634
مؤمن کی بیماری کا ثواب	1900
کلونجی ہر بیماری کیلئے شفاء ہے	105, 109
کمر درد کی وجہ	113
جن تین بیماریوں کی وجہ سے عیادت کرنا ضروری ہے	152
دنیا میں بیماری جہنم کی آگ سے چھٹکارا ہے	10

کتاب الدعاء

چاند دیکھنے کی دعا	311
ایک اہم دعا	514
صبح وشام پڑھی جاننے والی دعا	523
سفر کی دعا	1528
''یا مقلب القلوب ثب قلبی علی دینك'' دعا	1530
رات کو اگر ڈر لگے تو دعا پڑھنے کا بیان	931
رات کو ایک دعا پڑھی جانے والی کا ذکر	934
دعا استخارہ	935
ا[illegible]م دعا	969
اللہ عزوجل کے 99 نام یاد کرنے کا ثواب	981
جب ہوا چلے تو کیا دعا پڑھنی چاہیے	1003
ایک دعا جس کا بڑا ثواب ہے	1009
پریشانی ختم کرنے والی دعا	1010
سیّد الاستغفار	1014
ایک اہم دعا	1021
کسی کو الوداع کرنے کی دعا	1027

صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	1028
الحمدللہ رب العلمین پڑھنے کی فضیلت	1351
نیکی کا حکم بُرائی سے منع کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے	1367, 1379
نمازِ جنازہ کی دعا	1386
شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا	1387
ایک دعا کا ذکر	1286
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر پر دعا کی	1205
بستر پر سونے کیلئے دعا	1248, 1494
حضرت جعفر بن ابوطالب کو دعا سکھانا	1250
مظلوم کی بددعا ردّ نہیں ہوتی	1182
نمازِ جنازہ کی دعا	1136
جمعہ کے دن ایک وقت ہوتا ہے دعا کی قبولیت کا	1087
نئے کپڑے پہننے کی دعا	1073
نماز کے بعد دعا	2094
یہ دعا کرنی چاہیے: اے اللہ! مجھے ایمان نصیب کرنا!	1886
ملک شام اور یمن کیلئے دعا' مشرق والوں کیلئے بددعا!	1889
وضو کے بعد والی دعا کا ثواب	1455
اپنی خواہش اللہ سے مانگنی چاہیے	2040
جب گناہ ہوجائے تو یقین سے اللہ سے دعا مانگے	1676
بستر پر سونے کی دعا	52, 1636, 1992
جب نیا کپڑا اور جوتی پہنے تو دعا کر	1802
مردے کو دفن کرنے کے بعد دعا کے متعلق	1964
علم نافع کیلئے دعا	1748
ایک دعا کا ذکر	1992
ایک دعا کا ذکر	1985
درود نہ پڑھنے سے دعا رُک جاتی ہے	721
اذان کے بعد کی دعا	194

ایک دعا کا ذکر	197
ایک اہم دعا کا ذکر	43
ایک اہم دعا	661
ایک دعا	662
سواری پر پڑھی جانے والی دعا	175
ایک اہم دعا	145
رات کو نیند نہ آتی ہو	146
دعا ضرور قبول ہوتی ہے	147
ایک دعا	129
آپ ﷺ کی بارش کیلئے دعا مانگنا	134
شیشہ دیکھنے کی دعا	787
تین آدمیوں کی دعا قبول ہوتی ہے	24
بندہ کا اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا	875

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضور ﷺ جب مکہ شریف آئے تو خانہ کعبہ میں 360 بت تھے تو ان کو گرایا	316
عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں رونے والا تنا	591,1408,2250
اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا......دُلہن بن کے نکلی دعا محمد ﷺ	592
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	399
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، رسول اللہ ﷺ کی محبت کو ہی جنت میں جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے	410,1527
حضور ﷺ دعوت قبول کرتے تھے	255
عشقِ مصطفیٰ ﷺ میں رونا سنتِ صحابہ ہے	252
حضرت انس رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا اور اس کی برکت	507
انبیاء کے درمیان کتنا فاصلہ رہا ہے	403
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر کون لوگ آئیں گے	396
حضور ﷺ کو معلوم ہے جنتی اور دوزخی کون ہے! علمِ غیب پر دلیل	1447
صحابہ کرام چہرۂ مصطفیٰ ﷺ کی زیارت کیلئے مشتاق ہوتے تھے	1503
حضور ﷺ کے علمِ غیب پر زبردست دلیل	1520

موضوع	حدیث نمبر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق قرآن تھا	72
حضرت عمر کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا مافیہا ہے اور کھانا آگے رکھ کر دعا کرنے کا ثبوت	63
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کی لمبائی	852
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں شیطان نہیں آسکتا ہے	954
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر	955
مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	963
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے گفتگو	987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے	995
یتیموں کا مال کھانا جائز نہیں ہے	998
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں گردن کے اوپر کانوں کے نیچے تک تھیں	1039
حضرت جابر کے والد پر قرض کی ادائیگی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی شان	1042
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں	1043
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقویٰ	1045, 1390
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر	1309, 1342
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا کمال ادبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1333
میری سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے	1339
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ سے محبت ہے	1393
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کو اختیار کیا	1395
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طاقت	1398
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	1405
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین	1417
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کس کو کس شی کی ضرورت ہے	1444
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	1282
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف سے محبت	1303
ناموسِ رسالت کا دفاع کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شاملِ ہوتی ہے	1209
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنا	1234
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں	1238

حضور ﷺ اور ابوبکر وعمر وعثمان کے ہاتھوں پر کنکریوں کی تسبیحات کا ذکر کرنا	1244
حضور ﷺ کی عاجزی	1260
حضور ﷺ کے اختیارات	1158
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	1096
یہودی، نبی اکرم ﷺ کے دشمن ہیں	1077
حضور ﷺ اپنے گھر کا کام کاج خود کرتے تھے	1082
دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا	1074
حضور ﷺ پر دین مکمل کر کے گئے ہیں	1066
حضور ﷺ کو معلوم ہے کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے	1054
قیامت کے دن سرداری حضور ﷺ کی ہوگی	1058
حضور ﷺ کی زبان مبارک سے غصے اور خوشی میں حق ہی نکلتا ہے	1553
نبی علیہ السلام کی سادگی	1589
قریش کا دارالندوہ میں اجتماع	2096
حضور ﷺ کی فرمانبرداری	1585
درود لکھنے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں	1835
حضور ﷺ اہل مدینہ کیلئے سب سے پہلے شفاعت کریں گے	1827
معجزۂ رسول ﷺ	1471
یہودیوں کی حضور ﷺ سے دشمنی	1476
وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے	363, 633, 1466
حضور ﷺ کی اولادِ مبارک کا ذکر	1463
حضور ﷺ اور آپ کے غلاموں کیلئے زکوٰۃ حلال نہیں ہے	1647
حضور ﷺ کی شفاعت	2062
معراجِ مصطفےٰ ﷺ	2081
اسلام میں تیسری عید کا تصور	830
حضور ﷺ کی سخاوت	1813
حضور ﷺ مسواک کو پسند کرتے تھے	1797
آپ ﷺ کی شفاعت سب سے پہلے اہل مدینہ والوں کیلئے ہوگی	1827

علم غیب پر دلیل	1829
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	261
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا	1901
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام سے پاک تھے	1903
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	1923
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کی دلیل	1787
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ومرتبہ	1783
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	1937
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کو پسند کیا	1727
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	1736
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے غلاموں کو جانتے ہیں	2012
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے	208
جس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی دیکھا	608
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان والی جگہ جنت ہے	610
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	300
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کا حوضِ کوثر پر انتظار کریں گے	720
حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو......کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو	287
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	614
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کی دلیل	210
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم کرتے تھے	215
ریاض الجنۃ	733
تبرکات کا احترام اسلام میں موجود ہے	654
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول ہوتی ہے	726
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	42
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سے جھگڑتے نہیں تھے	871
صحابہ کرام برکت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر نماز پڑھانے کیلئے بلواتے	658
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام اور آپ کی عاجزی	170

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوتراب رکھنے کی وجہ	775
حضرت داؤد اور آدم علیہما السلام سب سے زیادہ روئے ہیں	143
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	799
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر آپ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھا جاتا رہا	802
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	761
مشرکین کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت	762
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا ومافیہا ہے	811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علمِ غیب اور منافقوں کی بدحالی	792
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرتے تو آپ کے دانتوں سے نور نکلتا تھا	767
غلام آزاد کرنے کے متعلق	768,769
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	154
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	25
اُحد پہاڑ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی میں جھومنا	890
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	883

كتاب فضائل الصحابة

بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام اور فرشتے افضل ہیں	131
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قرآن لکھتے تھے	315
قدر والے قدر والوں کی عزت جانتے ہیں، یعنی حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عباسؓ کو بیٹھنے کی جگہ دی	590
قریش، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرتے تھے	594
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی شان	596
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو عراق میں جانے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منع کیا تھا	597
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	303
حضرت عائشہؓ سے شادی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خدیجہؓ کی وفات کے 13 سال بعد کی	646
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزارتے تھے	650
حضرت اشجع عبدالقیس کی شان	418
حضرت عقیل کا مقام	420
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ وشان	504

عنوان	صفحہ
حضرت انس بن مرثد رضی اللہ عنہ کی شان ومقام مرتبہ	403
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہارِ خوشی	402
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ سے دعا کی درخواست کرنا	397
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اتباعِ سنت	529
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	530
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی شان	540
ازواجِ پاک کی حضور ﷺ سے محبت	369
اُحد پہاڑ کا عشقِ مصطفی ﷺ میں جھومنا	372
حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	365
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی شان	366
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک عمل	551
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت ہے	555
حضور ﷺ کی طاقت	567
جس کے مددگار حضور ﷺ اُس کے مددگار مولا علی ہیں	346
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت	470
حضرت خدیجہ اور حضرت مریم رضی اللہ عنہما کی شان	440
حضرت عمرو بن عبسہ اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہیں	422
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کو زیادہ پسند تھے	487
حضور ﷺ نے کعبہ کی چابیاں بنی طلحہ کو دیں	488
حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی عظمت	489
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قرض اور اس کی ادائیگی کا ایک خوب منظر	466
فدا ہو کر تجھ پر عزت ملی ہے یارسول اللہ	444
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا اور اس کا فائدہ	445
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا عشقِ مصطفی ﷺ میں یارسول اللہ نہ کہنے کی وجہ سے ایک یہودی کو دھکا دینا	467
حضرت سلیمان اور داؤد علیہما السلام کا ذکر	461
اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کیلئے صحابہ سسرال انصار چنے	456
غدیرِ خم کے موقع پر ولایتِ علی رضی اللہ عنہ کا اعلان	1111, 2254

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	575
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا حضور ﷺ کو گالی دینا ہے	344
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی شان	1508
ایک غلام مصطفیٰ ﷺ کی شان	1514
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا	1531
حضرت ابن عباس اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کا ایک مسئلہ میں اختلاف	1538
حضرت ابن طلحہ بن عبیداللہ سے حضرت علی کی عقیدت	827
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات سے کمال محبت ولگاؤ	829
اُمت میں حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر افضل ہیں	832
حضرت بلال، حضور ﷺ کے مسلمانوں کی خدمت کرتے تھے	834
انصار کی فضیلت	835
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	60
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شان	918
حضرت ابوبکر کی حضور ﷺ سے محبت	928
حضرت زبیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	929
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی استقامت	941
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ، حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ افضل ہیں	992
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے کو ساری زندگی نہ بلایا صرف حضور ﷺ کے ارشاد کی مخالفت کی وجہ سے	1018
حضرت سعد بن معاذ کا ذکر	1341
صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنے والے کیلئے انعام	1025
حضور ﷺ کو دیکھنے والا اور صحابی کو دیکھنے والا اور تابعی کو دیکھنے والا جنتی ہیں	1036
جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا	1327
ازواجِ مطہرات کی شان	1334
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بدر کے دن قمیص بھی نہیں تھی	1340
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہوں گے	1348
امام حسن رضی اللہ عنہ کی عظمت شان	1349

جس کا میں دوست، اس کے علی دوست ہیں	1351
حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی آواز کی تعریف	1369
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا: یااللہ! مجھے ساٹھ ہجری سے پہلے دنیا سے لے جانا	1397
حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کی شان	1406
حضرت رقیہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر	1418
حضرت تبع کا تفصیلی ذکر	1419
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	1422
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	1425
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل	1290
حضرت عاص بن وائل سہمی رضی اللہ عنہ کی شان	1293
علی بن شیبان کے لیے دعاءِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1201
صحابہ کو بُرا بھلا کہنا جائز نہیں	1203
امام مہدی کا ذکرِ خیر	1233
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کوئی نہیں ہے	1274
جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کیا تو آپ نے کیا فرمایا	1170
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1165
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	1154
ابدالوں کا کر	1153
حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	1147
صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنا چاہیے	1134
گستاخِ رسول کی سزا قتل ہے	1121
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	1130
حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر	1104
دس قبیلہ انصار	1089
امام مہدی دنیا میں عدل اور انصاف قائم کریں گے	1075
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہوتے کوئی دوسرا نماز پڑھائے تو یہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے	1065
عبدالرحمٰن حباب کا تذکرہ	1063

آلِ محمد ﷺ کی زندگی	1056
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	1552
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام حضور علیہ السلام کے ساتھ آسمانوں میں	2092
حضور علیہ السلام کے اختیارات	2095
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	1570
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کیلئے دعا	1860
حضور ﷺ سخی ہیں	1864
جو صحابہ کو بُرا بھلا کہتا ہے' اللہ ناراض ہوتا ہے	1846
حضور ﷺ نے امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا	1878
حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کا ذکر	1881
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتبِ وحی تھے	1838
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے محبت	584
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	579
واقعۂ افک	582
جنت کو امام حسن و حسین کے ساتھ خوبصورت کیا جائے گا	337
نبی کریم ﷺ اولادِ آدم کے سردار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب والوں کے سردار	1468
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	1474
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1465
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کی محبت	2044
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان	1645
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	2055, 2056
مہاجرین صحابہ کرام کا نام حضور ﷺ نے خود رکھا	2027
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان	1679
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا مقام	1681
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر خیر	1639
قریش کی عظمت	859
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی شان	866

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور ﷺ کا علم غیب	868
عبدالقیس کی شان	1615
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات پر کامل یقین	829
امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان	1810
حضرت سعد بن خولہ کا ذکر	1918
حضور ﷺ سرخ اونٹ پر خطبہ دیتے تھے	1921
حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کا ذکر	1800
پنجتن پاک	1826
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1966
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان	1972
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	1926
حضور ﷺ کے علم غیب کی دلیل	1929
حضرت عمر رضی اللہ عنہ فتنوں کیلئے بند تھے	1774,1945
صحابہ کی زندگی	1946
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر	1954
اُمت میں حضور ﷺ کے بعد افضل کون ہے	1959
حضرت اُم کلثوم بنت رسول ﷺ کا ذکر	1764
ایک صحابی کے جنازہ کی عظمت	1707
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت	1698
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شان	2003
بنی تمیم والوں کا ذکر	1993
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	1978
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام مرتبہ	1744
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی موجودگی میں بیعت لینا	1758
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر	1982
حضور ﷺ کے زمانہ میں ترتیب صحابہ	1692
عشرہ مبشرہ کا ذکر	2009

سب سے پہلے جس نے نماز حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے	2010
بچوں میں سب سے پہلے جس نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے	2010
حضور ﷺ کی دنیا سے کمال بے رغبتی	1690
مہاجرین وانصار کا ذکر	1691
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	2013
حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی عظمت	699
حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کی شان	700
قریش کی قابلِ رشک باتیں	206
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی مشرکوں کی اشعار کے ذریعے ہجو کرتے	209
صحابہ کرام کا معیارِ زندگی نیکیوں میں آگے نکلنا ہے	299
حضرت سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان ومقام ومرتبہ	189
حق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے	289
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان	611
صحابہ کا مقام ومرتبہ	687
عبداللہ بن عبداللہ کا عشقِ رسول ﷺ	229
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	668
حوضِ کوثر پر حضور ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہوں گے	188
حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا ذکر خیر	189
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی شان	179
قریش والوں کا ذکر	743
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا ذکر	239
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	247
عشرہ مبشرہ	869
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گڑیوں سے کھیلتی تھیں	665
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان	656
حضور ﷺ کے غلاموں کا ذکر	757
امام مہدی کا ذکر	157

موضوع	نمبر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امامہ بنت العاص کو نماز میں کندھوں پر اُٹھاتے تھے	140
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت	806
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اپنے بیٹے سے ناراض ہونا' ایک حدیث پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے	120
خلفاءِ ثلاثہ کا وزن	813
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی مسکراتے نہیں تھے	815
صحابہ کرام کا عقیدہ کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہی نجات کا ذریعہ ہے	107
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے	810
حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب دی	784
حضرت عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ کا ذکر	785
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو حضرت جبریل علیہ السلام سلام کرتے تھے	782
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی شان	151
حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے	5
حضرت جبریل علیہ السلام' حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں آتے تھے	7
حضرت سعد بن عبادہ' اُسید بن حضیر' عباد بن بشر رضی اللہ عنہم کی شان	896

کتاب مناقب الامۃ

موضوع	نمبر
اُمت کے لوگ پہلوں کے طریقے پر چلیں گے	313
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی عمریں	494
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے	404
جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی' 80 صفیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی ہوں گی	539
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت دوسری اُمتوں سے پہلے جائے گی	842
اُمتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	974
اُمت کی ہلاکت طاعون اور طعن کے ذریعے	1396
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی بہتری	1415
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں جنت میں اسی ہوں گی	1301
جن چھ کاموں کی وجہ سے اُمت ہلاک ہوگی	1086
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں	1604
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت کیلئے دعائیں	1862

حضور ﷺ کی اُمت قبروں سے گناہ سے پاک نکلے گی' اپنے پیچھے والوں کے ایصالِ ثواب کرنے کی وجہ سے	1879
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	1837
اولیاء اللہ کی شان	861
اہلِ حق ہمیشہ رہیں گے	47
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	620
حضور ﷺ اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے تھے	244
جب حضور ﷺ کی اُمت پل صراط سے گزرے گی تو لا الٰہ الا اللہ پڑھے گی	160
اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کی وجہ سے	755
اُمت بھلائی پر کب رہے گی	795
اُمت کے لوگ فارس اور روم کے لوگوں کی طرح چلیں گے	132
حضور ﷺ کی اُمت' اُمت مرحومہ ہے	1

کتاب المواریث

کافر مسلمان اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے	506
حضور ﷺ کی وراثت نہیں تھی	511
وراثت میں اولاد کا حق برابر ہے	380
عمریٰ کا بیان	474
منہ بولا بیٹا نہ وارث بنتا ہے نہ بناتا ہے	1005
وارث ہونا ہے	1394
اصحاب الفرائض وراثت کا زیادہ حق دار ہے	1196
حضور ﷺ کی مالی وراثت نہیں ہے	1806
عمریٰ وراثت کی طرح ہے	264
عمریٰ جائز ہے	1949
حضور ﷺ نے مالِ وراثت نہیں چھوڑی	1726
اسلام میں وراثت کا حکم	230
قاتل کیلئے وراثت نہیں ہے	884

کتاب الزکوٰۃ والصدقہ

کوئی شی دے کر واپس لینا ایسے ہے جس طرح قے کر کے اس کو چاٹ لینا	392

زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے	463
صدقہ کرنے کا ثواب	1501
صدقہ وخیرات کرتے رہنا چاہیے	61
خفیہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	843
صدقہ اپنے رشتے دار کو دینے کا ثواب زیادہ ہے	975
اپنی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب	1034
رکاز میں خمس ہے	1206, 1983
صدقۂ فطر کی مقدار	1268
زکوٰۃ مال کو شر سے محفوظ کرتی ہے	1579
اونٹ اور بکری میں فرع ہے	334
صدقہ کرنے کے متعلق	1467
صدقۂ فطر ایک صاع ہے	279
جو خود کھانا پسند کرے، وہی صدقہ کرے	1832
زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے	1963
گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے	1795
صدقہ زکوٰۃ نہ دینے والوں کیلئے ہلاکت ہے	1715
پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے	693
ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے	607
جو آدمی اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے	708
کھانے اور شہد میں خمس نہیں ہے	894

كتاب الذكر

محفل ذکر کو فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں، اللہ عزوجل اس کا چرچا فرشتوں کے سامنے کرتا ہے	1500
مجلس میں اُٹھنے سے پہلے ذکر کرنا چاہیے	77
استغفار کثرت سے پڑھنے کے بیان میں	839
صلہ رحمی کرنے کا بیان	944
ذکر الٰہی کی برکت سے عذاب اُٹھ جاتا ہے	1328
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ پڑھنے کا ثواب	1364

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت	1376
جہاں انسان بیٹھے وہاں اللہ کا ذکر کرے	1227
ذکر الٰہی کی فضیلت	1556
جس نے سو بار سبحان اللہ پڑھا، اس کیلئے ہزار نیکی	1581
با آوازِ بلند ذکر کرنا حضور ﷺ کا طریقہ ہے	1669
درودِ ابراہیمی	1652
حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ذکر	1654
الحمد للّٰہ کثیرًا کا ثواب	2061
حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	1642
غفلت کرنے والوں میں ذکر کرنے کا ثواب	271
سواری پر سوار ہوتے وقت ذکر کرنا چاہیے	1924
حسبنا اللّٰہ نعم الوکیل کا ثواب	2000
اذا جاء نصر اللّٰہ کے نزول کے وقت حضور ﷺ بڑا ذکر کرتے تھے	1996
نماز کے بعد ذکر کرنے کا طریقہ	725
جمعہ کی رات درود پڑھنے کا ثواب	241
نماز کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	725
جزی اللّٰہ عنا محمدًا بما ھو اھله کا ثواب ستّر ہزار فرشتے لکھتے ہیں	235
صدقِ دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت	778
لاحول ولاقوۃ کثرت سے پڑھنا چاہیے	155, 949, 1943
مسجد اللہ کے ذکر کیلئے ہے	31
حضور ﷺ جب رات کو اُٹھتے تو سورۂ آل عمران کی آیتیں پڑھتے	38

کتاب الموت

انسان کو موت کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے	390
مؤمن مرتا ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے	1503
کسی سے اظہارِ تعزیت کرنے کا بیان	83
جب کوئی انسان مر جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دینی چاہیے	1015
عذابِ قبر برحق ہے	1159

سوگ صرف تین دن ہے	1594, 1908
روحیں ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں	1577
جنت ودوزخ میں موت نہیں ہے	1651
خاتمہ بالا یمان جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	1663
جواللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ بھی ملاقات کو پسند کرتا ہے	624
جب آدمی مرجاتا ہے تو صبح وشام جنت اوردوزخ دکھائی جاتی ہے	1907
سوگ صرف تین دن ہے	1908
مؤمن سب سے زیادہ سخت شی ہے	1976
موت کو یادرکھنا چاہیے	691
موت کی جب روح نکلتی ہے	742
سات موتوں سے پناہ مانگنی چاہیے	173
نیک انسان کی روح جب نکلتی ہے	148
جس کوحالتِ عبادت میں موت آئے	780

كتاب علامات الساعة والفتن

قربِ قیامت بڑے خطرناک فتنے ہوں گے	396
مشرق کی جانب فتنے ہوں گے	388
عورتیں بڑا فتنہ ہیں	564
قیامت کی چندنشانیاں	469
قیامت کے دن اللہ عزوجل بندہ سے عزت کے متعلق پوچھے گا	448
حضرت علی رضی اللہ عنہا کا خارجیوں کو مارنا	1537
قیامت کا دن ہولناک ہوگا	833
فتنوں کے وقت سنت پرعمل کرنا چاہیے	66
قیامت کے دن زمین کوآسمان کو کیسے قبض کرلیا جائے گا	1331
اللہ اوراس کے رسول کو ماننے والوں کو قیامت کے دن انعام ملے گا	1336
قیامت کی نشانیاں	1356
فتنوں کا زمانہ	1263
ابن صیاد کا ذکر	1161

فتنوں کے زمانہ میں کیا کرنا چاہیے	1132
زمین آسمان اللہ عزوجل لپیٹ لے گا	1874
دجال کا حلیہ	1648
دجال قربِ قیامت نکلے گا	1635
چھ فتنوں کا ذکر	58
قیامت کا دن ہولناک ہوگا	51
قیامت نے آنا ہے	86
تین کاموں کی پرواہ نہیں ہوتی قربِ قیامت	88
قیامت کرنے والے کو قیامت کے دن بدلہ لیا جائے گا	272
خارجی بدترین	1771
قیامت کا منظر	294
قربِ قیامت آدمی کو اونٹ اور زادِ راہ بڑے پسند ہوں گے	622
دجال کا حلیہ اور اس کی پیروی کرنا	195
جن چھ کاموں کا اُمت پر خوف ہے	685
قیامت کے دن اللہ ہی بادشاہ ہوگا	667
قربِ قیامت لوگ بھیڑیا نما ہوں گے	736
دجال کا حلیہ	45
قیامت کی نشانی	158
قیامت کی پانچ نشانیاں	39

کتاب البر

بدگمانی سے پرہیز کرنا چاہیے	598
بیوہ عورتوں کی سرپرستی کرنے کا ثواب	306
صبح بڑی برکت کی شی ہے	501
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ربِ تعالیٰ سے گفتگو اور اس میں حکمت والی باتیں	648
صبر بڑی عمدہ شی ہے	250
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے	647
مظلوم کی مدد کرنی چاہیے	649

مونچھیں کاٹنی چاہیے	522
غلام آزاد کرنے کا بیان	388
اچھا اللہ کی طرف سے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے	393
جن چیزوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا' اس سے رُکنا ایمان ہے	395
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	527
آدمی مجلس میں بیٹھا ہوا ہو' پھر اُٹھے' واپسی میں آتے وقت اس کا حق زیادہ ہے	384
جن برتنوں میں نبیذ بنانی جائز نہیں تھی ابتداءِ اسلام	394
ایک عورت کا بلی کو باندھنے کی وجہ سے جہنم میں اور ایک عورت کا کتے کو پانی پلانے کی وجہ سے جنت میں جانے کا ذکر	531
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پرہیزگاری زیادہ پسند تھی	535
کسی مسلمان کی خیرخواہی کرنے کا ثواب	537
اچھا اخلاق سب سے اچھا ہے	367
لڑکیوں کی پرورش کرنے کا ثواب	557
نرمی اللہ کو پسند اور سختی ناپسند	360
بچہ جب پیدا ہو تو کیا سنت ہے؟ اس کے بیان میں	558
حجرِ اسود قیامت کے دن جبل ابوقبیس سے بڑا ہوگا	563
تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں	476
مسلمانوں کے غم میں شریک ہونا چاہیے	471
اگر کوئی مجلس میں موجود ہو تو اس کے اُٹھے تو آنا ہو تو نشانی کیلئے کوئی شی رکھ دے	424
جس کو اللہ رزق اور صحت دے!	486
فاسقوں کی دعوت قبول نہیں کرنی چاہیے	441
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کعبہ سے محبت	454
قرض دینے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے	457
نرمی انسان کو خوبصورت کرتی ہے	837, 2180
مسجد میں تھوکنا جائز نہیں ہے	1513
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا	1518
رزق کی مثال	1523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ جھگڑتے تھے نہ ڈانٹتے تھے	1522

ہدیہ تحفہ دینے لینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	1526
حضرت عائشہ' حضورﷺ کیلئے رات کو وضو کا پانی' مسواک' ایک برتن میں پینے کیلئے پانی رکھتی تھیں	828
ہر نیک کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے	73
امام اور مؤذن کے متعلق حضورﷺ کی دعا	74
اچھی مجلس وہ ہے جو کشادہ ہو	836
ہجرت باقی ہے	68
اچھی نیت کا ثواب	67
اچھے اخلاق گناہ ختم کرتے ہیں	850
تندرستی اور ٹھنڈا پانی بڑی نعمت ہے	62
اپنی بیوی کو پانی پلانے پر بھی ثواب ملتا ہے	854
آدمی اپنی سواری اور اپنے بیٹھنے والی جگہ کا دوسرے سے زیادہ حق دار ہے	913
غصہ حسد نہ کرنا چاہیے	926
جتنا مومن سچا ہوگا' اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا	955
جس کے تین بچے فوت ہو جائیں' اس کیلئے جنت ہے	962
غلام آزاد کرنے کا ثواب	964
نیک بیوی ملنے پر ادھورا پن مکمل ہو جاتا ہے	973
اللہ عزوجل نے اپنی رحمت کے سو حصوں میں ایک حصہ دنیا میں بھیجا	991
چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے	1000
ان شاء اللہ کہنا چاہیے	1004
پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے	1011
مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے سے اللہ کا انعام	1012
پانی اور نمک سے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے	1016
میانہ روی بہت بہتر ہے	1017
جس نے اسلام میں بزرگی پائی' وہ بزرگی قیامت کے دن اس کیلئے نور ہوگا	1034
اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ثواب	1031
رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے	1046
ولاء نسب کی طرح ہے	1318, 1319

زبان کی حفاظت کرنے سے اللہ عزوجل عیب پر پردہ ڈالتا ہے	1320
قضاء حاجت کے وقت قبلہ رخ منہ اور پیٹھ نہیں کرنی چاہیے	1321, 1342
مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے کا ثواب	1332
نیت کا ثواب میں بڑا دخل ہے	1338
جو مرد و عورت اللہ کی راہ میں مال دیتے ہیں' اس کا ثواب	1366
جب آنکھ دیکھ لے تو کوئی اجازت نہیں ہے	1372
چھینک کا جواب تب ہے جب وہ الحمدللہ پڑھے	1380
گم شدہ شی اپنی ذاتی نہیں ہے	1381
جو زمین والوں پر رحم کرتے ہیں تو اللہ ان پر رحم کرتا ہے	1384
عورتوں پر لازم ہے کہ کسی کو اپنے شوہر کی عدم موجودگی میں گھر نہ آنے دے	1391
دین پر کامیابی اس وقت تک جب تک حرام کام نہ کرے	1401
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقۂ فطر کی مقدار	1439
فیشن کی طرز پر بال کٹانا' ناجائز ہیں	1292
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت محمد بن مسلمہ کو وصیت	1289
اگر اپنے پاس شی ہو تو مانگنے والے کو دے دینی چاہیے	1195
مسجد کو صاف رکھنا چاہیے	1197
جاندار شی کو باندھ کر نشانہ بنانا' ناجائز ہے	1198
پردہ پوشی کرنا اللہ کو پسند ہے	1199
ایصالِ ثواب درست ہے	1207
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالوں میں مانگ نکالتے تھے	1219
دنیا میں آنکھ چلی جائے تو اس کا ثواب	1220
اپنی اولاد پر خرچ کرنا نیکی ہے	1222
تاجروں کو ایک ہدایت	1232
اخلاص کی تعریف	1235
جس بندے سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جس سے ناراض ہوتا ہے	1240
اللہ بندے کو آزماتا ہے	1245
حضرت معروف کرخی کا ذکر	1262

مسجد کی طرف آنے والوں کا ثواب	1275
یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب	1279
اللہ کی راہ میں کوئی جانور دینے کا ثواب	1281
دین خیر خواہی کا نام ہے	1184
محبت صرف اللہ اور اُس کے رسول کیلئے کرنی چاہیے	1149
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا	1117
کھانے پینے والی اشیاء ڈھانپنی چاہیے	1109
جو عمل خلوص سے کیا جائے وہ قبول کیا جائے گا	1112
دعوت میں کوئی ساتھ آ جائے تو میزبان کی اجازت سے آ سکتا ہے	1098
ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے	1097
صلہ رحمی کرنے سے ثواب ملتا ہے	1092
اثمد سرمہ کی فضیلت	1064
حضور ﷺ کے نام پر نام رکھنا چاہیے	1057
رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے	1046
دَم کرنا جائز ہے	1050
داڑھی شریف رکھنے کا حکم	1051
بزرگوں کو گالی نہیں دینی چاہیے	1606
استحاضہ والی ہر نماز کیلئے وضو کرے گی	1597
اللہ پاک کیلئے اچھا گمان ہونا چاہیے	1590
ایک ہزار نماز کا ثواب	1588
عدل وانصاف اور وعدہ خلافی	2097
رشتہ داری توڑنے والے پر اللہ کی لعنت	1578
مسلمان کی عزت کرنے کی فضیلت	1576
مسلمان مسلمان کا حق نہ کھائے	1559
تین آدمی ہوں تو دو آپس میں گفتگو نہ کریں	1562
تکبر کی تعریف	1854
انسان گناہ کر کے ہلاک ہوتا ہے	1856,1867

تین آدمیوں کوثواب ملے گا	1868
میانہ روی بہترشی ہے	1869
چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپنا چاہیے	1849
امانت والی چیز کی حفاظت کرنی چاہیے	1551
اللہ کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	1857
دنیا سے بے رغبت انسان سے محبت کرنی چاہیے	1885
اللہ کو پسند انسان کون ہے	1839
ایصالِ ثواب کا بڑا فائدہ ہے	1894
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنی چاہیے	585
کوئی بھی کام کی حکومت مانگنی نہیں چاہیے	586
مدینہ شریف کے متعلق	576
احساسِ کمتری کا شکار ہونا جائز نہیں	578
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تبلیغ	1457
قرض کا مال ملے تو قرض ادا کرنا چاہیے	1488
اشعار میں حکمت ہوتی	1475
عیب پوشی کی فضیلت	1480, 1481
اللہ عزوجل کی رحمت	1454
صحابہ کرام کا اسلام لانے کا ذکر کرنا	2047
جانور کو ذبح کرنے کے لیے چھری تیز کرنی چاہیے	1646
مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوتا	2057
سحری میں برکت ہے	2028
اللہ سے استقامت مانگنی چاہیے	2034
جس کو گناہ بُرا، نیکی اچھے لگے وہ مؤمن ہے	1669
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مقام جابیہ پر خطاب	1659
دنیا میں اگر کسی پر ظلم یا زیادتی کی ہو تو اس سے معافی مانگ لے	1683
نام اچھا رکھنا چاہیے	1675
مسجد صرف ذکر کیلئے ہے	1677

مسلمان کوڈرانا جائز نہیں ہے	1673
کسی کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے	1653
لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے	1640
اللہ کے ڈر سے آنسو زمین پر گرنے سے پہلے اللہ اس کو بخش دیتا ہے	1641
ماں باپ کی عظمت	37
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	59
کبھی کبھی ملاقات کرنی چاہیے	87
غلام کو فروخت کرنے کے متعلق	90
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے تین چیزیں ڈھانپ کر رکھتیں	828
زبان کی حفاظت کرنی چاہیے	1915
گھوڑے کیلئے دعا	1919
صحت اور امن دو بڑی نعمتیں ہیں	631
جھگڑنا نہیں چاہیے	277
تندرستی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	1828
پانی سے کسی کو منع نہیں کرنا چاہیے	266
گفتگو کرنے کے متعلق	267
اسلام میں نقصان دینا جائز نہیں ہے	268
خطبۂ حجۃ الوداع	629
اسلام میں بزرگی کا ثواب	1825
تحفہ دینے کا ثواب	1899
احد پہاڑ کی شی کھانی چاہیے	1905
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کو رات کو جگاتے	1962
کبھی کبھی زیارت کرنی چاہیے	1754
مالک اپنی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے دوسرے سے	1927
خاموش رہنے والا کامیاب ہے	1933,1934
ایصال ثواب درست ہے	1782
جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے	1941

دین کی مدد برُا انسان بھی کرسکتا ہے	1948
کسی کی پریشانی دور کرنے کا ثواب	1951
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو	1769
معاف کرنا چاہیے	1765
رزاق اللہ کی ذات ہے	1766
ذی الحجہ کے دس دنوں کا ثواب	1756
اسلام کا اخلاق دین حیاء ہے	1758
لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے	1713
جو اللہ کے قریب ہوتا ہے' اللہ کی رحمت اس کے قریب ہوتی ہے	1714
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑوں کو زیادہ پسند کرتے تھے	1708
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	1999
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اس کے ساتھ ہوگا	2001
اللہ عزوجل مؤمن کو تکلیف دینے والے کو ناپسند کرتا ہے	1986
مؤذن کی عظمت	1987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کو خرچ دینا	1737
نوکر کو اتنی تکلیف دی جائے جتنی وہ طاقت رکھے	1695
ان شاء اللہ کہنا چاہیے	2015
بغیر اجازت کے جھانکنا نہیں چاہیے	2016
اسلام کی حرمت' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آلِ پاک کی عزت جس نے کی وہ جنتی آدمی ہے	203
ایصالِ ثواب درست ہے	703
عبداللہ اور ہمام اللہ کو پسند نام ہیں	694
چھینک آئے تو کیا کرے	696
فتنوں میں عبادت کرنا	296
اولیاء اللہ سے جنگ' اللہ سے جنگ ہے	609
چند حکمت والی باتیں	605
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب دین سنبھالنے والا کوئی نہ ہو	284
چھ حکمت والی باتیں	290

پڑوسی کوشی دینی چاہیے	715
سائل کوخالی نہیں بھیجنا چاہیے	716
جو جاہلیت میں بہتر تھا' وہ اسلام میں بھی بہتر ہے	704
یہودیوں سے سلام کرنے میں ابتداء نہیں کرنی چاہیے	705
بیعت کا ذکر	712
جس کی اولاد دنیا سے چلی جائے تو وہ صبر کرے	684
پیشاب کرتے ہوئے کوسلام کرنا جائز نہیں ہے	222
ظالم اور مظلوم کی مدد کرنا چاہیے	679
جو بیعت نہ کرے	225
ناک میں بالوں کے اُگنے کی حکمت	672
سفید مرغ کی فضیلت	677
صحابہ کرام' برکتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نفع کا سبب سمجھتے تھے	233
زلفیں اگر ہوں تو ان کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے	675
مسجد کے متعلق	187
مسجد نبوی اور کعبہ شریف کی فضیلت	740
کسی نعمت چلے جانے کا ثواب	177
مسجد میں لیٹنا	650
مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	178, 655
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	245
جب بھی ملے سلام کرے	248
صلہ رحمی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے	249
بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے	44
ایصالِ ثواب جائز ہے	234
جو حالت تندرستی میں عبادت کرتا تھا' بیماری کی حالت میں اسے اس کا ثواب ملے گا	236
قبروں کی زیارت کرنی چاہیے	238
بزرگوں کے ہاتھ چومنے میں کوئی حرج نہیں ہے	657
اللہ عزوجل کا عدل	659

صبح کی برکت کیلئے حضور ﷺ کی دعا	754
سجود اللہ کو پسند ہیں	161
دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والا ہوگا	156
ایصالِ ثواب جائز ہے	141
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر	144
دائیں ہاتھ کے استعمال سے حافظہ قوی ہوتا ہے	801
دین آسان ہے	794
پاک دامنی	124
عقیق انگوٹھی کا بیان	103
آگے بڑھنے کی شرط لگانی جائز نہیں ہے	110
اللہ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	114
عزت اللہ کیلئے ہے	766
ایک اونٹ کے متعلق فیصلہ	2
قیلولہ کرنا سنت ہے	28
اللہ عزوجل شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے	29
کم ہنسنا چاہیے زیادہ رونا چاہیے	887
راستے سے تکلیف دِہ شی اُٹھانے کا ثواب	32
عمر میں اضافہ ہونے کا مطلب	34
اعمال کا دارومدار نیت پر ہے	40
حضور ﷺ کی وصیت	874
مدینہ شریف کی شان	876
جو جھوٹ چھوڑے اس کا بدلہ جنت ہے	878
سرمہ لگانے کا طریقہ	877
جن لوگوں کو عرش کا سایہ ملے گا	879
خادم کو کھانا دینا چاہیے	37
جانوروں کے بچے کو دودھ پینے کیلئے چھوڑنا چاہیے	883

کتاب اللباس

مؤمن کا تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	412
سرخ رنگ کی چادر جائز ہے	559
جو حکم تہبند کا ہے' وہی قمیص کا ہے	423
جوتا پہننا چاہیے	447
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عمامہ پہنتے تھے	342
دو بیعوں اور دو کپڑوں کے پہننے سے منع کیا ہے	952
کپڑا لٹکانے والے کو اللہ ناپسند کرتا ہے	979
عورت کو مرد کا' مرد کو عورت کا لباس پہننا جائز نہیں ہے	984
سرخ کپڑے پہننے جائز نہیں ہیں	1350
مؤمن کپڑا نہیں لٹکاتا ہے	1169
ریشم کا لباس منع ہے	1128
قمیص اچھا کپڑا ہے	1088
ریشم عورتوں کیلئے جائز ہے	1070
سیاہ عمامہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے	1873
علم علماء کے دنیا سے جانے کی وجہ سے اُٹھ جائے گا	1892
زرد رنگ کے کپڑے پہننا' ناجائز ہے	327
مرد کیلئے ریشم حرام ہے	1672
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	2079
سفید کپڑے پہننا اچھا ہے	638
زرد رنگ کے کپڑے کا ذکر	1788
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	1779
صرف شلوار پہن کر نماز جائز نہیں ہے	1939
تکبر سے کپڑا لٹکانے والوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے	1700
آدمی کو اللہ نے مال دیا ہو تو جسم پر نظر آنا چاہیے	1702
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حلہ پسند کرتے تھے	680
زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑوں کا حکم	675

كتاب الحدود

جن کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا	509
زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	534
لونڈی پر حد کب ہے؟	478
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے	1023
شادی شدہ غیر شادی شدہ کے زنا کرنے کی حد	1140
حدود اللہ کا مذاق اُڑانے والے کی سزا	1119
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رجم کرتے تھے	1549
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا	329, 330, 1910
چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے جائیں	1684
رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے	2060
ولد الزنا	858
چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا	1706
زنا کی سزا	2002
دیت کا مسئلہ	226
ابتداءِ اسلام میں زنا کی سزا	660
زخم کی دیت نہیں ہے	126
ذمی کی دیت مسلمان کی طرح ہے	791

كتاب الطلاق

حالتِ حیض میں طلاق نہیں دینی چاہیے	560
نکاح کے بغیر طلاق نہیں ہے	459
طلاق حالتِ حیض میں دینی چاہیے	971, 1432
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی طلاق کا ذکر	1142
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کیلئے طلاق کے بعد نفقہ اور گھر نہیں دیا	1600
حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے	1861
آزاد کرنا اور طلاق دینا تب ہے جب اُس کا مالک ہو	89
استبراء	27

کتاب متفرق المسائل

بغیر وجہ قتل کرنے کا انجام	318
تین دفعہ دعا کرنا سنت ہے	595
کسی کے جانور کا دودھ بغیر مالک کی اجازت نہیں نکالنا چاہیے	360
فضیلت بیان کرتے وقت انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرنا چاہیے	260
جس بدنصیب کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہونی ہے	640
بُرے ساتھی سے پرہیز کرنا چاہیے	641
بُرا نام بدل دینا چاہیے	648
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنی عبد مناف کے پاس جانا	491
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھیل کود کو پسند نہیں کرتے تھے	413
تبلیغ دین کا طریقہ	414
انسان کے 360 جوڑ ہیں	405
کالے کتے کو مارنے کا بیان	508
عورت کا شوہر جب ناراض ہو تو فرشتے لعنت بھیجتے ہیں	513
حکمت اور ایمان کن قبیلوں میں ہے؟	400
شوقیہ کتا پالنے کی مذمت	389
قیل وقال بہتر نہیں ہے	518
گم شدہ کے متعلق وضاحت	526
قسم صرف اللہ کیلئے ہے	382
حق والے کو حق دینا چاہیے	536
قحط سالی کا سال	371
تکبر نہیں کرنا چاہیے	543
کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟	363
بادشاہ کے پاس جانا نہیں چاہیے	556
بنی اسرائیل کی عورتوں پر لعنت کی وجہ	354
نسب بدلنے کا گناہ	561
عورت کبھی سیدھی نہیں ہوتی ہے	565

حضورﷺ کا ایک قبیلے کے رہنے والوں کے متعلق پوچھنا	345
متعہ ناجائز ہے	347,2244
قیامت کے دن عادل بادشاہ اور ظالم بادشاہ کا فرق	348
آخر زمانہ میں لوگ ایسے ہوں گے جن کا ظاہر باطن کے خلاف ہوگا	434
ذخیرہ اندوزی منع ہے	437
کافروں کی طرف نسبت نہیں کرنی چاہیے	443
یہودیوں کا حضورﷺ سے سوال اور آپ کے جوابات	467
بندے دعوت دین قبول نہ کرنے کی وجہ پوچھے گا	448
غیبت گناہ ہے	458
جس نے زیادتی کی ہوگی اس سے بدلہ لیا جائے گا	1445
جس نے حضورﷺ کے خاندان کو تکلیف دی اس سے بدلہ لیا جائے گا	1446
دو آدمی دو ہیں	340
جو بغیر مانگے مال ملے وہ لے لینا چاہیے	1492
تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں	1516-2148
جن برتنوں میں نبیذ بنانا بہتر نہیں ہے	1529
صنعاء کی مسجد کا ذکر	831
مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے	70
جب بارش ہوتی حضورﷺ کا کیا انداز ہوتا	844
بے وقوف عورتوں کا دودھ نہ پینا چاہیے	65
دنیا کا بھوکا انسان دین کا نقصان بڑا کرتا ہے	851
تین مسجدوں کا ذکر	853
تین آدمیوں کو گناہ معاف نہیں ہوتے ہیں	917
جھوٹے آدمی کو شیطان دھوکہ دیتا ہے	924
سوگ تین دن تک ہے	937
کسی مسلمان کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے	951
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے	968
واقعات کس کو بتانے چاہئیں	975

عورتوں کی دُبر میں وطی جائز نہیں ہے	977
شوخ گفتگو شیطانی گفتگو ہے	978
ملاوٹ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	993
حضور ﷺ نے اپنا عقیقہ کیا تھا	994
حبشیوں کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں	1013
کسی کی طرف تیر سے اشارہ کرنے والے کا انجام	1029
کھجوروں میں پیوندکاری کرنے کا بیان	1030
ستاروں کا طلوع ہونا	1305
گریبان پھاڑنا' بال منڈانا' رونا جائز نہیں ہے	1310
حکومت مانگنی نہیں چاہیے	1138, 1313
اگر قسم اُٹھائی ہے' پھر اس کام کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑے اور کفارہ دے	1313
سورج غروب ہونے کے بعد اپنا کام کاج سمیٹ لینا چاہیے	1345
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	1352
اختلاف سے پرہیز کرنا چاہیے	1409
بے فضول نذر نہیں مانی چاہیے	1410
قریش کے بارہ افراد بادشاہ ہوں گے	1430
ان مرد اور عورتوں پر لعنت جو ایک دوسرے کی مشابہت کرتے ہیں	1435
غلط منتر ناجائز ہیں	1442
تصویر بنانا' ناجائز ہے	1204
یہود و نصاریٰ کی اتباع نہیں کرنی چاہیے	1230
سفیان ثوری کا ذکر	1258
جن برتنوں میں نبیذ بنانا' ناجائز ہے	1174, 1265
دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے	1271
حق مہر کا ذکر	1189
مزامیر کی آواز شیطانی آواز ہے	1173
ناجائز قسم اُٹھانا	1168
سانپ کو مارنا چاہیے	1162

قبیلوں کا ذکر	1152
جس شی کا مالک نہیں اس کی نذر جائز نہیں ہے	1137
بیعت کرنے کا ذکر	1126, 1143
لوہے کی انگوٹھی پہننا حرام	1114
ناجائز طریقے سے مال کھانے والے کا انجام	1090
نذر اس چیز کی ہے جس کا انسان مالک ہے	1071
اللہ تعالیٰ مسلمان کی غیرت کرتا ہے	1068
ایک گواہ اور قسم کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فیصلہ فرمایا	1059
شکار کیلئے کتا رکھنا جائز ہے	1546
ظالم بادشاہ سخت عذاب کا مستحق ہوگا	1595
حرام مال سے فائدہ نہ اُٹھاؤ	2100
درست فیصلہ کرنا ثواب ہے	1583
شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ	1584
اللہ کا نام لے کر چیز کھانا	1574
جن تین آدمیوں سے اللہ گفتگو نہیں کرے گا	1863
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	1855
گم اونٹ ملنے پر حکم	1547
بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے تو شیطان ٹھونگے مارتا ہے	1872
عقل کے متعلق تفصیل	1845
جن قبائل سے آپ ناراض تھے	1848
جب بُرے لوگ ہوں تو عذاب نازل ہوتا ہے	1841
عقیقہ کب کرنا ہے	1883
دنیا و آخرت کا عذاب جمع کرنے والا سب سے بڑا بدبخت ہے	1887
جن چار کاموں پر گناہ ملتا ہے	1888
مانگنے والوں کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا	322
اللہ عزوجل بے حیائی کرنے والے اور پھیلانے والے کو ناپسند کرتا ہے	328, 331
بچہ کا عقیقہ کیا جائے	333

ناجائز دَم ناجائز ہے	1469
ذخیرہ اندوزی منع ہے	1485
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام اور گھٹی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود دی	1486
تکبر کرنے والے کا انجام	1477
قبیلہ عرینہ والوں کا انجام	1478
کاہن نجومیوں کے پاس جانے والا	1453
گم شدہ شی کا اعلان کب تک کرنا چاہیے	2043
عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے پردہ کے لیے	2051
ناجائز مال کھانے والے کا انجام	1643
مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے	1644
اکیلے رہنے کا نقصان ہے	2058
جن چھ افراد پر اللہ کی لعنت ہے	1667
حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اور آپ کے جوابات	1658
ایک آدمی مسلمان کی دس بیویاں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار رکھو	1680
ہلاکت دولت کی وجہ سے	2022
ٹڈیوں کے متعلق	2024
رشوت لینے دینے والا جہنمی ہیں	2026
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	1655
غیبت کرنے والے کا انجام	1656
تصویر ختم کرنی چاہیے	2059
فیشن کرنے والی عورتوں پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت ہے	2063
مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت	1631
قبیلہ ربیعہ اور مضر میں تنگی ہے	863
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبیلہ مضر والوں کیلئے بددعا	54
جاندار کو باندھ کر نشانہ بازی جائز نہیں ہے	2082
جنگل میں اگر ڈاکو ہو تو پھر	1611
دنیا میں فیشن کرنے والی عورتوں کا انجام	1811

تعلقات ختم نہیں کرنے چاہیے	1803
ایک جھگڑے کا فیصلہ	1898
زمانہ کو بُرا بھلا کہنا جائز نہیں	637
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مینڈھے کی قربانی کی	274
بُرے اخلاق والا	628
امابعد پڑھنے کا ذکر	630
کسی کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہیں دوھنا چاہیے	1909
عقیقہ میں کتنے جانور ہونے چاہیے	1818
عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے والے لعنتی ہیں	1935
قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر	1775
بڑے بُرے لوگ	1953
مٹکے کی نبیذ کی اجازت ہے	1956
عرش اُٹھانے والوں کا ذکر	1709
مٹکے کی نبیذ کے متعلق	1711
ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	1703
الامین کا ذکر	1997
تین آدمی ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں	1723
قبیلہ ربیعہ و مضر والوں کا ذکر	1729
خودکشی کرنے والوں کا انجام	1730
بچہ جب ماں کے پیٹ میں آتا ہے تو اس کیلئے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	1717
قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر	1710, 1734
حلال و حرام واضح ہیں	1775
گم شدہ اونٹ کے متعلق	1983
تکبر اور عاجزی کن کن لوگوں میں ہے	1738
کتنا مال ہو تو مانگنا جائز نہیں ہے	1686
سب سے پہلے جس نے دین بدلا	201
بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں	204

ریا کاری اور دکھاوا بڑا گناہ ہے	697
مرد اور عورت کون سی خوشبو لگائیں	698
جو اُمت مسخ کی گئی وہ باقی ہی نہیں رہیں	297
فرزدق شاعر	606
ناجائز نذر درست نہیں ہے	298
بکری گم ہو جائے تو حکم	190
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے	283
مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی' امام مہدی کی حکومت ختم کرنے کیلئے	285
بددینی کرنے والوں کا انجام	286
ہرقل اور قیصر کی حکومت ختم ہونے کی پیشین گوئی	623
آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے	291
قبیلہ ثقیف کے وفد کا ذکر	612
آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنانا	193
ریا کاری' شرکِ اکبر ہے	196
ایک انگلی سے بلانا منع ہے	713
قبر پر بیٹھنا منع ہے	706
کسی گھر میں جھانکنا جائز نہیں ہے	212
کسی کے ہاتھ کو نہیں چبانا چاہیے	214
گھریلو کیڑے مارنا جائز نہیں ہے	686
حضور ﷺ کے جھنڈا کا رنگ اور اس پر تحریر	219
بادشاہوں کے پاس جانا' جائز نہیں ہے	227
غیر محرم کو دیکھنا' ناجائز ہے	674
کاہنوں کے متعلق	666
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے	734
انسان کی اُمید	735
تنگ دستی لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کرنا	737
فرقہ واریت پھیلانے والے کا انجام	664

جماع کرتے وقت پردہ کرنا چاہیے	176
قبلہ رخ کر کے منہ کر کے قضاء حاجت جائز نہیں ہے	172
اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہیں اُتارنا چاہیے	135
چار ہزار انبیاء بنی اسرائیل میں تھے	774
کالا خضاب منع ہے	142
غلاموں کے متعلق	769
حرام چیز کو حلال کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے	770
ایک عورت جس کے تابع جن تھا	765
کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی تو پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑ دے	793
آپ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا	796
بدھ کے دن کے متعلق	797
سانپ کو مارنا چاہیے	812
کسی کو کافر کہنے والے کا کفر اس کی طرف لوٹ کر آ جاتا ہے	111
کسی کے بال لگانا جائز نہیں ہے	112
دنیا میٹھی اور سرسبز ہے	803
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کرنا	127
بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت رہتی ہے	128
قربانی نماز کے بعد ہے	133
خیف الایمن کی جگہ	779
سفر عذاب ہے	763
ایسے حکمران آئیں گے جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت کے بغیر کی جائے گی	764
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنوں کے پاس جانا	6
غیبت کرنے والوں کا انجام	8
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین کو مکمل بیان کیا ہے	12
کسی کام کے نہ کرنے کی قسم اُٹھانا	13,14,15
گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے	19
بغیر عذر کے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے	30

قرض ادا کرنا چاہیے	893
کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو	895
جو دنیا میں تنگی کرتا ہے اس کو قیامت کے دن تنگی دی جائے گی	889
مٹکے کی نبیذ کے متعلق	880
ظالم سے ضرور بدلہ لیا جائے گا	36
کسی کام پر قسم اٹھانا	881

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ الف کا باب	87
☆ جس راوی کا نام احمد ہے اس کی روایات	87
☆ احمد بن معلّٰی الدمشقی کی روایات	192
☆ احمد بن ابراہیم	590
☆ احمد بن دکین مصری	972
☆ احمد بن عمرو البزار	975
☆ احمد بن بشیر بن حبیب البیروتی	977
☆ احمد بن محمد الخزاعی	978
☆ احمد بن محمد البزار	980
☆ احمد بن محمد الجمال	982
☆ احمد بن سریج الاصبہانی	985
☆ احمد بن موسیٰ الشامی	988
☆ احمد بن الخضر المروزی	989
☆ احمد بن زہیر التستری	992

☆☆☆☆☆

انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین طیبین طاہرین جناب سیّدنا ومولانا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور سیّدہ طیبہ طاہرہ عفیفہ مخدومۂ کائنات حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا اور مولا مشکل کشا شہنشاہِ ولایت کی والدہ ماجدہ سیّدہ طیبہ طاہرہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کے نامِ نامی سے منسوب کرتا ہوں؛ جن کی خاص توجہ ومہربانی سے احقر العباد اس قابل ہوا۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج وسگیاں

☆☆☆☆☆

الاھداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے والد ماجد محترم المقام اللہ رکھا اور اپنی والدہ ماجدہ اور اپنے برادرِ اکبر محترم المقام حافظ عبدالمجید صاحب کے نامِ نامی سے ہدیہ کرتا ہوں؛ جن کی شفقت اور دعاؤں سے احقر کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہٗ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج وسگیاں

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل کے فضل اور رسولِ پاک ﷺ کے فضل و کرم اور والدین کی دعاؤں کے صدقے سے ادارہ پروگریسو بکس نے بہت تھوڑے عرصہ میں کتب احادیث کے کئی تراجم منظر عام پر لائے ہیں۔ اُن میں سے مسند حمیدی، صحیح ابن خزیمہ، صحیح ابن حبان، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد، شرح مسند امام اعظم کے تراجم آچکے ہیں، جن کو ہر قاری نے بڑا پسند کیا ہے۔ اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب امام طبرانی کی انتہائی مشہور کتاب ''المعجم الأوسط'' کا ترجمہ کروایا ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کے لیے ہم نے عالم اسلام کی عظیم دینی و روحانی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ، بلال گنج کے مدرس محترم المقام علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی کی خدمات حاصل کی ہیں، جنہوں نے بڑی محنت اور سرعت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے، اللہ عزوجل مولانا کے علم میں مزید برکت دے اور مزید دودین کی خدمت کی توفیق دے۔

ماشاء اللہ! مولانا کی ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بے مثال ہے: ''دورِ صحابہ کے زمانہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں'' جو کہ علامہ ظفر الدین بہاری کی کتاب ہے، ادارہ نے اس کی تخریج کروا کے اور کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

اللہ اوراس کے رسول ﷺ کے فضل وکرم اوراس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اوراساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الاوسط کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دوماہ میں مکمل کیا ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الاوسط کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں خیال یہ خیال آیا کہ اس کتاب میں امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا' اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کی فہرست کو فقہی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے' جو ایک منفرد کام ہے۔

الحمدللہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد ونظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بےلوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کرسکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت

حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ذلك فضل اللّٰہ یعطیه من یشاء

استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سیّد الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین رحمة للعٰلمین الذی کان نبیًا و آدم لَمُنجَدل فی طینةٍ وعلی آلهِ الْمُجتبٰی وَعلٰی اصحابه الذین هم نجوم الهدی وَبَعْدُ ۔

بعض لوگ طبعًا بہت سادہ مزاج ہوتے ہیں مگر خالق کائنات عزاسمہٗ نے انہیں فطرتِ سلیمہ سے نوازا ہوتا ہے اور ان سلیم الفطرت لوگوں میں سے بعض کو علم دین کی نعمت عظمٰی عطا کر دی جاتی ہے' چنانچہ ارشادِ نبوی ہے: ''مَنْ یُّرِدُ بِهِ اللّٰهُ خَیْرًا یُفَقِّهُهُ فِي الدِّیْنِ '' کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین میں فقاہت فرما دیتا ہے اور بعض سلیم الفطرت لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے قلبِ سلیم میں دینِ اسلام کی تبلیغ کی لگن' جذبہ اور شوق پیدا فرما دیتا ہے' پھر وہ اسی شوق اور لگن میں مگن ہو کر دنیا اور مافیہا سے بے نیاز ہو کر شب و روز علمِ دین کی تبلیغ میں ایسے منہمک ہو جاتے ہیں کہ نہ اپنوں کی بے حسی ان کے آڑے آتی ہے اور نہ ہی بیگانوں کا بیگان پن' نہ انہیں داد و تحسین کی کوئی چاہت ہوتی ہے اور نہ ہی کسی ناقد کی تنقید کی پرواہ' ہر حال میں وہ تبلیغ دین کے لیے کمر بستہ رہتے ہیں اور ان کا قلم تبلیغ دین کے لیے رواں دواں رہتا ہے۔ انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر صاحب بھی ہیں جو قدیمی مشہور دینی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج اور جامعہ رسولیہ سگیاں دونوں مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہیں' علاوہ ازیں اپنے علاقے کی ایک مرکزی جامع مسجد کے امام اور خطیب بھی ہیں۔ منع کرنے کے باوجود میرے گھر کے چھوٹے موٹے کام سعادت سمجھ کر کرتے ہیں' گاہے بگاہے چھوٹے عزیز محمد عمیر احمد خاں کو سکول چھوڑنے کے لیے لے جاتے' علاوہ ازیں شرح ترمذی جس کا کام نہایت سست روی سے ہو رہا ہے اس کے لیے حوالہ جات اور کتب بھی مہیا کرتے ہیں' شرح ترمذی کا کام نہایت ہی سست روی سے کیوں ہو رہا ہے اس کا ذکر نہ کرنا ہی مناسب تر ہے مگر حقیقتِ حال سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے جسے صرف اس ایک شعر میں عرض کر دیا جائے تو بہتر ہے:

صبتُ علیّ مصائب　　لو صبت علی الایام صرن لیالیا

فالی اللّٰہ المشتکی　　الحمد للّٰہ علی ذلك

علاوہ ازیں گوناگوں مصروفیات کے باوجود بتوفیق خالقِ کائنات جل جلالہٗ وعزاسمہ بوسیلہ باعثِ تخلیق کائنات ورحمتِ

کائنات ﷺ متعدد کتب کے مؤلف بھی ہیں اور کچھ کتب کی تخریج بھی کر چکے ہیں اور متعدد بڑی بڑی ضخیم کتب احادیث کے تراجم کرنے کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں جن میں ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ تین جلدوں میں اور المعجم الصغیر کا ترجمہ زیورِ طباعت سے مزین ہوکر منظرِ عام پر آ کر عوام وخواص میں قبولیتِ عامہ اور شرفِ پذیرائی حاصل کر چکے ہیں اور یہ دونوں کتابیں میرے مطالعہ میں بھی رہتی ہیں۔ اب ماشاءاللہ بہت جلد المعجم الاوسط کا ترجمہ کی پہلی دو جلدیں چھپ کر منظرِ عام پر آنے والی ہیں' آپ کی یہ کاوشیں' یہ جذبہ اور شوق قابلِ صد تحسین ہیں اور اصاغر وا کابر سب کے لیے قابلِ رشک اور قابلِ تقلید ہیں۔

این قوت بازو باز و نیست بلکہ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُعْطِيهِ مَنْ يشاء ۔

جو علماءِ حق علمِ حدیث کی درس و تدریس ترجمہ وتحقیق اور اشاعت میں مصروف رہتے ہیں انہیں بارگاہِ رسالت سے بڑے بڑے اعزازات سے نوازا گیا' انہیں انبیاء کے وارث کہا گیا ہے' نیز ان کے بارے میں یہ ارشادِ نبوی ہے: (ترجمہ:) میری اُمت کے علماء' انبیاءِ بنی اسرائیل علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرح مشقتیں برداشت کر کے علمِ حق بلند رکھیں گے' نیز سرورِ دوعالم ﷺ نے اپنے خلفاء اور نائبین قرار دیا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ آپ ﷺ اپنے فدا کار اور جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے جھرمٹ میں جلوہ افروز تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خُلَفَائِي کہ اے اللہ! میرے خلفاء کی بخشش فرما! صحابہ کرام نے عرض کی: مَنْ خُلَفَائُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: اَلَّذِيْنَ يَرْوُوْنَ اَحَادِيْثِيْ وَيُبَلِّغُوْنَهَا وَيَعْمَلُوْنَ بِهَا او کما قال علیه السلام کہ میرے خلفاء وہ ہیں کہ جو میری احادیث بیان کرتے ہیں اور انہیں لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔

تو ان معلمین' مترجمین اور شارحینِ احادیث کو یہ شرف حاصل ہے کہ یہ سرورِ دوعالم ﷺ کے نائبین اور خلفاء ہیں' زہے عز وشرف۔ بہرحال مولانا کا مشن کثرت سے احادیث کی اشاعت ہے اور یہ کوئی وقت ضائع کیے بغیر حتی المقدور اس میں مصروف رہتے ہیں اور ان کے متعدد تراجم احادیث آمد دلیل آفتاب کے مصداق ہیں۔ کسی تحریر اور ترجمہ کا کمالِ حسن یہ ہے کہ وہ عام فہم' آسان تر اور كَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ کا مصداق ومظہر ہوں کہ لوگوں کی عقلوں کے مطابق ان سے بات کرو۔ اور مولانا کے جو تراجم سطحی نظروں سے میرے سامنے آئے ہیں' ان کا بھی کمالِ حسن یہی ہے کہ وہ عام فہم اور آسان تر ہیں۔ اللہ تعالیٰ بوسیلۂ سیّد الانبیاء مولانا کے علم' عمل' عمر' کوششوں اور للّٰہیت اور خلوص میں برکتیں عطا فرمائے اور ان کی کاوشوں کو ان کے لیے ان کے معاونین اور ناشرین بشمول میرے اور میری اولاد کے آخرت کی نجات وبخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

جب مولانا کا المعجم الاوسط کی دو جلدوں کی طباعت کا شروع تھا تو اسی دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرزند ارجمند مسمّٰی محمد حسن دستگیر سیالکوٹی کی نعمت عظمیٰ کا تحفہ عنایت فرمایا' اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے اور اسے مولانا کا صحیح جانشین بنائے۔ آمین ثم آمین!

حررہٗ (المفتی) محمد گل احمد خان عتیقی

خادم الحدیث الشریف' جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

خادم التدریس والحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

استاذ الاساتذہ ماہر علم المیراث شیخ الحدیث والتفسیر پیر طریقت
حضرت علامہ مفتی غلام محمد بندیالوی شرقپوری دام اللہ ظلہ

الحمد الله هدٰنا علم الحديث رواية ولمع سراج علم الحديث دراية فی افئدتنا وانار مصباح الحديث فی صدورنا واقر عيوننابروية حديث رسول الله صلی الله عليه وسلم والصلوٰة والسلام علٰی رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الاخيار .

امابعد!

حدیث نبوی ﷺ کی خدمت اور اشاعت وابلاغ کے دوطریق ہیں: (۱) تدریس (۲) تحریر' بعض نفوس کو اللہ تعالیٰ نے ان دونوں صفتوں سے متصف فرمایا' یعنی وہ مدرس ہیں اور محرر اور مؤلف بھی ہیں۔ **ذلك فضل الله يوتيه من يشاء .**

مدرس اور محرر کے درمیان نسبت عموم وخصوص من وجہ کی ہے اور اس نسبت مذکورہ میں دو مادے افتراق اور ایک مادہ اجتماعی ہوا کرتا ہے۔

پہلا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ مدرس تو ہیں مگر محرر نہیں ہیں۔

دوسرا مادہ افتراق: مثلاً بعض لوگ محرر تو ہیں مگر مدرس نہیں ہیں۔

مادہ اجتماعی: مثلاً بعض لوگ مدرس ہیں اور محرر بھی ہیں۔ فالحمد علی ذٰلک حمداً کثیراً طیباً مبارکاً۔

فاضل جلیل عالم نبیل بدر المعلمین حضرت قبلہ مولانا غلام دستگیر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ میں مادہ اجتماعی علیٰ طریق اتم پایا جاتا ہے۔

فاضل موصوف بیک وقت بہترین مدرس ہیں اور مؤلف اور محرر بھی ہیں۔

فاضل جلیل نے اس سے پہلے المعجم الصغیر' مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ بھی تحریر فرمایا جو کہ اپنی جمیع خصوصیات کی وجہ سے منظر عام پر آ گئے ہیں اور زیورِ قبولیت سے متجلی ہو چکے ہیں۔ **ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء .**

''المعجم الاوسط للطبرانی'' کا ترجمہ تحریر فرمارہے ہیں' انشاء اللہ اس کتاب کی پہلی دو جلدیں زیورِ طبع سے متصف ہو کر جلد ہی منظر عام پر آ رہی ہیں۔

احقر کو فاضل موصوف کا ترجمہ دیکھنے کا اتفاق ہوا' قلبی فرحت محسوس ہوئی' فاضل موصوف علم الفرائض والمواریث میں بھی

ید طولیٰ رکھتے ہیں۔

علم فرائض کے مقامات عسیرہ اور زوایا مکنونہ پر ایسے طریق متوحد اور اسلوب منفرد سے سیر حاصل بحث کرتے ہیں کہ آپ سے پڑھنے والے طالب علم آپ کی خداداد ذہانت اور فطانت اور عرق ریز محنت کو خراجِ تحسین پیش کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز "المعجم الاوسط للطبرانی" کا یہ عظیم شاہکار ترجمہ اسالیب فریدہ واطرزہ ساحرہ سے متخلہ اپنی عبقریت میں عالم اسلام کا پہلا ترجمہ ہوگا۔

المعجم الاوسط للطبرانی کے قراطیس جو نقوش ملمعہ اور خطوط غالیہ سے مزخرف کیے گئے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز ناظرین کے لیے قرۃ العینین وتسکین الخواطر ثابت ہوں گے اور حضرت مترجم زید مجدہ کا یہ ترجمہ نسلِ آدم کے غیر محصور ذوات کو ظلماتِ جہل سے نکال کر لمعات اور تنورات علم پر اور صفۂ تصورات سے منصۂ تصدیقات پر فائز کردے گا اور یہ ترجمہ شکوک کے غیاسب اور اوھام کے ظلمات کے لیے بدر الھدیٰ ثابت ہوگا اور طریق مستویٰ سے بھٹکے لوگوں کی ظلام اللیالی کے لیے سراجِ منیر ہوگا۔ اطاعت اور املال سے مصون اور محفوظ ہوگا اور اطناب اور اخلال کی معضلات سے منجی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مترجم موصوف کا یہ شاہکار ترجمہ عرب وعجم میں مقبول فرمائے۔

العبد الضعیف (المفتی) غلام محمد بندیالوی خویدیم العلوم
الشریعۃ النبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام دائما ابدًا مدینۃ العلوم جامعہ نبویہ شرقپور شریف روڈ

☆☆☆☆☆

شیخ الحدیث والتفسیر' جانشین محقق اسلام عالم نبیل مبلغ یورپ
مفسر قرآن شارح ابن ماجہ' ابوداؤد' مسند حمیدی
قاری محمد طیب نقشبندی دام اللہ ظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلّیًا

مکرمی مولانا غلام دستگیر طول اللہ عمرہ نے متعدد کتب حدیث کا اُردو ترجمہ کیا ہے' اس سے قبل وہ مسند ابوداؤد طیالسی اور معجم الصغیر للطبرانی کا ترجمہ کر چکے ہیں اور اب المعجم الاوسط للطبرانی کا ترجمہ کر رہے ہیں' میں نے اس ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے' ماشاء اللہ ترجمہ میں ایک روانی ہے' ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مترجم منہ اور مترجم الیہ دونوں زبانوں پر لکھنے والے کو عبور ہو۔ الحمد للہ! مولانا موصوف کو جہاں عربی زبان پر دسترس ہے وہاں اُردو پر بھی ان کا کنٹرول ہے اور اللہ نے کم عمری ہی میں ان کو احادیثِ نبویہ کے تراجم کا شوق دے دیا ہے اور وہ سرعت کے ساتھ پے در پے کتابوں کے تراجم لکھتے جا رہے ہیں۔ اُمید کی جاسکتی ہے کہ ان کی کوششیں اُمت مسلمہ کے علمی معیار کو بلند کرنے میں مدثابت ہوں گی۔ اللہ رب العزت ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور وہ ہمیشہ اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں' آپ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور کے قابلِ فخر فضلاء میں سے ہیں جن کے ذریعہ جامعہ کا فیض دور دور تک پہنچے گا۔ انشاء اللہ!

والسلام!

محمد طیب غفرلہ
ناظم جامعہ رسولیہ مانچسٹر' انگلینڈ
سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆

حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

☆ احمد بن عبدالقاہر
☆ حسن بن سہل
☆ حفص بن عمر
☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
☆ ابوزرعہ دمشقی
☆ احمد بن انس
☆ بشر بن موسیٰ
☆ یحییٰ بن ایوب علاف
☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
☆ ادریس بن جعفر عطاء
☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں' لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ
(۵) مسند عمارۃ بن غزیہ
(۶) احادیث ابی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک
(۳۱) جزو ابان بن تغلب
(۳۲) جزء حدیث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالویہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوب۔

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کا علمی مقام...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا صغیر ہے' جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر تنصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور بہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب وغرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دار قطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد وغرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمٰن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبالے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے' احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین

یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر و سیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء، ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلا تحقیق جمع کر دیا ہے، حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان اُمور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تاکہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے، اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ'' کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، ح، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع الحضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمۃ الباب منعقد کیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلت و خواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے، کتاب المسالک، کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ، یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار ولغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے رُوبرو مشہور محدث ابوبکر جعانی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایںجا رید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش وخروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدّثنا ابو خلیفة قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تاکہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت و غلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ''۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرتِ روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرا دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا ردّ کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارتِ ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہِ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیة الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔
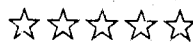
☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بَابُ الْاَلِفِ

الف کا باب

مَنِ اسْمُهُ اَحْمَدُ

جس راوی کا نام احمد ہے اس کی روایات

1 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذِي عَصْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دُفِعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ، فَيُقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا (یعنی جس مسلمان کو جہنم میں ڈالا جانا تھا' اس کی جگہ یہودی یا عیسائی کو ڈالا جائے گا) پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم سے فدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ

یہ حدیث عبدالملک سے سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید بن یزید سے صرف یحییٰ بن صالح الوحاظی روایت کرتے ہیں۔

2 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ حُمْرَةَ قَالَ: نا قَتَادَةُ، اَنَّ اَبَا مِجْلَزٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی اونٹ کا جھگڑا لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' دونوں میں سے ہر ایک کا دعویٰ تھا کہ وہ

1- أخرجه ابوداؤد رقم الحديث: 4278' وأحمد جلد 4صفحه410-418' وعبد بن حميد في مسنده (536- المنتخب)' والروياني في مسنده رقم الحديث: 505' والحاكم جلد4صفحه444 .

2- أخرجه النسائي في القضاة جلد 8صفحه217' وابن ماجة في الأحكام جلد2صفحه780' وأبو داؤد في الأقضية جلد3صفحه309' والدارقطني في الأفراد (ق186/1-مخطوط)' والبيهقي في السنن الكبرى جلد10صفحه257 .

بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ رَجُلَیْنِ، اخْتَصَمَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَعِیرٍ، ادَّعَاهُ کِلَاهُمَا اَنَّهُ لَهُ، فَجَاءَ مَعَ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَانِ یَشْهَدَانِ اَنَّ الْبَعِیرَ لَهُ، فَقَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَیْنَهُمَا نِصْفَیْنِ

اونٹ میرا ہے' اُن میں سے ہر ایک کے پاس دو گواہ تھے دونوں گواہی دیتے تھے کہ اونٹ اُسی کا ہے' تو نبی کریم ﷺ نے دونوں کے درمیان آدھے آدھے اونٹ کا فیصلہ کر دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِیرَةِ

از قتادہ از ابی مجلز' اس حدیث کو ضحاک ہی روایت کرتے ہیں' اس میں ابومغیرہ اکیلے ہیں۔

3 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِیرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْکِحُوا النِّسَاءَ اِلَّا الْاَکْفَاءَ، وَلَا یُزَوِّجُهُنَّ اِلَّا الْاَوْلِیَاءُ، وَلَا مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا نکاح کفو میں ہی کرو' ان کے نکاح ان کے ولی ہی کریں اور حق مہر دس درہم سے کم نہیں ہونا چاہیے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرُ بْنُ عُبَیْدٍ

یہ حدیث عمرو سے حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو مبشر بن عبید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

4 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِیرَةِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ خُمَیْرٍ الرَّحَبِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِیِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَاَنَا اَعْرِفُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. قَالَ: وَکَیْفَ تَعْرِفُهُمْ یَا رَسُولَ اللّٰهِ فِی کَثْرَةِ الْخَلَائِقِ؟ فَقَالَ: اَرَاَیْتَ لَوْ دَخَلْتَ صِیرَةً وَفِیهَا خَیْلٌ دُهْمٌ بُهْمٌ، وَفِیهَا

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میں اپنی اُمت کو پہچان لوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اتنی زیادہ مخلوق میں آپ اپنی اُمت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر تم میں کوئی باڑ میں داخل ہو اور اس میں کچھ گھوڑے کالی پیشانی والے ہوں اور ان میں کچھ گھوڑے

3- أخرجه الدارقطنی جلد 3 صفحه 244-245' والبیهقی جلد 7 صفحه 240 . أخرجه ابو یعلی رقم الحدیث: 2094 . وانظر: نصب الرایة للزیلعی جلد 4 صفحه 196 .

4- أخرجه أبو عبد القاسم بن سلام فی الطهور برقم الحدیث: 30' من طریق صفوان بن عمرو به . وسنده صحیح .

فَرَسٌ اَغَرُّ مُحَجَّلٌ، مَا كُنْتَ تَعْرِفُهُ مِنْهَا؟۔ قَالَ: بَلَى۔ قَالَ: فَاِنَّ اُمَّتِي يَوْمَئِذٍ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ

ایسے ہوں کہ اُن کی پیشانی چمکتی ہو تو کیا تم اُن میں سے اپنے گھوڑے کو پہچان نہیں لو گے! عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء اس دن چمک رہے ہوں گے (میں ان کی وجہ سے انہیں پہچان لوں گا)۔

5 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ اَعْمَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں دو مرتبہ اپنا خلیفہ بنایا اور وہ (یعنی حضرت ابن اُم مکتوم) نابینا تھے' لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُفَيْرٌ ۔ تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں' ابومغیرہ اسے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

6 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صُرِفَتِ الْجِنُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، وَكَانَ اَشْرَافُ الْجِنِّ بِنَصِيبِينَ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنوں کی جائیداد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دو مرتبہ تقسیم فرمائی' جنوں کے سرداروں کو دو دو حصے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُفَيْرٌ ۔ تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

قتادہ سے صرف عفیر ہی یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔ ابومغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

5- أخرجه البزار (469-كشف)' من طريق أبى المغيرة به ۔ وسنده ضعيف لضعف عفير بن معدان الشديد' وقتادة مدلس وقد عنعنه ۔ والحديث من الزوائد' وهو فى مجمع البحرين فى زوائد المعجمين الأوسط' والصغير للهيثمى رقم الحديث: 722 ۔

6- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 3394' وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 106 ۔

7- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 3893' وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 381' حيث أعله الهيثمى

الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عُفَيْرٌ قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَى صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ اَنَسٌ: وَدِحْيَةُ كَانَ رَجُلًا جَسِيمًا جَمِيلًا اَبْيَضَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا عُفَيْرٌ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بڑے موٹے اور بہت سفید وخوبصورت تھے۔

یہ حدیث قتادہ سے عفیر ہی روایت کرتے ہیں۔ ابومغیرہ اسے اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

8 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي، مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لَحْمَ النَّاسِ، وَيَقَعُونَ فِي اَعْرَاضِهِمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اِلَّا صَفْوَانُ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب مجھے سیر کروائی گئی تو میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا کہ اُن کے ناخن تانبے کے تھے وہ ان ناخنوں کے ساتھ اپنے چہرے اور سینوں کا گوشت نوچ رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں کے درپے رہتے تھے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں ابومغیرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بعفير، وفاته تدليس قتادة .

8- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 224، حدثنا أبو المغيرة به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4878، حدثنا ابن المصفى، حدثنا بقية، وأبو المغيرة، قالا: حدثنا صفوان به . وأخرجه رقم الحديث: 4879، حدثنا عيسى بن أبى عيسى السيلحينى، عن أبى المغيرة، كما قال ابن المصفى . وأخرجه ابن أبى الدنيا فى ذم الغيبة رقم الحديث: 26، حدثنا أبو بكر محمد بن أبى عتاب، حدثنا عبد القدوس أبو المغيرة بنحوه .

9- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 224، وابن عدى فى الكامل جلد 6 صفحه 2091، وابن عبد البر فى الجامع جلد 1 صفحه 9، وحمزة السهمى فى تاريخ جرجان صفحه 316، وابن الجوزى فى العلل جلد 1 صفحه 68-69 من طريق حفص بن سليمان به .

عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو محمد سے کثیر اور کثیر سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

10 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، بِهِ وَجِعٌ، وَاَنَا مَعَهُ، فَقَبَضَ عَلَى يَدِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، وَكَانَ يَرَى ذَلِكَ مِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: نَارِي اُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ فِي الْآخِرَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ مین سے کسی ایک آدمی کی عیادت فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا' آپ اسے مریض کی مکمل عیادت خیال فرماتے تھے۔ اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنی آگ اپنے بندۂ مؤمن پر مسلط کروں گا تا کہ آخرت کی آگ کا حصہ اس کو دنیا میں مل جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ وَهُوَ الْاَشْعَرِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابوصالح اور یہ اشعری ہیں' ان سے صرف اسماعیل بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

11 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے

10- أخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد3صفحه382' وفي سنده عبد الرحمٰن بن يزيد' ضعيف . انظر مجمع البحرين رقم الحديث: 1191' ومجمع الزوائد جلد2صفحه301 والمرض والكفارات لابن أبي الدنيا برقم (19- بتحقيق مسعد السعدني) .

11- أخرجه أحمد جلد6صفحه326-327-426-428' ومسلم رقم الحديث: 728' وأبو داؤد رقم الحديث: 1237' والنسائي جلد 3 صفحه 261-262-263-264' وابن ماجة رقم الحديث: 1141' وابن خزيمة رقم الحديث:

قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نوافل ادا کیے‘ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔ (اس کی تفصیل یہ ہے:) چار رکعت ظہر سے پہلے‘ دو رکعت ظہر کے بعد‘ دو رکعت عصر سے پہلے‘ دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر کے فرضوں سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ " وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ

اس حدیث کو از ابن عجلان از ابواسحاق از اوسط البجلی صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اور اس حدیث کو لیث بن سعد از محمد بن عجلان از ابواسحاق از عمرو بن اوس از عنبسہ روایت کرتے ہیں۔

12 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدَعْنَا فِي لَبْسٍ مِنْ دِينِنَا، نَهَانَا عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے دین میں کوئی مشتبہ چیز نہ چھوڑی (جس کو بیان نہ کیا ہو) اور ہم کو پانی میں پھونکنے سے منع کیا۔

13 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1188-1189‘ والدارمی رقم الحدیث: 1445 ۔ وغیرهم‘ من طریق عن عنبسة به .

12- فیه مبشر تقدم بیانه فی الحدیث: 3‘ والحجاج مدلس وقد عنعنه‘ وفیه أیضًا ضعف . وأبوه لم أجده . وانظر: مجمع البحرین رقم الحدیث: 4133 ومجمع الزوائد رقم الحدیث: 8115‘ وقد أعله بمبشر فقط‘ وقال فیه: وهو ضعیف‘ وهذا قصور منه رحمه الله .

13- أخرجه البخاری رقم الحدیث: 6622-7147‘ ومسلم رقم الحدیث: 1652‘ والدارمی رقم الحدیث: 2351‘ وأبو یعلٰی فی المسند رقم الحدیث: 1516‘ وفی المفارید رقم الحدیث: 28‘ وأبو عوانة جلد 4 صفحه 407‘ وأبو نعیم فی الحلیة جلد 9 صفحه 18-19 .

الْحَوْطِیُّ قَالَ: نا ابی قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ مَا هُوَ خَيْرٌ فَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو کسی شے پر قسم اُٹھا لے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو تُو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے صرف خالد بن یزید روایت کرتے ہیں' حوطی اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

14 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللَّاحُونِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا' ہاں! اگر تجھے بن مانگے حکومت دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے پر دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور تُو اگر کسی کام (کے نہ کرنے) پر قسم اُٹھالے اور پھر تُو اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَزِيدُ . تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث خالد سے صرف یزید روایت کرتے ہیں' عبدالعزیز اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

15 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

14- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد7صفحه2546 من طريق عُرفطة به . وانظر: المصدر السابق .

15- انظر: السابق .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْفُطَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنِ الْوَلِيدِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

یہ حدیث عرفطہ سے صرف ولید بن عباد روایت کرتے ہیں اور ولید سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' عبدالوہاب بن ضحاک اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

16 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ، وَعِنْدَ التَّكْبِيرِ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کی تکبیر کے وقت اور جس وقت سجدے کے لیے جھکتے' اس وقت رفع یدین کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَرْطَاةَ اِلَّا الْجَرَّاحُ

یہ حدیث ارطاۃ سے جراح ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: امام ترمذی' امام ابوداؤد اور امام نسائی علیہم الرحمۃ نے اپنی اپنی کتب میں حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صرف شروع کی تکبیر کہتے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے' اس کے علاوہ کسی اور رکن کی ادائیگی میں آپ ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے۔

17 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ الشَّعْثَاءِ، عَنْ اُمِّ عِصْمَةَ الْعَوْصِيَةِ، امْرَاَةٌ مِنْ قَيْسٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ ذَنْبًا، اِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِاِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهِ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ تِلْكَ السَّاعَاتِ، لَمْ يُوقِفْهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اُمِ عصمہ العوصیہ رضی اللہ عنہا' یہ قبیلہ قیس کی ایک خاتون ہیں' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی گناہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ وکیل بن کر تین ساعت تک اس کے گناہ شمار کرتا ہے' اگر وہ ان ساعتوں میں اللہ عزوجل سے اپنے گناہ کی معافی مانگ لے تو اس کو قیامت کے دن روکا نہیں جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ عِصْمَةَ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث اُمِ عصمہ سے اس سند کے علاوہ نہیں

16- اسناده حسن: والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 791' ومجمع الزوائد جلد2صفحه102 .

17- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4749' ومجمع الزوائد جلد10صفحه208 .

الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ

روایت کی گئی' ابومغیرہ اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

18 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي وَهْبٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَسْنَدَ حَدِيثًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَتَى مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منداً روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ پڑھنے کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا اَبُو وَهْبٍ، وَلَا عَنْ اَبِي وَهْبٍ اِلَّا سُوَيْدٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث مکحول سے ابووہب ہی روایت کرتے ہیں' ابن ابی وہب سے صرف سوید روایت کرتے ہیں' حوطی اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

19 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ يَا زِرُّ؟ قُلْتُ: اَلْتَمِسُ الْعِلْمَ. فَقَالَ: اغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تُعْدَيَنَّ ذٰلِكَ. فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَلْتَمِسُ عِلْمًا، اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا مِنْ رِضَاهَا بِمَا يَفْعَلُ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' تو انہوں نے فرمایا: اے زر! کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم کی تلاش کے لیے' تو انہوں نے فرمایا: عالم یا طالب علم بن جاؤ! اس سے ہرگز نہ پھرنا' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو بندۂ مسلمان علم کی تلاش کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا اور میں نے

18- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 102 ومن طريقه البخارى رقم الحديث: 877' والنسائى جلد 3 صفحه 93' وأحمد جلد 2 صفحه 64' والدارمى جلد 1 صفحه 361' وأبو بكر المروزى فى الجمعة وفضلها رقم الحديث: 25' والبيهقى جلد 1 صفحه 293 من طريق مالك' عن نافع به .

19- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 96' والنسائى رقم الحديث: 127' وابن ماجة رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 193 وأحمد جلد 4 صفحه 239-240' والطيالسى رقم الحديث: 1166' وغيرهم من طرق عن عاصم به . وسنده حسن للكلام الذى فى عاصم' فحديثه لا ينزل عن رتبة الحسن ان شاء الله .

فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَقُلْتُ: اِنِّي اَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ ـ فَقَالَ: كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْنَا اَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَاَيَّامَهُنَّ، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ. وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

عرض کی: میں اس کے متعلق اپنے دل میں کچھ کھٹک پاتا ہوں' تو انہوں نے فرمایا: ہم سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن راتیں نہ اُتاریں' سوائے جنابت لاحق ہونے کے لیکن پیشاب اور پاخانہ اور سوئے کے وقت نہیں اُتارنے اور مقیم کے لیے (اس کی مدت) ایک دن اور ایک رات ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

حفص بن سلیمان سے اسے علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

20 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِحْصَانُ اِحْصَانَانِ: اِحْصَانُ عَفَافٍ، وَاِحْصَانُ نِكَاحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاک دامنی دو اشیاء کے ساتھ وابستہ ہے: (۱) حرام کاموں سے بچنے کی پاک دامنی (۲) نکاح کے ساتھ پاک دامنی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف مبشر بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ الْاَعْمَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، طَالَمَا اَضْلَلْتَ النَّاسَ ـ قَالَ: وَمَا ذَاكَ يَا عُرَيَّةُ؟ قَالَ:

حضرت ابن ابی ملیکہ الاعمی رضی اللہ عنہ' حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' عرض کی: اے ابن عباس! آپ نے برابر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عروہ! وہ

20- أخرجه البزار (217/2-كشف) من طريق أبي المغيرة به . قلت: وهذا اسناد موضوع' والمتهم به مبشر' وقد تقدم حاله . والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2437' وفي مجمع الزوائد جلد6صفحه263 .

21- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 1718' وفي المجمع جلد3صفحه234' وقال الهيثمي: اسناده حسن .

الرَّجُلُ يَخْرُجُ مُحْرِمًا بِحَجٍّ اَوْ عَمْرَةٍ، فَإِذَا طَافَ، زَعَمْتَ اَنَّهُ قَدْ حَلَّ، فَقَدْ كَانَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَنْهَيَانِ عَنْ ذٰلِكَ. فَقَالَ: اَهُمَا، وَيْحَكَ، آثَرُ عِنْدَكَ اَمْ مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ وَفِي اُمَّتِهِ؟ فَقَالَ عُرْوَةُ: هُمَا كَانَا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَمَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَمِنْكَ. قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: فَخَصَمَهُ عُرْوَةُ.

کیسے؟ فرمایا: ایک آدمی حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر نکلتا ہے جب وہ طواف کرتا ہے تو آپ کا خیال ہے کہ وہ حلال ہو گیا ہے حالانکہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں اس کام سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا وہ دونوں تیرے نزدیک قابل ترجیح ہیں یا کتاب اللہ اور وہ سنت جو رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام اور اپنی اُمت میں قائم کی وہ قابل ترجیح ہے؟ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں (حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما) کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کو مجھ سے اور آپ سے زیادہ جاننے والے تھے۔ حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: پس حضرت عروہ حضرت ابن عباس سے جھگڑے۔

هَذَا الْحَدِيثُ سَاقِطٌ عِنْدَ ابْنِ خَلِيلٍ

یہ حدیث ابن خلیل کے نزدیک ساقط ہے۔

22 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اَبِي عَذْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَذْبَةَ اِلَّا الْجَرَّاحُ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

یہ حدیث ابی عذبہ سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حوطی اکیلے ہیں۔

23 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور وہ (شوہر) اس سے جماع کرنا چاہے تو عورت اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل اس عورت کے

22- انظر: ما تقدم رقم الحديث: 18 .

23- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 1599' وفي المجمع جلد3 صفحه200 .

امْرَاَةٍ صَامَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا، فَاَرَادَهَا عَلَى شَيْءٍ، فَامْتَنَعَتْ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا ثَلَاثًا مِنَ الْكَبَائِرِ

نامۂ اعمال میں تین کبیرہ گناہ لکھ دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَوْطِيُّ

اوزاعی سے اس حدیث کو صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' حوطی ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

24 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا قبول ہے' اس میں شک ہی نہیں ہے: (۱) مظلوم کی دعا (۲) باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا (۳) اور مسافر کی دعا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمُغِيرَةِ ، وَرِوَايَةُ النَّاسِ: عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے ابی سلمہ اور ان سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں' ابومغیرہ ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں' اور لوگوں کی روایت از یحییٰ بن ابی کثیر از ابوجعفر ہے۔

25 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْخَبَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبر' دیکھنے کی طرح نہیں ہے' بے شک اللہ عزوجل نے موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو بتا دیا تھا کہ جوان کے بعد ان کی قوم نے کیا تھا' لیکن انہوں

24- أخرجه البخاری فی الادب المفرد رقم الحدیث: 32-481' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1522' والترمذی رقم الحدیث: 3509-3510' وابن ماجة رقم الحدیث: 3862' والطیالسی رقم الحدیث: 2517' وغیرهم من طریق یحیی به . لکن وقع عندهم' عن أبی جعفر' بدل من أبی سلمة .

25- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 271' وابن حبان (2087-موارد)' وأبو الشیخ فی الأمثال رقم الحدیث: 5' والحاکم جلد 2 صفحه 321' وغیرهم من طریق هشیم به . وتابعه أبو عوانة' عن أبی بشر به: أخرجه البزار (200-کشف)' والطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 12451' وابن حبان (2088-موارد)' وابن أبی حاتم فی تفسیره کما فی تفسیر ابن کثیر جلد 2 صفحه 248 . والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 284 .

كَالْمُعَايَنَةِ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى أَخْبَرَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَمَّا صَنَعَ قَوْمُهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَلَمْ يُلْقِ الْأَلْوَاحَ، فَلَمَّا عَايَنَ ذَلِكَ أَلْقَى الْأَلْوَاحَ

نے تورات کی تختیاں نہ پھینکیں۔ تو جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا تو تورات کی تختیاں پھینک دیں۔

26 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَبُو الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث اوزاعی سے ابومغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

27 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْرَأَ صَفِيَّةَ بِحَيْضَةٍ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حیض کے ساتھ استبراء کروایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث زہری سے حجاج بن ارطاۃ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

28 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیلولہ کیا کرو' بے شک شیطان قیلولہ نہیں

26- سبق تخريجه' والحمد لله وحده .

27- أخرجه البيهقي جلد7صفحه449-450' من طريق اسماعيل بن عياش به . وقال عقبة: في اسناده ضعيف . قلت: الحجاج مدلس وقد عنعنه .

28- لكن للحديث طريق آخر عند أبي نعيم في أخبار أصبهان جلد 1صفحه195-353' جلد2صفحه69' بسند حسن . وانظر: الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1647 .

الْاَطْرَابُلُسِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ يَزِيدَ ابى خَالِدٍ الدَّالانِيِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلُوا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَقِيلُ

کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى خَالِدٍ الدَّالانِيِّ اِلَّا كَثِيرٌ، وَلَا عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوخالد الدالانی سے صرف کثیر ہی روایت کرتے ہیں اور کثیر سے صرف معاویہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں علی بن عیاش اکیلے ہیں۔

29 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اصْطَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَجَازُوهُ، فَاِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ مُجَازَاتِهِ فَادْعُوا لَهُ، حَتَّى يَعْلَمَ اَنَّكُمْ قَدْ شَكَرْتُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ يُحِبُّ الشَّاكِرِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے ساتھ نیکی کرے' تم اس کا بدلہ دو' اگر تم بدلہ دینے سے عاجز ہو تو اس کے لیے اتنی دعا کرو کہ اس کو معلوم ہو جائے کہ تم نے شکریہ ادا کر دیا ہے' بے شک اللہ عزوجل نیکی کا صلہ دینے والا ہے اور شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عُرْفُطَةُ. تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ

یہ حدیث نافع سے عرفطہ ہی روایت کرتے ہیں' اسماعیل بن عیاش' ولید بن عباد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

30 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ

29- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 2960' ومجمع الزوائد جلد 8 صفحه 181' وأعله بعبد الوهاب فقط' وهذا قصور منه رحمه الله . ويغنى عنه ما رويناه فى مسند أحمد جلد 2 صفحه 68-99-127' والأدب المفرد للبخارى رقم الحديث: 16' وسنن أبى داؤد رقم الحديث: 1672-5109' وسنن النسائى جلد 5 صفحه 82' والمستدرك للحاكم جلد 1 صفحه 412-413 من طرق عن الأعمش' عن مجاهد عن ابن عمر رضى الله عنهما مرفوعًا .

30- أخرجه مالك جلد 2 صفحه 243' والبخارى رقم الحديث: 2323-2325' ومسلم رقم الحديث: 1576' والنسائى

يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَمْسَكَ الْكَلْبَ، فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے کتا (بغیر حاجت کے) پالا' اس کے عمل میں ہر روز ایک قیراط کے برابر نیکیاں کم کی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے معاویہ بن سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

31 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الْمَسَاجِدَ طُرُقًا، اِلَّا لِذِكْرٍ اَوْ صَلَاةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسجدوں کو راستہ نہ بناؤ' یہ مسجدیں اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ وَاسْمُهُ: حُيَيُّ بْنُ هَانِئٍ، وَلَا عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَوْشَبٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث سالم سے ابوقبیل المعافری ہی روایت کرتے ہیں' ابوقبیل کا نام حیی بن ھانی ہے اور ابوقبیل سے صرف علی بن حوشب روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح اکیلے ہیں۔

32 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخْرَجَ مِنْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دینے والی شے اُٹھا دی (جو مسلمانوں کیلئے نقصان دہ تھی) تو اللہ عزوجل اس کے لیے

جلد 7 صفحہ 188' وابن ماجة رقم الحديث: 3206' وأحمد جلد 5 صفحہ 219-220' والطبرانی فی الكبير جلد 7 رقم الحديث: 6414-6415' والرويانی فی مسند رقم الحديث: 1481' من طرق عن السائب بن يزيد به .

31- أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير جلد 12 رقم الحديث: 13219 بنفس الاسناد والمتن .

32- أخرجه الطبرانی فی الكبير كما فی مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 135 . وحميد بن عقبة' أورده ابن أبی حاتم فی الجرح والتعديل جلد 3 صفحہ 226' ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا' وذكره ابن حبان فی الثقات جلد 4 صفحہ 150 على قاعدته المعروفة فی تعديل المجهولين . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 1450 .

طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً، وَمَنْ كَتَبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً اَدْخَلَهُ بِهَا الْجَنَّةَ

ایک نیکی لکھ دے گا' جس کے لیے اس کے ہاں ایک نیکی لکھ دی گئی' اس کو اس نیکی کے وسیلہ سے اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اس سند سے مروی ہے' ابوبکر بن ابی مریم اُن سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

33 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْكُلْ مُتَّكِئًا، وَلَا تَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ٹیک لگا کر نہ کھاؤ' جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' ارطاۃ بن منذر اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

34 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْحَامَ، فَقُلْنَا: مَنْ وَصَلَ رَحِمَهُ اُنْسِءَ فِي اَجَلِهِ. فَقَالَ: اِنَّهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ہاں رشتے داریوں کا ذکر ہوا' ہم نے عرض کی: جو رشتے داریاں جوڑتا ہے اس کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی عمر میں اضافہ نہیں ہوتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''جب اُن کی موت کا وقت آ جائے تو وہ ایک گھڑی نہ آگے ہوں گے نہ

33- فيه عبد اللّٰه بن رزيق' قال الأزدي: لا يصح حديثه . انظر ميزان الاعتدال جلد 2 صفحه 422' ولسان الميزان جلد 3 صفحه 285 . والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 978' ومجمع الزوائد جلد 2 صفحه 179' وأعله بابن رزيق ذا .

34- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 2858' ومجمع الزوائد جلد 8 صفحه 153' وعزاه أيضًا الى المعجم الصغير .

لَيْسَ يُزَادُ فِي عُمُرِهِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (فَإِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ) (الاعراف: 34) ، وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ، فَيَدْعُونَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَبْلُغُهُ ذٰلِكَ . فَذَاكَ الَّذِي يُنْسَأُ فِي اَجَلِهِ

پیچھے" (الاعراف:۳۴) لیکن اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس آدمی کی اولاد نیک ہوگی' وہ اس کے لیے اس کے دنیا سے جانے کے بعد دعا کریں گے تو ان کی دعا اُس کو پہنچے گی' یہ اس کی عمر میں برکت ہونے کا مطلب ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' سلیمان بن عطاء اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

35 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمَهْدِيُّ، فَجَهَرَ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

حضرت احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ الدمشقی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اپنے والد کے واسطے سے حدیث بیان کی کہ مہدی نے ہم کو نماز پڑھائی' اُس نے اِس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اونچی آواز میں پڑھا' میں نے اس کے متعلق پوچھا تو وہ بتانے لگے کہ مجھے میرے والد نے از والد خود از جد خود' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

36 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ الْمَهْدِيُّ بِعَهْدِي، وَاَمَرَنِي اَنْ اَصْلُبَ فِي الْحُكْمِ، وَقَالَ فِي كِتَابِهِ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَاَنْتَقِمَنَّ مِنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کا رب تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری عزت و جلال کی قسم! میں ظالم سے جلدی اور دیر سے ضرور بضرور بدلہ لوں گا' میں ضرور اس سے بدلہ لوں گا جس نے کسی پر ظلم کرتے ہوئے دیکھا اور وہ اس کی مدد کرنے پر قادر بھی تھا لیکن اس نے اس کی مدد

35- أخرجه الدارقطني جلد 1 صفحه 303-304' والطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10651 . من طريق أحمد بن محمد بن يحيى بن حمزة به .

36- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10652' بنفس السند' وانظر: العلل السابقة .

الظَّالِمِ فِی عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، وَلَانْتَقِمَنَّ مِمَّنْ رَاَی مَظْلُومًا فَقَدَرَ اَنْ يَنْصُرَهُ، فَلَمْ يَفْعَلْ .

نہیں کی۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْمَهْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ دونوں حدیثیں مہدی سے صرف اسی سند سے مروی ہیں' دونوں میں یحییٰ بن حمزہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

37 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ لَاَحَدِكُمْ خَادِمٌ قَدْ كَفَاهُ الْمَشَقَّةَ فَلْيُطْعِمْهُ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ، فَلْيُنَاوِلْهُ اللُّقْمَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اگر تم میں سے کسی کا خادم ہو' جو اس کے لیے مشقت کرتا ہو تو وہ اس کو کھانے کھلائے' اگر کھانا نہیں کھلاتا تو اس کو کھانے کا ایک لقمہ ہی دے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں' ان سے ان کی اولاد روایت کرنے میں اکیلی ہے۔

38 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِی دَاوُدُ بْنُ عِيسَى الْكُوفِیُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، اَنَّ اَبَاهُ، بَعَثَهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَاجَةٍ قَالَ: فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهِ فِی الْمَسْجِدِ، فَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اُكَلِّمَهُ، فَلَمَّا صَلَّى الْمَغْرِبَ، قَامَ يَرْكَعُ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ انہیں ان کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی کام کے لیے بھیجا' کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو اپنے صحابہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے پایا' میں آپ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' جب آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی تو آپ مسلسل نوافل پڑھتے رہے یہاں تک کہ مؤذن نے عشاء

37- فی اسناده ما تقدم' ويزاد على هذه العلل علة تدليس أبی الزبير . والحديث فی مجمع البحرين رقم الحديث: 2886 .

38- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10649 بنفس السند والمتن . قلت: وسنده ضعيف جدًّا لما فيه . والحديث صحيح' فقد أخرجه مسلم رقم الحديث: 763' وأبو داؤد رقم الحديث: 57-1340-1341' والنسائی جلد3 صفحه 236-237' وغيرهم . وله طرق أخرى فی الصحيحين' والحمد لله وحده .

حَتّٰى اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَثَابَ النَّاسُ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَاةَ، فَقَامَ يَرْكَعُ حَتّٰى انْصَرَفَ مَنْ بَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى مَنْزِلِهِ، وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّي قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ وَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقُلْتُ: ابْنُ عَبَّاسٍ . قَالَ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ . قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ، مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: بَعَثَنِي ابِي بِكَذَا وَكَذَا . قَالَ: السَّاعَةَ جِئْتَ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقَالَ: اِذْ لَمْ تَنْصَرِفْ اِلَى سَاعَتِكَ هٰذِهِ فَلَسْتَ مُنْصَرِفًا . فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَدَخَلْتُ مَعَهُ . فَقُلْتُ: لَانْظُرَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَرَمَى بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ: (اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ) الْآيَاتِ الْخَمْسَ، حَتّٰى انْتَهَى اِلَى (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194) . ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ نُورًا وَاِلَى جَانِبِهِ مِخْضَبٌ مِنْ بِرَامٍ مُطْبَقٍ عَلَيْهِ سِوَاكٌ، فَاسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ فَنَامَ اَيْضًا حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ وَدَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ، ثم دَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُمَّ

کی نماز کی اذان دی۔ صحابہ کرام آنا شروع ہو گئے' پھر آپ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد بقیہ نماز پڑھی' حتیٰ کہ مسجد میں باقی جو لوگ تھے وہ بھی چلے گئے' پھر اس کے بعد آپ گھر جانے لگے تو میں بھی آپ کے پیچھے ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے میری آواز سنی تو فرمایا: یہ کون ہے؟ اور آپ میری طرف متوجہ ہوئے' میں نے عرض کی: ابن عباس! فرمایا: رسول اللہ کے چچازاد ہو؟ میں نے عرض کی: رسول اللہ کا چچازاد ہوں' آپ نے فرمایا: رسول اللہ کے چچازاد کو خوش آمدید! تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میرے والد نے مجھے اس اس کام کے لیے بھیجا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا آنے کا وقت ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: جب تک یہ وقت نہ آئے تُو نے نہیں جانا۔ آپ اپنے گھر چلے گئے اور میں آپ کے ساتھ داخل ہوا' میں نے (اپنے دل میں) کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کو دیکھوں گا' پس آپ ﷺ محو آرام ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائی اور سورۂ آل عمران کی یہ آیات تلاوت کی: ''اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ '' سے ''اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ'' تک۔ پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! میری سماعت میں نور کر دے' میری آنکھوں میں نور کر دے' میرے اوپر اور میرے نیچے نور کر دے' میری دائیں جانب اور بائیں جانب نور کر دے اور میرے لیے اپنے پاس نور بنا دے۔

تَوَضَّأَ، ثم ركع ركعتين، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْآيَاتِ وَدَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً عَرَفْتُ أَنَّهُ يُوتِرُ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ: أَنَامَ الْغُلَامُ؟ فَقُلْتُ: لَا . فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ، ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَجِئْتُ إِلَى رُكْنِهِ الْأَيْسَرِ، فَأَخَذَ بِأُصبعيه فِي أُذُنَيَّ، فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي إِلَى رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ"

آپ اس کے بعد مسواک والی جگہ کی طرف گئے' آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے' پھر آپ بستر پر آئے اور محو آرام ہوئے' میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے اور آپ نے سورۂ آل عمران کی آیات تلاوت کیں پھر دعا مانگی' پھر آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور پھر محو آرام ہوئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی' پھر آپ اُٹھے تو آیات کی تلاوت کی اور دعا مانگی' پھر مسواک کی اور وضو کیا' پھر نماز پڑھی۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ وتر ادا کریں گے' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ سویا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! سو میں اُٹھا اور میں نے وضو کیا' پھر میں آیا تو میں آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا' تو آپ نے اپنی انگلی سے میرا کان پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' پھر آپ نے اس کے بعد دو رکعت فجر کی سنتیں ادا کیں' پھر فجر کی نماز پڑھانے کے لیے نکلے۔

39 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا أَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَضَتْ خَمْسُ آيَاتٍ، وَبَقِيَ خَمْسٌ: مَضَى انْشِقَاقُ الْقَمَرِ، وَقَدْ رَأَيْنَاهُ، وَمَضَى الدُّخَانُ، وَمَضَتِ الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى، وَمَضَى الرُّومُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ نشانیاں گزر گئی ہیں اور پانچ باقی ہیں' جو گزر گئی ہیں وہ یہ ہیں: (۱) چاند کا دو ٹکڑے ہونا اور ہم نے اس معجزہ کو دیکھا ہے (۲) دھواں کا اُٹھنا بھی ہو گیا ہے (۳) اور بڑی پکڑ (۴) اور روم کا فتح ہونا بھی ہو گیا۔

39- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 رقم الحديث: 10045 بنفس السند والمتن . والخبر أخرجه البخاري رقم الحديث: 4767-4824-4825' والحميدي رقم الحديث: 116 .

40 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا، اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کے ثواب کا دارومدار نیت پر ہے' آدمی کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی' جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی' اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، وَاَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ اور ابوخلید عتبہ بن حماد اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

41 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، اِلَّا فِي اَيَّامٍ قَبْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا' ہاں اگر اس سے پہلے دن بھی روزہ رکھے تو پھر کوئی حرج نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

42 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ

حضرت ابی ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی

40- أخرجه تمام في فوائده رقم الحديث: 487' من طريق أحمد ابن محمد به . وسنده تقدم بيانه . لكن الحديث صحيح . فقد أخرجه البخاري رقم الحديث: 1-54' ومسلم جلد3صفحه1515' وغيرهما كثير . وانظر: تخريجه في الأمالي والقراءة لابن عفان رقم الحديث:26' وفتح العلي رقم الحديث: 28 .

41- والحديث أخرجه البخاري رقم الحديث: 1985' ومسلم رقم الحديث: 1144' من طرق أخرى عن أبي هريرة .

42- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2 رقم الحديث: 1311 بنفس السند والمتن . وسنده سبق ما فيه رقم الحديث: 35

حَـمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْـمَنِ بْـنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ. قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَى اللّٰهُ عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ حَمِيدًا؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلَمَةَ"

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے خوف ہے کہ میں ہلاک ہو جاؤں گا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: اللہ عزوجل نے آدمی کو ایسی حمد کیے جانے سے منع کیا جو وہ نہ کرتا ہو اور میں (اپنی) حمد کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے تکبر سے منع کیا ہے اور میں خوبصورت رہنے کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے ہم کو آپ کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے منع کیا ہے اور میں ایسا آدمی ہوں کہ میری آواز اونچی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ بزرگی کے ساتھ زندگی گزارے اور شہید قتل کیا جائے اور جنت میں بزرگی کے ساتھ داخل ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! تو وہ بزرگی کے ساتھ زندہ رہے اور شہادت کی موت مرے مسیلمہ کذاب سے لڑائی کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

43 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: زَعَمَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ صُرِفَ اِلَيْهِ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ، فَاَتَى رَجُلٌ مِنَ الْجِنِّ بِشُعْلَةٍ مِنْ نَارٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا جب آپ نے جنوں کی جائیداد تقسیم فرمائی' رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آیا' آپ کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! میں آپ کو چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب آپ اُن کلمات کو پڑھیں تو یہ آگ کا شعلہ بجھ جائے اور

43- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: **1058** بنفس السند والمتن . لكن الحديث له شاهد من حديث عبد الرحمن بن حنبش رضي الله عنه' أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**419**' وأبو يعلى جلد**12**صفحه**237**' وسنده صحيح .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ طُفِئَتْ شُعْلَتُهُ، وانكَبَّ لِمِنْخَرِهِ؟ قُلْ: اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

آپ کا دشمن ناک کے بل گرے آپ پڑھیں: ''اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، ومِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں اُن کی اولاد اکیلی ہے۔

44 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْبَيَانَ كُلَّ الْبَيَانِ شُعْبَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

45 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُثْمَانَ الْاَوْقَصُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُونَ تُقَاتِلُونَ الْكُفَّارَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسلسل کافروں سے لڑتے رہو گے یہاں تک کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' چپٹی ناک ہوگی' ان کے چہرے ایسے ہوں گے گویا کہ جس طرح پھٹا ہوا انگور ہوتا ہے۔

44- والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث: 3182 .

45- أخرجه البخارى رقم الحديث: 2929' ومسلم رقم الحديث: 2912' وغيرهما' من حديثه' والحمد لله على نعمه .

حَتّٰی تُقَاتِلُون قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ، ذُلْفَ الْاُنُوفِ، كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو عُثْمَانَ الْاَوْقَصُ۔ تَفَرَّدَ بِهٖ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث زہری سے صرف ابوعثمان الاوقص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولیدا کیلے ہیں۔

46 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الْقَاضِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي دِيوَانِ الزُّهْرِيِّ بِخَطِّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے اس سند کے علاوہ مروی نہیں ہے۔

47 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نا اَبُو الْجَمَاهِرِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى اَبْوَابِ دِمَشْقَ وَمَا حَوْلَهُ، وَعَلَى اَبْوَابِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَا حَوْلَهُ، لَا يَضُرُّهُمْ خِذْلَانُ مَنْ خَذَلَهُمْ، ظَاهِرِينَ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ہمیشہ دمشق کے دروازوں پر لڑتا رہے گا اور جو اس کے اردگرد ہے اور بیت المقدس کے دروازے پر اور جو اس کے اردگرد ہے۔ اُن کی مخالفت کرنے والا اُن کو نقصان نہیں پہنچا سکتا' قیامت قائم ہونے تک وہ غالب ہی رہیں گے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ۔ تَفَرَّدَ بِهٖ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

عامر الاحول سے صرف ولید بن عباد ہی اسے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن

46- سبق تخريجه .

47- والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 4405' وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه288' بالوليد فقط' وهذا تقصير منه رحمه الله .

عیاش اکیلے ہیں۔

48 - حَدَّثَنَا اَحمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بن يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا يَحْيَى

نعمان سے صرف یحییٰ ہی اسے روایت کرتے ہیں۔

49 - وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

50 - حَدَّثَنَا اَحمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهِ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

سفیان از عمرو بن دینار اسے یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے' اور لوگ اسے از سفیان از عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں۔

48- سبق تخريجه، والحمد لله وحده .

49- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 رقم الحديث: 11468 بنفس السند والمتن، وفيه ما سبق ، لكن الحديث صحيح .

50- لكن الحديث صحيح، فقد رواه البخاري رقم الحديث: 235-6756، ومسلم رقم الحديث: 1506، ومالك جلد 2 صفحه 782، وأبو داؤد رقم الحديث: 2903، والترمذي رقم الحديث: 1254-2209، والنسائي جلد 7 صفحه 306، وابن ماجة رقم الحديث: 2747-2748، وغيرهم، من حديث ابن عمر رضي الله عنهما .

51 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَيْفَ بِالسَّوْئَاتِ؟ قَالَ: لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الزُّهْرِيِّ وَالزُّبَيْدِيِّ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ: النُّعْمَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں' ننگے جسم اُٹھائے جائیں گے۔ تو حضرت عائشہ نے عرض کی: شرمگاہوں کی کیا کیفیت ہو گی (وہ ایک دوسرے کی شرمگاہیں نہیں دیکھیں گے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہو گی جو اس کو دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

زہری اور زبیدی کے درمیان کوئی ایسا راوی نہیں ہے' جس نے یہ حدیث زبیدی سے سنی ہو۔ نعمان سے سوائے یحییٰ بن حمزہ کے ان کی اولاد ان سے روایت کرنے میں اکیلی ہے۔

52 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ: اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو جب بستر پر سونے کے لیے جاتے تو پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اَللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ''۔ اگر اس رات وہ مر جائے تو بخش دیا

51- لكن المتن صحيح' فقد أخرجه النسائي جلد 4صفحه114' وأحمد جلد 6صفحه89-90' والحاكم جلد 4 صفحه 564' وابن أبي داؤد في البعث رقم الحديث: 23' من طريق الزبيدي' عن الزهري' عن عروة به ۔ وأصله في البخاري جلد11صفحه377-378' ومسلم رقم الحديث:2850' وغيرهما من حديثها ۔

52- أخرجه البخاري جلد 11صفحه115' ومسلم في الذكر رقم الحديث:17' والنسائي في اليوم والليلة رقم الحديث: 775' والترمذي رقم الحديث:3454' وأحمد جلد4صفحه285' وعبد الرزاق رقم الحديث:19829' وابن السني في عمل اليوم رقم الحديث:708' والطحاوي في المشكل جلد2صفحه46' من طريق أبي اسحاق به ۔

اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ ـ فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ، غُفِرَ لَهُ

جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ.

عمرو بن قیس سے اسے صرف ثور بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور ثور سے صرف یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کی اولاد اکیلی ہے۔

53 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ' دوزخ سے ڈھال ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

اوزاعی سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

54 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! قبیلہ مضر کو خوب روند اور اُن کو سخت سزا دے' اُن پر حضرت یوسف علیہ السلام جیسا قحط نازل فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا شُعَيْبٌ

زہری سے اس حدیث کو ابوبکر اور ان سے شعیب

53- أخرجه البخاری رقم الحديث: 1894-190-5927-7538' ومسلم رقم الحديث: 1151' ومالك (صفحه 228-229/موطأ القعنبی)' (جلد 1 صفحه 226-موطأ يحيى)' والنسائی جلد 4 صفحه 166-167' والترمذی رقم الحديث: 761' وغيرهم .

54- أخرجه البخاری رقم الحديث: 804' ومسلم رقم الحديث: 675' وغيرهما . وهو مخرج فی فتح انعلی برقم (939- حميدی)' والحمد لله وحده .

ہی روایت کرتے ہیں۔

55 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں چھینے گا لیکن وہ علم کو علماء کے ذریعے اُٹھالے گا' یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا' لوگ جہلاء کو سردار بنائیں گے اور بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔ ہم کو ابوزید نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے متصل سند سے بیان کی ہے۔

كَذَا حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْاِسْنَادِ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور اسناد میں عبداللہ بن عمرو کا ذکر نہیں کرتے۔

56 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نمازِ جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا اَبُو

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابومغیرہ ہی روایت

55- أخرجه البخاري رقم الحديث: 100-7307' ومسلم رقم الحديث: 2673' والترمذي رقم الحديث: 2790' وابن ماجة رقم الحديث: 52' والدارمي رقم الحديث: 245' والطيالسي رقم الحديث: 102' وغيرهم من طرق عن هشام بن عروة به .

56- سبق تخريجه' والحمد لله وحده .

الْمُغِيرَةِ

کرتے ہیں۔

57 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

58 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا ابی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي خِبَاءٍ لَهُ مِنْ اَدَمٍ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ قُلْتُ: اَدْخُلُ؟ قَالَ: ادْخُلْ فَاَدْخَلْتُ رَاْسِي، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وُضُوءًا مَكِينًا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَدْخُلُ كُلِّي؟ قَالَ: كُلُّكَ. فَلَمَّا دَخَلْتُ، قَالَ لِي: اعْدُدْ سِتَّ خِصَالٍ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ: مَوْتُ نَبِيِّكُمْ قَالَ عَوْفٌ: فَوَجَمْتُ لِذَلِكَ وَجْمَةً مَا وَجَمْتُ مِثْلَهَا قَالَ: قُلْ:

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے میں نے آپ کو سلام کیا' پھر میں نے عرض کی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جا! میں نے اپنا سر داخل کیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ وضو فرما رہے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں مکمل داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: مکمل داخل ہو جاؤ! سو جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: قیامت سے پہلے چھ خصلتیں شمار کرو: (۱) اپنے نبی ﷺ کا وصال۔ حضرت عوف فرماتے ہیں کہ میں خاموش ہو گیا' ایسی خاموشی مجھ پر طاری ہوئی کہ اس طرح کی خاموشی

57- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد10 رقم الحدیث: 10019' وفی الصغیر جلد 1 صفحه8 . والحدیث فی مجمع البحرین رقم الحدیث: 2195' ومجمع الزوائد جلد4 صفحه154 . وانظر ارواء الغلیل للألبانی رقم الحدیث: 838 .

58- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 18 رقم الحدیث: 71 وزاد بین جبیر ومکحول: خالد بن معدان . وأخرج الحدیث أیضًا فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 3539 بنفس السند الذی هنا . وأخرج أیضًا أحمد جلد 6 صفحه25 عن جبیر به . والحدیث فی البخاری رقم الحدیث: 3176 وغیره من طرق أخری .

اِحْدَى قُلْتُ: اِحْدَى. قَالَ: وَفَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَفِتْنَةٌ تَكُونُ فِيكُمْ، تَعُمُّ بُيُوتَاتِ الْعَرَبِ، وداءٌ يَاْخُذُكُمْ كَعُقَاصِ الْغَنَمِ، وَيَفْشُو الْمَالُ فِيكُمْ، حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ، فَيَظَلُّ سَاخِطًا، وَهُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ، فَيَغْدِرُونَ، فَيَاْتُونَكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً، تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

مجھ پر کبھی طاری نہیں ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ ایک! میں نے کہا: ایک۔ فرمایا: (۲) بیت المقدس کی فتح (۳) ایسا فتنہ جو تم میں ہوگا' عرب کے سب گھروں میں عام ہوگا (۴) بکریوں کے بالوں کی طرح بیماریاں تمہیں جکڑ لیں گی (۵) مال تم میں بہت زیادہ ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی سو دینار دے گا پھر بھی لینے والا ناراض ہوگا۔ (۶) هدنہ تمہارے اور بنی اصفر کے درمیان جنگ کا وقفہ ہوگا' پھر وہ تم پر شب خون ماریں گے' وہ تمہارے پاس اسّی جھنڈوں کے ساتھ آئیں گے' ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار آدمی ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

مکحول سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

59 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَمُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: اِحْدَاهُمَا اَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ، وَالْاُخْرَى اَنْ تُهَاجِرَ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا تُقُبِّلَتِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرت دو قسم کی ہے' ان میں ایک گناہ چھوڑنا ہے اور دوسری اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرنا اور ہجرت بھی ختم نہیں ہوگی' توبہ بھی قبول کی جائے گی' توبہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک قبول کی جائے گی' پس جب سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا تو اس کے بعد ہر دل پر جو اس میں ہے اُس پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے لیے عمل کافی ہوگا۔

59- اخرجه احمد جلد 1 صفحه 192' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 381' والبزار (جلد 2 صفحه 304- كشف)' من طريق اسماعيل بن عياش به . وسنده حسن . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2479' والنسائي في الكبرىٰ (ج 5/ ب 8711)' وأحمد جلد 4 صفحه 99' والدارمي جلد 2 صفحه 239-240' والبيهقي جلد 9 صفحه 17 عن معاوية فقط مختصرًا . وانظر: الارواء للعلامة الألباني رقم الحديث: 1208 .

التَّوْبَةُ، وَلَا تَزَالُ التَّوْبَةُ مَقْبُولَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنَ الْمَغْرِبِ، فَإِذَا طَلَعَتْ طُبِعَ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ بِمَا فِيهِ. وَكُفِيَ النَّاسُ الْعَمَلَ

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ حدیث اسی طریقہ سے مروی ہے۔

60 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو طَرَفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ اللَّخْمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُدَيْنٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا لَيْلَى الْأَشْعَرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا دَعَانِي إِلَى الْإِسْلَامِ أَنَّا كُنَّا قَوْمًا عَرَبًا، فَأَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَاحْتَمَلْتُ أُمِّي وَأَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ: أُنَيْسٌ، إِلَى أَصْهَارٍ لَنَا بِأَعْلَى نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ أَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشَى إِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ أَنَّ أُنَيْسًا يُخَالِفُكَ إِلَى أَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَانْصَرَفْتُ مِنْ رَعِيَّةِ إِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَئِيبًا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا بُكَاؤُكَ يَا خَالِ؟ فَأَعْلَمَنِي الْخَبَرَ. فَقُلْتُ: حَجَزَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ ذَلِكَ، إِنَّا نَعَافُ الْفَاحِشَةَ، وَإِنْ كَانَ الزَّمَانُ قَدْ أَخَلَّ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتَ عَلَيْنَا صَفْوَ مَا ابْتَدَأْتَنَا بِهِ، وَلَا سَبِيلَ إِلَى اجْتِمَاعٍ. فَاحْتَمَلْتُ أُمِّي

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شی نے مجھے اسلام کی دعوت دی' وہ یہ تھی کہ ہم دیہاتی لوگ تھے' ہم کو فاقہ پہنچا تو میں نے اپنی امی اور اپنے بھائی کو اُٹھایا' بھائی کا نام انیس تھا' نجد کی اونچی جگہ' جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہماری عزت کی' جب یہ قبیلہ سے ایک آدمی نے دیکھا تو وہ میرے خالو کے پاس گیا' اس نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ انیس آپ کے اہل خانہ کی مخالفت کرتا ہے؟ اس نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی' میں اونٹ چرواکر ان کی طرف گیا۔ وہ منہ کے بل ہوکر گر رہے تھے' میں نے کہا: اے خالد! آپ کو کس نے رُلایا ہے؟ مجھے انہوں نے معاملہ بتایا تو میں نے کہا: اللہ عزوجل اس سے روک دیا ہے' ہم تو بے حیائی ناپسند کرتے ہیں' اگر زمانہ ہم پر اخل ہو گیا ہے تو ہم کو گدیلا کر دیا جس پر ہم ابتداء سے تھے۔ بُرائی اور اچھائی جمع نہیں ہوسکتی' میں نے اپنی امی اور بھائی کو اُٹھایا یہاں تک کہ ہم حضرہ مکہ میں آئے' میرے بھائی نے کہا: ایک شاعر نے شعر بازی کا مقابلہ رکھا ہوا تھا' میرا بھائی شاعر

60- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 773' وفی الأحاديث الطوال رقم الحديث: 5' وأبو نعيم فی الحلية جلد 1 صفحه157-158' والحاكم جلد 3 صفحه239-241 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث:2473-2474' من طرق أخرى .

وَاَخِي حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ ـ فَقَالَ اَخِي: اِنِّي مُدَافِعٌ رَجُلًا عَلَى الْمَاءِ بِشِعْرٍ، وَكَانَ امْرَاً شَاعِرًا، فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ ـ فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَاجُ حَتَّى دَافَعَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِهِ ـ وَايْمُ اللّٰهِ، لَدُرَيْدٌ يَوْمَئِذٍ اَشْعَرُ مِنْ اَخِي، فَتَقَاضَيَا اِلَى خَنْسَاءَ، فَقَضَتْ لِاَخِي عَلَى دُرَيْدٍ، وَذٰلِكَ اَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا اِلَى اَبِيهَا، فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ، لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَدَتْ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ ـ ثُمَّ اَتَيْتُ مَكَّةَ، فَابْتَدَاْتُ بِالصَّفَا، فَاِذَا عَلَيْهِ رِجَالَاتُ قُرَيْشٍ، وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ بِهَا صَابِئًا اَوْ مَجْنُونًا اَوْ شَاعِرًا اَوْ سَاحِرًا ـ فَقُلْتُ: اَيْنَ هٰذَا الَّذِي تَزْعُمُونَهُ؟ فَقَالُوا: هَاهُوَ ذٰلِكَ حَيْثُ تَرَى ـ فَانْقَلَبْتُ اِلَيْهِ ـ فَوَاللّٰهِ مَا جُزْتُ عَنْهُمْ قِيسَ حَجَرٍ حَتَّى اَكَبُّوا عَلَى كُلِّ عَظْمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي، فَاَتَيْتُ الْبَيْتَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ، وَصِرْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا آكُلُ وَلَا اَشْرَبُ اِلَّا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ اِضْحِيَانٌ، اَقْبَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ خُزَاعَةَ، فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرَتَا اِسَافًا وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَثَنَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا، فَاَخْرَجْتُ رَاْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُورِ، فَقُلْتُ: احْمِلَا اَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: اَمَ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهٰذَا ـ فَخَرَجْتُ اَقْفُو آثَارَهُمَا، حَتَّى لَقِيَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمَا؟ وَمِمَّنْ اَنْتُمَا؟ وَمِنْ اَيْنَ،

تھا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں ان کو لجاج لے کر نکلا' یہاں تک کہ درید بن صمہ کو ایک دوسرے سے شعر بازی میں ہوتا ہے' اللہ کی قسم! درید ان دنوں میرے بھائی سے زیادہ شاعر تھا' اور خنساء کے متعلق جھگڑے۔ خنساء نے میرے بھائی کو اختیار کیا' درید نے مقابلہ کیا۔ اس وجہ سے کہ درید نے اپنے والد کے لیے نکاح کا پیغام دیا تھا۔ خنساء نے کہا: وہ بہت بزرگ ہے' اس کو کوئی ضرورت نہیں ہے' وہ اس سے نفرت کرتی تھی' ہم نے اس کو ایک طرف سے دوسری کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہم کو جواب دیا: پھر میں مکہ آیا تو میں نے صفاء سے ابتداء کی۔ وہاں قریش کے چند مرد تھے' خبر پہنچی کہ وہاں ستارہ پرست یا مجنون یا شاعرہ یا جادوگر ہے۔ میں نے کہا: وہ کہاں ہے جو گمان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہاں ہی ہے' جس جگہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں اس کی طرف پلٹا۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے پتھر مارا جس سے میں خون سے لت پت ہو گیا' میں مسجد کے پاس آیا تو میں ستور اور بناء کے درمیان داخل ہوا' وہاں میں تیس دن ٹھہرا' میں نے سوائے آبِ زم زم کے نہ کھایا نہ پیا یہاں تک کہ چاند والی راتیں آئیں تو قبیلہ خزاعہ سے دو عورتیں آئیں' دونوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا' پھر دونوں نے اساف اور نائلہ کا ذکر کیا' یہ دونوں بتوں کا نام ہے۔ دونوں کی عبادت کی جاتی تھی' میں نے ستور کے نیچے سے اپنا سر نکالا۔ میں نے کہا: ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائے۔ دونوں عورتوں کو غصہ آیا' پھر دونوں نے

جِئْتُمَا؟ وَمَا جَاءَ بِكُمَا؟ فَاَخْبَرَتَاهُ الْخَبَرَ. فَقَالَ: اَيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابِءَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ. فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمْلَاُ الْفَمَ. فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَّتَا، وَاَقْبَلْتُ حَتّٰى جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذٰلِكَ. فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ وَمِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمِنْ اَيْنَ اَنْتَ؟ وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ؟ وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَاَنْشَاْتُ اُعْلِمُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ طَعَامُ طُعْمٍ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اُعَشِّيَهِ قَالَ: نَعَمْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِي حَتّٰى وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ اَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ. ثُمَّ اَتٰى بِزَبِيبٍ مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا، وَنَحْنُ نَاْكُلُ مِنْهُ، حَتّٰى تَمَلَّانَا مِنْهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ. فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ، وَهِيَ ذَاتُ نَخْلٍ، لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا تِهَامَةَ، فَاخْرُجْ اِلٰى قَوْمِكَ، فَادْعُهُمْ اِلٰى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَتَيْتُ اُمِّي وَاَخِي، فَاَعْلَمْتُهُمَا الْخَبَرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةٌ عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ، فَاَسْلَمْنَا. ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَاَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: اِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلٰكِنَّا نَلْقٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد موجود ہوتے تو یہ گفتگو نہ کرتا۔ میں نکلا اور دونوں کے پیچھے چلا۔ دونوں رسول اللہ ﷺ سے ملیں۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ کس قبیلہ سے ہو؟ کہاں سے آئی ہو: کون سی شی لائی ہے آپ کی؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: دونوں اس کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو؟ دونوں نے کہا: ہم اسے ستور اور بناء کے درمیان چھوڑ کر آئی ہیں۔ آپ نے دونوں سے فرمایا: کیا اس نے ہم دونوں کو کہا ہے کوئی شی؟ ان دونوں نے کہا: جی ہاں! ایسی بات کہ جس سے ہمارا منہ بند ہو گیا ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا' پھر دونوں چلی گئیں' میں پلٹا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا جو آپ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: کون ہے اور کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کیسے آئے ہو؟ میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اتنی دیر کیا کھاتے پیتے رہے ہو؟ میں نے عرض کی: آبِ زمزم! آپ نے فرمایا: آبِ زمزم کھانے کا کھانا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں! مرات کے کھانے کی دعوت کی۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' پھر رسول اللہ ﷺ چلے۔ حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کے دروازے پر۔ پھر حضرت ابوبکر اپنے گھر داخل ہوئے' آپ طائف کی کشمش لائے' ہم کو ایک ایک مٹھی دینے لگے' ہم اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ ہمارا

وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِينَاهُ. فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبَا ذَرٍّ قَدْ أَعْلَمَنَا مَا أَعْلَمْتَهُ، وَقَدْ أَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ تَقَدَّمَتْ أَسْلَمُ خُزَاعَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَدْ رَغِبْنَا وَدَخَلْنَا فِيمَا دَخَلَ إِخْوَانُنَا وَحُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا. ثُمَّ أَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ. فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ. فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ تَأَلَّهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ؟ نَعَمْ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ، فَلَا أَزَالُ أُصَلِّي حَتَّى يُؤْذِينِي حَرُّهَا، فَأَخِرُّ كَأَنِّي خِفَاءٌ. فَقَالَ لِي: فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي إِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ، حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

پیٹ بھر گیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: میرے سامنے کھجور والی زمین ظاہر ہوگئی ہے میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ ہے تو اپنی قوم کے پاس جاؤ ان کو اس دین کی دعوت دو جس میں تم داخل ہوئے ہو۔ میں نکلا یہاں تک کہ اپنی امی اور بھائی کے پاس آیا دونوں کو بتایا تو دونوں نے کہا: جی ہاں! دین میں آپ داخل ہوئے ہیں ہم کو اس سے رغبت ہے۔ ہم مسلمان ہوئے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ مدینہ آئے میں نے اپنی قوم کو بتایا تو انہوں نے کہا: ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں لیکن ہم محمد ﷺ سے ملاقات کریں گے جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے ملاقات کی۔ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوذر نے ہم کو بتایا جو آپ نے بتایا ہے ہم مسلمان ہوئے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں پھر قبیلہ خزاعہ والے مسلمان ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو شوق ہے کہ ہم اس میں داخل ہوئے جس میں ہمارے بھائی داخل ہوئے ہیں اور ہمارے خلفاء۔ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو سلامتی عطا فرما! قبیلہ غفار والوں کی اللہ نے مغفرت فرما دی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: اے ابوبکر! لبیک! آپ نے فرمایا: تو جاہلیت میں سخت تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں سورج کی گرمی میں کھڑا ہو جاتا میں مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ مجھے گرمی نے تکلیف دی میں گرا گویا میں

نماز پڑھتا تھا۔ حضرت ابوبکر نے مجھے فرمایا: آپ نے منہ کی طرف اشارہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں مگر جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا یہاں تک کہ مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ إِلَّا أَبُو طَرْفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ

عروہ بن رویم سے ابوطرفہ عباد بن ریان روایت کرتے ہیں۔ عباد سے صرف ولید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عائذ اکیلے ہیں۔

61 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ تُعْطِ الْفَضْلَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسِكْهُ فَهُوَ شَرٌّ لَكَ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَلَا يَلُومُ اللَّهُ عَلَى الْكَفَافِ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اے انسان! اگر تُو اضافی مال دے تو تیرے لیے بہتر ہے' اگر تُو اس کو روک لے تو تیرے لیے بُرا ہے' مال دینے میں ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں' بطور کفایت رکھنے پر اللہ ملامت نہیں کرے گا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ

قاسم سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

62 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

61- أخرجه أحمد جلد2صفحه362' من طريق القاسم به . وله طرق أخرى في الصحيحين . انظر: الارواء رقم الحديث: 834 .

62- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائد الزهد صفحه 31' وعباس الدوري في تاريخ ابن معين رقم الحديث: 79' والترمذي رقم الحديث: 3358' والخرائطي في فضيلة الشكر رقم الحديث: 54' وابن أبي عاصم في الأوائل رقم الحديث: 155-85' والطبري في تفسيره جلد 30صفحه186' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 779' والرامهرمزي في المحدث الفاصل صفحه 372-373' وابن حبان (2585-موارد)' والحاكم في علوم الحديث صفحه 187' وفي المستدرك جلد 4صفحه138' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4607' والخطيب في تاريخ بغداد جلد 7صفحه224' جلد 11صفحه92' جلد12صفحه339 . وتمام في فوائده رقم الحديث: 217-218' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4120' من طرق عن عبد الله بن العلاء به .

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِـي قَـالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ، عَـنْ اَبِـي هُـرَيْـرَةَ، اَنَّ رَسُولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَنْ يُقَالَ: اَلَمْ اُصِحَّ جِسْمَكَ؟ واُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس بندے کا حساب ہوگا‘ اس کو کہا جائے گا کہ کیا میں نے تجھے تندرستی نہیں دی تھی؟ اور ٹھنڈے پانی سے تجھے سیراب نہیں کیا تھا؟

لَـمْ يَـرْوِهِ عَـنِ الـضَّـحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ

ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عرزب سے صرف عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

63 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ اِبْـرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: نا اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَـدَّثَنِـي الْـمُطَّلِـبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ قَالَ: حَـدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فِـي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَـاسْتَـاْذَنَ الـنَّـاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِـي نَـحْـرِ بَـعْضِ ظَهْرِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ اَنْ يَاْذَنَ لَهُـمْ فِـي ذٰلِكَ، فَـقَـالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَرَاَيْتَ يَا رَسُولَ الـلّٰهِ، اِذَا نَحَرْنَا ظَهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَـحْنُ جِيَاعٌ رِجَـالًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِبَـقَـايَا اَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ: فَكَاَنَّمَا كَـانَ عَـلَـى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِطَاءٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے‘ صحابہ کرام کو بھوک لگی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے بعض سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی‘ تو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دینے کا ارادہ فرمایا‘ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اب ہم اپنی سواریاں ذبح کریں گے‘ پھر ہم کل دشمنوں کا سامنا کریں گے تو پیدل ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تیری کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلائیے! پھر آپ ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا فرمائیے‘ بے شک اللہ عزوجل آپ کی دعا سے ان شاء اللہ ہمیں اپنے مقصود تک پہنچائے گا‘ گویا کہ رسول اللہ ﷺ پر چادر تھی‘ چادر کو کھولا گیا تو آپ نے کپڑا مانگا‘ آپ نے اس کو بچھانے کا حکم دیا‘ پھر لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِ راہ کے ساتھ بلایا‘ سو لوگوں میں

63- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 417-418‘ والنسائى فى عمل اليوم رقم الحديث: 1140‘ والطبرانى فى الكبير جلد 1 رقم الحديث: 575‘ وفى الأحاديث الطوال رقم الحديث: 53‘ والحاكم جلد 3 صفحه 618-619 .

فَكُشِفَ. فَدَعَا بِثَوْبٍ، فَأَمَرَ بِهِ فَبُسِطَ، ثُمَّ دَعَا النَّاسَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ، فجاء وا بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْحَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ، أَوِ الْجَفْنَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ. فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَادَى فِي الْجَيْشِ فَجَاؤُوا، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَأَكَلُوا وَطَعِمُوا وَمَلَئُوا أَوْعِيَتَهُمْ وَمَزَاوِدَهُمْ، ثُمَّ دَعَا بِرَكْوَةٍ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهَا، ثُمَّ مَجَّ فِيهَا، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ أَدْخَلَ خِنْصَرَهُ فِيهَا، فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَصَابِعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَجَّرُ يَنَابِيعَ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَمَلَئُوا قِرَبَهُمْ وَإِدَاوَاتِهِمْ. ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ. قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ فِيهِ.

سے کسی کے پاس کھانے کی ایک مٹھی تھی' اُن میں سے کسی کے پاس انڈوں کی طرح اشیاء تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو کپڑے پر رکھا جائے' پھر حضور ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا' پھر لشکر کو بلایا' وہ آئے تو آپ نے حکم دیا کہ خود کھاؤ اور کھلاؤ اور اپنے برتن بھرلو۔ پھر آپ نے ایک پتھر کا پیالہ منگوایا' پس آپ نے پانی منگوایا اور اس میں اپنا دست مبارک رکھا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے پڑھا' پھر آپ نے اس خنصر انگلی رکھی۔ (راویٔ حدیث فرماتے ہیں:) میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے اُبلتے ہوئے دیکھے' پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے پیا اور پلایا اور اپنے برتن بھر لیے' پھر رسول اللہ ﷺ مسکرائے' یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بلاشبہ حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اللہ عزوجل ان دونوں اشیاء کا اقرار کرنے والے کو قیامت کے دن جنت میں داخل کرے گا' چاہے اس سے کوئی بھی گناہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث زہری سے از عبداللہ بن علاء ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

64 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

64- وأعله الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 25-26' بمحمد بن عبد الله فقط . قلت: وهذا قصور منه رحمه الله .

والحديث في مجمع البحرين رقم الحديث: 3005 .

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ ابى خَلَفٍ، عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ مِنَ الرَّقِيقِ وَالدَّوَابِّ وَالصِّبْيَانِ، فَاقْرَئُوا فِى اُذُنَيْهِ: (اَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ) (آل عمران:83)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو غلاموں اور جانوروں اور بچوں سے بُرے اخلاق پہنچے تو وہ اس کے دونوں کانوں میں ''اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ'' پڑھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ آنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

65 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رَضَاعِ الْحَمْقَاءِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حمقاء (بے وقوفوں) کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مَعْمَرٍ، وَلَا عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

سالم بن عبداللہ سے صرف ابومعمر اور ابومعمر سے حکم بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں؛ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

66 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى الْمُطَاعِ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ایک دن کھڑے ہوئے، ہم کو ایسا وعظ کیا کہ اس وعظ سے ہمارے

65- وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 4صفحه262: وفيه عباد بن عبدالصمد، وهو ضعيف . قلت: كذا قال رحمه الله، وهو قصور منه . والحديث فى مجمع البحرين رقم الحديث:2352 .

66- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 42، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث:26، والحاكم جلد1 صفحه 97 . من طريق عبد الله بن العلاء به وله طرق أخرى انظرها فى السنة رقم الحديث: 27 وما بعده .

سَارِيَةَ السُّلَمِيّ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَجِفَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قَدْ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ، فَاعْهَدْ اِلَيْنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا، وَسَيَرَى مَنْ بَقِيَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيدًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ، وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

دل ڈر گئے اور ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! بلاشبہ آپ نے ہم کو الوداعی وعظ کا سا وعظ کیا ہے' ہم سے آپ کوئی عہد لیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر پرہیزگاری لازم ہے اور سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے' اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام امیر مقرر کیا جائے' عنقریب جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا' تو اس وقت تم میری سنت اور میرے ہدایت والے خلفاء کی سنت کو داڑھوں سے (مضبوطی سے) پکڑنا اور تم نئے کام ایجاد کرنے سے بچنا' بے شک ہر نیا (خلافِ شریعت) کام بدعت ہوتا ہے اور ہر بدعت گمراہی کا سبب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْمُطَاعِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی المطاع سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر ہی روایت کرتے ہیں۔

67 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي بِمَا يَحِلُّ لِي وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ وَصَوَّبَ، فَقَالَ: نُوَيْبِتَةٌ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ اَوْ نُوَيْبِتَةُ شَرٍّ؟ قَالَ: بَلْ نُوَيْبِتَةُ خَيْرٍ، لَا تَاْكُلْ لَحْمَ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ، وَلَا ذَا نَابٍ مِنَ السَّبُعِ.

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ مجھ پر کیا حلال اور کیا حرام ہے؟ تو آپ نے میری طرف اوپر سے نیچے تک دیکھا اور درست قرار دیا' فرمایا: تُو نیت کر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اچھی نیت کروں یا بُری؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی نیت کرو' اور فرمایا: پالتو گدھے کا گوشت نہ کھاؤ اور نہ چیر پھاڑ کرنے والے درندے کا۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ: وَحَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ

عبداللہ بن علاء فرماتے ہیں کہ مجھے بسر بن عبیداللہ

67- أخرجه أحمد جلد4صفحه194-195' والطحاوي في المشكل جلد4صفحه375' من طريق عبد الله بن العلاء به . وله طرق أخرى في الصحيحين والحمد لله وحده .

عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ مِثْلَهُ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

نے حضرت ابوادریس خولانی کے حوالے سے بیان کیا از ابوثعلبہ اسی کی مثل۔ مسلم بن مشکم سے صرف عبداللہ بن علاء بن زبر ہی روایت کرتے ہیں۔

68 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ سَبْعَةً اَوْ ثَمَانِيَةً، كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي، وَهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَتُكَ مِنْ خَيْرِ حَاجَتِهِمْ، لَنْ تَنْقَطِعَ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَسَّانَ اِلَّا اَبُو اِدْرِيسَ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سات یا آٹھ افراد کا وفد لے کر آئے‘ ہم سب اپنی ضرورت کے لیے گئے تھے‘ میں سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیچھے ایسے لوگ چھوڑ کر آیا ہوں جو خیال کرتے ہیں کہ ہجرت ختم ہوگئی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری ضرورت ان کی ضرورت سے بہتر ہے‘ بے شک ہجرت ختم نہیں ہوتی جب تک کفار لڑتے رہیں۔

حسان سے اسے ابوادریس ہی روایت کرتے ہیں۔

69 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی آدمی کی طرف نیزہ کے ساتھ اشارہ کرے تو اگر اس کی نیزے کی نوک اس کے گلے پر ہو تو وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے تو اس سے نیزہ اُٹھا لے۔

68- أخرجه الطحاوى فى المشكل جلد3صفحه257‘ من طريق عبد اللّٰه بن العلاء به . وانظر: مسند احمد جلد5 صفحه251-270‘ والسنن الكبرى للبيهقى جلد9صفحه18 .

69- أخرجه الحارث بن أبى أسامة فى مسنده (2- بقية الباحث/بتحقيق مسعد السعدنى)‘ والطبرانى فى كبيره رقم الحديث: 10292‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه209-210 .

اَشْرَعَ اَحَدُكُمْ بِالرُّمْحِ اِلَى الرَّجُلِ فَاِنْ كَانَ سِنَانُهُ عِنْدَ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ، فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَلْيَرْفَعْ عَنْهُ الرُّمْحَ

70 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ النَّهْشَلِيَّ، اَهْدٰى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا، فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیاش بن حمار النہشلی نے رسول اللہ ﷺ کو گھوڑا ہدیہ دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرکوں کے ہدیہ کو قبول کرنا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ. تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف صلت بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن ان دونوں کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا كَبَّرَ، وَاِذَا رَكَعَ، وَاِذَا سَجَدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے ہاتھ کانوں کی لَو تک اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور جس وقت سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَسْلَمَةُ

ابن عجلان سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

72 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ

حضرت ابوادریس الخولانی' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق

70- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 429' وأحمد جلد4صفحه162' وأبو داؤد رقم الحديث: 3041' والترمذي رقم الحديث: 1625' وغيرهم من حديث عياض بن حمار رضي الله عنه .

71- سبق تخريجه .

72- أخرجه البيهقي: دلائل النبوة جلد1صفحه309 (باب ذكر أخبار رؤيت في شمائله وأخلاقه) .

اللّٰهِ، عَنْ اَبِی اِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیِّ . عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ، رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ خَلْقُهُ الْقُرْآنَ، يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ

پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا' آپ کا غصہ اس کے غصہ کے ساتھ ہوتا اور خوشی بھی اس کی خوشی کے مطابق ہوتی تھی۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت ابوالدرداء' حضرت عائشہ سے صرف اس حدیث کو اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

73 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مَهْدِيٍّ السَّكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنَى، وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں جانب سے ابتداء کرے اور جب جوتے اُتارے تو بائیں جانب سے ابتداء کرے۔

74 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي قَالَ: نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، وَاَبِی رَزِينٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے!

73- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 324 رقم الحديث: 5856' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660 رقم الحديث: (2097/67)' وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 68 رقم الحديث: 4139' والترمذی: اللباس جلد 4 صفحه 244 رقم الحديث: 1779' (وقال حديث حسن صحيح)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1195 رقم الحديث: 3616' ومالك فی الموطأ: اللباس جلد 2 صفحه 916 رقم الحديث: 15' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 312 رقم الحديث: 7197 .

74- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 150 رقم الحديث: 517' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

75 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِی، بِحِمْصَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِی قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبَّقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تطبیق فرمائی۔

فائدہ: تطبیق کا مطلب یہ ہے کہ رکوع کرتے وقت دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھنے کے بجائے گھٹنوں کے درمیان رکھنا' یہ ابتداء میں تھا' بعد میں حکم ہوا کہ گھٹنوں کے اوپر رکھے جائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حماد بن ابی سلیمان سے صرف حماد بن سلمہ ہی اسے روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

76 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِی قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الطَّسْتِیُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہیں' سو جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبَّادُ بْنُ

محمد بن عمرو سے صرف عباد بن عباد ہی اسے روایت

75- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه378' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه228 رقم الحديث: 868' وأحمد: المسند جلد1صفحه492 رقم الحديث: 3587 .

76- أخرجه البخارى: الوتر جلد2صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم: صلاة المسافرين جلد 1صفحه516' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه37 رقم الحديث: 1326' والترمذى: الصلاة جلد 2صفحه300 رقم الحديث: 437 (وقال حديث حسن صحيح)' والنسائى: قيام الليل جلد3صفحه191-192 (باب كيف الوتر بواحدة؟) ومالك فى الموطأ: صلاة الليل جلد 1صفحه123 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد2صفحه139 رقم الحديث: 5795 .

عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں' فضل بن زید اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

77 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَذَّاءُ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَعْوَرُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَلْيَقُلْ قَبْلَ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَاِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کسی مجلس میں بیٹھے اور اس کی لغویات زیادہ ہو جائیں تو اُٹھنے سے پہلے ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ' لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ''۔

78 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُمَحِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

حضرت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

کثیر سے اسے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

79 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

77- أخرجه الترمذى: الدعوات جلد 5 صفحه 494 رقم الحديث: 3433' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 651 رقم الحديث: 10426 .

78- أخرجه البخارى: الأدب جلد 10 صفحه 546 رقم الحديث: 6133' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2295' وأبو داؤد: الأدب رقم الحديث: 4862' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1318 رقم الحديث: 3982' والدارمى: الرقاق جلد 2 صفحه 411 رقم الحديث: 2781' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 502 رقم الحديث: 8950' عن أبى هريرة رضى الله عنه .

79- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 29 رقم الحديث: 1295' والترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 491

نـا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُـمَـرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز (نوافل) دو دو رکعت ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

80 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نـا يَـحْيَـى بْـنُ عَبْـدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ قَالَ: نا اَبُو اِسْـحَـاقَ الشَّيْبَانِـيُّ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَمْ يَـجِدِ الْمُحْرِمُ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: محرم جب تہبند نہ پائے تو شلوار پہن لے اور نعلین نہ پائے تو موزے پہن لے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث شیبانی سے صرف یحییٰ بن عبدالملک بن ابی عتبہ اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

81 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 597' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه419 رقم الحديث: 1323' وقال: زيادة النهار: قد تكلم الحافظ وضعفوها . (والحديث بدون هذه الزيادة صحيح)' وأحمد: المسند جلد2صفحه36 رقم الحديث: 4790 .

80- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10صفحه284 رقم الحديث: 5804 بلفظ (من لم يجد ازارًا فليس سراويل)' ومسلم: الحج جلد2صفحه8353 بلفظ (السراويل' لمن لم يجد الازار'......)' وأبو داؤد: الحج جلد 2 صفحه172 رقم الحديث: 1829 بلفظ مسلم' والترمذى: الحج جلد 3صفحه186 رقم الحديث: 834' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه101 (الرخصة فى ليس السراويل لمن لا يجد الازار)' وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه977 رقم الحديث: 2931 لفظ البخارى' والدارمى: المناسك جلد 2صفحه50 رقم الحديث: 1799 لفظ البخارى' وأحمد: المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث: 1853 بنص الحديث .

81- انظر: الجرح والتعديل جلد 7صفحه80 والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه346 .

يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مُوسَى، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: اَلَيْسَ عَدْلًا مِنِّي اَنْ اُولِيَ كُلَّ قَوْمٍ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ؟ ثُمَّ يُرْفَعُ لَهُمْ آلِهَتُهُمْ، فَيَتَّبِعُونَهَا حَتَّى لَا يَبْقَى اَحَدٌ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا بِكُمْ؟ قَالُوا: مَا نَرَى اِلٰهَنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ قَالَ: فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: کیا میری طرف سے انصاف نہیں ہے کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی تھی وہ میرے قریب آ جائیں؟ پھر اُن کے خدا ان کے لیے اُٹھیں گے اور وہ اس کی اتباع کریں گے یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہیں رہے گا سوائے مؤمنوں کے۔ اُن کو کہا جائے گا: تم کو کیا ہوا ہے؟ وہ عرض کریں گے: ہم اپنے اس خدا کو نہیں دیکھ رہے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے تھے' تو ان کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ تجلّی فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ

یہ حدیث فرات بن سلمان سے صرف ابوالملیح الرقی ہی روایت کرتے ہیں۔

82- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ اَحْنَفَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَيُّ بَلَدٍ اَحْرَمُ؟ قِيلَ: مَكَّةُ. فَقَالَ: اَيُّ شَهْرٍ اَحْرَمُ؟ قَالَ: ذُو الْحِجَّةِ. قَالَ: اَيُّ يَوْمٍ اَحْرَمُ؟ قَالَ: يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ اِلَى اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا. فَلَا اَرَى مِنَ الرَّاْيِ اَنْ يُهَرَاقَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ دَمٌ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ عرض کی گئی: مکہ شریف ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ عرض کی گئی: ذوالحج شریف' آپ نے فرمایا: زیادہ حرمت والا کون سا دن ہے؟ عرض کی گئی: یومِ نحر اور یومِ حج اکبر ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون' تمہارے اموال ایک دوسرے پر اپنے رب سے ملاقات تک حرام ہیں' جس طرح کہ تمہارا آج کا یہ دن' تمہارے اس مہینے میں تمہارے اس شہر میں' کوئی دیکھنے والا رائے نہیں دے گا اللہ کے حرم میں خون بہایا جائے۔

82- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ273 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتِ بْنِ اَحْنَفَ، اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

یہ حدیث فرات بن احنف سے مالک بن سعیر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعبیدہ اکیلے ہیں' حضرت ابن زبیر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

83 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ بَكْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّيهِ بِابْنِهِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، اِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، سَلَامٌ عَلَيْكَ، فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ: فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ، وَالْهَمَكَ الصَّبْرَ، وَرَزَقَنَا وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ، فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِينَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ الْهَنِيئَةِ، وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ. مَتَّعَكَ بِهِ فِي غِبْطَةٍ وَسُرُورٍ، وَقَبَضَهُ مِنْكَ فِي اَجْرٍ كَثِيرٍ. الصَّلَاةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدَى. اِنِ احْتَسَبْتَهُ فَاصْبِرْ، وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ مَيِّتًا، وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا، وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَاَنَّ قَدْ. وَالسَّلَامُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا بیٹا فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے بیٹے کی تعزیت کے لیے خط لکھا' آپ نے یہ لکھا تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے! یہ خط محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل کی طرف ہے' تم پر سلامتی ہو' میں اللہ کی حمد کرتا ہوں تمہاری طرف سے کہ اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' امابعد! اللہ عزوجل نے تیرے لیے بہت بڑا اجر رکھا ہے' اللہ تجھے صبر کی ہمت دے اور ہم کو بھی اپنی تعریف کروانے سے بچا' بے شک ہماری جانیں اور اموال اور خاندان اور اولاد اللہ کی عطا ہے' اس کی دی ہوئی امانت ہے' اللہ تجھے غمی اور خوشی میں اجر دے' اس نے تجھے نماز' رحمت' ہدایت بہت زیادہ ثواب کا ذریعہ بنایا ہوا ہے' اگر تُو صبر چاہے گا تو صبر دیا جائے گا' واویلا تمہارے اجر کو ضائع نہ کر دے ورنہ تم ندامت اُٹھاؤ گے اور یہ جانو! کہ جزع فزع (واویلا) میت کو واپس نہیں لوٹائے گا اور نہ غم کو دور کرے گا' جس نے آنا ہے وہ آ کر رہے گی۔ والسلام!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے'

83- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه156' والحاكم في المستدرك رقم الحديث: 27313' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه243' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 613 .

الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُجَاشِعٌ

اسے روایت کرنے میں مجاشع اکیلے ہیں۔

84 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِخَمْسِمَائَةِ عَامٍ. قُلْنَا: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ اِذَا كَانَ مَهْلَكًا بُعِثُوا فِيهِ، وَاِذَا كَانَ مَغْنَمًا بَعَثُوا غَيْرَهُمْ، الَّذِينَ يُحْجَبُونَ عَنِ الْاَبْوَابِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان فقیر مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ فقیر لوگ کون ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو کوئی ہلاک شدہ شی ہوتو ان کی طرف بھیج دی جائے' جب اچھی ہوتو ان کے علاوہ کی طرف بھیج دی جائے' وہ لوگ جن پر دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ فَنَسِيَ، فَاَكَلَ اَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَاللّٰهُ اَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کرے اور بھول کر کھا پی لے روزہ کی حالت میں تو اس کا روزہ ہی ہے' اس کو اللہ نے کھلایا ہے اور اُسی نے پلایا ہے۔

84- انظر: مجمع الزوائد جلد 10صفحه262-263 . وأقول: أبو عبيدة بن فضيل بن عياض ترجم له الحافظ بن حجر . انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 7919 .

85- أخرجه البخاري: الأيمان جلد 11صفحه558 رقم الحديث: 6669 بلفظ من أكل ناسيًا وهو صائم . ومسلم: الصيام جلد2صفحه809' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه91 رقم الحديث: 721' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه535 رقم الحديث: 1673' وأحمد: المسند جلد2صفحه275 رقم الحديث: 10676 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا ابْنُهُ شُعَيْبٌ

لیث بن سعد سے اسے صرف ان کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

86 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، لَا أَعْرِفَنَّ مَا جَاءَ النَّاسُ غَدًا يَحْمِلُونَ الْآخِرَةَ، وَجِئْتُمْ تَحْمِلُونَ الدُّنْيَا، إِنَّمَا أَوْلِيَائِي مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، إِنَّمَا مَثَلِي فِيكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ يُسْتَنْصَحُ فِي قَوْمِهِ، أَتَاهُمْ، فَقَالَ: يَا قَوْمِ أُتِيتُمْ غُشِيتُمْ واصباحَاهُ، أَنَا النَّذِيرُ، وَالْمَوْتُ الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! اے بنی عبدالمطلب! اے رسول اللہ کی پھوپھی صفیہ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! میں ضرور بضرور کل اس کو پہچانوں گا جو اس حالت میں آئے گا کہ لوگ آخرت کو اُٹھانے والے ہوں اور تم اس حالت میں آؤ گے کہ تم دنیا اُٹھائے ہوئے ہو گے' بلاشبہ تم میں سے میرے اولیاء قیامت کے دن پرہیزگار لوگ ہوں گے' میری مثال تم میں سے اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قوم کو وصیت کرتا ہو' وہ اپنی قوم میں آتا ہے' پس کہتا ہے: اے میری قوم! تم صبح وشام آتے ہو' میں تم کو ڈرانے والا ہوں اور موت علیحدہ کرنے والی ہے اور قیامت وعدہ کے مطابق آنے والی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ إِلَّا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ كُلَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ

زہرہ بن معبد سے اس کو صرف نافع بن یزید اور نافع سے صرف عثمان بن کلیب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الوقار اکیلے ہیں۔

87 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُورُوا غِبًّا تَزْدَادُوا حُبًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي

اسے حضرت نافع سے صرف یزید بن ابی حبیب اور

86- وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه231 .

87- وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه178 .

حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ .تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یزید سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

88 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَكُونُ فِيهِ شَيْءٌ أَعَزَّ مِنْ ثَلَاثٍ: دِرْهَمٌ حَلَالٌ، أَوْ أَخٌ يُسْتَأْنَسُ بِهِ، أَوْ سُنَّةٌ يُعْمَلُ بِهَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس زمانہ میں تین چیزوں سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں ہوگی: (۱) حلال درہم (۲) ایسا بھائی جس سے محبت ہو یا (۳) ایسی سنت جس پر عمل کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

سفیان سے اس حدیث کو صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

89 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عورت ابھی تک نکاح میں نہیں آئی، اس کو طلاق دینے کا کوئی مالک نہیں ہے اور جو (غلام یا لونڈی) کسی کی ملکیت نہیں، اس کی آزادی کوئی نہیں ہے۔

90 - وَقَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

88- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 46512، والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12717، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 175 .

89- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 2 صفحه 204، والبيهقي جلد 7 صفحه 523 رقم الحديث: 14877، كلاهما من حديث جابر، وعن معاذ بن جبل بلفظ لا طلاق الا بعد نكاح، ولا عتق الا بعد ملك، أخرجه البيهقي جلد 7 صفحه 524 رقم الحديث: 14882 .

90- أخرجه البخاري: الخصومات جلد 5 صفحه 88 رقم الحديث: 2415 بلفظ: أن رجلًا أعتق عبدًا له ليس له مال غيره، فرده النبي صلى الله عليه وسلم فابتاعه منه نعيم بن النعام، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 692 بلفظ: أعتق رجل من بني عذرة عبدًا له عن دُبُر . فبلغ ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: ألك مال غيره؟ فقال: لا . فقال: من يشتريه مني؟

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ۔ اَنَّـهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّقِّ، ثُمَّ بَاعَهُ

ہم میں سے ایک آدمی نے اپنا غلام آزاد کیا حالانکہ اس کے پاس کوئی مال نہیں تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو لوٹا دیا' پھر آپ نے اس کو فروخت کر دیا۔

91 - وَقَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

92 - وَقَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ ابْنَةِ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ ۔ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤْذُوا الْحَيَّ بِالْمَيِّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندوں کو مُردوں کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

93 - وَقَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ (۸۹ تا ۹۳) احادیث حضرت سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

94 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

91- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1965 . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 290 رقم الحديث: 1924 .

92- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7918 .

93- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 777، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 777، وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 322 رقم الحديث: 2382، وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 538 رقم الحديث: 1684، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 48 رقم الحديث: 24209 .

94- وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 11 .

حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا ابنُ لَهِيعَةَ، عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا يَخِرُّ اِبْلِيسُ سَاجِدًا يُنَادِي: اِلَهِي، مُرْنِي اَنْ اَسْجُدَ لِمَنْ شِئْتَ، فَتَجْتَمِعُ اِلَيْهِ زَبَانِيَتُهُ، فَيَقُولُونَ: يَا سَيِّدُهُمْ، مَا هَذَا التَّضَرُّعُ؟ فَيَقُولُ: اِنَّمَا سَاَلْتُ رَبِّي اَنْ يُنْظِرَنِي اِلَى الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ، وَهَذَا الْوَقْتُ الْمَعْلُومُ، ثُمَّ تَخْرُجُ دَابَّةُ الْاَرْضِ مِنْ صَدْعٍ فِي الصَّفَا، فَاَوَّلُ خَطْوَةٍ تَضَعُهَا بِاَنْطَاكِيَّةَ، ثُمَّ تَاْتِي اِبْلِيسَ فَتَلْطِمُهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو شیطان سجدے میں گر جائے گا' پکارے گا: اے میرے خدا! مجھے حکم دے کہ میں سجدہ کروں' جس کو تو چاہے' پس اس کے پاس اس کے حواری اکٹھے ہوں گے' وہ کہیں گے: اے اُن کے سردار! یہ گڑگڑانا کیا ہے؟ تو شیطان کہے گا: میں نے اپنے رب سے وقت معلوم تک مہلت مانگی ہے اور یہ وقتِ معلوم ہے' پھر اس کے بعد دابۃ الارض نکلے گا صدع سے صفاء میں' سب سے پہلے وہ مقامِ انطاکیہ میں خط کھینچے گا' پھر شیطان آئے گا اور اس خط کو مٹا دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ طِينٍ، حَتَّى انى لَاَنْظُرُ اَثَرَ ذَلِكَ فِي جَبْهَتِهِ، وَاَرْنَبَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن مٹی پر سجدہ کیا یہاں تک کہ اس مٹی کے نشانات کے اثرات میں نے آپ کی پیشانی اور ناک کی ہڈی پر دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

اوزاعی سے یہ حدیث صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

95- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12912 .

96 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ عَبَّادُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُعَلِّمُ وَلَدَهُ الْقُرْآنَ فِي الدُّنْيَا، اِلَّا تُوِّجَ اَبُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِتَاجٍ فِي الْجَنَّةِ، يَعْرِفُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ بِتَعْلِيمِهِ وَلَدَهُ الْقُرْآنَ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جوآدمی اپنے بچوں کو دنیا میں قرآن کی تعلیم دلواتا ہے قیامت کے دن اللہ عزوجل جنت میں اس کوتاج پہنائے گا' اہل جنت معلوم کرلیں گے کہ یہ اس کی عزت دنیا میں اس کے اپنے بچے کوقرآن کی تعلیم دینے کی وجہ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

اس حدیث کوعباد بن ابی صالح سے صرف حضرت جابر بن سلیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

97 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَلَاقَوْا تَصَافَحُوا، وَاِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ تَعَانَقُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب جب ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے' جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ الجعفی اکیلے ہیں۔

98 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور منبر کے درمیان کی

96- وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه169 .

97- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه39 .

98- أخرجه البخاري: فضائل المدينة جلد4صفحه119 رقم الحديث: 1888' ومسلم: الحج جلد2صفحه1011' والترمذي: المناقب جلد5صفحه719 رقم الحديث: 3916 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِی وَمِنْبَرِی رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَشْرَسَ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف عبدالرحمٰن بن اشرس ہی روایت کرتے ہیں۔

99 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُنَاسًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَطَلَّعُونَ اِلَى اُنَاسٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَيَقُولُونَ: بِمَا دَخَلْتُمُ النَّارَ؟ فَوَاللّٰهِ مَا دَخَلْنَا الْجَنَّةَ اِلَّا بِمَا تَعَلَّمْنَا مِنْكُمْ، فَيَقُولُونَ: اِنَّا كُنَّا نَقُولُ وَلَا نَفْعَلُ

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت میں سے کچھ لوگ جہنم کے لوگوں کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے: تم کو جہنم میں لے جانے کی وجہ کیا ہے؟ اللہ کی قسم! ہم جنت میں داخل نہیں ہوئے ہیں مگر ہم نے جو تم سے علم حاصل کیا۔ وہ کہیں گے: ہم جو وعظ و نصیحت کرتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرٌ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف ابوبکر الداھری ہی روایت کرتے ہیں۔

100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ، قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِی مَاتَ وَلَمْ يَحْجُجْ، اَفَاَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دِينٌ، فَقَضَيْتَهُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہوگیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا' تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (ادا ہو

99- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 27713 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 150122 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18811 .

100- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 25811' والبزار رقم الحديث: 3612 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28513 .

أَقْضِيَ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ۔ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

جاتا)' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو سَعِيدٍ

حضرت ثابت سے اسے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

101 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُؤَذِّنُ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

102 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَلَا الصِّيَامُ وَلَا الْحَجُّ وَلَا الْعُمْرَةُ قَالُوا: فَمَا يُكَفِّرُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهُمُومُ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کئی گناہ ایسے ہیں کہ وہ نماز' روزہ' حج' عمرہ کے ساتھ بھی معاف نہیں ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے معاف ہوں گے؟ فرمایا: رزق کی تلاش میں جو پریشانی ہوتی ہے' اس کے ساتھ معاف ہوجاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ ۔ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى: فَقُلْتُ: كَيْفَ سَمِعْتَ هَذَا مِنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَسْمَعْهُ اَحَدٌ غَيْرُكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ بُكَيْرٍ جَالِسًا، فَجَائَهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ ضَعْفَ حَالِهِ، فَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنَا

مالک سے اسے صرف یحییٰ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔ احمد بن یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ ابن بکیر نے کیسے سن لیا حالانکہ انہوں نے آپ کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنا؟ تو فرمایا: میں ابن بکیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو

101- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1420 رقم الحديث: 4252' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 490 رقم الحديث: 3567 . عن عبد الله بن معقل بن مقرن .

102- انظر: الميزان رقم الحديث: 56813' لسان الميزان رقم الحديث: 18315 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6614-67 .

مَالِكٌ، وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

اس کے بعد ایک آدمی آیا' اس کی حالت ضعف کا ذکر ہوا' سو ابن بکیر نے فرمایا: ہم کو مالک نے بیان کیا اور یہ حدیث ذکر کی (جو اوپر مذکور ہوئی ہے)۔

103 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَتَّمَ بِالْعَقِيقِ لَمْ يَزَلْ يَرَى خَيْرًا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی تو وہ مسلسل بھلائی پر رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مالک سے ابوبکر بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

104 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَاسِينُ بْنُ اَبِي زُرَارَةَ قَالَ: نا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمَصْرِيِّ، اَنَّ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ حَدَّثَهُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي اَرْضِ جُهَيْنَةَ: اِنِّي كُنْتُ رَخَّصْتُ لَكُمْ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ، فَلَا تَنْتَفِعُوا

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خط لکھا اور ہم جہینہ کی سرزمین میں تھے' بلاشبہ میں نے تم کو مردار کے چمڑے سے نفع اُٹھانے کی رخصت دی تھی' سو تم اب مردار کے چمڑے اور اس کے پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

103- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 1617 .

104- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4127' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729' وقال: هذا حديث حسن' والنسائي: الفروع جلد 7 صفحه 154-155 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18805 .

مِنَ الْمَيْتَةِ بِجِلْدٍ وَلَا عَصَبٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْبَصْرِىِّ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ اَبِيهِ

ابوسعید بصری سے اسے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں' فضالہ بن مفضل اپنے والد سے اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى اَبُو يَعْقُوبَ الْمِصْرِىُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ اَبْجَرَ، عَنْ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِى الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، اِلَّا السَّامُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جو ابی بکر' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں' صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

106 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِىُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا

105- أخرجه البخاری: الطب جلد 10صفحه150 رقم الحديث: 5688' ومسلم: السلام جلد 4صفحه1735' والترمذی: الطب جلد 4صفحه385 رقم الحديث: 2041 وقال حديث حسن صحيح' وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه1141 رقم الحديث: 3447' وأحمد: المسند جلد2صفحه351 رقم الحديث: 7574 . عن أبی هريرة رضی الله عنه .

106- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه201 رقم الحديث: 3179' والترمذی: الجنائز جلد 3صفحه321 رقم الحديث: 1009' والنسائی: الجنائز جلد 4صفحه45-46 (باب مكان الماشی من الجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1صفحه475 رقم الحديث: 1482-1483' ومالك فی الموطأ: الجنائز جلد 1صفحه225 رقم الحديث: 8' وأحمد: المسند جلد2صفحه12 رقم الحديث: 4538 .

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ

کہ وہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث بکر بن مضر نے صرف محمد بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبَّادَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبُّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا (کہ وہ کب آئے گی؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تُو نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا الْيَسَعُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

107- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 573 رقم الحديث: 6171' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 2032' والترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 595 رقم الحديث: 2385' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 128 رقم الحديث: 12019 . كلهم في حديث أنس بن مالك رضي الله عنه .

108- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 415 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 579 رقم الحديث: 844' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 365 رقم الحديث: 493' والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة)' ومالك في الموطأ: الجمعة جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 5' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 1536' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 4465 .

قَيْسٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْيَسَعِ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث یسع سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَبُو عِمْرَانَ سَعِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى تَقَمَّحَ كَفًّا مِنْ شُونِيزٍ، وَيَشْرَبُ عَلَيْهِ مَاءً وَعَسَلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تو ایک مٹھی کلونجی لیتے اور اس پر پانی اور شہد نوش کرتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث نبی کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے۔

110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبَقٌ إِلَّا عَلَى خُفٍّ، أَوْ حَافِرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں ہے، ہاں! اگر اونٹ یا گھوڑے میں ہو تو جائز ہے۔

109- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 4513 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 90 . والحديث أخرجه الخطيب رقم الحديث: 43211 .

110- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 29 رقم الحديث: 2574' والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 205 رقم الحديث: 1700' وقال: حديث حسن' والنسائي: الخيل جلد 6 صفحه 188 (باب السبق)' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2878' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 343 رقم الحديث: 7501 الحديث بلفظ لا سبق الا في خفٍ أو حافرٍ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدَعِيِّ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ يَسَارٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

ابی عبداللہ الجندعی سے اسے صرف سلیمان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں اور ابن یسار سے صرف ابوالاسود محمد بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں لیث بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ رَجُلٌ لِآخَرَ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى اَحَدِهِمَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اے کافر کہے تو کفر اُن میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آئے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

بکیر سے اسے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں اور ابوالاسود سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

112 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ لِلنِّسَاءِ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَةَ قَرَظَةَ اَخْبَرَتْنِى اَنَّ النِّسَاءَ يَلْبَسْنَ هٰذَا، وَاِنَّ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ بِكُمْ اَنْ

حضرت فضل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ سے سنا اس حالت میں کہ اُن کے پاس عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا انہوں نے فرمایا: قرظہ کی لڑکی نے مجھے بتایا کہ عورتیں یہ لگواتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ اللہ عزوجل کی جانب سے اُن پر رحمت ہے اگر ان عورتوں کو اس چیز کا علم ہو جائے جو علم میرے پاس ہے۔ میں

111- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 531 رقم الحديث: 6104 ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 79 ومالك في الموطأ: الكلام جلد 2 صفحه 984 رقم الحديث: 1 وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 27 رقم الحديث: 4786 بلفظ أيما امرئ قال لأخيه: يا كافر . فقد باء بها أحدهما......

112- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 124 (باب وصل الشعر بالخرق) عن سعيد المقبري قال: رأيت معاوية بن أبي سفيان على المنبر...... فقال: اني سمعت رسول الله ﷺ يقول: أيما امرأة زادت في رأسها شعرًا ليس منه فانه زور تزيد فيه .

عَلِمْتُ ذَلِكَ لِمَا عِنْدِي مِنَ الْعِلْمِ بِهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ، فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا

نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: جس نے اپنے بالوں میں اپنے بالوں کے علاوہ اور بالوں کا اضافہ کیا جو اس کے نہیں تو اس کے نامۂ اعمال میں اور گناہ زیادہ کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَاصِرَةَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ، فَإِذَا تَحَرَّكَتْ آذَتْ صَاحِبَهَا، فَدَاوُوهَا بِالْمَاءِ الْمُحْرَاقِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کمر درد یہ گردے کے ملنے کی وجہ سے ہوتی ہے' جب وہ حرکت کرتا ہے تو اس کو تکلیف ہوتی ہے' اس کی دواء جلے ہوئے پانی سے کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيلَ: هَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے فرمایا: کیا آپ کا رب صلوٰۃ پڑھتا ہے؟ اُنہوں نے بتایا: جی ہاں! میں نے پوچھا: اس کی صلوٰۃ کیا ہے؟ (جبریل علیہ السلام نے) انہوں نے بتایا کہ ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ'' میری رحمت میرے غصہ پر سبقت لے گئی۔

113- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 405 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه' وانظر: العلل المتناهية لابن الجوزى رقم الحديث: 12-396-397 .

114- والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 2311 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 216 .

يُصَلِّي رَبُّكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ: صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى وَقَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا. وَعَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ، وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ. وَاَنْ تُسَافِرَ الْمَرْاَةُ بُعْدَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجٌ، اَوْ ذُو مُحْرِمٍ. وَاَنْ يَرْحَلَ الرَّجُلُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو وقت میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا: (۱) عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اور (۲) صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک' اور عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے۔ اور فرمایا: بیوی اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اور اشتمال صماء سے (آدمی ایک کپڑے کو اپنے جسم پر اس طرح لپیٹ لے کہ کسی طرف کھلا نہ رہے) اور اس طرح کپڑا باندھنے سے بھی منع کیا کہ آدمی کی شرمگاہ پر کوئی شے نہ ہو اور یہ کہ دو دن کی مسافت سفر طے کرنے کیلئے عورت اپنے خاوند یا محرم کے ساتھ نکلے اور ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور جگہ کی طرف ثواب کی نیت سے سواری باندھنے سے بھی منع فرمایا' مسجد نبوی' مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ

115- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 10 رقم الحديث: 11046' ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها' ولا على خالتها وعن اشتمال الصماء وأن يحتبي الرجل في الثوب ليس على فرجه منه شيء' وأيضًا جلد 3 صفحه 82 رقم الحديث: 11637 ولم يذكر ولا تنكح المرأة على عمتها...... جلد 3 صفحه 82 رقم الحديث: 11643 بلفظ ينهى عن صيام يومين' وعن صلاتين' وعن نكاحين......

116- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 3485 .

الصَّدَفِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ حَدَّثَنِی مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ، وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ الْخِنْزِیرَ وَثَمَنَهُ، وَحَرَّمَ الْمَیْتَةَ وَثَمَنَهَا

عزوجل نے شراب اور شراب کی کمائی اور خنزیر اور خنزیر کی کمائی اور مُردار اور مُردار کی کمائی کو حرام فرمایا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

ابوزناد سے یہ حدیث صرف عبدالوہاب بن بُخت ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالوہاب سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں' ابن وہب اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ اِسْمَاعِیلَ الصَّدَفِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: نا اَیُّوبُ السَّخْتِیَانِیُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُفْنِیَتِ الْحُمُرُ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ، فَنَادَی: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ یَنْهَیَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ، فَاِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر تشریف لائے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا پالتو گدھے حرام کیے گئے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ کو حکم دیا ہے کہ وہ منادی کریں کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ پلید ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا جَرِیرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

ابن عون سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں اور اسے ابن وہب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے

117- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه156' والنسائی: الطهارة جلد1صفحه49 (باب سؤر الحمار).

118- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 191' والعقيلی رقم الحديث: 14111' وابن الجوزی فی

حَيَّانَ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عُمَرَ اَبُو سَلَمَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، اَنَّهُ شَهِدَ اِمْلَاكَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْكَحَ الْاَنْصَارِيَّ، وَقَالَ: عَلَى الْاُلْفَةِ وَالْخَيْرِ وَالطَّيْرِ الْمَيْمُونِ، دَفِّفُوا عَلَى رَاْسِ صَاحِبِكُمْ ۔ فَدَفَّفُوا عَلَى رَاْسِهِ، وَاَقْبَلَتِ السِّلَالُ فِيهَا الْفَاكِهَةُ وَالسُّكَّرُ، فَنَثَرَ عَلَيْهِمْ، فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَنْتَهِبُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَزْيَنَ الْحِلْمَ، اَلَا تَنْتَهِبُونَ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنِ النُّهْبَةِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا۔ فَقَالَ: اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْعَسَاكِرِ، وَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْوَلَائِمِ، اَلَا فَانْتَهِبُوا قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَبِّذُنَا وَنُحَبِّذُهُ اِلَى ذٰلِكَ النِّهْبِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت معاذ بن جبل نے بتایا کہ وہ انصار کے ایک نوجوان کی شادی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' حضور ﷺ نے خطبہ دیا اور انصاری کا نکاح پڑھا' فرمایا: محبت اور خیر اور مبارک فال پر اپنے ساتھی پر پھینکو پس اس کے سر پر پھینکی گئیں اور ایک ٹوکری لائی گئی' اس میں پھل اور خشک اشیاء تھیں' وہ لوگوں پر نچھاور کی گئیں تو لوگ رُک گئے' ان کی طرف نہ بڑھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتنا اچھا ضبط وتحمل ہے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں دن اُٹھانے سے منع نہیں کیا' آپ نے فرمایا: میں نے تم کو اسے لوٹنے سے منع کیا جو فوجیں استعمال کرتی ہیں' میں نے تم کو شادی پر تقسیم ہونے والی شے لوٹنے سے منع نہیں کیا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہم سے لیتے ہیں ہم آپ سے لیتے ہیں' حتیٰ کہ ایک دوسرے سے چھینتے ہیں (دل لگی کرتے ہوئے)۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

119 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يَرَى الِاسْتِثْنَاءَ وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَلَا

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما استثناء کا خیال کرتے تھے' اگرچہ وہ سال کے بعد ہو' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''تم ہرگز کسی شی کے متعلق نہ کہو کہ میں یہ کل کروں گا' مگر یہ کہ اگر وہ انشاء اللہ

الموضوعات رقم الحديث: 26512-266' والبيهقي في الكبير جلد7صفحه288 .

119- والحديث أخرجه الطبراني في الأوسط جلد11صفحه68 رقم الحديث: 11069 . قال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه56 .

تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) ، يَقُولُ: إِذَا ذَكَرْتَ

کہہ لے اور اپنے رب کا ذکر کرے جب بھول جائے''۔ فرماتے ہیں کہ جب تجھے یاد آ جائے۔

فَقِيلَ لِلْأَعْمَشِ: سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُجَاهِدٍ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ اللَّيْثُ، عَنْ مُجَاهِدٍ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

اعمش سے کہا گیا کہ آپ نے یہ مجاہد سے سنا ہے؟ فرمایا: مجھے یہ لیث نے از مجاہد بیان کیا۔ یہ حدیث اعمش سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

120 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَرَابِيُّ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَئِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ يَوْمًا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ فَقُلْتُ: أَمَّا أَنَا فَسَأَمْنَعُ أَهْلِي، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْنَعْ أَهْلَهُ ـ فَالْتَفَتَ أَبِي، فَقَالَ: لَعَنَكَ اللَّهُ، لَعَنَكَ اللَّهُ، لَعَنَكَ اللَّهُ، تَسْمَعُنِي: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ لَا يُمْنَعْنَ، وَتَقُولُ: لَأَمْنَعَنَّ أَهْلِي، ثُمَّ بَكَى، وَقَامَ مُغْضَبًا

حضرت بلال بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک دن فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کو مسجد آنے سے نہ روکو۔ میں نے عرض کی: بہرحال میں تو اپنے گھر والوں کو روکوں گا' جو چاہے وہ اپنے گھر والوں کو روکے۔ تو میرے والد میری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تجھ پر اللہ کی لعنت ہو! تم اپنا خیال مجھے سناتے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کو منع نہ کرو' اور تو کہتا ہے کہ میں منع کروں گا' پھر آپ رو پڑے اور غصہ کی حالت میں کھڑے ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَرَابِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث عرابی بن معاویہ سے صرف یحییٰ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

121 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

120- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 327' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 8 رقم الحديث: 16' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 123 رقم الحديث: 5642 .

121- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 139 رقم الحديث: 515' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 11 (باب رفع الصوت بالأذان)' وابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 240 رقم الحديث: 724' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 543

حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: ذَكَرَ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَّ صَوْتِهِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤذن کو اس کی آواز لمبی ہونے کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث حفص سے یحییٰ الجعفی ہی روایت کرتے ہیں۔

122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا) (الزمر: 42) قَالَ: تَلْتَقِي اَرْوَاحُ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ فِي الْمَنَامِ، فَيَتَسَائَلُونَ بَيْنَهُمْ، فَيُمْسِكُ اللّٰهُ اَرْوَاحَ الْمَوْتَى وَيُرْسِلُ اَرْوَاحَ الْاَحْيَاءِ اِلَى اَجْسَادِهَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس ارشادِ باری تعالیٰ کی اس طرح تفسیر فرمائی: ''اللہ وہ ہے جو سوتے وقت روح قبض کر لیتا ہے''۔ فرمایا: زندہ اور مُردوں کی روحیں خواب میں ملتی ہیں' وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتی ہیں' پس اللہ عزوجل مُردوں کی روحیں روک لیتا ہے اور زندوں کی روحیں ان کے جسموں میں ڈال دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا مُوسَى

مطرف سے اس حدیث کو صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہداء نہر کے نیچے ہوتے ہیں' جو جنت کے دروازے کے ساتھ ایک سرسبز قبہ میں ہے اس جگہ اُن کو صبح و شام جنت سے رزق ملتا ہے۔

رقم الحديث: 9348' بلفظ المؤذن يغفر له مد صوته .

122- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه103 . وأقول: جعفر بن أبي المغيرة ليس في رجال الصحيح .

123- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه405' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 26611' وابن حبان (388/موارد الظمآن)' والحاكم في مستدركه جلد2صفحه74' قال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه294 . نعم فعند الامام أحمد صرح بالسماع .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقٍ - نَهْرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةٍ خَضْرَاءَ، يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند سے مروی ہے' محمد بن اسحاق اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

124 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَزِمَ رَجُلٌ رَجُلًا بِحَقِّهِ، فَأَلَحَّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ فَلْيَطْلُبْ بِعَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کا حق دوسرے پر ہے' وہ اس سے چمٹ کر حاصل کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنا حق طلب کرتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ پاک دامنی سے پورا طلب حاصل کرے یا تھوڑا لے۔

125 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا ضَمْرَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ، فَقَالَ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' اس حالت میں کہ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا نے کیا کیا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا ضَمْرَةُ

یہ حدیث ابن شوذب سے صرف ضمرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

124- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد2صفحه32 وقال: هذا حديث صحيح على شرط البخارى ولم يخرجاه .

125- أخرجه البخارى: الأدب جلد10صفحه598 رقم الحديث:6203، و مسلم: الآداب جلد3صفحه1692، وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه294 رقم الحديث:4969، والترمذى: البر والصلة جلد4صفحه357 رقم الحديث: 1989، وابن ماجة: الأدب جلد2صفحه122 رقم الحديث: 3720، وأحمد: المسند جلد3صفحه141 رقم الحديث:12144 .

126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُسْتَقَادُ مِنَ الْجُرْحِ حَتَّى يَبْرَاَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زخم کی دیت نہیں لی جائے گی یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَاضِي الرِّيِّ، وَلَا عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف عنبسہ بن سعید قاضی الری اور عنبسہ سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں' اسے مہدی بن جعفر اکیلے روایت کرتے ہیں۔

127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَاْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنِي عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ يَوْمَ سَابِعِهِمَا، فَحُلِقَ ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً وَلَمْ يَجِدْ ذِبْحًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے لخت جگروں کے متعلق' جب وہ سات دن کے ہوئے' حکم دیا کہ ان کے بال مونڈے جائیں' پھر اُن بالوں کے برابر چاندی وزن کر کے صدقہ دی اور جانور ذبح کرنے کے لیے نہ پایا۔

128 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الشَّرِيدِ، رَجُلٍ مِنَ الصِّدِفِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بوڑھے کے دل میں دو اشیاء کی محبت تروتازہ رہتی ہے: (۱) زندگی کی محبت (۲) اور مال کی محبت۔

126- وانظر: نصب الراية للزيلعي رقم الحديث: 14378 .

127- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه60 .

128- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2صفحه724' والترمذي: الزهد جلد 4صفحه570 رقم الحديث: 238' وقال: هذا حديث حسن صحيح' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1415 رقم الحديث: 4233' وأحمد: المسند جلد2صفحه476 رقم الحديث: 8720 .

وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ جَدِيدٌ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ: حُبِّ الْحَيَاةِ، وَحُبِّ الْمَالِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں' ابن لہیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

129 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ کثرت سے دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ''۔

130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ فَمَنْ أَشْرَكَ بِي فَهُوَ لَهُ كُلُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں شرکاء کے شرک سے بری الذمہ ہوں' جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے' جو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے گا وہ سارے کا سارا اسی کے لیے ہے۔

129- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 177 رقم الحديث: 6363' وأبو داؤد: الوتر جلد 2 صفحه 92 رقم الحديث: 1541' والترمذي جلد 5 صفحه 520 رقم الحديث: 3484' وقال: هذا حديث غريب من هذا الوجه .

130- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2289' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1405' قال في الزوائد: اسناده صحيح . رجاله ثقات .

131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی، يَقُولُ: قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَهْلُ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ اَفَاضِلُنَا . فَقَالَ جِبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ اَفَاضِلُنَا

حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: جو بدر میں شریک ہوئے آپ اُن کو کیسے دیکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں فضیلت والے ہیں' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: جو فرشتے بدر میں شریک ہوئے تھے' وہ ہم میں فضیلت والے ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بِنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَشَتْ اُمَّتِي الْمُطَيْطَاءَ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ، سُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میری اُمت کے لوگ اکڑاتے ہوئے چلیں اور فارس اور روم کے لوگ اُن کے خادم ہوں تو اس وقت ان کے بعض کو بعض پر مسلط کر دیا جائے گا۔

133 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قربانی کا جانور ذبح کر کے پکالیا' پھر وہ

131- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه362 رقم الحديث: 3992' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه56-57 رقم الحديث: 160' بلفظ البخاری جاء جبريل الى النبی صلى الله عليه وسلم فقال: ما تعدون أهل بدر فيكم؟ قال: من أفضل المسلمين أو كلمة نحوها قال: وكذلك من شهد بدرًا من الملائكة .

132- أخرجه الترمذی: الفتن جلد 4صفحه526 رقم الحديث: 2261 عن ابن عمر رضی الله عنهما بلفظ اذا مشت أمتی بالمطيطاء' وخدمها أبناء الملوك أبناء فارس والروم' سلط شرارها على خيارها . وقال أبو عيسى: حديث غريب وأخرجه أبو نعيم فی اخبار أصبهان جلد 1صفحه308 .

133- أخرجه ابن ماجة: الأضاحی جلد 2صفحه1053 رقم الحديث: 3153' فی الزوائد: رجاله ثقات الا أنه منقطع' لأن عباد بن تميم لم يسمع عويمر بن أشقر . قاله الحافظ بن حجر' وأحمد: المسند جلد 3صفحه553 رقم الحديث: 15768' بلفظ أنه ذبح قبل الصلاة' فذكره النبی صلى الله عليه وسلم . فقال: أعد أضحيتك .

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ اَشْقَرَ، اَنَّهُ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ، فَصَنَعَ صَحْفَةً مِنْهَا، ثُمَّ اَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: مِنْ اُضْحِيَّتِي. فَقَالَ: مَتَى ذَبَحْتَهَا؟ قَالَ: قَبْلَ اَنْ اُصَلِّيَ. فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ

اس میں سے کچھ نبی کریم ﷺ کے پاس لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میری قربانی کا گوشت' آپ ﷺ نے فرمایا: کب ذبح کیا ہے؟ عرض کی: نماز ادا کرنے سے پہلے' آپ ﷺ نے انہیں دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ حِينَ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرْفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فِي الِاسْتِسْقَاءِ، كَانَتْ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ اَنْ يَاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا لِيُحَوِّلَهَا، فَاسْتَثْقَلَهَا وَغَلَبَتْهُ، فَاَخَذَ بِطَرْفِهَا مِنْ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، فَحَوَّلَ الشِّقَّيْنِ اَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ، وَجَعَلَ مَا كَانَ اِلَى الظَّهْرِ خَارِجًا

حضرت عبداللہ بن زید مازنی رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کو جس وقت بارش کی دعا مانگنے کیلئے ہاتھ اُٹھانے کا حکم دیا تو آپ پر سیاہ چادر تھی' آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو پلٹنے کا ارادہ کیا' تو وہ چادر بھاری تھی' وہ آپ سے نہ ہلی تو آپ نے اس کونے کو پکڑا جو آپ نے اس کے ایک کونے کو دوسرے کونے پر پلٹا اور پیٹھ کی طرف اس کو پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ احادیث عمارہ بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ،

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر یا

134- أخرجه أبو داؤد: الاستسقاء جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 1164' والنسائي: الاستسقاء جلد 3 صفحه 126 (باب الحال التي يستحب للامام أن يكون عليها اذا خرج)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 52 رقم الحديث: 16468.

135- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1356-1357' والترمذي: السير جلد 4 صفحه 162 رقم الحديث: 1617.

وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، اَوْ جَيْشًا قَالَ: اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا يَقُولُ لِاَمِيرِهِمْ: اِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ حِصْنًا، اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَادْعُهُمْ اِلَى اِحْدَى ثَلَاثٍ: اَنْ يَدْخُلُوا الْاِسْلَامَ، اَوْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، اَوْ تُقَاتِلَهُمْ، وَاِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ، اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَاَرَادُوا اَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ، فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا؟ وَلَكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ وَحُكْمِ اَصْحَابِكَ. وَاِذَا اَنْتَ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ اَهْلَ قَرْيَةٍ، فَاَرَادُوكَ اَنْ تُعْطِيَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَلَا تُعْطِهِمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْطِهِمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَمَ اَصْحَابِكَ، فَاِنَّكُمْ اَنْ تَخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ

سریہ کو بھیجتے تو آپ فرماتے: اللہ کی راہ میں جہاد کرو' اُس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے' غلو نہ کرو' دھوکہ نہ دھو' مثلہ نہ کرو' نہ بچوں کو قتل کرو اور نہ بوڑھے بزرگوں کو۔ آپ ﷺ ان کے امیر لشکر کو فرماتے: جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو یا کسی بستی کا تو ان کو تین میں سے کسی ایک کی طرف دعوت دو: (۱) یہ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جائیں (۲) یا وہ جزیہ دیں یا (۳) اُن سے لڑیں' پس جب تو کسی قلعہ یا کسی بستی کا محاصرہ کرے تو وہ چاہیں کہ تم اُن کو اللہ کے حکم پر اُتارو تو تم اللہ کے حکم پر نہ اُتارو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم اللہ کے حکم کو پالوگے یا نہیں! لیکن تم اپنے حکم یا اپنے اصحاب کے حکم پر انہیں اُتارو اور جب تم کسی قلعہ یا کسی بستی والوں کا محاصرہ کرو اور وہ چاہیں کہ تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ذمہ دو تو تم ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ذمہ میں نہ دو' تم اُن کو اپنے اور اپنے ساتھیوں کے ذمہ پر دو' یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ تم اپنے ذمہ کی حقارت کروالو' اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کی حقارت نہ کرواؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

سعید بن ابی ھلال سے اس حدیث کو صرف خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے ابن لہیعہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بن يحيى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن قبولیت

-136 وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16912 .

مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَعْنِي: قَبْضَتَهُ.

والی والی گھڑی کو تلاش کرو وہ گھڑی عصر کی نماز سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہوتی ہے اور اس کا اندازہ یہ ہے یعنی تیری مٹھی بند کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ، يَقُولُ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً، وَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد و عورت کو رجم کیا تھا' میں بھی اس میں انہیں رجم کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن جزء زبیدی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' ابن لھیعہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا اور انگور اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

137- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: **21912** . كشف الأستار . و الطبراني في الكبير' قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **27416** .

138- أخرجه مسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1574**' وأبو داؤد: الأشربة جلد**3**صفحه**331** رقم الحديث: **3703** والترمذي: الأشربة جلد **4**صفحه**298** رقم الحديث: **1876**' وقال: حديث حسن صحيح' والنسائي: الأشربة جلد**8**صفحه**257** (باب البسر والرطب)' وابن ماجة: الأشربة جلد**2**صفحه**1125** رقم الحديث: **3395** بلفظ مسلم نهى أن ينبذ التمر والزبيب جميعًا' ونهى أن ينبذ الرطب والبسر جميعًا .

وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ مَعًا، وَالْعِنَبُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

139 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، اِلَّا اَقَلَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث اسود بن علاء سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو اس حالت میں نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں' جب آپ سجدہ کرتے تو اُن کو اپنے کندھوں سے اُتار دیتے۔

139- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 1969 بلفظ وما رأيته أكثر صياماً منه في شعبان' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 811' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 105 رقم الحديث: 737' وابن ماجة: الصوم جلد 1 صفحه 545 رقم الحديث: 1710' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 44 رقم الحديث: 24171 .

140- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 440 رقم الحديث: 5996' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 385' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 239 رقم الحديث: 917' والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 10 (باب حمل الصبايا في الصلاة ووضعهن في الصلاة) ومالك في الموطأ: قصر الصلاة في السفر جلد 1 صفحه 170 رقم الحديث: 81' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 1359' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 356 رقم الحديث: 22640 .

وَسَلَّمَ. يُصَلِّي لِلنَّاسِ، وَأُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ، فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ، اَفَاَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دِينٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہوگیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کا قرض ادا کرنے کے زیادہ لائق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

اس حدیث کو اعمش سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

142 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ الْيَهُودُ، فَرَآهُمْ بِيضَ اللِّحَى، فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تُغَيِّرُونَ؟ فَقِيلَ: اِنَّهُمْ يَكْرَهُونَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنَّكُمْ غَيِّرُوا، وَاِيَّايَ وَالسَّوَادَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ کے پاس کچھ یہودی آئے' آپ نے ان کی سفید داڑھیاں دیکھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا رنگ بدلتے کیوں نہیں؟ عرض کی گئی: یہ لوگ ناپسند کرتے ہیں' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور بدلو! لیکن کالے رنگ سے بچنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا

یہ حدیث سعد بن اسحاق سے ابن لھیعہ ہی روایت

141- أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 592 رقم الحديث: 6699' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 87 (باب الحج عن الميت الذی نذر أن يحج)' والدارمی: النذور جلد 2 صفحه 239 رقم الحديث: 2332' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 449 رقم الحديث: 3223' بلفظ ان أختی نذرت أن تحج وانها ماتت .

142- وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 163 .

ابْنُ لَهِيعَةَ

کرتے ہیں۔

143 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، يَرْفَعُهُ . قَالَ: لَوْ ان بُكَاءُ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبُكَاءُ جَمِيعِ اَهْلِ الْاَرْضِ، جَمِيعًا، يَعْدِلُ بِبُكَاءِ آدَمَ، مَا عَدَلَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر داؤد علیہ السلام اور تمام روئے زمین کے رونے والوں کا رونا جمع کیا جائے تو وہ آدم علیہ السلام کے رونے کے برابر نہیں ہوسکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مسعر سے احمد بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى نَتْرُكُ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَهُمَا سَيِّدَا اَعْمَالِ اَهْلِ الْبِرِّ؟ قَالَ: اِذَا اَصَابَكُمْ مَا اَصَابَ بَنِي اِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَصَابَ بَنِي اِسْرَائِيلَ؟ قَالَ: اِذَا دَاهَنَ خِيَارُكُمْ فُجَّارَكُمْ، وَصَارَ الْفِقْهُ فِي شِرَارِكُمْ، وَصَارَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ، فَعِنْدَ ذَلِكَ تَلْبَسُكُمْ فِتْنَةٌ، تَكِرُّونَ وَيُكَرُّ عَلَيْكُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! ہم امر بالمعروف ونہی عن المنکر کب ترک کریں حالانکہ یہ دونوں نیکیوں کے سردار ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو وہی پہنچے جو بنی اسرائیل کو پہنچا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بنی اسرائیل کو کیا پہنچا تھا؟ فرمایا: جب اُن کے اچھے بُرے اور فقہاء شرارتی اور بچے بادشاہ ہو گئے تو اس وقت تم کو ان کی جانب سے فتنہ ہی پہنچے گا' تم اُن سے تکرار کرو گے وہ تم سے تکرار کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارُ

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار بن سیف ہی

143- وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه201 .

144- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه289 .

بْنُ سَيْفٍ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

روایت کرتے ہیں اور عمار سے صرف ابوسعید التغلبی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

145 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَلَّامَ بْنَ سُلَيْمٍ، يَذْكُرُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا بُعِثْتُ إِلَى نَبِيٍّ قَطُّ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْكَ، أَلَا أُعَلِّمُكَ أَسْمَاءً مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ، هُنَّ مِنْ أَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ، أَنْ يُدْعَى بِهِنَّ؟ قُلْ يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَمُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وَكَاشِفَ الْكَرْبِ، وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. تَنْزِلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد ﷺ! جو بھی نبی مبعوث کیا گیا اُن میں سے آپ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں' کیا میں آپ کو اللہ عزوجل کے ناموں میں سے کچھ نام نہ سکھاؤں' جو اس کو اپنے ناموں میں سے بہت زیادہ محبوب ہیں کہ ان کے ساتھ دعا کی جائے؟ پڑھئے: ''يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيُّومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَمُنْتَهَى الْعَابِدِينَ، الْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، الْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ، وَكَاشِفَ الْكَرْبِ، وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ'' اس کے ذریعے ہمیشہ آپ کی ہر ضرورت پوری ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَلَّامُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُحَارِبِيُّ

یہ حدیث منصور سے صرف سلام بن سلم روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محاربی اکیلے ہیں۔

145- وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ182 .

146 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: شَكَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرَقَ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں رات کو نیند نہ آنے کی شکایت کی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: "اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا اَذْرَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ

یہ حدیث علقمہ سے صرف حکیم بن ظہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللّٰهَ بِدَعْوَةٍ اِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهَا، اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهَا، مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ، اَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَعْجَلْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اسْتِعْجَالُهُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر جو کوئی بھی مسلمان آدمی ہے وہ جو بھی اللہ عزوجل سے دعا کرے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے' یا اس کی مثل شر روک دیتا ہے' جب تک گناہ یا رشتے داری توڑنے کی دعا نہ ہو اور جب تک جلدی نہ کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی جلدی سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی' میری دعا قبول نہیں ہوئی۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! تب تو ہم کثرت

146- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 538-539 رقم الحديث: 3523' وقال: هذا حديث ليس اسناده بالقوي' والحكم بن ظهير قد ترك حديثه بعض أهل الحديث .

147- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 566 رقم الحديث: 3573' وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه

دَعَوْتُ وَدَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْثَرُ

سے دعا کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

148 - وَعَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا أَهْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ، كَمَا تَلَقَّوْنَ الْبَشِيرَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: أَنْظِرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَإِنَّهُ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْأَلُونَهُ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ، وَفُلَانَةٌ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَإِذَا سَأَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَيَقُولُ: أَيْهَاتَ، قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي. فَيَقُولُونَ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، بِئْسَتِ الْأُمُّ، وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ. وَقَالَ: إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ، وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا، وَقَالُوا: اللّٰهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ، فَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، وَأَمِتْهُ عَلَيْهَا. وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ عَمَلُ الْمُسِيءِ، فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ أَلْهِمْهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَى بِهِ، وَتُقَرِّبُهُ إِلَيْكَ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان جب نکالی جاتی ہے تو اللہ کے بندوں سے رحمت والے ملتے ہیں' جس طرح دنیا میں خوشخبری دینے والے ملتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھی کو دیکھو کہ وہ راحت میں تھا' اب وہ سخت عذاب میں گرفتار ہے۔ پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: فلاں نے کیا کیا؟ اور فلاں عورت نے کیا شادی کر لی ہے؟ وہ اس سے اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اُس سے پہلے مر چکا ہے' وہ کہتا ہے: ہائے! وہ مجھ سے پہلے مر چکا ہے' وہ کہتے ہیں: انا للہ وانا الیہ راجعون! وہ اپنی ماں الھاویہ میں گیا ہے' اس کی ماں بُری اور مربیہ بھی بُری ہے۔ اور فرمایا: بے شک تمہارے اعمال تمہارے رشتے داروں پر پیش کیے جاتے ہیں اور تمہارے اہل خاندان آخرت والوں سے' اگر وہ بہتر ہوتے ہیں تو وہ خوش ہوتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے رب! یہ تیرا فضل اور تیری رحمت ہے' اس پر تُو اپنی رحمت مکمل کر اور اس پر اسے موت دے اور اُن پر رات کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ وہ عرض کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو نیک عمل دے جس کے ساتھ وہ راضی ہو جائے اور اس کو تیرے قریب کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا زَيْدُ

یہ دونوں حدیثیں مکحول سے صرف زید بن واقد اور

148- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3887-3888 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 330، والعلل المتناهية جلد 2 صفحه 428 .

بْـنُ وَاقِـدٍ، وَهِشَـامُ بْنُ الْغَازِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

ہشام بن غاز ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے مسلمہ بن علی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

149 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّـانَ قَـالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْـلَـمَةُ بْـنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَـنِ الـزُّهْـرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ الـنَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَحَبُّ عِبَادِي اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ فِطْرًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ مجھے میرے بندوں میں سے محبوب ترین وہ بندے ہیں جو جلدی افطار کرتے ہیں۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث زبیدی سے صرف سلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

150 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّـانَ الـرَّقِّيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَـالَ: نـا عَـلِـيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَـنِ الْاَسْـوَدِ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ: الصَّلَاةُ فِي النَّعْلَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے نعلین میں نماز مکمل فرمائی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

151 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْـنُ اَبِـي بُـكَيْرٍ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام اس پر پریشان ہوئے' آپ کے

149- أخرجه الترمذي: الصوم جلد3صفحه74 رقم الحديث:700' وقال: حديث حسن غريب .

150- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه57 .

151- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه247-248 .

عَنْ اَنَسٍ قَالَ: طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ، فَاغْتَمَّ النَّاسُ مِنْ ذٰلِكَ، وَدَخَلَ عَلَيْهَا خَالُهَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَاَخُوهُ قُدَامَةُ، فَبَيْنَمَا هُمْ عِنْدَهَا، وَهُمْ مُغْتَمِّينَ، اِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَفْصَةَ، فَقَالَ: يَا حَفْصَةُ، اَتَانِي جِبْرِيلُ آنِفًا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: رَاجِعْ حَفْصَةَ، فَاِنَّهَا صَوَّامَةٌ قَوَّامَةٌ، وَهِيَ زَوْجَتُكَ فِي الْجَنَّةِ

پاس ان کے خالو عثمان بن مظعون آئے اور ان کے بھائی قدامہ دونوں پریشانی کی حالت میں تھے کہ اچانک نبی کریم ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے' فرمایا: اے حفصہ! میرے پاس ابھی جبریل آئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ آپ حفصہ سے رجوع کرلیں' وہ نماز پڑھنے والی' روزہ رکھنے والی ہے' وہ آپ کی جنت میں بیوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَبِي سَهْلٍ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ابی سہل اکیلے ہیں۔

152 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُعَادُ صَاحِبُهُنَّ: الرَّمِدُ، وَصَاحِبُ الضِّرْسِ، وَصَاحِبُ الدُّمَّلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تین آدمیوں کی عیادت نہ کرو: آنکھ درد کرنے والے کی' داڑھ کے درد والے کی' پھوڑے والے کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

153 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ''اَلْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفُ بِالْاَنْفِ'' کی تلاوت کی۔

152- والحديث أخرجه ابن عدى جلد6صفحه2314' والعقيلى رقم الحديث: 21214 . وانظر: الموضوعات لابن الجوزى رقم الحديث:20813 .

153- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه236 .

اَخِی اَبُو عَلِیّ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ الزُّهْرِیّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اَلْعَیْنُ بِالْعَیْنِ، وَالْاَنْفُ بِالْاَنْفِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیّ اِلَّا اَبُو عَلِیّ بْنُ یَزِیدَ، وَلَا عَنْ اَبِی عَلِیّ اِلَّا یُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث زہری سے صرف ابوعلی بن یزید اور ابوعلی سے یونس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

154 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ عَدِیّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِیمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِی تُهْمَةٍ، فَكُلِّمَ فِیهِ فَخَلَّی سَبِیلَهُ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک تہمت میں روک لیا گیا تو اس نے آپ سے گفتگو کی تو آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث بہز سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

155 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِیحٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی قَالَ: نا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ ابْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِنِعْمَةٍ، فَاَرَادَ بَقَائَهَا، فَلْیُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: (وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس پر اللہ عزوجل نے انعام کیا ہو وہ اس کی نعمت کو اپنے اوپر ہمیشہ دیکھنا چاہے تو وہ کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' (الکہف:۳۹)۔

154- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 313 رقم الحديث: 3630' والترمذي: الديات جلد 4 صفحه 28 رقم الحديث: 1417 وقال: حديث حسن' والنسائي: سارق جلد 8 صفحه 59-60 (باب امتحان السارقة بالضرب والحبس) .

155- . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 102 .

بِاللّٰهِ) (الكهف: 39)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نَجِيحٍ

یہ حدیث ابن لہیعہ سے صرف خالد بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی کرنے والے ہوں گے دنیا میں غلط کام کرنے والے آخرت میں بھی غلط کام کرنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے یحییٰ بن خالد بن حیان روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

157 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِنَّا الْمَهْدِيُّ اَمْ مِنْ غَيْرِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ مِنَّا، بِنَا يَخْتِمُ اللّٰهُ كَمَا بِنَا فَتَحَ، وَبِنَا يُسْتَنْقَذُونَ مِنَ الشِّرْكِ، وَبِنَا يُؤَلِّفُ اللّٰهُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ بَعْدَ عَدَاوَةٍ بَيِّنَةٍ، كَمَا بِنَا اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ بَعْدَ عَدَاوَةِ الشِّرْكِ قَالَ عَلِيٌّ: اَمُؤْمِنُونَ اَمْ كَافِرُونَ؟ فَقَالَ: مَفْتُونٌ وَكَافِرٌ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا مہدی ہم سے ہوگا یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ وہ ہم سے ہوگا' ہم پر اللہ عزوجل اختتام کرے گا جس طرح ہم سے ابتداء کی تھی' ہم کو شرک سے بچائے گا' ہمارے ذریعے اللہ اُن کے دلوں میں محبت ڈالے گا' واضح عداوت کے بعد جس طرح ہمارے دلوں میں اُلفت ڈالی ہے شرک کی عداوت کے بعد۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ ایمان والے ہوں گے یا کافر؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آزمائش میں ہوں گے اور کافر ہوں گے۔

156- اسناده ضعيف فيه: يحيىٰ بن خالد بن حيان: مجهول .

157- وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه320 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ

یہ حدیث ابی زرعہ عمرو بن جابر سے ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اَوَّلِ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ، وَتَحْشُرُهُمْ اِلَى الْمَغْرِبِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے قیامت کی پہلی نشانی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی اور لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لے جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث حمید سے صرف ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

159 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَجُلٍ وَهُوَ: عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی رات نوافل پڑھے تو جس دن سب کے دل مردہ ہو جائیں گے' اس دن اس کا دل مردہ نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرٌ

یہ حدیث ثور سے صرف عمر بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر اکیلے ہیں۔

158- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1618 .

159- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير' قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه201 .

160 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شِعَارُ اُمَّتِي اِذَا حُمِلُوا عَلَى الصِّرَاطِ: يَا لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کو جب پل صراط پر گزرنا پڑے گا تو اس کا شعار یہ ہوگا: ''یَا لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ''۔

161 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حَيَّةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَنْ يُحِبُّ التَّمْرَ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس کو پسند کرتا ہے جو کھجور پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن خالد بن حیان اکیلے ہیں۔

162 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ. قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کیسی تھی؟ دونوں نے فرمایا: تیرہ رکعت' آٹھ رکعت نفل' تین وتر اور دو رکعت فجر کی سنتوں کی۔

160- وقال الحافظ الهيثمي: وأخرجه في الكبير وفيه من وثق على ضعفه' وعبدوس بن محمد لم أعرفه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه362 .

161- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير قاله الحافظ الهيثمي ـ انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4415 .

162- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه433 رقم الحديث: 1361 .

وَسَلَّمَ بِاللَّيْلَةِ؟ فَقَالَا: ثَلَاثَ عَشْرَةَ: ثَمَانٍ، وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جَوَّدَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، فَرَوَاهُ مُتَّصِلًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ ۔ وَرَوَاهُ شَرِيكٌ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، فَلَمْ يَصِلْهُ

موسیٰ بن عتبہ نے اس کو عمدہ کہا ہے اور انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے متصلاً روایت کی ہے۔ شریک اسے ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں اور اسے موصول ذکر نہیں کرتے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ ۔ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَاَلْتُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ؟ فَاَجْمَعُوا عَلَى ثَلَاثَ عَشْرَةَ، مِنْهَا الْوِتْرُ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عامر الشعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو سب نے تیرہ رکعتیں بتائیں' ان میں وتر اور فجر سے پہلے کی دو رکعت (سنت) بھی شامل ہیں۔

163 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی۔

هَكَذَا رَوَاهُ مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سَلْمٍ ۔ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، فَخَالَفَ مِسْعَرًا فِي اِسْنَادِهِ

اسی طرح مسعر نے ابوعنبس سے' انہوں نے قاسم سے' انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' اور ہم کو نہیں معلوم کہ مسعر حفص بن سلم سے روایت کرتے ہیں۔ ابونعیم نے اسے ابوعنبس سے روایت کیا اور مسعر کی اس اسناد میں مخالفت کی ہے۔

163- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 238' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 99-100 رقم الحديث: 372' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 537 . بلفظ كنت أفركه من ثوب رسول الله ﷺ . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 217 رقم الحديث: 25667' بلفظ كنت أراه على ثوب رسول الله ﷺ المنى فاحكه .

حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: نا اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اِنْ كُنْتُ لَاَحُتُّ الْمَنِيَّ، وَقَالَتْ بِاِصْبَعِهَا هٰكَذَا فِي رَاحَتِهَا، يَعْنِي: مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں (نبی کریم ﷺ کے کپڑے سے) منی کو کھرچ دیتی تھی اور فرماتی: میں نبی کریم ﷺ کے کپڑے سے منی اس طرح اپنی انگلی کے ساتھ کھرچتی تھی۔

164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْاَنْصَارِ، فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ، وَلِي امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ، فَاَنَا اُطَلِّقُهَا، فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا. فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ وَاَقِطٍ قَدْ اَفْضَلَهُ. وَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ اَثَرَ صُفْرَةٍ. فَقَالَ: مَهْيَمْ فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ قُلْتُ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا تو آپ نے حضرت سعد بن ربیع اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت عبدالرحمٰن کو حضرت سعد نے فرمایا: یہ میرا مال ہے' یہ میرے اور آپ کے درمیان دو حصے ہیں اور میری دو بیویاں ہیں' ان میں سے جو آپ کو پسند ہے' میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں' جب آپ کے لیے حلال ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لینا۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل تیرے خاندان اور تیرے مال میں برکت دے! آپ مجھے بازار کا راستہ بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ واپس کھجور اور پنیر لے کر آئے جو بہت زیادہ تھیں۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان پر زرد رنگ کے اثرات دیکھے تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں

164- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه19 رقم الحديث: 5072' ومسلم: النكاح جلد 2صفحه1042' وأبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه242 رقم الحديث: 2109' والترمذي: النكاح جلد 3صفحه393 رقم الحديث: 1094' والنسائي: النكاح جلد 6صفحه97 (باب التزويج على نواة من ذهب)' وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه615 رقم الحديث: 1907' ومالك في الموطأ: النكاح جلد 2صفحه545 رقم الحديث: 47' والدارمي: النكاح جلد2صفحه192 رقم الحديث: 2204' وأحمد: المسند جلد3صفحه233 رقم الحديث: 12981.

نے عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا مہر رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: گٹھلی کے وزن برابر سونا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرواگر چہ ایک بکری سے ہی کیوں نہ ہو۔

165 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَكَلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً، لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ. قُلْتُ: اَيُّ شَيْءٍ هُوَ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: تَمْرٌ وَسَوِيقٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ کھایا تھا' اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا۔ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! وہ (پھر) کون سی شی تھی؟ فرمایا: کھجور اور ستو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: آگ پر پکائی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو۔

165- أخرجه أبو داؤد فی الأطعمة رقم الحديث: **3844**' والترمذی فی النكاح جلد **3** صفحه **394**' وابن ماجة فی النكارح رقم الحديث: **1909**' بلفظ أو لم علی صفية بسويق وتمر .

166- أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **272**' والترمذی: الطهارة جلد **1** صفحه **114** رقم الحديث: **79**' بلفظ الوضوء مما مست النار' والنسائی: الطهارة جلد **1** صفحه **87** (باب الوضوء مما غيرت النار)' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **163** رقم الحديث: **485**' بلفظ توضئوا مما غيرت النار' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **356** رقم الحديث: **7623** .

167 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالْوَضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

زوجۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگ سے پکائی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کا حکم دیتے سنا ہے۔

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَاَبُو سُفْيَانَ: ابْنُ اُخْتِ اُمِّ حَبِيبَةَ. لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

زہری فرماتے ہیں: ابوسفیان' راوئ حدیث اُم حبیبہ کی بہن کے بیٹے تھے۔ یہ دونوں حدیثیں بکر بن سوارہ سے صرف جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

168 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَصُومُ

حضرت عائشہ اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر روزہ رکھ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا جَعْفَرُ بن رَبِيعَةَ

یہ حدیث عراک بن مالک سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

169 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی

-167 أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 87-89 (باب مما غيرت النار)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 361 رقم الحديث: 26839' بلفظ توضئوا مما مست النار .

-168 أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 181-182 رقم الحديث: 1931-1932' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780-781' ومالك فى الموطأ: الصيام جلد 1 صفحه 291 رقم الحديث: 12' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 345 رقم الحديث: 26718 .

-169 أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 181 رقم الحديث: 1931' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 780' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 346 رقم الحديث: 26721 .

نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا ذٰلِكَ الْيَوْمَ

کریم ﷺ صبح کے وقت اپنی عورتوں کی وجہ سے جنابت میں ہوتے' پھر اس دن صبح روزہ کی حالت میں کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابوزبیر ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزبیر سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ، مَوْلَى ابْنِ اَبِى ذِبَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ، وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں رسولوں کا قائد ہوں' اس پر کوئی فخر نہیں' میں آخری نبی ہوں اس پر کوئی فخر نہیں ہے' میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور میری شفاعت قبول ہوگی اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عطاء سے صرف صالح بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور صالح سے جعفر بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

171 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے

170- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 257' أقول: صالح بن عطاء هذا ذكره الشيخ ابن حبان في الثقات ۔ انظر: الثقات رقم الحديث: 45516 ۔

171- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 32116 ۔ قال الحافظ الهيثمي: فيه نوح بن ذكوان: ضعفه أبو حاتم ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 49' وأقول: بل هو منكر الحديث جدًّا ۔ انظر: مختصر الكامل للمقريزي رقم الحديث: 1976 ۔

نـا زُهَيْرُ بْـنُ عَبَّـادٍ الـرُّؤَاسِـيُّ قَـالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُـحَـمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْـوَانَ قَـالَ: وَحَـدَّثَـنِـى عَـطَاءُ بْنُ اَبِى رَبَاحٍ قَالَ: حَـدَّثَـنِـى نَـافِـعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: الـصَّلَاةُ فِى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ تَـعْـدِلُ الْـفَـرِيـضَةَ حَـجَّةً مَبْرُورَةً، وَالنَّافِلَةَ كَحَجَّةٍ مُتَـقَبَّلَةٍ، وَفُضِّلَتِ الصَّلَاةُ فِى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ عَلَى مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ بِخَمْسِمائَةِ صَلَاةٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جامع مسجد میں فرض نماز ادا کرنا حج مبرور کے ثواب کے برابر ہے اور نفل نماز کا مقبول حج کے برابر ثواب ہے' جامع مسجد میں نماز پڑھنے پر دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے پانچ سو گنا نمازوں کا زیادہ ثواب ملتا ہے۔

لَا يُـرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَطَاءٌ، وَلَا عَـنْ عَـطَـاءٍ اِلَّا نُـوحُ بْنُ ذَكْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث نافع سے عطاء ہی روایت کرتے ہیں اور عطاء سے نوح بن ذکوان روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

172 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نـا سَعِيـدُ بْـنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الـزُّبَيْـرِ، عَـنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ کی جانب رخ کرکے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

فائدہ: یہ عذر کی وجہ سے ہوگا' یا یہ مطلب ہے کہ آپ کعبہ سے افضل ہیں' لہٰذا آپ ایسے کرسکتے ہیں۔

لَا يُـرْوَى عَنْ اَبِى قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوقتادہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نـا سَعِيـدُ بْـنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى قَبِيـلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَ مِنْ سَبْعِ مَوْتَاتٍ: مِنْ مَوْتِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات موتوں سے پناہ مانگی: (۱) اچانک موت آنے سے (۲) سانپ کے ڈسنے سے (۳) درندے کے کھانے سے (۴) ڈوبنے سے

172- أخرجه الترمذى: الطهارة جلد1صفحه15 رقم الحديث: 10 .

173- والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 17112؛ والبزار جلد 1صفحه3711 كشف الأستار والكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه321 .

الْفَجَاةِ، وَمِنْ لَدْغِ الْحَيَّةِ، وَمِنْ اَكْلِ السَّبُعِ، وَمِنَ الْغَرَقِ، وَمِنَ الْحَرْقِ، وَمِنْ اَنْ يَخِرَّ عَلَى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ

(۵) جلنے سے (۶) کسی شی کے گرنے سے یا وہ خود کسی شی پر گرنے سے اور (۷) جنگ کے وقت بھاگتے ہوئے۔

174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيّ، اَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُحِبُّ اَنْ لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ) (الزمر: 53) الْآيَةِ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ آیت: ''يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ'' (الزمر: ۵۳) دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ شَقِيقٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ اَرْدَفَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ خَلْفَهُ عَلَى بَغْلَةٍ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ تَضْحَكُ؟ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے خچر پر اپنے پیچھے سوار کیا' جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی' جب سواری پر سیدھے ہوگئے تو پڑھا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ'' پھر تین مرتبہ الحمد للّٰہ' پھر تین مرتبہ اللّٰہ اکبر' پھر تین مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي' اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ''۔ پھر آپ مسکرا پڑے' میں نے آپ سے عرض کی: آپ مسکرائے کیوں ہیں؟ فرمایا: میں اپنے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے اسی طرح ہی کیا' پھر آپ ہنس پڑے تو میں نے آپ سے عرض کی:

175- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **35** رقم الحديث: **2602**' والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **501** رقم الحديث: **3446** وقال: حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **121** رقم الحديث: **756**

فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ ضَحِكَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهَ مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ لِعَجَبِ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، يَقُولُ اللّٰهُ: عِلْمَ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے' بندہ عرض کرتا ہے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ' اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ '' اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کو علم ہے کہ گناہ میرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَقِيقٍ الْاَزْدِيِّ وَهُوَ: شَقِيقُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، اِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث شقیق الازدی' شقیق ازدی کا نام شقیق بن ابی عبداللہ ہے' سے صرف یونس بن خباب اور یونس سے عبدربہ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے ابن لھیعہ اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

176 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ، فَاِنَّهُ اِذَا لَمْ يَسْتَتِرِ اسْتَحْيَتِ الْمَلَائِكَةُ وَخَرَجَتْ، وَحَضَرَهُ الشَّيْطَانُ، فَاِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، كَانَ الشَّيْطَانُ فِيهِ شَرِيكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنا چاہے تو اس پر پردہ کرے' اگر پردہ نہیں کرے گا تو فرشتے حیاء کریں گے اور چلے جائیں گے اور اس کے پاس شیطان آ جائے گا' پس جب ان کی اولاد ہوگی تو اس میں شیطان کا بھی حصہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَبُو الْمُنِيبِ الْجُرَشِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابوالمنیب الجرشی اور ابوالمنیب سے عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے

176- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 170-16912 كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمي: اسناد البزار ضعيف' وفي اسناد الطبراني أبو المنيب صاحب يحيى بن أبي كثير' ولم أجد من ترجمه' وبقية رجال الطبراني ثقات' وفي بعضهم كلام لا يضر . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29614 .

177- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 603 رقم الحديث: 2401' والدارمي: الرقاق جلد 2 صفحه 417 رقم

نـا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِذَا اَذْهَبْتُ حَبِيبَتَيْ عَبْدِی، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، اَثَبْتُهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو پسندیدہ چیزیں لے لیتا ہوں اور وہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے صبر کرے تو میں ان کے بدلے اس کو جنت دوں گا۔

178 - وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فِی الدُّنْيَا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يومِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ، يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللّٰهُ فِی حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِی حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور جو کسی مسلمان کا عیب چھپائے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا اور جو دنیا میں کسی مسلمان پر آسانی کرے گا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر آسانی کرے گا اور اللہ کی قسم! اللہ عزوجل اس آدمی کی مدد میں رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ

یہ دونوں حدیثیں عبیداللہ بن زحر سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے سعید بن ابی مریم روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: اَنَا ابْنُ اَبِی اَيُّوبَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلال کی مثال کھجور

الحديث: 2759' وأحمد: المسند جلد 2صفحه355 رقم الحديث: 7614' بلفظ من أذهبت حبيبته فصبر واحتسب لم أرض له ثوابًا دون الجنة . وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح .

178- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4صفحه2074' والترمذى: الحدود جلد4صفحه34 رقم الحديث: 1425' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه82 رقم الحديث: 225' وأحمد: المسند جلد 2صفحه337-338 رقم الحديث:7445' بلفظ: من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا .

179- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:30319' وأقول: الحديث ضعيف كما هو ظاهر لك .

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ بِلَالٍ كَمَثَلِ نَحْلَةٍ غَدَتْ تَاْكُلُ مِنَ الْحُلْوِ وَالْمُرِّ، ثُمَّ هُوَ حُلْوٌ كُلُّهُ

کے درخت کی طرح ہے شروع میں کھائے گا تو میٹھا اور کڑوا ہوگا' پھر وہ سارے کا سارا میٹھا ہی ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوب

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

180 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطٌ، فَجَالَ الْفَرَسُ فِی طِوَلِهِ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَاِذَا مِثْلُ الْقِنْدِيلِ مُدَلًّى بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اقْرَاْ يَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، هَلْ تَدْرِی مَا هِیَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ، دَنَتْ لِصَوْتِكَ، وَلَوْ قَرَاْتَ اَصْبَحَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے کہ ان کے پاس گھوڑا باندھا ہوا تھا تو گھوڑا ابد کنے لگا' سوانہوں نے اپنے سر کو اوپر اُٹھایا تو ایک قندیل کو دیکھا جو آسمان و زمین کے درمیان لٹکی ہوئی تھی تو صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُسید! تم نے پڑھتے رہنا تھا' کیا تم جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ عرض کی: نہیں! فرمایا: وہ سکینہ تھی جو تیری آواز کے قریب ہو رہی تھی' اگر تو صبح تک پڑھتا رہتا تو لوگ صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث از ابوسعید از اُسید بن حضیر صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

180- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 548-549' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 99 رقم الحديث: 11772 . بلفظ تلك الملائكة' كانت تستمع لك......

181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نـا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُو عَلْقَمَةَ، مَوْلَى لِبَنِى هَاشِمٍ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّى بَعْدَ الْفَجْرِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ، اِلَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' اس حالت میں کہ ہم فجر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کے بعد دو رکعت کے علاوہ اور کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث محمد بن ابی ایوب سے صرف عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نـا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِى عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدًا، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّى اَعْزِلُ عَنِ امْرَاَتِى. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: شَفَقًا عَلَى الْوَلَدِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ لِذَاكَ فَلَا، مَا كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا فَارِسَ وَالرُّومَ.

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: میں نے اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں' فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ عرض کی: اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بات اسی طرح ہے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے' یہ فارس و روم کو نقصان پہنچانے والا نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث حضرت اسامہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا سَعِيدُ

حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن

181- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 341112' وانظر: نصب الراية للزيلعي رقم الحديث: 25611 .

182- أخرجه أحمد: المسند جلد5 صفحه241 رقم الحديث: 21828 .

183- أخرجه مسلم: النكاح جلد2 صفحه1065 .

بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِی ثَوْرُ بْنُ زَیْدٍ الدِّیلِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: کُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا یُعَابُ عَلَیْنَا.

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے اور ہم پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

184 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: اَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْجَمَاعَةِ، وَمَا اَحْسِبُ شَهِدَهَا مِنْکُمْ اِلَّا مَغْفُورٌ لَهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے سے افضل کوئی نماز نہیں' میں خیال کرتا ہوں کہ جو تم میں حاضر ہوا وہ بخش دیا جائے گا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ

یہ حدیث ابوعبیدہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ قَالَ: اَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ، حَدَّثَهُ. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ جَمَعَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر کپڑے پہنے' پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم اُٹھانے کے بدلے اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور وہ شخص مسلسل نماز ہی میں ہوتا ہے

184- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **366**' والبزار جلد **1** صفحه **298**' كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **171** .

185- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **301-305**' والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: **15914**' وأبو يعلى وفي بعض طرقه ابن لهيعة' وبعضها صحيح قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **32**. وأخرجه الحاكم في المستدرك رقم الحديث: **2111** . وقال: صحيح على شرط مسلم' ووافقه الذهبي .

عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَمْ يَزَلْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، وَكُتِبَ مِنَ الْمُصَلِّينَ، مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ

جونماز کے انتظار میں ہوتا ہے اور نمازیوں میں اس کا شمار ہوتا ہے جس وقت اپنے گھر سے مسجد کی طرف جانے کے لیے نکلتا ہے حتیٰ کہ لوٹ آئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَقَالَ: هَاتَانِ الرَّكْعَتَيْنِ فِيهِمَا رَغَبُ الدَّهْرِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے اور قل یاایھا الکافرون کا ثواب چوتھائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ ان دونوں سورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں میں پڑھتے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ جو دو رکعتیں ہیں ان دونوں میں زمانہ کی رغبت ہے۔

لَمْ يَرْوِ أَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ فِي قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

پہلی حدیث میں قل ھو اللہ احد اور قل یاایھا الکافرون لیث سے صرف عبیداللہ بن زحر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: أنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ مسجد کی ہر دیوار صحن میں شامل ہے۔

-186 وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه151 .

-187 انظر: التهذيب رقم الحديث: 35316' وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:8013 .

كُلِّ حَائِطٍ بِفِنَاءٍ لِلْمَسْجِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِيهِ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ صَاحِبُ حَوْضِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فِيهِ اكوابٌ كَعَدَدِ النُّجُومِ، وَسَعَةُ حَوْضِي مَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ اِلَى صَنْعَاءَ

حضرت ابوہریرہ وحضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابی طالب قیامت کے دن حوضِ کوثر پر میرا ساتھی ہوگا' اس حوض کے ستاروں کی تعداد پیالے ہوں گے' میرے حوض کی لمبائی جابیہ اور صنعاء کے درمیان جتنے فاصلہ کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا ابْنُهُ سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے صرف ان کے بیٹے سعید اور سعید سے ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

189 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ اُمُّ عَلِيٍّ، دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهَا، فَقَالَ: رَحِمَكِ اللّٰهُ يَا اُمِّي، كُنْتِ اُمِّي بَعْدَ اُمِّي، تَجُوعِينَ وَتُشْبِعِينِي، وتَعْرَيْنَ وتَكْسُونَنِي، وتَمْنَعِينَ نَفْسَكِ طَيِّبَ الطَّعَامِ وتُطْعِمِينِي، تُرِيدِينَ بِذَلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ. ثُمَّ اَمَرَ اَنْ تُغْسَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا وصال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (حضرت فاطمہ) کے پاس آئے اور ان کے سرہانے بیٹھ گئے' فرمایا: اے میری ماں! اللہ تجھ پر رحم کرے! آپ میری ماں کے بعد ماں تھیں' تُو خود بھوکی رہتی تھی اور مجھے پیٹ بھر کر کھانے کو دیتی تھی' تُو اچھے کپڑے نہیں پہنتی تھی لیکن مجھے اچھے کپڑے پہناتی تھی' خود اچھا کھانا نہیں کھاتی تھی لیکن مجھے اچھا کھانا دیتی تھی'

188- وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه370 .

189- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 351124' وأبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 12113' وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه260 .

ثَلاثًا وَثَلاثًا، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَاءَ الَّذِي فِيهِ الْكَافُورُ، سَكَبَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ خَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَأَلْبَسَهَا اِيَّاهُ، وكُفِّنَتْ فَوْقَهُ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَاَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَغُلَامًا اَسْوَدَ يَحْفِرُوا، فَحَفَرُوا قَبْرَهَا، فَلَمَّا بَلَغُوا اللَّحْدَ حَفَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، وَاَخْرَجَ تُرَابَهُ بِيَدِهِ. فَلَمَّا فَرَغَ، دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فاضْطَجَعَ فِيهِ، وَقَالَ: اللّٰهُ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لا يَمُوتُ، اغْفِرْ لِاُمِّي فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ، ولَقِّنْهَا حُجَّتَهَا، وَوَسِّعْ عَلَيْهَا مُدْخَلَهَا، بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَالْاَنْبِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِي، فَاِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ اَدْخَلُوهَا الْقَبْرَ، هُوَ وَالْعَبَّاسُ، وَاَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اس سے تیرا ارادہ اللہ اور آخرت کی رضا حاصل کرنا تھا' پھر آپ نے انہیں تین مرتبہ غسل دینے کا حکم دیا' سو جب پانی کافور سے ختم ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا' پھر آپ نے اپنی قمیص اُتاری اور اس کا ان کو کفن دیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید' حضرت ابوایوب انصاری' حضرت عمر بن خطاب اور سیاہ غلام کو قبر کھودنے کا حکم دیا' ان کے لیے انہوں نے قبر کھودی' جب لحد کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے لحد بنائی اور اپنے دست مبارک سے اس کی مٹی نکالی' جب فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ لحد میں داخل ہوئے اور اس میں لیٹے۔ اور فرمایا: اللہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے' وہ خود زندہ ہے اس کو موت نہیں آنی ہے' (اے اللہ!) تُو میری ماں فاطمہ بنت اسد کو معاف فرما! اس کو حجت کی تلقین کر' اس کی قبر کو کشادہ فرما! اپنے نبی اور مجھ سے پہلے انبیاء کے صدقے سے' بلاشبہ تُو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر ان پر چار تکبیریں کہہ کر نمازِ جنازہ پڑھی' پھر آپ نے حضرت عباس' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما نے ان کو قبر میں داخل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے بکری کے گم ہونے کے

190- أخرجه البزار رقم الحديث: 13012' كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه170-171 .

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ ۔ وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ عَلَيْهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، دَعْهَا حَتَّى يَأْتِيهَا رَبُّهَا

متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے لیے یا تمہارے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گمشدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا کیا ہے! وہ اپنے پیٹ میں کئی دن کا کھانا اور پانی رکھ سکتا ہے' اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا مالک خود آ جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَّاءُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفِرْدَوْسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا: الثُّومِ، وَالْكُرَّاثِ، وَالْبَصَلِ، وَالْفُجْلِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا يَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ سبزیاں لہسن' گندنا (ایک تیز بو والی سبزی)' پیاز' مولی کھائی ہوئی ہوں تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' بے شک فرشتے اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک موٹے تازے آدمی کو لایا جائے گا' اس کا وزن

191- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 21 ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 20 .

192- أخرجه البخاري في التفسير جلد 8 صفحه 279 رقم الحديث: 4729' ومسلم في المنافقين جلد 4 صفحه 2147 .

الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَا يَزِنُ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ ثُمَّ قَالَ: اقْرَئُوا: (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا) (الكهف:105)

قیامت کے دن مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں ہوگا' پھر فرمایا: یہ آیت پڑھو ''ہم اُن کا قیامت کے دن وزن نہیں کریں گے'' (الکھف:۱۰۵)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوزناد سے صرف مغیرہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَ: اَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا . وَمَنْ اَحْدَثَ فِي مَدِينَتِي هَذِهِ حَدَثًا اَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنایا' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے نہ فرض اور نہ ہی نفل قابلِ قبول ہوں گے اور جس نے میرے اس شہر میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے بھی نہ فرض اور نہ نفل قابلِ قبول ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ

یہ حدیث ابوامامہ بن ثعلبہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن منیب اکیلے ہیں۔

194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنی اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ

193- وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه310 .

194- والحديث أخرجه الامام أحمد مسنده جلد3صفحه337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه335 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِی الْمُنَادِی بِالصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّی رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ. اسْتَجَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّی رِضَاءً لَا سَخَطَ بَعْدَهُ'' تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ، وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ الْكَاتِبُ وَغَيْرُ الْكَاتِبِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک دجال کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا' مؤمنوں میں سے لکھنے والا اور نہ لکھنے والا دونوں اس کو پڑھیں گے' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی' اس کی دوزخ' جنت اور جنت' دوزخ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت معاذ سے اسی سند سے ہی مروی ہے' یحییٰ بن بکیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلَى عَهْدِ

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ریاکاری کو شرکِ اکبر شمار کرتے تھے۔

195- أخرجه البزار رقم الحديث: 13814' كشف الأستار' قال الحافظ الهيثمي: فيه خنيس بن عامر ولم أعرفه' وبقية رجاله وثقوا . انظر: مجمع الزوائد جلد 7صفحه341-342' وأقول: خنيس بن عامر المعافری من أهل مصر . ترجم له ابن حبان فی الثقات' وابن أبی حاتم' والبخاری . انظر: الثقات رقم الحديث: 27516' الجرح والتعديل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 39413 .

196- والحديث أخرجه البزار جلد4صفحه217' كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه225 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّرْكَ الْاَكْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث یعلیٰ بن شداد سے صرف عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اور یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، وَكَانَ مَعِي عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا مُسْتَقْبِلًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، اُثْنِيَ عَلَيْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ؟ فَقُلْتُ: اَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ قُلْتُ: وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَنَا، وَلَكِنِّي دَعَوْتُ اللّٰهَ، فَاَعَانَنِي عَلَيْهِ، فَاَسْلَمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا حالانکہ آپ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے تو میں نے آپ کو سجدے کی حالت میں پایا آپ کی انگلیاں قبلہ کی جانب تھیں میں نے آپ سے سنا آپ کہہ رہے تھے: ''اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، اُثْنِيَ عَلَيْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيْكَ'' جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے شیطان نے تجھے چھولیا؟ میں نے عرض کی: آپ کا بھی شیطان ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میرے ساتھ بھی لیکن میں نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے میری اس (شیطان) پر مدد فرمائی اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابونضر سالم سے عمارہ بن غزیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

197- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 352' والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 524 رقم الحديث: 3493' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 166 (باب نصب القدمين في السجود)' وابن ماجة: الدعاء جلد 2 صفحه 1262-1263 رقم الحديث: 3841' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 66 رقم الحديث: 24366 .

198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْطٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ . اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهَا . وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ ومُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ، اِذَا انْطَلَقَ اِلَى مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَاَصَابَهُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهَرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذَلِكَ يُبْقِى مِنْ دَرَنِهِ، وَكَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ صَلَّى وَدَعَا وَاسْتَغْفَرَ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِيهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ پانچ نمازوں سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو ان نمازوں کے درمیان میں سرزد ہوتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے اگر کوئی آدمی نہر سے پانچ دفعہ غسل کرے تو اس کے جسم سے بدبو اور پسینہ ختم ہو جائے گا' اس کے جسم پر بدبو باقی نہیں رہے گی' اسی طرح پانچ نمازیں ادا کرنے سے گناہ باقی نہیں رہتے ہیں' پھر اس کا نماز ادا کرنا اور بخشش طلب کرنا' اس طرح کرنے سے جو بھی گناہ ہوئے ہوں گے اُن کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

-198 أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 5444' والبزار رقم الحديث: 17411' كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمی: فيه عبد اللّٰه بن قريط ذكره ابن حبان فی الثقات' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه301 . لسان الميزان رقم الحديث:32713 .

اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ

احمد بن معلّٰی الدمشقی کی روایات

199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيعَ الْمُهَاجِرُ لِلْاَعْرَابِيِّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صدقہ بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک گزرا ہوگا۔

199- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 270 رقم الحديث: 693' والبزار رقم الحديث: 8812' كشف الأستار' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 11' قال الحافظ الهيثمي: ورجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8514 .

200- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 473 رقم الحديث: 7498' ومسلم: الجنة جلد 4 صفحه 2174' والترمذي: تفسير القرآن جلد 5 صفحه 346 رقم الحديث: 3197' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1447 رقم الحديث: 4328' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 577 رقم الحديث: 96662 .

خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بِشْرٍ

201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ دِينَ اِبْرَاهِيمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ اَبُو خُزَاعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جس نے دین ابراہیم کو بدلا' وہ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث صالح مولی التوامہ سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن ابی ذئب سے صرف عبداللہ بن یزید البکری روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بنِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسَةٌ لَا جُمُعَةَ عَلَيْهِمْ: الْمَرْاَةُ، وَالْمُسَافِرُ، وَالْعَبْدُ، وَالصَّبِيُّ، وَاَهْلُ الْبَادِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ شخص ایسے ہیں جن پر جمعہ فرض نہیں ہے: (۱) عورت (۲) مسافر (۳) غلام (۴) بچہ (۵) دیہات والے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم بن حماد بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

201- وانظر: لسان الميزان جلد3صفحه379 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه398 رقم الحديث:10808' قال الحافظ الهيثمي: فيه صالح مولى التوأمة' وضعف بسبب اختلاطه' وابن أبي ذئب سمع منه قبل الاختلاط' وهذا من رواية ابن أبي ذئب عنه . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه119 . وأقول: لم ينتبه الحافظ الهيثمي الى عبد الله بن يزيد البكري' وهو ضعيف .

202- انظر: لسان الميزان جلد1صفحه50 وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرُمَاتٍ ثَلَاثَةٍ مَنْ حَفِظَهُنَّ حِفْظَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللّٰهُ لَهُ شَيْئًا، قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حُرْمَةُ الْإِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةُ رَحِمِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تین اشیاء کوحرام کیا ہے' جس نے اُن کو یاد کرلیا اللہ عزوجل اس کے دین اور دنیا کی حفاظت کرے گا اور جس نے ان کو ضائع کر دیا اللہ عزوجل اس کی کسی شے کی حفاظت نہیں کرے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ تین اشیاء کیا ہیں؟ فرمایا: اسلام کی حرمت' میری حرمت اور میرے اہل بیت کی حرمت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ غَيْرُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمَّادٍ، وَلَا نَعْلَمُ لِعِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث عمران بن محمد بن سعید بن میتب سے ابراہیم بن حماد کے سوا کوئی روایت نہیں کرتا' ہم نہیں جانتے ہیں کہ عمران بن محمد بن سعید بن میتب اس کے علاوہ بھی کوئی مسند حدیث بیان کرتے ہوں۔

204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى، وَلَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا يَحِلُّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: متعدی بیماری کی اور ھام (بدشگونی) اور صفر کے مہینے کی نحوست کوئی شی نہیں ہے اور مریض کی بیماری تندرست کی طرف حلول نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ نَافِعٍ،

یہ حدیث مالک سے صرف نافع ہی روایت کرتے

203- انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 257' الجرح والتعديل جلد 2 صفحه 75 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 91 .

204- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 226 رقم الحديث: 5757' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1742' وأبو داؤد: الطب جلد 4 صفحه 16 رقم الحديث: 3911' وابن ماجة: الطب جلد 2 صفحه 1171 رقم الحديث: 3541' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 572 رقم الحديث: 9625 .

تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ ـ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَرْبَرِيُّ لَا يُجَاوِزُ اِيمَانُهُ تَرَاقِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بربری ایمان کو حلق سے نیچے نہیں جانے دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ الْمُنْعِمِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے عبدالمنعم ہی روایت کرتے ہیں۔

206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْفِهْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَ قُرَيْشًا، فَقَالَ: اِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعَةً: اِنَّهُمْ اَصْلَحُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَاَسْرَعُهُمْ اِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ، وَاَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِينٍ وَيَتِيمٍ، وَاَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں چار باتیں ایسی ہیں جو قابل رشک ہیں: (۱) لوگوں کی فتنہ کے وقت صلح کرواتے ہیں (۲) اُن پر مصیبت کے بعد افاقہ جلدی آتا ہے (۳) ان پر تنگی کے بعد آسانی جلدی آتی ہے (۴) اور یہ مسکینوں اور یتیموں کے حق میں بہت بہتر ہیں اور لوگوں پر بادشاہوں کے ظلم کو روکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالملک بن شعیب بن لیث اکیلے ہیں۔

207 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

205- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه237 .

206- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه29' والحديث أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه329 .

207- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه152 رقم الحديث: 1914' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه762' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه310 رقم الحديث: 2335' والترمذي: الصوم جلد2صفحه59 رقم الحديث: 684

الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبٌ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ أَوِ اثْنَيْنِ، إِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ رمضان سے پہلے ایک یا دو روزے نہ رکھو، ہاں! اگر ایک آدمی کی عادت تھی کہ وہ روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُهُ شُعَيْبٌ

یہ حدیث لیث سے اُن کے بیٹے شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ: زَعَمَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ. أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنِّي نَذَرْتُ لَأَنْحَرَنَّ نَفْسِي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ، ثُمَّ تَلَا: (وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ) (الصافات: 107) بِكَبْشٍ، فَذَبَحَهُ

حضرت ابن جریج کا گمان ہے کہ حضرت عطاء بن ابی رباح نے انہیں سے حدیث بیان کی کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنی ذات کو ذبح کروں گا۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بلاشبہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ'' ایک مینڈھے کا ذکر کیا کہ آپ نے اس کو ذبح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور لیث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں' اسے عبدالملک بن شعیب اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1650' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 1689' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 577 رقم الحديث: 9667 .

208- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 186 رقم الحديث: 11443 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19314 .

209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَكَاَنَّمَا تَنْضَحُونَهُمْ بِالنَّبْلِ فِيمَا تَقُولُونَ لَهُمْ مِنَ الشِّعْرِ يَعْنِى: مِنْ هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم گویا کہ ان مشرکوں کی شعر کے ذریعے ہجو کرتے تھے جیسے تیروں سے مارنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب زہری اکیلے ہیں۔

210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَنِى زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِى اَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَاَعْطَانِى عَتُودًا، فَوَجَدْتُهُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ میں قربانی کے جانور تقسیم کیے' مجھے آپ نے بکری کا ایک سال کا بچہ دیا' میں نے اس کو جذع (چھ ماہ کا بچہ) پایا' سو میں آپ کے پاس واپس لایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو جذع (چھ ماہ کا) ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کی قربانی کرلے۔

209- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحه 57 وبنحوه أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 4 صفحه 456-460 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 126 .

210- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 96 رقم الحديث: 2798' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 230 رقم الحديث: 21747 .

جَذَعًا، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ جَذَعٌ. قَالَ: فَضَحِّ بِهِ

211 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جوان کی والدہ پر لازم تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو اس کی طرف سے ادا کر۔

212 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے۔ پھر حدیث ذکر کی۔

213 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پردے

211- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5 صفحه 457 رقم الحديث: 2761' ومسلم: النذر جلد 3 صفحه 1260' وأبو داؤد: الأيمان جلد 3 صفحه 233-234 رقم الحديث: 3307' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه 19 (باب من مات وعليه نذر)' ومالك في الموطأ: النذور جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 1 .

212- أخرجه البخاري: اللقطة جلد 5 صفحه 110 رقم الحديث: 2437' ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحه 1350' وأبو داؤد: اللقطة جلد 2 صفحه 137 رقم الحديث: 1701' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 649 رقم الحديث: 1374 وقال: هذا حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 153 .

213- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 26 رقم الحديث: 6241' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1698' والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 64 رقم الخديث: 2709 وقال: هذا حديث خسن صحيح . والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 51-55 (باب ذكر حديث عمرو بن حزم في العقول......)' والدارمي: الديات جلد 2 صفحه 259 رقم الحديث: 2384' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 388 رقم الحديث: 22869 بلفظ لو أعلم أنك تنظر لطعنت به في عينك......

بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ سِتْرٍ لَهُ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّهُ يَنْظُرُنِي لَفَقَاْتُ عَيْنَهُ

سے جھانک کر دیکھا' اس حالت میں کہ آپ کے پاس مٹی تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ یہ مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔

214 - وَعَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَمِّهِ، اَنَّهُمَا خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَعَضَّ رَجُلٌ رَجُلًا، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ، فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَكَانَ يَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟ فَاَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے' ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو کاٹا' اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو دوسرے آدمی کے آگے والے دانت نکل گئے۔ سو وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے بدلہ چاہا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو بھی اس کا ہاتھ اپنے منہ میں چبانا چاہتا ہے جس طرح بچہ چباتا ہے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے بدلہ کو باطل قرار دیا۔

215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں مسکراتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کی داڑھیں نظر آئی ہوں' آپ تبسم فرماتے تھے' آپ

214- أخرجه البخاري: الاجارة جلد 4 صفحه 518-519 رقم الحديث: 2265' و مسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1301' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 27 (باب ذكر الاختلاف على عطاء في هذا الحديث)' وابن ماجة: الديات جلد 2 صفحه 886-887 رقم الحديث: 2656' وأحمد: بالمسند جلد 4 صفحه 273 رقم الحديث: 17976 .

215- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 519-520 رقم الحديث: 6092' ومسلم: الاستسقاء جلد 2 صفحه 616-617' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 5098' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 74 رقم الحديث: 24423 .

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ، إِنَّمَا كَانَ يَبْتَسِمُ، وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا، عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ

جب بادل یا ہوا دیکھتے تو اس کے اثرات آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُذْرَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: نا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے' جو اللہ کی راہ میں ڈوب جائے وہ شہید ہے اور جو پیٹ کی بیماری میں مر جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ خَلِيفَةَ إِلَّا أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوالنضر ہی روایت کرتے ہیں۔

217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا زِيَادَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرواوراس میں زیادتی نہ کرو۔

216- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1521' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 937 رقم الحديث: 2804' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 414 رقم الحديث: 8112 .

217- أخرجه البيهقي: سننه جلد 5 صفحه 465 رقم الحديث: 10511 .

فِيهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

218 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي اَبِي كَلِمَاتٍ، زَعَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَلَّمَهُ اِيَّاهُنَّ. وَزَعَمَ عُمَرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ اِيَّاهُنَّ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے کچھ کلمات سکھائے' انہوں نے گمان کیا کہ اُن کو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے سکھائے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائے ہیں' وہ کلمات یہ ہیں: ''اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عتبہ بن مسعود کی از حضرت عمر صرف اسی سند سے ہی روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

219 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا اَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ، مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ: لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا کالا تھا اور اس کی لکیریں سفید تھیں' اس پر لکھا ہوا تھا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ!

218- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14412 .

219- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 37012 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 324 .

اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حیان بن عبیداللہ اکیلے ہیں۔

220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَاعَ اَحَدُكُمْ سِلْعَةً، فَلَا يَكْتُمْ عَيْبًا اِنْ كَانَ بِهَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنا سامان فروخت کرے تو وہ عیب کو نہ چھپائے اگر اس میں کوئی عیب ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں اور عقبہ سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے۔

221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَاَنِّي اُبْصِرُ بَيَاضَ اِبْطَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں جب آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث صالح مولی التوامہ سے سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

222 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت ابن حارث بن صمہ اپنے والد سے روایت

220- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8314 .

221- وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 128 .

222- أخرجه البخاري: التيمم جلد 1 صفحه 525-526 رقم الحديث: 337 ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 281

اللّٰـهِ بْـنِ اَبِـى جَـعْـفَـرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْـرَجُ، عَـنْ عُـمَيْـرٍ، مَـوْلَـى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ الْـحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ، عَـنْ اَبِيـهِ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَهُ، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيَّ

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى جَـعْـفَـرٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا' اس حالت میں کہ آپ بیت الخلاء سے باہر نکل رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' یہاں تک کہ آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر رکھا' اس کے ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا' پھر میرے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی جعفر سے صرف سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح بن صلاح اکیلے ہیں۔

223 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيـدُ بْـنُ اَبِـى مَـرْيَـمَ قَـالَ: نـا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْـمَـدَنِـىُّ قَـالَ: حَـدَّثَـنِى يَزِيدُ بْنُ اَبِى عُبَيْدٍ، مَوْلَى سَـلَـمَةَ قَـالَ: اَخْـبَـرَنِى سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ، اَنَّهُمْ يَوْمَ افْتَتَـحُـوا خَيْـبَـرَ، رَاَى رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ نِيـرَانًـا تَـتَـوَقَّدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: مَـا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْـحُـمُـرِ الْاَنْسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَكَسِّرُوهَا، يَعْنِى: الْقُدُورَ، فَـقَـالَ رَجُـلٌ مِـنَ الْـقَوْمِ: اَوْ نَغْسِلُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: اَوْ ذَاكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن انہوں نے خیبر فتح کیا' رسول اللہ ﷺ نے جلتی ہوئی آگ دیکھی' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیوں جلائی جارہی ہے؟ عرض کی گئی: اس آگ میں پالتو گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ان ہانڈیوں میں ہے اُس کو بہا دو اور ہانڈیوں کو توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: کیا ہم ہانڈیوں کو دھو نہ لیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دھولو!

وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 329' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 134 (باب التيمم في الحضر)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 209 رقم الحديث: 17554 .

223- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 5 صفحه 538 رقم الحديث: 5497' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1540' وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه 1065-1066 رقم الحديث: 3195' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 61 رقم الحديث: 16519 .

224 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الصَّدَفِيُّ قَالَ: نا ضِمَامُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْجُدُ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَفِي: اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ'' اور اقراء باسم ربک میں سجدۂ تلاوت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ضِمَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الصَّدَفِيُّ

یہ حدیث واہب بن عبداللہ سے صرف ضمام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحیٰی بن یزید الصدفی اکیلے ہیں۔

225 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَلَا بِيعَةَ عَلَيْهِ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو اس حالت میں مرا کہ اس نے بیعت نہیں کی تھی تو وہ زمانۂ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث امیۃ بن محمد سے عطاف بن خالد ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یحیٰی بن بکیر اکیلے ہیں۔

226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

-224 أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 406' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 1407' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 462-463 رقم الحديث: 573' والنسائی: الافتتاح جلد 2 صفحه 124-125 (باب السجود فی اذا السماء انشقت)' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 409 رقم الحديث: 1471 .

-225 أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1478' والبيهقی جلد 8 صفحه 270 رقم الحديث: 16612 .

-226 والحديث أخرجه البزار بسند صحيح رقم الحديث: 20612 كشف الأستار قال الحافظ الهيثمی: فيه حمزة النصيبی: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 289 .

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ رَمْيًا يَكُونُ بَيْنَهُمْ، بِحَجَرٍ، اَوْ عَصًا، اَوْ سَوْطٍ، فَهُوَ خَطَأٌ، عَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ. وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ، مَنْ حَالَ دُونَهُ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند میں مارا جائے' اُن کے درمیان پتھر یا عصا یا کوڑے کے ساتھ جنگ ہو رہی تھی تو وہ قتل خطاء کے زمرے میں آتا ہے' اس کی دیت قتل خطاء والی دیت ہے' اور جو جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کا قصاص لیا جائے گا' جو اس کے علاوہ مارا جائے تو اس پر اللہ کی لعنت اور ناراضگی ہو' اس سے فرض اور نہ ہی نفل قبول کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا حَمْزَةُ النَّصِيبِيُّ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار از طاؤس از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صرف حمزہ النصیبی ہی روایت کرتے ہیں' ان کے علاوہ از عمرو از طاؤس از حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں۔

227 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، لَا تَدْخُلَنَّ عَلَى اَمِيرٍ، فَاِنْ غُلِبْتَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَا تُجَاوِزْ سُنَّتِي، وَلَا تَخَافَنَّ سَيْفَهُ، وَسَيْفُهُ، اَنْ تَاْمُرَهُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وطَاعَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہ! بادشاہ کے پاس نہ جانا' اگر تُو تجھ پر غالب آ جائے تو میری سنت سے تجاوز نہ کرنا' اس کی تلوار سے خوف نہ کھانا' اس کو اللہ کے تقویٰ اور اس کی اطاعت کا حکم دینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے اُن کے بیٹے عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالمنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

228 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو

حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

227- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23415 .

228- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه 29-30 .

صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعْدٍ الْمُقْعَدَ، اَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ قَرَّبَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، وَلْيَاكُلْ كُلُّ امْرِءٍ مِمَّا يَلِيهِ

رسول اللہ ﷺ کے قریب کھانا کیا تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لو اور ہر آدمی اپنے سامنے سے کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن سعد سے ابواسود ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ، وَهُوَ فِي ظِلٍّ، فَقَالَ: قَدْ غَبَّرَ عَلَيْنَا ابْنُ اَبِي كَبْشَةَ، فَقَالَ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: وَالَّذِي اَكْرَمَكَ وَاَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَئِنْ شِئْتَ لَآتِيَنَّكَ بِرَاْسِهِ ـ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنْ بِرَّ اَبَاكَ وَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس سے گزرے اور وہ سائے میں تھا اس نے کہا: ہم پر ابن ابی کبشہ کا غبار پڑا ہے تو اس کے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت دی ہے اور آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے اگر آپ چاہیں تو میں اپنے باپ کا سر اُتار کر آپ کے پاس لے آؤں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن تو اپنے والد سے نیکی کر اور اس سے اچھے طریقے سے پیش آ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف شبیب بن سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

229- انظر: لسان الميزان جلد2صفحه502 . والحديث أخرجه البزار (الحديث:2708/كشف الأستار) .

230- أخرجه ابن ماجة: الفرائض جلد2صفحه918 رقم الحديث: 2749 .

مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا، يُحَدِّثُ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهُوَ عَلَى قِسْمَتِهِ، وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ، فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وراثت زمانۂ جاہلیت میں تقسیم کی گئی تھی' اس کی تقسیم جاہلیت کے طریقے پر ہوگی اور جو مال اس نے حالت اسلام میں کمایا ہے اس کی تقسیم اسلام کے طریقے کے مطابق کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث نافع سے عقیل کے سوا اور عقیل سے ابن لھیعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' محمد بن رمح اس کی روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَسَدُ فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَقَامَ بِهِ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَوَصَلَ مِنْهُ أَقَارِبَهُ وَرَحِمَهُ وَعَمِلَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے' (۱) ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا' وہ اس کے ساتھ عمل کرتا ہے' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے (۲) دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا' وہ اس کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے اور اس میں اللہ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے۔

232 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَدْرُونَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ. قَالُوا:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' صحابہ کرام نے

231- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه111 .

232- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه69 رقم الحديث: 10' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه65' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه4 رقم الحديث: 2481' والدارمي: الرقاق جلد2صفحه388 رقم الحديث: 2716' وأحمد: المسند جلد2صفحه221 رقم الحديث: 6522 .

فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ فَاجْتَنَبَهُ

عرض کی: مؤمن کون ہے؟ فرمایا: جس سے لوگوں کے جان و اموال محفوظ رہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ فرمایا: مہاجر وہ ہے جو بُرائی سے رُکے اور اس سے پرہیز کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن علی سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ، اَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ اِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِيَ الطَّعَامَ، فَيَلْقَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَيَقُولَانِ: اَشْرِكْنَا: فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ

حضرت زہرہ بن معبد القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام کے ساتھ بازار جاتے تھے تاکہ گندم خریدیں' ان کی ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ہوئی' دونوں نے عرض کی: ہم کو بھی اپنے کاروبار میں شریک کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

233- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 155 رقم الحديث: 6353 .

234- أخرجه البخاري: جزاء الصيد جلد 4 صفحه 79 رقم الحديث: 1854' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 973' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1809' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 258 رقم الحديث: 928' والنسائي: الحج جلد 5 صفحه 88 (باب الحج عن الحي الذي لا يستمسك على الرجل)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 970 رقم الحديث: 2907' والدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 61 رقم الحديث: 1831' ومالك: الموطأ: الحج جلد 2 صفحه 359 رقم الحديث: 97' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 1827 .

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ، اَدْرَكَتْ اَبِي مُسِنًّا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

کریم ﷺ کے پاس قبیلہ خثعم سے ایک عورت آئی' اس نے حجۃ الوداع کے متعلق پوچھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے' میرے والد پر حج فرض ہوا سخت بڑھاپے میں' وہ سواری پر سیدھے بیٹھ نہیں سکتے ہیں' کیا میں اُن کی طرف سے حج ادا کروں تو وہ ادا ہو جائے گا؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، اَتْعَبَ سَبْعِينَ كَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: ''جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهُ'' تو ستر لکھنے والے ایک ہزار دن تک لکھتے تھک جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف جعفر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے صرف معاویہ بن صالح روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

236 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ مِسْعَرَ بْنَ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامَ بْنَ حَوْشَبٍ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اس کے لیے اُس عمل کا ثواب لکھا جائے گا جو عمل وہ

235- وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

236- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه158 رقم الحديث: 2996' وأحمد: المسند جلد4صفحه501 رقم الحديث: 19701' بلفظ اذا مرض العبد أو سافر...... .

كِلَيْهِمَا حَدَّثَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَرِضَ اَوْ سَافَرَ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مُقِيمٌ.

حالت تندرستی میں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ

یہ حدیث مسعر سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن ابی الحواری اکیلے ہیں۔

237 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ، ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی' پھر آپ اپنی ازواجِ مطہرہ کے پاس جاتے' پھر صبح آپ حالت احرام میں ہوتے۔

238 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الْاَوْعِيَةِ وَاشْرَبُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا

حضرت حماد بن ابی سلیمان' حضرت ابن بریدہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تین کاموں سے منع کرتا تھا: (۱) قبروں کی زیارت کرنے سے' اب زیارت کیا کرو' لیکن رویا نہ کرو (۲) اور میں تم کو قربانی کا گوشت اکٹھا کرنے سے منع کرتا تھا' پس کھاؤ اور ذخیرہ کیا کرو (۳) اور میں تم کو ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' اب اِن میں نبیذ بنالیا کرو اور پیا کرو اور نشہ آور

237- اخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه453 رقم الحديث: 270' ومسلم: الحج جلد 2صفحه849' والنسائي: المناسك جلد5صفحه107-109 (باب موضع الطيب) .

238- اخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث: 3698' وأحمد: المسند جلد5صفحه417 رقم الحديث: 23079 .

مُنْكَرًا

شے نہ پیو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان سے صرف عبداللہ بن بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

239 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ زَوْجَهَا، طَلَّقَهَا ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اُن کے شوہر نے اُن کو تین مرتبہ طلاق دی' تو نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے گھر اور نفقہ نہیں مقرر فرمایا۔

240 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ سُوَيْدٍ الْجُمَحِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَفْلَحَ، اَنَّ نَفَرًا، مِنَ الصَّحَابَةِ اَرْسَلُونِي اِلَى ابْنِ عُمَرَ، يَسْاَلُونَهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى؟ فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهَا الصَّلَاةُ الَّتِي وُجِّهَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِبْلَةِ: الظُّهْرُ

حضرت عبدالرحمٰن بن افلح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کا ایک گروہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لے گیا اور انہوں نے آپ سے صلوٰۃ الوسطیٰ کے متعلق پوچھا کہ وہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم باہم گفتگو کرتے تھے جس نماز میں رسول اللہ ﷺ کو قبلہ کی طرف پھیرا گیا تھا وہ ظہر کی نماز تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن افلح' حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

239- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1120' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288' والترمذي: الطلاق جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 1180' والنسائي: الطلاق جلد 6 صفحه 116-117 (باب الرخصة في ذلك)' وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 656 رقم الحديث: 2036' والدارمي: الطلاق جلد 2 صفحه 218 رقم الحديث: 2274' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 440 رقم الحديث: 27393 .

240- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 31211 .

241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْاَزْهَرِ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کی رات اور صبح مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھو' بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

242 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ، فَلْيَبْدَاْ فَلْيُسَوِّ مَوْضِعَ سُجُودِهِ، وَلَا يَدَعْهُ حَتَّى اِذَا اَهْوَى لِيَسْجُدَ نَفَخَ، ثُمَّ سَجَدَ، فَلْيَسْجُدْ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى نَفْخَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو سجدہ کی جگہ برابر کرلے' وہ اس کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ جب سجدے کے لیے جھکے گا تو پھونک مار لے گا پھر سجدہ کرے گا' تم میں کوئی کنکری پر سجدہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ پھونک مار کر سجدہ کرے۔

243 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ خَيْرُ مَوْضُوعٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَسْتَكْثِرَ فَلْيَسْتَكْثِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز بہترین جگہ ہے' سو تم میں جو طاقت رکھے وہ زیادہ سے زیادہ جگہ پر نماز پڑھے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو مَوْدُودٍ

یہ ساری احادیث محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اسے ابومودود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

244 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مینڈھا

241- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172

242- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه86 .

243- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

244- انظر: تهذيب التهذيب جلد11صفحه347 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه39-40 .

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُعْتَمِرُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا عَنِّي وَعَنْ اُمَّتِي

ذبح کیا' پھر فرمایا: یہ میری اور میری اُمت کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

245 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ سُوَيْدٍ الْجُمَحِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَصَافَحَهُ، تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا، كَمَا يَتَنَاثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمن جب مؤمن سے ملے تو اس کو سلام کرے اور اس کا ہاتھ پکڑے' پھر مصافحہ کرے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ اِلَّا مُوسَى بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن ابی الولید سے صرف موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

246 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَلَّامٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّكُونِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ، فِي سَفَرٍ اِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ وَسَلَّمَ، تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا اِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: قَدْ رُفِعَتْ صَلَاتُكُمْ بِحَقِّهَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بارش کے دن سفر میں غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے' پس آپ نے جب نماز پڑھ لی اور سلام پھیرا تو سورج نکل آیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے غیر قبلہ کی طرف منہ کر نماز پڑھ لی' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگئی ہے۔

-246 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1812 .

فائدہ: یادر ہے یہ تعلیم اُمت کے لیے ہے کہ اگر ایسے ہو جائے تو ایسے کرلیا کرو' یہ نہیں کہ آپ بھول گئے یا آپ کو پتا نہیں تھا' اگر کوئی ایسے آپ کے متعلق گمان بھی کرے گا بلکہ جس نے دل میں بھی خیال لایا اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی علیہ سے صرف اسماعیل بن عبداللہ اور اسماعیل سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام بن سلام اکیلے ہیں۔

247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ الْقَعْقَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى ضَرَبَ بِالْحَقِّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبلہ سے صرف ھانی بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی بن الولید اکیلے ہیں۔

248 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا لَقِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فِي النَّهَارِ مِرَارًا، فَلْيُسَلِّمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے دن میں کئی مرتبہ ملاقات کرے تو ہر ملاقات میں اس کو سلام کرے۔

247- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 617 رقم الحديث: 3682 هذا حديث حسن غريب' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 73 رقم الحديث: 5144 . بلفظ ان الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه .

248- انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 217 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 34 .

عَلَيْهِ

249 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُنْسَاَ فِي اَجَلِهِ، وَيُوَسَّعَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور رزق کشادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی اختیار کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابی زبیر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ، عَوَّضْتُهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کی دو محبوب اشیاء کے ذریعے آزماتا ہوں' پھر وہ صبر کرے تو میں ان دونوں کے بدلے اُسے جنت دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث مطلب سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

249- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه429 رقم الحديث: 5986 بلفظ من أحب . ومسلم: البر جلد4 صفحه1982' وأبو داؤد: جلد2صفحه136 رقم الحديث: 1693 .

250- أخرجه البخاري: المرض جلد10صفحه120 رقم الحديث: 5653' وأحمد: المسند جلد 3صفحه177 رقم الحديث: 12476 .

251- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7912 .

الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ الْخَرَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِلَالٌ يُقِيمُ لِلصُّبْحِ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ لَهُ: أَصَلَاتَانِ مَعًا؟

رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ فجر کی دو رکعتیں ادا کر رہا تھا' آپ ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا دونوں نمازیں اکٹھی ہوگئیں؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث زید بن ثابت سے اس سند سے ہی مروی ہے' اُن سے روایت کرنے میں عبدالمنعم بن بشیر اکیلے ہیں۔

252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطُّفَاوِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُذْكَرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَكَى

حضرت اسحاق بن عبداللہ الطفاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کا ذکر روتے ہوئے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الطُّفَاوِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ الطفاوی سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ الْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يُرَى ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ، وَبَاطِنُهُ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا' جس کا اندر والا حصہ باہر سے اور باہر کا حصہ اندر سے نظر آئے گا۔

252- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 34919 .

253- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 16713 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه 201 .

ظَاهِرِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا صَالِحُ بْنُ جَبَلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف صالح بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شہاب بن خراش اکیلے ہیں۔

254 - وَعَنْ صَالِحِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ الْمِصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ الْأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ لُؤْلُؤٍ، وَيَاقُوتٍ، وَزَبَرْجَدٍ، وَكَتَبَ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے بدھ' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا جو کہ موتیوں اور یاقوت و زبرجد کا ہوگا اور اس کے لیے جہنم سے برأت لکھ دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَبُو قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيُّ وَاسْمُهُ حَيُّ بْنُ يُؤْمِنَ

یہ حدیث انس سے صرف ابوقبیل المعافری ہی روایت کرتے ہیں' ان کا نام حی بن یؤمن ہے۔

255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا عَمِّي أَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي لَيَدْعُو رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ، فَيُجِيبُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیہات سے رسول اللہ ﷺ کو آدھی رات کے وقت جو کی روٹی پر دعوت دیتا تو آپ اس کی دعوت قبول کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اعمش نے صرف ابومسلم اور ابومسلم سے عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

254- انظر: مجمع الزوائدجلد3صفحه201 .

255- المطالب العالية لابن حجر رقم الحديث: 3856 .

256 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُلَبِّي يُلَبِّي، اِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وشَجَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی تلبیہ پڑھنے والا جہاں سے گزرتا ہے اس کے دائیں اور بائیں جانب والے پتھر اور درخت بھی تلبیہ پڑھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن سعید بن ابی ہند سے صرف بکر بن صدقہ روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

258 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

256- أخرجه الترمذی فی الحج جلد3صفحه180 رقم الحديث: 828 بلفظ (ما فی مسلم يلبی)، وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه974 رقم الحديث: 2921 .

257- تقدم تخريجه الحديث رقم الحديث: 108 الملزمة 1 .

258- تقدم تخريجه .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بُرْدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ نَاصِحٍ

یہ حدیث علاء بن برد سے صرف موسیٰ بن ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: ذَكَرَ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي اُوَيْسٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ

یہ حدیث ابن ابی اویس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن مالک بن انس اکیلے ہیں۔

260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْاَنْبِيَاءِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم انبیاء علیہم السلام کے درمیان (فضیلت بیان کرتے وقت) ترجیح نہ دو۔

261 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، اَنْ يُصَادَ وَحْشُهَا

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی دونخلستانوں کے درمیان کو حرام قرار دیا' وحشی جانور کے شکار کرنے سے۔

259- تقدم تخريجه .

260- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه152-153 رقم الحديث: 4638' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1845' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه216-217 رقم الحديث: 4668' وأحمد: المسند جلد3 صفحه39 رقم الحديث: 11271 .

261- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه307 .

262 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

263 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوا اللّٰهَ اَنْ يُؤْتِيَنِيهَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ سے مانگو کہ وہ تمہیں دے۔

264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى بِمَنْزِلَةِ الْمِيرَاثِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عمریٰ میراث کی مثل ہے۔

فائدہ: عمریٰ ایک ایسا معاملہ ہے جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصل مالک کی زندگی بھر کے لیے دی جاتی ہے موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

262- أخرجه البخاری: العيدين جلد 2 صفحه 525 رقم الحديث: 963، ومسلم: العيدين جلد 2 صفحه 605، والترمذی: العيدين جلد 2 صفحه 411 رقم الحديث: 531، وقال: هذا حديث حسن صحيح، والنسائی: العيدين جلد 3 صفحه 149 (باب صلاة العيدين قبل الخطبة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 407 رقم الحديث: 1276، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4601 .

263- والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسند جلد 3 صفحه 83 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 335 .

264- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 19 صفحه 333 رقم الحديث: 735 .

265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ سَالِمٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْكُثَ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي اَرْبَعِينَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابوجہیم بن حارث بن صمہ الانصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا چالیس (سال) بھی رُکا رہے تو یہ رُکنا اس سے بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔

266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ بِئْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کو کنویں کا پانی لے جانے سے منع نہ کرے۔

267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سعد، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَدِيثُ مَا تَعْرِفُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گفتگو وہ ہے جو تم پہچانتے ہو۔

265- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه304 رقم الحديث: 944' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه386 رقم الحديث: 1416' وبلفظ لو يعلم المار بين يدى المصلى ماذا عليه...... . أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1 صفحه696 رقم الحديث: 510' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه363' وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه183 رقم الحديث: 701' والترمذى: الصلاة جلد 2صفحه185 رقم الحديث: 336' وقال: حديث حسن صحيح' والنسائى: القبلة جلد2صفحه52 (باب التشديد فى المرور بين يدى المصلى وسترته)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه304 رقم الحديث: 945' ومالك فى الموطأ: السفر جلد1صفحه154 رقم الحديث: 34' وأحمد: المسند جلد4صفحه209 رقم الحديث: 17533 .

266- أخرجه ابن ماجة: الرهون جلد 2صفحه828 رقم الحديث: 2479' ومالك فى الموطأ: أقضية جلد 2 صفحه745 رقم الحديث: 30' وأحمد: المسند جلد6صفحه125 رقم الحديث: 24865 .

267- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه138 .

268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى سَهْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا اِضْرَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اسلام میں) نہ کسی کو نقصان دینا جائز ہے نہ کسی سے نقصان کا بدلہ لینا جائز ہے (نہ تکلیف دو نہ تکلیف اُٹھاؤ)۔

269 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَطِّ؟ فَقَالَ: هُوَ اَثَارَةٌ مِنْ عِلْمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے خط (تحریر) کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ علم کو محفوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔

270 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى كَثِيرٍ، مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيِىَ، ثُمَّ قُتِلَ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ، لَيْسَ ثَمَّ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ اَىْ: هِىَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے' پھر زندہ کیا جائے' پھر اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے تو پھر بھی وہ قرض ادا کیے جانے تک جنت میں داخل نہیں ہوگا' اس کیلئے سونا اور چاندی کوئی فائدہ مند نہیں ہوں گی' یہ ہی نیکیاں اور برائیاں ہیں۔

271 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ

-268 انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11314 .

-269 انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

-270 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه130-131 .

-271 والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه19' والبزار رقم الحديث: 414 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه83-84 .

رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ، بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر غافلین میں کرنے والا' اس طرح ہے جیسے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا۔

272 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشَرَةٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَهُوَ يَاْتِي مَغْلُولٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَافَاهُ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ، اَوْ عَاقَبَهُ بِمَا شَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو امیر دس یا اس سے زیادہ میں خیانت کرے' وہ قیامت کے دن خیانت کردہ شی لے کر آئے گا' اللہ چاہے تو اُسے معاف کر دے یا اس سے جو چاہے بدلہ لے لے۔

273 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ الْبَرَّادِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ، طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے تین جمعے چھوڑ دیئے' اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

274 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ، اَعْيَنَ، فَحِيلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی' جس کی آنکھیں سیاہ تھیں۔

273- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه357 رقم الحديث: 1126' وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات' وأحمد: المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14571 .

275 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُلُّ مُؤْمِنٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن خیانت کرنے والا نہیں ہوتا۔

276 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَتِيقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی اَيُّوبَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیثیں سعید بن ابی ایوب سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِیُّ قَالَ: نا اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانَ الْكَلْبِیِّ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ صُومِی الْحِمْيَرِیِّ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ، فِی

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے' چاہے تم پسند کرو یا ناپسند کرو' تم تنگی میں ہو یا خوشی میں' چاہے تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے اور اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں جھگڑا نہ کرو۔

275- والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه229 رقم الحديث: 11578 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه342 .

276- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه187 (باب سواك الرطب واليابس للصائم)' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه15 (باب الترغيب فی السواك)' والدارمی: الوضوء جلد1صفحه184' وأحمد: المسند جلد6 صفحه35 رقم الحديث: 24258 .

277- أخرجه البخاری: الأحكام جلد13صفحه204 رقم الحديث: 7199-7200' ومسلم: الامارة جلد3 صفحه1470 بلفظ بايعنا رسول الله ﷺ علی السمع والطاعة......' وأخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه377 رقم الحديث: 22802 بلفظ عليك السمع والطاعة فی عسرك ويسرك و...... .

مَـنْشَـطِـكُمْ ومَكْرَهِكُمْ، وَاَثَرَةٍ عَلَيْكُمْ، وَلَا تُنَازِعُوا الْاَمْرَ اَهْلَهُ

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَسَّانَ الْكَلْبِيِّ اِلَّا اَبُو شُرَيْحٍ

یہ حدیث سہیل بن حسان الکلبی سے ابوشریح ہی روایت کرتے ہیں۔

278 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَـحْيَـى بْـنُ سُـلَيْـمَـانَ الْـجُـعْفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُـلَيْـمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ اَبِى سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ اِلَيْهَا اَهْلُهَا، تَلَقَّتْهُمْ، فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ اِلَّا اَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم جب اپنے اہل کی طرف جائے گی تو ان کو ایک لقمہ میں چبا لے گی' ہڈی پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں چھوڑے گی مگر اس کے موٹے پٹھے کو پھینک دے گی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُـذَيْـلِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی الہذیل سے صرف ابوسنان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان الاصبہانی اکیلے ہیں۔

279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْـمَـلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى الْهِقْلُ بْـنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقۂ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو سے نکالتے تھے۔

278- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه392 .

279- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه432 رقم الحديث: 1504' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه677' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه114 رقم الحديث: 1611' والترمذي: الزكاة جلد3صفحه52 رقم الحديث: 676' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه35 (باب فرض زكاة رمضان على المسلمين دون المعاهدين)' وابن ماجة: الزكاة جلد 1صفحه584 رقم الحديث: 1826' والدارمي: الزكاة جلد1صفحه480 رقم الحديث: 1661' ومالك في الموطأ: الزكاة جلد 1صفحه284 رقم الحديث: 52' وأحمد: المسند جلد 2صفحه138 رقم الحديث: 5783 بلفظ فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكاة الفطر...... .

يُقَالُ لَهُ: دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث حضرت لیث بن سعد سے صرف ان کا بیٹا ہی روایت کرتا ہے۔

280 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ، اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مَسَّ الْقَرْصَةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہید قتل ہونے کی اتنی درد پاتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے کی تکلیف پاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

281 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَرَاَهَا عِشْرِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ قَصْرَانِ، وَمَنْ قَرَاَهَا ثَلَاثِينَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ ثَلَاثٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو قل ھواللہ احد دس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے اس کے صدقے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے دو محل بنائے جاتے ہیں جو تیس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے تین محل بنا دیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مُتَّصِلَ

یہ حدیث زہرہ بن معبد سے متصل الاسناد مروی

280- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 298، وبسندٍ صحيح أخرجه: الترمذی جلد 3 صفحه 109، والنسائی جلد 6 صفحه 36، والدارمی جلد 2 صفحه 205، والامام أحمد رقم الحديث: 29712 .

281- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 148 .

الْإِسْنَادِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

ہے اوران سے خالد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

282 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ، إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَلَا تَأْذَنُ لِرَجُلٍ فِي بَيْتِهَا وَهُوَ كَارِهٌ، وَمَا تَصَدَّقَتْ مِمَّا كَسَبَتْ، فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ صَدَقَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ شوہر کے گھر میں موجود ہوتے ہوئے اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور نہ کسی آدمی کو گھر میں آنے کی اجازت دے جبکہ اس کا شوہر اسے ناپسند کرتا ہو' اور اگر اس کے مال سے صدقہ کرے گی تو اس کو اس صدقے کا آدھا ثواب ملے گا۔

283 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا خُلِقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ ضِلَعٍ أَعْوَجَ، فَلَنْ تُصَاحِبَهَا إِلَّا وَفِيهَا عِوَجٌ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا، وَكَسْرُكَ لَهَا طَلَاقُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اس کو ٹیڑھا ہی رہنے دو' اگر تم اس کو سیدھا کرو گے تو یہ ٹوٹ جائے گی' اس کا توڑنا اس کو طلاق دینا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ

یہ دونوں حدیثیں مسلم بن ولید بن رباح سے صرف یزید بن عبداللہ بن ھاد ہی روایت کرتے ہیں۔

284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

282- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 206 رقم الحديث: 5195' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 711 بلفظ ولا تصم المرأة......' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 343 رقم الحديث: 2458 بلفظ مسلم' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 142 رقم الحديث: 782 بلفظ مسلم' وابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 560 رقم الحديث: 1761 بلفظ مسلم' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 423 رقم الحديث: 8209 بلفظ مسلم .

283- أخرجه مسلم في الرضاع رقم الحديث: 1468 .

284- والحديث أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 493 رقم الحديث: 23648' والحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 515 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . وليس كذلك ففيه: داؤد بن أبي

سُفْيَانُ بْنُ بَشِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ إِذَا وَلِيتُمُوهُ أَهْلَهُ، وَلَكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلَّيْتُمُوهُ غَيْرَ أَهْلِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب تم اُسے اس کے اہل کی طرف پھیرو لیکن اس وقت روؤ جب تم اسے اس کے غیر اہل کی طرف پھیرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث ابوایوب سے صرف اس سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ سُلْطَانَهُ

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی' وہ مہدی کو ختم کرنے کے لیے اس بادشاہ کی مدد کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جوکوئی آدمی دس آدمیوں کا ولی بن جائے' اگر وہ (اُن کے حقوق میں) بددیانتی

صالح: قال الحافظ الذهبی: لا يعرف .

285- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه321 .

286- انظر: الثقات جلد 4 صفحه356' التاريخ الكبير جلد 4 صفحه356 الجرح' والتعديل جلد 4 صفحه493' والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه135 رقم الحديث: 12689 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20915 .

مَیْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، یَرْفَعُهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِیَ عَشَرَةً: اِلَّا اُتِیَ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَغْلُولَةٌ یَدُهُ اِلَی عُنُقِهِ، حَتّٰی یُقْضَی بَیْنَهُ وَبَیْنَهُمْ

کرے گا تو قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے ہاتھ اس کی گردن پر باندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ اس کے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُعْفِیُّ

اعمش سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جعفی اکیلے ہیں۔

287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ ابْنُ ابْنَةِ اللَّیْثِ بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ ابْنَةُ یُونُسَ، امْرَاَةُ لَیْثِ بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرِی بَعْدَ مَوْتِی، كَانَ كَمَنْ زَارَنِی فِی حَیَاتِی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی' گویا کہ وہ ایسے ہیں کہ اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

288 - وَعَنِ اللَّیْثِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلِقَ الْحُورُ الْعِینُ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حورالعین زعفران سے پیدا کی گئی ہیں۔

لَا یُرْوَی هٰذَانِ الْحَدِیثَانِ عَنْ لَیْثٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْاَنْصَارِیُّ

یہ دونوں حدیثیں لیث سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں علی بن حسن بن ہارون الانصاری اکیلے ہیں۔

289 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے حق عمر کی

287- والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحه406 رقم الحدیث: 13497 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه5 .

288- والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 23718 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه422 .

289- تقدم تخریجه برقم247 .

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں۔

290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نا اَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ، اَنَّهُ سَمِعَ خَالَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ، يَقُولُ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ، وَلَا عَتَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ، وَلَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چھ باتیں یاد کیں: (۱) طلاق نکاح کرنے کے بعد ہی ہوگی (۲) آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہی ہوگا (۳) گناہ میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے (۴) بلوغت کے بعد یتیمی نہیں (۵) دن کا روزہ رات کو شامل نہیں ہے (۶) لگاتار روزے نہیں ہیں۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِيِّ الْمَدِينَةِ، قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

احمد بن صالح فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی احمد بن جحش مدینہ منورہ کے کبار تابعین میں شمار ہوتے ہیں' ان کی ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی ہے' یہ حضرت سعید بن مسیب سے عمر میں بڑے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَحْمَدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی احمد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

291 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، وَالْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فِتْنَةٌ يُحَصَّلُ النَّاسُ فِيهَا كَمَا يُحَصَّلُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فِي الْمَعْدِنِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے، لوگوں میں بڑھتے جائیں گے جس طرح سونے اور چاندی کو کانوں سے اکٹھا کیا جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ بِشِمَالِهِ اَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے، شیطان اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوتا ہے اور جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ پینے میں شریک ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَرْجِسَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی حکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے یزید بن ہاد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ قَائِمًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوکر پیشاب کرتے دیکھا۔

292- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ28 .

293- انظر: لسان المیزان جلد1صفحہ50 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 20911 .

294 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُشَاةً حُفَاةً غُرْلًا ۔ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَنْظُرُ النِّسَاءُ إِلَى الرِّجَالِ؟ فَقَالَ: لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

اسی اسناد سے نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اکٹھا کیا جائے گا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! عورتیں مردوں کی طرف دیکھیں گی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی۔ ہر ایک دوسرے سے بے نیاز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ دونوں حدیثیں مصعب بن ثابت سے صرف ابراہیم بن حماد ہی روایت کرتے ہیں اور ابوحازم سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَكَادَ تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ، ثُمَّ ثَقُلَ بَعْدَ ذَلِكَ، وَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْتِمَ السُّورَةَ قَامَ فَأَتَمَّهَا، ثُمَّ رَكَعَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے تو آپ کے پاؤں مبارک میں ورم آ جاتے تھے' پھر اس کے بعد آپ بھاری جسم والے ہو گئے تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے' جب سورت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو اس کو کھڑے ہو کر مکمل کرتے تھے' پھر آپ رکوع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ إِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عبداللہ بن یزید بن سرمز سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

296 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَبُو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

294- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه335 .

295- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه448 رقم الحديث: 4837 .

296- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه34 رقم الحديث: 20322 . وبلفظ العبادة في الهرج' كهجرة الي' وأخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2268' والترمذي: الفتن جلد 5صفحه489 رقم الحديث: 2201 . وقال: هذا حديث صحيح غريب . وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1319 رقم الحديث: 3985 .

يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ كَالْهِجْرَةِ اِلَيَّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنوں میں عملِ صالح کرنا ایسے ہے جس طرح میری طرف ہجرت کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

297 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مُسِخَتْ اُمَّةٌ قَطُّ، فَيَكُونُ لَهَا نَسْلٌ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس اُمت کو مسخ کیا گیا ہے اس کی نسل باقی نہیں رکھی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

298 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْيَمَانِ الْمَدِينِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُ، سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ، فَسَاَلَ عَنْهُ؟ فَقَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا' آپ ﷺ نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے عرض کی: اس نے پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بے پرواہ ہے کہ کوئی بلاوجہ اپنی جان کو تکلیف دے اور آپ ﷺ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

297- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه14-15 .

298- أخرجه مسلم: النذر جلد 3صفحه1263' وأبو داؤد: الأيمان والنذور جلد 3صفحه232 رقم الحديث: 3301' والترمذي: النذور والأيمان جلد4صفحه111 رقم الحديث: 1537 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ وَاَمَرَهُ اَنْ يَرْكَبَ.

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث لیث بن سعد سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَائِشَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُورِ بِالْاَجْرِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تُدْرِكُ مِنْ سَبَقَكَ وَلَا يَلْحَقُكَ مِنْ خَلْفَكَ اِلَّا مَنْ اَخَذَ بِمِثْلِ عَمَلِكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كَبِّرِ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَاحْمَدْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبِّحْهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَخْتِمُهُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار لوگ نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں' وہ بھی نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی نماز پڑھتے ہیں' وہ بھی روزہ رکھتے ہیں اور ہم بھی روزہ رکھتے ہیں لیکن وہ اپنا اضافی مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' ہمارے پاس مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں جن کے پڑھنے کے ساتھ تم ان سے نیکیوں میں سبقت لے جاؤ اور تم سے نیکیوں میں وہی آدمی ملے گا جو یہ عمل کرے گا۔ عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور سو کا عدد مکمل کرنے کے لیے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

299- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 697' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 82-83 رقم الحديث: 1504' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 360 رقم الحديث: 1353' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 201 رقم الحديث: 21538.

300 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَافَحَهُ، فَلَمْ يَنْزِعِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنْ يَدِ الرَّجُلِ حَتَّى انْتَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَاءَ عُثْمَانُ. قَالَ: امْرُؤٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے مصافحہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس آدمی سے نہیں کھینچا جب تک اس آدمی نے اپنا ہاتھ آپ سے نہیں کھینچا' پھر اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! عثمان آیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اہل جنت میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف روح بن صلاح ہی روایت کرتے ہیں۔

301 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی قوم کے پاس روزہ افطار کرتے تو آپ فرماتے: تمہارے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور نیک لوگوں نے کھانا کھایا ہے' تم پر رحمت کے فرشتے اُترے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ هِشَامٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا: سُفْيَانَ

یہ حدیث از وکیع از سفیان صرف زہیر بن عباد ہی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے اس طرح روایت کی ہے: وکیع از ہشام اور انہوں نے سفیان کا ذکر نہیں کیا۔

302 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان

300- والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 15813 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه19 .

301- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه366 رقم الحديث: 3854' والدارمي: الصوم جلد 2 صفحه40 رقم الحديث: 1772' وأحمد: المسند جلد3 صفحه247 رقم الحديث: 13090 .

302- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه216' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه82 رقم الحديث: 478 بلفظ من توضأ

حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا، خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

بن عفان رضی اللہ عنہ نے وضو کیا' ہر عضو کو تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے میری طرح ایسے وضو کیا' اس کے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں سے گناہ نکل جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث ابن عجلان سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حامد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

303 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ اَبِي اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ اَبِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: اَيُّ شَيْءٍ تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذْ اَذْكُرُ اَنَّهُ اَخَذَنِي وَاَنَا خُمَاسِيٌّ اَوْ سُدَاسِيٌّ، فَاَجْلَسَنِي فِي حَجْرِهِ، وَمَسَحَ رَاْسِي بِيَدِهِ، وَدَعَا لِي وَلِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي بِالْبَرَكَةِ

حضرت ابوحمزہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی شی آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہے؟ فرمایا: مجھے یاد آیا کہ آپ ﷺ نے مجھے پکڑا' اس حالت میں کہ میں پانچ یا چھ سال کا تھا' آپ نے مجھے اپنی گود میں بٹھایا اور میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرے لیے اور میری بعد کی اولاد کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عَوْنٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عتبہ سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن عون اکیلے ہیں۔

304 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

فاحسن الوضوء خرجت خطاياه من جسده ـ حتى تخرج من تحت أظفاره .

303- أخرجه الطبراني في الكبير' وفيه من لم أعرفهم' قاله الحافظ الهيثمي ـ انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه402 .

304- أخرجه مسلم: البيوع جلد3فحه1153 بلفظ نهى عن بيع الحصاة' وعن بيع الغرر' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 252 رقم الحديث:3376' والترمذي: البيوع جلد3صفحه523 رقم الحديث:1230' والنسائي:

الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ: نا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

نبی کریم ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع فرمایا۔

305 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری کی بیع سے منع فرمایا۔

فائدہ: بیع حصاۃ سے مراد ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف کنکری اُٹھا کر مارتا' یہ بیع ہو جاتی' جب بائع اور مشتری دونوں میں طے پائے یا مراد ہے آدمی بکریوں کے گلہ پر کنکر مارے جس بکری کے کنکر لگے وہی بک گئی۔

(لغات الحدیث جلد ۱ صفحہ ۲۶۲)

306 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْغَيْثِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ، كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیوہ عورتوں اور مسکین کے لیے کوشش کرنے والے کو اس طرح ثواب ملے گا جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو ملتا ہے۔

307 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

البیوع جلد 7 صفحہ 230 (باب بیع الحصاۃ)' وابن ماجۃ: التجارات جلد 2 صفحہ 739 رقم الحدیث: 2194' ومالك فی الموطأ: البیوع جلد 2 صفحہ 664 رقم الحدیث: 75' والدارمی: البیوع جلد 2 صفحہ 327 رقم الحدیث: 2554' وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 579 رقم الحدیث: 9680 .

305- تقدم تخریجہ .

306- أخرجہ البخاری: الأدب جلد 10 صفحہ 451 رقم الحدیث: 6006' ومسلم: الزهد جلد 4 صفحہ 2286' والترمذی: البر جلد 4 صفحہ 346 رقم الحدیث: 1969' والنسائی: الزكاة جلد 5 صفحہ 65 (باب فضل الساعی علی الأرملة)' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحہ 724 رقم الحدیث: 2140' وأحمد: المسند جلد 2 صفحہ 479 رقم الحدیث: 8753 .

307- أخرجہ البخاری: الجمعة جلد 2 صفحہ 451 رقم الحدیث: 879' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحہ 580' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحہ 92 رقم الحدیث: 341' والنسائی: الجمعة جلد 3 صفحہ 76 (باب ایجاب الغسل یوم الجمعة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحہ 346 رقم الحدیث: 1089' و مالك فی الموطأ: الجمعة جلد 1 صفحہ 102 رقم الحدیث: 4' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحہ 434 رقم الحدیث: 1537' وأحمد: المسند

سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔

308 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ، فَقَامَ بِهِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ، إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ أَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ، فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کی مثال جب حافظِ قرآن اس کو یاد کرتا ہے تو وہ دن رات اسے یاد کرتا رہتا ہے' اس باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے کہ جب وہ اونٹ کا مالک اس کو روکے رکھے گا تو وہ رُکا رہے گا' اگر اس کی نکیل چھوڑ دے گا تو وہ اونٹ بھاگ جائے گا' اسی طرح قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے۔

309 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَى الْأَرْضِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ، إِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي، وببعضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التِّبْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیتے تھے' پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہو اور تھوڑی گھاس کے بدلے۔

310 - وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے

جلد3صفحه8 رقم الحديث: 11033 .

308- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1243 رقم الحديث: 3783' وأحمد: المسند جلد 2صفحه50 رقم الحديث: 4922 .

309- أخرجه البخاري: الحرث جلد 5صفحه28 رقم الحديث: 2344' ومسلم: البيوع جلد 3صفحه1181' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه256 رقم الحديث: 3394' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7صفحه40-49 (كتاب المزارعة)' وابن ماجة: الرهون جلد 2صفحه820 رقم الحديث: 2453' وأحمد: المسند جلد2صفحه9 رقم الحديث: 4503 .

310- أخرجه البخاري: اللقطة جلد 5صفحه106-107 رقم الحديث: 2435' ومسلم: اللقطة جلد 3صفحه1352 وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه40 رقم الحديث: 2623 بلفظ لا يحلبن أحد ماشية امرئ بغير اذنه...... .

ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى اَنْ تُحْتَلَبَ مَوَاشِي النَّاسِ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے لوگوں کے جانوروں کا دودھ ان کی اجازت کے بغیر دوھنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث اسامہ بن زید سے زین بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے عبدالاعلیٰ بن عبدالواحد الکلاعی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اللَّخْمِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، اَحْسَبُهُ . عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ، آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ فَعَدَلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب چاند دیکھتے تو فرماتے: بہتر اور ہدایت والا چاند ہو! میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے تجھے پیدا کیا تو تجھے متوازن بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث یحییٰ سے زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

312 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ . عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ فِي الْبَعْلِ وَفِيمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ الْعُشُورَ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ

حضرت سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس زمین پر عشر (دسواں حصہ) مقرر کیا جس کو نہروں سے سیراب کیا جائے' اور جس زمین کو ڈولوں کے ساتھ سیراب کیا جائے اُس میں نصف عشر مقرر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لھیعہ

-311 انظر: تهذيب التهذيب جلد1صفحه60' الميزان جلد1صفحه126 .

-312 أخرجه البخارى: الزكاة جلد3صفحه407رقم الحديث: 1483' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه111 رقم الحديث: 1596' والنسائى: الزكاة جلد5صفحه31 (باب ما يوجب العشر' وما يوجب نصف العشر)' وابن مايجة: الزكاة جلد 1صفحه581 رقم الحديث: 1817 . بلفظ فيما سقت السماء والعيون أو كان عثريًّا العشر' وما سُقي بالنضح نصف العشر .

اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

313 - قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتْرُكُ هَذِهِ الْاُمَّةُ شَيْئًا مِنْ سَنَنِ الْاَوَّلِينَ حَتَّى تَاْتِيَهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اُمت پہلے لوگوں کے کسی کام کو نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اس کو اپنا کے رہیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

314 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْعَزِيزِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنَ الْقُرْآنِ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَلَا اَقُولُ (الم ذَلِكَ الْكِتَابُ) (البقرة:2) وَلَكِنَّ الْاَلِفَ حَرْفٌ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْمِيمَ حَرْفٌ، وَالذَّالَ حَرْفٌ، وَاللَّامَ حَرْفٌ، وَالْكَافَ حَرْفٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کا ایک حرف پڑھا' اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' میں نہیں کہتا ہوں کہ "الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ" ایک حرف ہے' لیکن الف ایک حرف ہے' لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے' ذال ایک حرف ہے' لام ایک حرف ہے' کاف ایک حرف ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عوف بن مالک سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن بلال اکیلے ہیں۔

313- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26417 .

314- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 67 بنحوه وكذا البزار رقم الحديث: 9413 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16617 .

315 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْقُرْآنَ الْحَدِيثَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قرآن پاک لکھتا تھا۔

316 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٌ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ مَعَهُ، وَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)، (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) (سبا: 49)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت کعبہ کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے‘ آپ اپنی چھڑی کے ساتھ ان کو مارتے اور پڑھتے: ”حق آ گیا اور باطل مٹ گیا‘ بے شک باطل نے مٹنا ہی تھا“ (الاسراء:۸۱) ”حق آ گیا اور باطل نہ اب نئے سرے سے آئے گا اور نہ دوبارہ لوٹے گا“ (سبا:۴۹)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث جامع بن ابی راشد سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے والے ابوصالح الحرانی اکیلے ہیں۔

317 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ:

حضرت زہرہ بن معبد اپنے دادا حضرت عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اس حالت میں کہ آپ نے

316- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 609 رقم الحديث: 4287، ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1408 رقم الحديث: 1781، والترمذي: تفسير القرآن جلد 5 صفحه 303 رقم الحديث: 3138، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 3583 .

317- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 532 رقم الحديث: 6632، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 345 رقم الحديث: 22564 .

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَأَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِي . فَقَالَ: لَا ' وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ . قَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ الْآنَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ يَا عُمَرُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ہر شی سے بڑھ کر محبوب ہیں سوائے میری جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عمر ابھی ایمان کامل نہیں ہوا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جب تک تم مجھ سے اپنے آپ سے بڑھ کر محبت نہ کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اب مجھے آپ میری جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اب (تیرا ایمان مکمل ہوگیا ہے)۔

318 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ لَهَا لِسَانٌ تَتَكَلَّمُ بِهِ، وَعَيْنَانِ تُبْصِرُ بِهِمَا، فَيَقُولُ: اِنِّي اُمِرْتُ بِكُلِّ جُبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِمَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے ایک گردن نکلے گی' اس کی زبان ہوگی جس کے ساتھ وہ گفتگو کرے گی اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن کے ساتھ وہ دیکھے گی' اور کہے گی: مجھے حکم دیا گیا ہے ہر سرکش کو ختم کرنے کا اور اس کو جس نے اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کیا ہوگا اور جس نے کسی کو بغیر وجہ کے قتل کیا ہوگا۔

319 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی آنکھ آسمان کی طرف نہ اُٹھائے' اس کی بینائی اُچک لی جائے گی۔

318- والحديث أخرجه البزار جلد 4صفحه185 كشف الأستار وبنحوه الامام أحمد في مسنده جلد 3صفحه40 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه395 .

319- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5436' قال الحافظ الهيثمي: فيه ابن لهيعة' وفيه ضعف . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:8512 .

الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، لَا يُلْتَمَعْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث از زہری از عبیداللہ از ابوسعید صرف یزید بن ابی حبیب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

320 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ، يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو بھی اس بچے سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' یعنی حضرت عمر بن عبدالعزیز کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف عبدالرحمٰن بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

321 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

320- أخرجه النسائی: التطبيق جلد2صفحه178 (باب عدد التسبيح فی السجود).

321- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه699 رقم الحديث: 512، ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه366، وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه186 رقم الحديث: 711، والنسائی: القبلة جلد2صفحه52 (باب الرخصة فی الصلاة خلف النائم)، وأحمد: المسند جلد6صفحه257 رقم الحديث: 25996.

وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَينَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

322 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ: نا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ اَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُكْرِي اَرْضَنَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَاكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ: اَبُو مَعْدَانَ كَانَ بِمَكَّةَ جَلِيلُ الْقَدْرِ.

احمد بن رشدین فرماتے ہیں کہ ابومعدان' مکہ کے رہنے والے جلیل القدر محدث تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْدَانَ اِلَّا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابومعدان سے صرف زین بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

323 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْاَلُ حَتَّى يَاْتِيَ يَوْمَ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مانگتا ہے جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

322- أخرجه البخاري: الحرث جلد5صفحه31 رقم الحديث: 2346-2347' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه1183' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه256 رقم الحديث: 3393' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7 صفحه40 (كتاب المزارعة)' وابن ماجة: الرهون جلد2صفحه82 رقم الحديث: 2458 .

323- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه396 رقم الحديث: 1474' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه720' والنسائي: الزكاة جلد5صفحه69-70 (باب المسألة) بلفظ ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي...... .

الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

324 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مریض کی عیادت کی اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے صرف اسحاق بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ. عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ گندم کو گندم کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابونضر سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

324- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد3صفحه291 رقم الحديث: 969 بلفظ ما من مسلم يعود مسلمًا غدوة' الا صلى عليه سبعون ألف ملك حتى يمسى .

325- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1214' وأحمد: المسند جلد6صفحه429 رقم الحديث: 27317 .

326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبِی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِی حَكِيمٍ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا حَتّٰى يَذْهَبَ رِيحُهَا مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس درخت سے (یعنی پیاز) کھایا ہو' وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے' جب تک اُس کی منہ سے بدبو ختم نہ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ اِلَّا جُبَيْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا عَنْ جُبَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابونضر سے صرف جبیر بن حکیم ہی روایت کرتے ہیں اور جبیر سے عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، كَاتِبُ الْعُمَرِیِّ قَالَ: نا رِشْدِينُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِیِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ مُعَصْفَرٌ، فَكَرِهَهُ حِينَ رَآهُ عَلَیَّ، وَقَالَ: اِنَّمَا هٰذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آیا کہ میں نے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ کافروں کے کپڑے ہیں۔

328 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

326- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2صفحه394 رقم الحديث: 853' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه394' وأبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه360 رقم الحديث:3825 .

327- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3صفحه1647' والنسائی: الزينة جلد8صفحه179 (باب ذكر النهی عن لبس المعصفر)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه220 رقم الحديث:6520 بلفظ رأی رسول الله ﷺ علی ثوبين معصفرين . فقال: ان هذه من ثياب الكفار' فلا تلبسها .

328- أخرجه الطبرانی فی الكبير من طريقين: (16511)' والامام أحمد فی مسنده جلد 5صفحه202 قال الحافظ

يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَفْلَحَ، مَوْلَى ابنِ اَبِي اَيُّوبَ . عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل بے حیائی کرنے اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت اسامہ سے اسی سند سے مروی ہے۔

329 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، وَاَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ اِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ فَمَا فَوْقَهُ، رُبُعُ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چور کا ہاتھ نہیں کاٹتے تھے مگر ڈھال کی قیمت میں یا اس سے اوپر رقم میں، یعنی چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالنضر سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

330 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، قَالَا: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ چور کا ہاتھ نہ کاٹو مگر چار دینار یا اس سے زیادہ میں۔

الهيثمي: وأحد أسانيد الطبراني رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6718 .

329- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 99 رقم الحديث: 6789 بلفظ تقطع اليد في ربع دينارٍ فصاعدا، ومسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1312، وأبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 4383، والنسائي: سارق جلد 8 صفحه 72 (باب ذكر اختلاف أبي بكر بن محمد، وعبد الله بن أبي بكر، عن عمرة في هذا الحديث)، وابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 862 رقم الحديث: 2585، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 277-278 رقم الحديث: 26171 .

330- تقدم تخريجه .

عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْیَدُ اِلَّا فِی رُبْعِ دِینَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ اِلَّا بُکَیْرٌ، وَلَا عَنْ بُکَیْرٍ اِلَّا مَخْرَمَةُ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے صرف بکیر اور بکیر سے صرف مخرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

331 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ مُوسَی، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: یَا عَائِشَةُ، لَوْ کَانَ الْفُحْشُ رَجُلًا کَانَ رَجُلَ سَوْءٍ، وَلَوْ کَانَ الْحَیَاءُ رَجُلًا لَکَانَ رَجُلَ صِدْقٍ

زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کسی آدمی میں بے حیائی ہوتو وہ آدمی کو بُرا کردیتی ہے اور اگر کسی آدمی میں حیاء ہوتو وہ اس آدمی کو سچا کردیتی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ بْنِ مُوسَی اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

332 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِیِّ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ مُوسَی، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَیَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو عرفات سے واپسی سے پہلے اپنے ہاتھ سے خوشبو لگاتی تھی۔

331- انظر: کشف الخفا للعجلونی جلد2صفحه209-210 رقم الحدیث: 2112 .

332- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10صفحه378 رقم الحدیث: 5922' ومسلم: الحج جلد 2صفحه847' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه976 رقم الحدیث: 2926' وأحمد: المسند جلد6صفحه110 رقم الحدیث: 24726 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى حَازِمٍ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عبداللہ بن عامر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی حازم اکیلے ہیں۔

333 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِىَّ، حَدَّثَهُ ـ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ، وَلَا يُمَسُّ رَاْسُهُ بِدَمٍ

حضرت یزید بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی جانب سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر پر خون نہ ملا جائے۔

334 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِى الْاِبِلِ فَرَعٌ، وَفِى الْغَنَمِ فَرَعٌ

اور اسی اسناد سے یہ روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ میں فرع اور بکریوں میں فرع ہے (فرع سے مراد ہے: جانور کا دوسال کا ہونا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ایوب بن موسیٰ سے صرف عمرو بن حارث ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

335 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: نا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، اَنَّ اَيُّوبَ بْنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وادیٔ محسر میں پہنچے تو آپ نے اپنی سواری کو حرکت دی اور فرمایا: تم پر کنکری مارنا ضروری

333- والحديث أخرجه ابن ماجة في الذبائح جلد2صفحه1057 رقم الحديث: 3166 .

334- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير قاله الحافظ الهيثمي . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه31' وبسند صحيح أخرجه أبو داؤد جلد 3صفحه255 رقم الحديث: 2830' والنسائي جلد 7صفحه169-170' والامام أحمد في مسنده جلد5صفحه75-76' والحاكم في المستدرك جلد 4صفحه235 وقال: صحيح الاسناد' ووافقه الحافظ الذهبي .

335- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه260 .

مُوسَى، حَدَّثَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى مُحَسِّرًا، حَرَّكَ رَاحِلَتَهُ، وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَشْهَبُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اشہب اکیلے ہیں۔

336 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّبَعِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدٌ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ، عَلَى رَأْسِ مِيلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ، تَأْتِي الْجُمُعَةَ فَلَا يَشْهَدُهَا ثَلَاثًا، فَيَطْبَعُ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی بکریوں کا ایک ریوڑ لے اور وہ دو یا تین میل شہر سے دور چلا جائے' جمعہ کا (دن) آئے تو وہ تین جمعے نہ ادا کرے تو اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

337 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ شَنْفَا الْعَرْشِ، وَلَيْسَا بِمُعَلَّقَيْنِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَقَرَّ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ وَعَدْتَنِي أَنْ تُزَيِّنَنِي بِرُكْنَيْنِ مِنْ أَرْكَانِكَ قَالَ: أَوَلَمْ أُزَيِّنْكِ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں ٹھہریں گے تو جنت عرض کرے گی: اے رب! تُو نے مجھے اپنے ارکان میں سے دو رکنوں کے ساتھ مزین کرنے کا وعدہ کیا تھا' اللہ عزوجل فرمائے گا: کیا میں نے حسن و حسین کے ساتھ تجھے مزین نہیں کیا۔

336- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه196 .

337- انظر: لسان الميزان رقم الحديث:36512 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد9صفحه187 .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ دونوں حدیثیں ابن لھیعہ سے صرف حمید بن علی ہی روایت کرتے ہیں۔

338 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقَالَ: إِنَّ لِلْقَاعِدِ نِصْفَ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک نمازی کے پاس سے گزرے جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑا ہو کر پڑھنے کے برابر آدھا ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے ابوصالح الحرانی اکیلے ہیں۔

339 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ اثْنَتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً، وَالْوَقِيَّةُ: أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، فَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَأَرْبَعُمِائَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ عورتوں کا حق مہر دس اوقیہ ہو' ایک اوقیہ چالیس درہموں کا ہوتا ہے تو یہ کل چار سو اسّی درہم ہوئے۔

وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ، وَالْوُضُوءِ رَطْلَيْنِ. وَالصَّاعُ: ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ غسل جنابت ایک صاع پانی سے ہو اور وضو دو رطل سے' ایک صاع آٹھ رطلوں کا ہوتا ہے۔

وَجَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت جاریہ یہ بھی ہے کہ جو

338- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 507' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 388 رقم الحديث: 1229' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 259 رقم الحديث: 6814 .

339- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7313 .

وَسَلَّمَ فِيمَا اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ اِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ، وَالْوَسْقُ: سِتُّونَ صَاعًا، فَذَلِكَ ثَلَاثُمِائَةُ صَاعٍ، بِهَذَا الصَّاعِ الَّذِي جَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ

زمین سے گندم جو کشمش نکلے جب پانچ وسق ہو جائیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے تو یہ کل تین سو صاع ہو جائیں گے۔ اسی ایک صاع کے ساتھ سنت جاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث منصور بن معتمر سے صرف صالح بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

340 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْكِي اِلَّا اَحَدُ رَجُلَيْنِ: فَاجِرٌ مُكْمِلٌ فُجُورَهُ، اَوْ بَارٌّ مُكْمِلٌ بِرَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو آدمیوں میں سے ایک روئے (۱) فاجر جس کے گناہ مکمل ہو گئے ہیں (۲) اور وہ نیک باز جس کی نیکیاں مکمل ہو گئی ہوں۔

341 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عِيسَى الْمُؤَذِّنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ عَلْقَمَةَ النَّسَائِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الطُّنْبُذِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ خَمْرًا، اَخْرَجَ اللّٰهُ نُورَ الْاِيمَانِ مِنْ جَوْفِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پیتا ہے اس کے ایمان کا نور اللہ عزوجل اس کے دل سے نکال لیتا ہے۔

342 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قُبَيْطَةُ قَالَ: نا الْحَجَّاجُ بْنُ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب عمامہ مبارک پہنتے تو اس کا

340- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه23 .

341- انظر: لسان الميزان جلد 5صفحه257' الجرح والتعديل جلد 7صفحه325 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه75 .

342- انظر: الجرح والتعديل جلد9صفحه416 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه123 .

رِشْدِینَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی عُقْبَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اعْتَمَّ اَرْخَی عِمَامَتَهُ بَیْنَ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

ایک حصہ اپنے آگے اور ایک حصہ پیچھے لٹکاتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِینَ، وَلَا یُرْوَی عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف حجاج بن رشدین ہی روایت کرتے ہیں، حضرت ثوبان سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے۔

343 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ الْاِسْکَنْدَرَانِیُّ قَالَ: نا اَبُو شُرَیْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَیْحٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: ادْفَعُوهَا اِلَیْهِمْ مَا صَلَّوُا الْخَمْسَ، یَعْنِی: الصَّدَقَاتِ اِلَی الْاُمَرَاءِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب یہ حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہوں تو صدقات ان کو دے دیا کرو (یعنی زکوٰۃ)۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدٍ مَرْفُوعًا اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ

حضرت سعد سے یہ حدیث مرفوعاً اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے میں ھانی بن المتوکل اکیلے ہیں۔

344 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا یُوسُفُ بْنُ عَدِیٍّ الْکُوفِیُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِی الْمِقْدَامِ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَخِی زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِینَ، فَقَالَتْ: مِنْ اَیْنَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْکُوفَةِ۔ فَقَالَتْ: اَنْتُمُ الَّذِینَ تَشْتُمُونَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: مَا عَلِمْنَا اَحَدًا یَشْتُمُ النَّبِیَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن اخی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: کوفہ سے، فرمایا: تم نبی کریم ﷺ کو گالی دیتے ہو؟ میں نے کہا: ہم نہیں جانتے ہیں کہ کوئی نبی کریم ﷺ کو گالی دیتا ہو؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! کیا تم حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو؟ اور تم حضور

343- انظر: لسان المیزان جلد3صفحه330 ۔ انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 5014 ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَتْ: بَلَى، أَلَيْسَ تَلْعَنُونَ عَلِيًّا؟ وتَلْعَنُونَ مَنْ يُحِبُّهُ؟ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ

ﷺ کے محبوب کو گالیاں نہیں دیتے ہو! حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے محبوب تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي الْمِقْدَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اخی زید بن ارقم سے صرف یزید بن ابی زیاد ہی روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف عمرو بن ابی المقدام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

345 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَذَهَبْتُ لِأَقُومَ، فَقَالَ: اقْعُدْ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: اقْعُدْ، ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ، فَقَالَ: اقْعُدْ فَقُلْتُ: مَنْ نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْتُمْ مِنْ قُضَاعَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہاں قبیلہ معد کا رہنے والا کوئی ہے تو کھڑا ہو جائے۔ پس میں کھڑا ہونے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر آپ نے دوسری مرتبہ فرمایا تو میں کھڑا ہو گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ! پھر تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا تو میں پھر کھڑا ہو گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو بیٹھ جا! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم قبیلہ قضاعہ بن مالک ابن حمیر سے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث معروف بن سوید سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فضالہ بن مفضل اکیلے ہیں۔

346 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔

345- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 198-199 .

346- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحہ 419 رقم الحديث: 23092 بلفظ من كنت وليه فعلي وليه .

بُرَيْدَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسَ إِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِ طَاوُسَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث طاؤس سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور طاؤس کے بیٹے سے صرف معمر اور ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

347 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَنَوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، لَمَّا اسْتُخْلِفَ نَهَى النَّاسَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، وَقَالَ: إِنَّمَا هٰذَا شَيْءٌ رُخِّصَ لِلنَّاسِ فِيهِ، وَالنَّاسُ قَلِيلٌ، ثُمَّ إِنَّهُ حُرِّمَ عَلَيْهِمْ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَا اَقْدِرُ عَلَى اَحَدٍ يَفْعَلُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ إِلَّا اَحْلَلْتُ بِهِ الْعُقُوبَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب امیر المؤمنین بنے تو آپ نے لوگوں کو عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا اور فرمایا: یہ ایسی شی تھی جس کی لوگوں کے لیے اس وقت رخصت دی گئی تھی' جب لوگ تھوڑے تھے' پھر اُن پر اس کے بعد حرام کیا گیا' آج کے بعد جس نے یہ (متعہ) کیا تو میں ضرور اسے سزا دوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ إِلَّا الْبَرَاءُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف براء بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

348 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ عَدْلٌ رَفِيقٌ وَشَرُّ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِمَامٌ جَائِرٌ، خَرِقٌ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے ہاں قیامت کے دن افضل وہ لوگ ہوں گے جو عادل بادشاہ ہوں گے اور اللہ کے ہاں بدترین وہ لوگ ہوں گے جو ظالم اور جھوٹ بولنے والے بادشاہ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت

348- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه200 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ ثَمَانِينَ

حضرت محمد بن حنفیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب پینے والے کو اسّی کوڑے لگائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حنفیہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِسَائِهِ، ثُمَّ يُتِمُّ صِيَامَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے قریب اپنی ازواج سے جماع کرتے تھے' پھر اپنے روزہ کو بھی مکمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا أَبُو الزُّبَيْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی سلمہ سے صرف ابوزبیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیوی اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو اکٹھے نکاح میں رکھنے سے منع کیا۔

350- تقدم تخريجه .

351- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 64 رقم الحديث: 5109' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 102' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها)' والدارمي: النكاح جلد 2 صفحه 183 رقم الحديث: 2179' بلفظ لا يجمع بين المرأة وعمتها' ولا بين المرأة وخالتها .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، اَوْ عَلَى خَالَتِهَا

352 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اسی کی مثل۔

353 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

354 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِقُصَّةٍ، فَقَالَ: اِنَّ نِسَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک گچھا لے کر نکلے' آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی عورتیں ان کو اپنے سروں کے اوپر لگاتی تھیں' اُن پر لعنت کی گئی اور اُن کو مسجد میں آنے سے منع

352- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9صفحه64 رقم الحديث: 5110' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1028' وأبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه231 رقم الحديث: 2066' والنسائي: النكاح جلد 6صفحه79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها) .

353- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه444 رقم الحديث: 2176' ومسلم: المساقاة جلد 2صفحه1208' وأحمد: المسند جلد3صفحه100 رقم الحديث: 11778 .

354- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه360 رقم الحديث: 10718 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه172 .

بَنِی اِسْرَائِیلَ کُنَّ یَجْعَلْنَ هَذَا فِی رُئُوسِهِنَّ، فَلُعِنَّ، وَحُرِّمَ عَلَیْهِنَّ الْمَسَاجِدُ

کر دیا گیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابن عباس صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

355 - وَعَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الِاخْتِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَالسِّوَاكُ، وَتَقْلِیمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبْطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) ختنہ کروانا (۲) زیرناف بال مونڈنا (۳) مسواک کرنا (۴) ناخن تراشنا (۵) اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث از عروہ از حضرت ابوہریرہ صرف ابواسود روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

356 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ قَالَ: نا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ: نا الشَّافِعِیُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ وَحْدَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گناہ زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

355- أخرجه البخاری: اللباس جلد 10 صفحه 361 رقم الحدیث: 5891' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 221' وأبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 82 رقم الحدیث: 4198' والترمذی: الأدب جلد 5 صفحه 91 رقم الحدیث: 2756' والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 17 (باب ذکر الفطرة - الاختتان)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 107 رقم الحدیث: 292' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 308 رقم الحدیث: 7158 .

356- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 154 رقم الحدیث: 647' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 450' والنسائی: الامامة جلد 2 صفحه 80 (باب فضل صلاة الجماعة)' ومالك فی الموطأ: الجماعة جلد 1 صفحه 129 رقم الحدیث: 2' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 626 رقم الحدیث: 10165 .

بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث امام مالک سے صرف امام شافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

357 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ. اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَتَنَاوَلَ الْمَاءَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَرَشَّ عَلَى قَدَمَيْهِ، فَغَسَلَهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع کی طرف نکلے آپ نے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے اپنے چہرے کو دھویا' پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور دائیں ہاتھ سے پانی لیا اور اپنے دونوں قدموں پر ڈالا تو دونوں قدموں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلمہ بن عبداللہ بن حصین سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

358 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ، يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ، فَيَاْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ فَيُصِيبُ اَحَدَهُمْ، فَيَقْتُلُهُ، اَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ: (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْاَرْضِ) (النساء: 97) الْآيَةَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کی جماعت زیادہ کرنے کے لیے اُن کا ساتھ دیتے تو کوئی تیر آتا اور اُن میں سے کسی ایک کو وہ تیر لگتا پس وہ قتل ہو جاتا یا اُس کو مارا جاتا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ کہ فرشتے اس حالت میں اُن کی روح نکالتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کیے ہوتے ہیں'' (النساء:۹۷)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث اسود سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت

357- انظر: التاريخ الكبير رقم الحديث: 8512، وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23611 .

358- أخرجه البخارى: الفتن جلد 13 صفحه 41 رقم الحديث: 7085 .

لَهِيعَةَ

کرتے ہیں۔

359 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو چھوڑ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ، وَقُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث زہری سے ابوسلمہ اور ان سے صرف عبدالرزاق بن عمر اور قرہ بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ اَمْرَ اُمَّتِي، فَرَفَقَ بِاُمَّتِي، فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشُقَّ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! جو میری اُمت کے کسی کام کا ولی بنے' وہ میری اُمت پر نرمی کرے تو تُو بھی اس پر نرمی کر اور جو اُن پر سختی کرے تو اس پر بھی سختی کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ۔ وَاسْمُ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ ثُمَامَةُ بْنُ شُفَيٍّ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابوعلی الہمدانی کا نام ثمامہ بن شفی ہے۔

361 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء تین طرح

359- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 558 رقم الحديث: 2317 قال: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث أبي سلمة' عن أبي هريرة' عن النبي ﷺ الا من هذا الوجه . وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1315 رقم الحديث: 3976 .

360- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1458' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 104 رقم الحديث: 24676 .

361- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 29 رقم الحديث: 147 .

لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ، فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَاكَ يَرْفَعُ اِلَيْهِ النَّاسُ اَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَاَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ، فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ، لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ

کے ہیں: (۱)ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوتو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ قتل ہو جائے' یہ وہ شہید ہوگا جس کی طرف لوگ قیامت کے دن گردنیں اُٹھا کر دیکھیں گے (۲)اور ایک وہ مؤمن آدمی جو پختہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوتو ناگہاں ایک تیر اس کو آ لگے' اس کے ساتھ وہ مارا جائے تو یہ دوسرے درجہ میں ہوگا (۳)اور ایک وہ مؤمن جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اُس نے اللہ کے وعدہ کا سچ کر دکھایا یہاں تک کہ وہ شہید ہوگیا تو یہ تیسرے درجہ میں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے پر وضو (یعنی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے) کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ابی حفصہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

363 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

362- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 252 .

363- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 71 . والحديث أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 147' وقال: صحيح على شرط مسلم .

سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَنَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَلَسُوا بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا اَعْظَمَ الْكَبَائِرِ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُمْ فِيهَا عِلْمٌ، فَاَرْسَلُونِي اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّ اَعْظَمَ الْكَبَائِرِ شُرْبَ الْخَمْرِ، فَاَتَيْتُهُمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ، فَاَنْكَرُوا ذٰلِكَ وَوَثَبُوا اِلَيْهِ جَمِيعًا ۔ فَاَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَلِكًا مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ اخذ رَجُلًا فَخَيَّرَهُ بَيْنَ اَنْ يَشْرَبَ الْخَمْرَ، اَوْ يَقْتُلَ صَبِيًّا، اَوْ يَزْنِيَ، اَوْ يَاْكُلَ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ، اَوْ يَقْتُلُوهُ اِنْ اَبَى ۔ فَاخْتَارَ اَنَّهُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَاَنَّهُ لَمَّا شَرِبَ، لَمْ يَمْتَنِعْ مِنْ شَيْءٍ ارادوهُ مِنْهُ۔ وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا حِينَئِذٍ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَشْرَبُهَا فَتُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، وَلَا يَمُوتُ وَفِي مَثَانَتِهِ مِنْهَا شَيْءٌ اِلَّا حُرِّمَتْ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ، وَاِنْ مَاتَ فِي الْاَرْبَعِينَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً۔

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر' حضرت عمر اور رسول اللہ ﷺ کے دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی وفات کے بعد بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کبیرہ گناہوں کے متعلق گفتگو کرنا شروع کی' اُن کے پاس اس کا علم نہیں تھا تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس بھیجا کہ میں اُن سے اس کے متعلق پوچھوں۔ تو انہوں نے مجھے بتایا کہ کبیرہ گناہوں میں سے ایک بڑا گناہ شراب پینا ہے۔ میں اُن صحابہ کے پاس واپس آیا اور اُن کو بتایا تو اُنہوں نے اس پر انکار کیا۔ تو انہوں نے ان سب صحابہ کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک بادشاہ تھا' اس نے ایک آدمی کو پکڑا اور اس کو شراب پینے یا بچہ قتل کرنے یا زنا کرنے یا خنزیر کا گوشت کھانے یا اپنے والد کو قتل کرنے کا اختیار دیا تو اس نے شراب پینے کو اختیار کیا' اور اس نے جب شراب پی تو اس نے جس شی کا ارادہ کرلیا اس کو کوئی شی رکاوٹ نہ بنی۔ اور ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اس دن فرمایا: جو آدمی بھی شراب پیتا ہے تو اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی ہے اور اگر وہ اس حالت میں مر جائے کہ اس کے مثانہ میں شراب میں سے کچھ ہے تو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے' اگر ان چالیس دنوں میں وہ مر گیا تو جاہلیت کی موت مرا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عمر اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرتے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

364 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الْهِرِّ: اِنَّهَا لَيْسَتْ نَجَسًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق فرمایا: یہ نجس نہیں ہے۔

365 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ اَبِی زَيْنَبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِی

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو' تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

یہ حدیث حسن بن علی سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن ابی مریم اکیلے ہیں۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حضور ﷺ خود نہیں سنتے ہیں بلکہ محبت والوں کا درود آپ خود سنتے ہیں جیسا کہ دوسری احادیث میں وارد ہے۔

366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْيَرِیُّ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِیُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

364- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 1[9 رقم الحديث: 76' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 70 رقم الحديث: 20' والبيهقي: سننه جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 1166 .

365- أخرجه الطبراني في الكبير الحديث: 2729 قال الحافظ الهيثمي: فيه حميد بن زينب ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 165 .

366- انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 187 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْيَرِيُّ

یہ حدیث حضرت حسن سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں احمد بن عمرو الحمیری اکیلے ہیں۔

367 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، وَاَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ مِنًى، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ کی مسجد میں تھے کہ آپ کے پاس دیہات سے کچھ لوگ آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر شی کون سی دی گئی ہے؟ فرمایا: اچھا اخلاق۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث اشعث بن سوار سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں۔

368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، فَيُؤْذُونَهُ، فَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ مؤمن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے' اُن کی تکلیف پر صبر کرتا ہے' وہ اس مؤمن سے افضل ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

367- أخرجه ابن حبان: موارد الظمآن رقم الحديث: 1924 . وذكره الحافظ المنذري: الترغيب والترهيب جلد3 صفحه408 رقم الحديث: 25 بلفظ أحسنهم خلقًا .

368- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4 صفحه266 رقم الحديث: 2507' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه1338 رقم الحديث: 4032' وأحمد: المسند جلد2 صفحه60 رقم الحديث: 5021 .

فَيُؤْذُونَهُ، فَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث از اعمش از حبیب' ابوبکر الداھری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زھیر بن عباد اکیلے ہیں۔

369 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يُعَدَّ ذٰلِكَ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' اس کو طلاق شمار نہیں کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف عطاء بن دینار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

370 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبَانَ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ فِرَاسٍ، وَبَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ' حج کے برابر ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث از سفیان از فراس صرف عبدالعزیز بن ابان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حامد

369- أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9 صفحه 280 رقم الحديث: 5262' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1104' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 269 رقم الحديث: 2203' والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحه 474 رقم الحديث: 1179' وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 661 رقم الحديث: 2052' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 51 رقم الحديث: 24236 .

370- أخرجه الترمذی: الحج جلد 3 صفحه 267 رقم الحديث: 939' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 996 رقم الحديث: 2991' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 17611 .

بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

371 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنَةُ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمْ عَمُودًا اَحْمَرَ قِبَلَ الْمَشْرِقِ فِي رَمَضَانَ، فَادَّخِرُوا طَعَامَ سَنَتِكُمْ، فَاِنَّهَا سَنَةُ جُوعٍ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مشرق کی جانب سے رمضان میں آگ کا سرخ ستون دیکھو تو تم ایک سال کی گندم اکٹھی کرلو' کیونکہ وہ بھوک کا سال ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنَةِ خَالِدٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث اُم عبداللہ بنت خالد سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن بشر اکیلے ہیں۔

372 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَشَرَةٌ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَغَيْرُهُمْ عَلَى جَبَلِ حِرَاءٍ اِذْ تَحَرَّكَ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ صِدِّيقٌ، اَوْ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن ابی سرح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دس صحابہ کے ساتھ' جن میں حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' زبیر اور دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم بھی شامل تھے' حراء پہاڑ پر تھے تو اچانک وہ حرکت کرنے لگا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حراء رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی' ایک صدیق' ایک شہید ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

373 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے والد

371- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه38 .

373- أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1صفحه386 رقم الحديث: 3274' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه362' وأبو

يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْ اَحَدِكُمْ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَدْرَاْهُ عَنْهُ، فَإِنْ اَبَى فَلْيُجَاهِدْهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب کوئی آدمی نمازی کے آگے سے گزرے تو نمازی اس کو روکے اگر وہ پھر بھی نہ رُکے تو اُس سے لڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث از رباح بن عبیدہ از عبدالرحمٰن بن ابوسعید صرف عمرو بن عثمان بن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔ قاسم بن مالک اسے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

374 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عِيسَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

375 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، حَدَّثَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے زیادتی سے فروخت کرنا

داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 182 رقم الحديث: 697' والنسائي: القبلة جلد 2 صفحه 52 (باب التشديد في المرورين يدى المصلي وسترته)' ومالك في الموطأ: قصر الصلاة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 33' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 384 رقم الحديث: 1411 بلفظ اذا كان أحدكم يصلي فلا يدع أحدًا يمر بين يديه' وليد رأه ما استطاع...... .

-374 أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 44 رقم الحديث: 5587 بلفظ لا تبتذوا في الدباء.....' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1577' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 135 رقم الحديث: 12078 .

-375 أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1209' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 245 رقم الحديث: 3348' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 536 رقم الحديث: 1243' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 238-240 (باب بيع التمر بالتمر متفاضلًا)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 163 .

اَنَّهُ، سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے اور گندم گندم کے بدلے فروخت کرنا برابری کے ساتھ جائز ہے جبکہ زیادتی کے ساتھ سود کے زمرے میں آتا ہے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے زیادتی کے ساتھ سود ہے۔

376 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ: الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے تھے اُس کو فرق کہا جاتا تھا اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

377 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَاهُ. اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِى مِنَ الْمَدِينَةِ، فَاَفْتِلُ قَلَائِدَهُ، ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور بھیجتے تھے میں اس کو ہار پہناتی تھی پھر آپ ﷺ ان چیزوں سے نہیں بچتے تھے جن سے محرم بچتا ہے۔

378 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

376- أخرجه البخارى: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 225' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 238' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 105 (باب ذكر القدر الذى يكتفى به الرجل من الماء للغسل)' والدارمى: الطهارة جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 750' ومالك فى الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحه 44 رقم الحديث: 68' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 42 رقم الحديث: 24144 .

377- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحه 635 رقم الحديث: 1698' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 957' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 151 رقم الحديث: 1758' والنسائى: المناسك جلد 5 صفحه 136 (باب هل يحرم اذا قلد؟)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1033 رقم الحديث: 3094' والدارمى: المناسك جلد 2 صفحه 100 رقم الحديث: 1936' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 92 رقم الحديث: 24578 .

378- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحه 685 رقم الحديث: 1757' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 964' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 215 رقم الحديث: 2003' والترمذى: الحج جلد 3 صفحه 271 رقم الحديث: 943' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 102 رقم الحديث: 3072' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 43

مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَاهُ. اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا كَانَتْ اَفَاضَتْ، وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ، وَحَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلْتَنْفِرْ

صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہوگیا' میں نے ان کے حیض کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لے گی؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اسی وقت آئی ہیں' انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف بھی کیا ہے اور اُن کو حیض عرفات سے واپسی پر آیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھاگ۔

379 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مِنْ خَثْعَمٍ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر فتویٰ پوچھا اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ کا فریضہ بندوں پر حج ہے' میرے باپ پر اب حج فرض ہوا لیکن وہ بہت بوڑھے ہیں' وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

380 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ، جَاءَ بِالنُّعْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ غلام میں نے

رقم الحديث: 24156 .

379- تقدم تخريجه .

380- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحه 250 رقم الحديث: 2586' ومسلم: الهبة جلد 3 صفحه 1241' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 640 رقم الحديث: 1367' ومالك في الموطأ: الأقضية جلد 2 صفحه 751 رقم الحديث: 39' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 332 رقم الحديث: 18412 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا الْعَبْدَ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَارْدُدْهُ

اپنے اس بیٹے کو بطور ہدیہ دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تُو نے اپنے تمام بیٹوں کو بطور ہدیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بھی واپس لے لے۔

381 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَبَّرَ نَخْلَةً، ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا، فَهُوَ لِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرَ النَّخْلِ، إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی کھجور کو پیوندکاری کی ہو پھر اس نے اس درخت کو فروخت کیا تو جو پھل ہوگا وہ اس کا ہوگا جس نے اس کھجور کی پیوندکاری کی ہوگی' ہاں اگر خریدنے والے نے شرط لگا دی تو اس کا ہو گا۔

382 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ، وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ، فَنَادَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا، فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سواری پر سوار پایا' اس حالت میں کہ وہ اپنے آباء واجداد کی قسم اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے آواز دی: خبردار! اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے آباء و اجداد کی قسمیں اُٹھاؤ' پس جو قسم اُٹھانا چاہے تو وہ اللہ کی قسم اُٹھائے' ورنہ خاموش رہے۔

383 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

381- أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحه 369 رقم الحديث: 2716 بلفظ من باع نخلًا قد أبرت......' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1173' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 106 رقم الحديث: 5486 .

382- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 532 رقم الحديث: 6108' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1267' وأبو داؤد: الأيمان والنذور جلد 3 صفحه 219 رقم الحديث: 3249' والترمذي: النذور والأيمان جلد 4 صفحه 110 رقم الحديث: 1534' ومالك في الموطأ: النذور والأيمان جلد 2 صفحه 480 رقم الحديث: 14' والدارمي: النذور جلد 2 صفحه 242 رقم الحديث: 2341' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 17 رقم الحديث: 4592 .

383- أخرجه البخاري: ليلة القدر جلد 4 صفحه 30 رقم الحديث: 2015 بلفظ أرى رؤياكم......' و مسلم: الصيام

ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أُرِیَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ، فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا، فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو لیلۃ القدر دکھائی گئی خواب میں رمضان کی آخری سات راتوں کو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری خوابیں سنی ہیں تمہاری خوابیں آخری سات راتوں کے موافق ہیں پس جو تم میں سے لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہے تو وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

384 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی آدمی کو اس کی جگہ سے ہرگز نہ اُٹھائے کہ پھر خود وہاں بیٹھے۔

385 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے نہ تم میں کوئی نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح بھیجے۔

386 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے

جلد2صفحه822، ومالك في الموطأ: الاعتكاف جلد 1صفحه321 رقم الحديث: 14، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه8 رقم الحديث: 4498 .

384- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه64 رقم الحديث: 6269، ومسلم: السلام جلد4صفحه1714، والترمذي: الأدب جلد 5صفحه88 رقم الحديث: 2749، والدارمي: الاستئذان جلد 2صفحه365 رقم الحديث: 2653، وأحمد: المسند جلد2صفحه169 رقم الحديث: 6067 .

385- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه105 رقم الحديث: 5142، ومسلم: النكاح جلد 2صفحه1032، وأبو داؤد: النكاح جلد2صفحه235 رقم الحديث: 2081، والترمذي: البيوع جلد3صفحه578 رقم الحديث: 1292، والنسائي: النكاح جلد6صفحه60-61 (باب خطبة الرجل اذا ترك الخاطب أو أذن له)، وأحمد: المسند جلد2صفحه30 رقم الحديث: 4721 .

386- أخرجه البخاري: مواقيت جلد2صفحه37 رقم الحديث: 552، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه435، وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه110 رقم الحديث: 414، والترمذي: الصلاة جلد 1صفحه330 رقم الحديث: 175،

ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ الَّذِى تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کی نمازِ عصر فوت ہوگئی اس کا مال اور خاندان تباہ ہوگئے۔

387 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا، مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: فتنے یہاں سے ہوں گے، فتنے یہاں سے ہوں گے، یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا، اس وقت آپ ﷺ کا چہرہ مشرق کی طرف تھا۔

388 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا مَمْلُوكٍ بَيْنَ شُرَكَاءَ، فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ، فَاِنَّهُ يُقَامُ فِيهَا لِلَّذِى اَعْتَقَ عَدْلٌ فَيُعْتَقُ اِنْ بَلَغَ مَالُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو غلام مشترک ہو اُن میں سے ایک اپنے حصے کا غلام آزاد کردے اور اگر اس کے پاس دوسرا حصہ آزاد کروانے کا مال ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ حصہ بھی آزاد کروادے۔

389 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

والنسائی: مواقیت جلد 1 صفحه 203 (باب التشديد فی تأخير العصر)، وابن ماجة: الصلاة جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 685، والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 306 رقم الحديث: 1231، ومالك فی الموطأ: وقوت جلد 1 صفحه 11 رقم الحديث: 21، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 103 رقم الحديث: 5454 .

387- أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحه 49 رقم الحديث: 7093، ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2228، ومالك: الاستئذان جلد 2 صفحه 975 رقم الحديث: 29، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 125 رقم الحديث: 5661 .

388- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 166 رقم الحديث: 6043 .

389- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9 صفحه 524 رقم الحديث: 5482 الحديث بلفظ من اقتنى كلبًا الا كلب ماشية أو ضاريًا نقص من عمله كل يوم قيراطان، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 120، والترمذی: الأحكام والفوائد جلد 4 صفحه 79 رقم الحديث: 1487، والنسائی: الصيد جلد 7 صفحه 166 (باب الرخصة فی امساك الكلب للصيد)، ومالك فی الموطأ: الاستئذان جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 13، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 199 رقم الحديث: 6347 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَقْتَنِي كَلْبًا، إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَتَّبِعَ الْكِلَابَ، فَنَقْتُلُهَا حَيْثُ وَجَدْنَاهَا مِنَ الْمَدِينَةِ

جو کوئی شوقیہ طور پر کتا رکھتا ہے تو اس کی نیکیاں ہر روز دو قیراط کے برابر کم ہوتی ہیں' سوائے رکھوالی یا شکاری کتے کے اور ہم کو کتے تلاش کرنے کا حکم دیتے' سو ہم مدینہ منورہ میں جہاں اُن کو پاتے' اُنہیں مار دیتے تھے۔

390 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ عِنْدَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ، أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ، إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت میں گزارے کہ اس کے سر کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

391 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا، فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَ، أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے اور اس کے ساتھ چلے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو زمین پر رکھ نہ دیا جائے۔

392 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

390- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5 صفحه 419 رقم الحديث: 2738' ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1249' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2862' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 295 رقم الحديث: 974' والنسائي: الوصايا جلد 6 صفحه 198 (باب الكراهية في تأخير الوصية)' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 901 رقم الحديث: 2699' ومالك في الموطأ: الوصية جلد 2 صفحه 761 رقم الحديث: 1' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 70 رقم الحديث: 5117 .

391- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 212 رقم الحديث: 1308' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 660' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 200 رقم الحديث: 3172' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 351 رقم الحديث: 1042' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 36 (باب الأمر بالقيام للجنازة)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 492 رقم الحديث: 1542' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 543 رقم الحديث: 15681

392- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5 صفحه 277 رقم الحديث: 2621 بلفظ العائد في هبته كالعائد في قيئه' ومسلم: الهبات جلد 3 صفحه 1240' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 288 رقم الحديث: 3538' والنسائي: الهبة جلد 6

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ، ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ، مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

کریم ﷺ نے فرمایا: جوصدقہ کر کے واپس لیتا ہے اُس کی مثال اُس کتے کی ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عِيسَى بْنُ جَابِرٍ الصَّعِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: ابْنُهُ عَنْهُ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا اِلَّا عَنِ ابْنِ رِشْدِينَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے صرف عیسیٰ بن جابر الصعیدی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کا بیٹا اکیلا ہے' ہم نے اسے صرف ابن رشدین سے لکھا ہے۔

393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالتَّحْزِينُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمِنَ الرُّؤْيَا مَا يُحَدِّثُ بِهِ الرَّجُلُ نَفْسَهُ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا، فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. وَاَكْرَهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ، وَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ، لِاَنَّهُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَاَصْدَقُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور غم دلانے والا خواب شیطان کی طرف سے ہے اور اچھا خواب بتایا کرو اور جب تم میں سے کوئی ایک بُرا خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو اور دو رکعت نفل ادا کرے اور میں نیند میں پیاس کو ناپسند کرتا ہوں اور قید ہونے کو پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ دین پر ثابت قدمی ہے اور مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے' قربِ قیامت میں تم میں سے جو جتنا سچا ہو گا اُس کا خواب بھی اتنا سچا ہو گا۔

صفحه 223 باب ذكر الاختلاف لخبر عبد الله بن عباس فيه' وابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 799 رقم الحديث: 2391' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 454 رقم الحديث: 3268 .

393- أخرجه البخارى: التعبير جلد 12 صفحه 422 رقم الحديث: 7017' ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحه 1773' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 306 رقم الحديث: 5019' والترمذى: الرؤيا جلد 4 صفحه 532 رقم الحديث: 2270' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 667 رقم الحديث: 10601 بلفظ اذا اقترب الزمان لم تكد رؤيا المؤمن تكذب'...... .

حَدِيثًا اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبیداللہ بن عمرو روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفرا کیلے ہیں۔

394 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ جب رکوع یا سجدہ کرتے تو ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ'' پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حماد سے صرف زید بن ابی اُنیسہ اور زید سے عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفرا کیلے ہیں اور حضرت ابن مسعود سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

395 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا' رسول اللہ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر! آپ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم زمین کو قبول کریں ایک دوسرے کے ٹیکس کے ساتھ یا ٹوٹی ہوئی چاندی کے ساتھ اور آپ نے ہمیں حجام کی کمائی

394- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 13012 . وبنحوه أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 388، والبزار جلد 1 صفحه 264 كشف الأستار وأبو يعلى وفي اسناد الثلاثة أبو عبيدة عن أبيه ولم يسمع منه' قاله الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 130 .

395- أخرجه الترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 658 رقم الحديث: 1384 . ولم يذكر ونهانا عن كسب الحجاد .

نَتَقَبَّلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرَاجِهَا اَوْ بِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ، وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى. وَرَوَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَغَيْرُهُ: عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعٍ نَفْسِهِ

یہ حدیث از ابوحصین از مجاہد سے از ابن رافع صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔ اسے ابوبکر بن عیاش وغیرہ از ابوحصین از مجاہد از رافع سے خود روایت کرتے ہیں۔

396 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، عن الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مِنْ عَدَنَ اِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ، مَاؤُهُ اَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، اَكْوَابُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا اَبَدًا، اَوَّلُ النَّاسِ يَرِدُ عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الشُّعْثُ رُئُوسًا، الدُّنُسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنَعَّمَاتِ، وَلَا تُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حوض مقامِ عدن سے عمان بلقاء تک ہے' اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار' دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' جو بھی اس سے ایک مرتبہ پیئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہیں ہوگا' لوگوں میں سب سے پہلے آنے والے فقراء مہاجرین ہوں گے جن کے سر پراگندہ ہیں' کپڑے گندے ہیں وہ جن کے ساتھ مالدار عورتیں نکاح نہیں کرتیں نہ اُن کے لیے بند دروازہ کھولتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

397 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور بضرور تم میں سے ہر

396- أخرجه الترمذی فی صفة القيامة رقم الحديث: 2444' وقال: هذا حديث غريب . وابن ماجة فی الزهد جلد 2صفحه1438 رقم الحديث: 4303' والامام أحمد فی مسنده جلد5صفحه325 رقم الحديث: 22430 .

397- أخرجه البزار رقم الحديث: 26913 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27213 .

مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ مَا نُوزِعْتُ اَحَدًا مِنْكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَاَقُولُ: هَذَا مِنْ اَصْحَابِي فَيُقَالُ: اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا بَعْدَكَ ۔ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَا يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ ۔ قَالَ: لَسْتَ مِنْهُمْ

ایک کے متعلق حوضِ کوثر پر جھگڑوں گا' میں کہوں گا کہ یہ تو میرے صحابی ہیں' تو مجھ سے کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعتیں ایجاد کی ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن لوگوں میں شامل نہ کرے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اُن میں سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث مسلم بن مشکم سے صرف یزید بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

398 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ بِمَا يُؤْمَرُونَ، وَسَيَكُونُ مِنْ بَعْدِهِمْ اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ، وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ، مَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے کہ جو ایسے ایسے عمل کریں گے جو اُن کو معلوم ہیں اور ایسے کام کریں گے جس کا اُن کو حکم دیا گیا' پھر اُن کے بعد عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو ایسے عمل کریں گے جو وہ جانتے نہیں ہوں گے اور ایسے کام کریں گے جن کا اُن کو حکم نہیں دیا گیا' جس نے اُن کا ساتھ نہیں دیا اُس نے اپنا ایمان محفوظ کر لیا اور جس نے اُن کا ساتھ دیا' اُس کا حشر اُن کے ساتھ ہی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ ، وَرَوَى الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ وَغَيْرُهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث از اوزاعی از زہری' سالم سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اور معافی بن عمران وغیرہ از اوزاعی از ابراہیم بن مرہ از زہری از ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں۔

399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین میں کوئی ایسا

399- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 30 (باب ما يتمنى أهل الجنة) .

سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ: نا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَاَنَّ لَهَا الدُّنْيَا، اِلَّا الشَّهِيدُ، فَاِنَّهُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً اُخْرَى، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

آدمی نہیں ہے جس کا اللہ کے ہاں بہتر ٹھکانہ ہو تو دنیا میں جانے کو پسند کرتا ہو' ماسوائے شہید کے کہ شہید تمنا کرے گا کہ وہ ایک مرتبہ پھر اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے' کیونکہ اس نے شہادت کی فضیلت دیکھ لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث زید بن واقد سے صرف ہیثم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ مِنْ مَغَازِيهِ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَاَتَيْنَاهُ فِيهِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: الْاِيمَانُ وَالْحِكْمَةُ هَاهُنَا اِلَى لَخْمٍ وَجُذَامٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے' پس ہم ایک جگہ اُترے' اس جگہ آپ تشریف لائے اور اپنے دست مبارک اُٹھائے اور فرمایا: ایمان اور حکمت دونوں لخم اور جذام کی طرف ہے (دونوں قبیلوں کے نام ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث از عروہ بن رویم از ابوکبشہ صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حَيَّانَ اَبِي النَّضْرِ قَالَ: لَقِيتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، اِنَّ ظَنَّ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَاِنَّ ظَنَّ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت حیان ابی النضر فرماتے ہیں کہ میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے ملا' آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں بندے کے گمان کے مطابق اس کے ساتھ ہوتا ہوں' یعنی اگر وہ اچھا گمان رکھتا ہے تو اچھا ہی ہوتا ہے اور اگر وہ بُرا گمان رکھتا ہے تو بُرا ہی ہوتا ہے۔

400- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه59 .

401- اخرجه الدارمي: الرقاق جلد 2صفحه395 رقم الحديث: 2731' وأحمد: المسند جلد 3صفحه596 رقم الحديث: 16022 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث یزید بن عبیدہ سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

402 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ زَيْدٍ الْبَكَالِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدِ السُّلَمِيَّ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَوْضُكَ الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْهُ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ الْبَيْضَاءِ اِلَى بُصْرَى، يَمُدُّنِي اللّٰهُ فِيهِ بِكُرَاعٍ لَا يَدْرِي اِنْسَانٌ مِمَّنْ خُلِقَ اَيْنَ طَرَفَيْهِ. فَكَبَّرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: اَمَّا الْحَوْضُ فَيَرِدُ عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَيَمُوتُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. فَاَرْجُو اَنْ يُورِثَنِي الْكُرَاعَ فَاَشْرَبَ مِنْهُ. وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يَشْفَعُ كُلُّ اَلْفٍ لِسَبْعِينَ اَلْفًا، ثُمَّ يَحْثِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِكَفَّيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ. فَكَبَّرَ عُمَرُ، وَقَالَ: اِنَّ السَّبْعِينَ الْاُولَى لَيُشَفِّعُهُمُ اللّٰهُ فِي آبَائِهِمْ، وَاَبْنَائِهِمْ، وَعَشَائِرِهِمْ، وَاَرْجُو اَنْ يَجْعَلَنِي اللّٰهُ فِي اِحْدَى الْحَثَيَاتِ الْاَوَاخِرِ. فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِيهَا فَاكِهَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيهَا شَجَرَةٌ تُدْعَى طُوبَى هِيَ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ کا حوض کیسا ہے جس کے متعلق آپ بیان کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ بیضاء سے بصریٰ تک کی مسافت جتنا لمبا ہے' اللہ عزوجل مقامِ کراع تک لمبا کر دے گا' کوئی انسان نہیں جانتا ہے کہ اس کی دونوں طرفیں کہاں ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہرحال حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے' وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں لڑتے تھے اور اللہ کی راہ میں مرتے تھے' میں اُمید کرتا ہوں کہ پیالے کا مجھے وارث بنایا جائے گا' میں اس سے پیوں گا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا' پھر ہر ہزار' ستر ہزار لوگوں کی شفاعت کرے گا' پھر میرا رب تبارک وتعالیٰ تین لپ بھرے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: پہلے ستر ہزار کی اللہ عزوجل اُن کے باپوں اور بیٹوں اور رشتہ داروں میں شفاعت قبول کرے گا اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اس آخری لپ میں مجھے بھی اللہ تعالیٰ ان میں سے کرے گا۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس

402- اِنظر: الثقات جلد 5 صفحه 191' وذكره البخاری' وابن أبی حاتم وسكتا عنه . انظر: الجرح والتعديل جلد 6 صفحه 320 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 17 صفحه 126-127' والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 18314 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 416-417 .

تُطَابِقُ الْفِرْدَوْسَ. فَقَالَ: اَیُّ شَجَرِ اَرْضِنَا تُشْبِهُ؟ قَالَ: لَيْسَ تُشْبِهُهُ مِنْ شَجَرِ اَرْضِكَ، وَلٰكِنْ اَتَيْتَ الشَّامَ؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنَّهَا تُشْبِهُ شَجَرَةً فِي الشَّامِ تُدْعَى الْجَوْزَةَ، تَنْبُتُ عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَنْتَشِرُ اَعْلَاهَا. قَالَ: فَمَا عِظَمُ اَصْلِهَا؟ قَالَ: لَوِ ارْتَحَلَتْ جَذَعَةٌ مِنْ اِبِلِ اَهْلِكَ لَمَا قَطَعَتْهَا حَتّٰى تَنْكَسِرَ تَرْقُوَتُهَا هَرَمًا. قَالَ: فِيهَا عِنَبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا عِظَمُ الْعُنْقُودِ مِنْهَا؟ قَالَ: مَسِيرَةُ شَهْرٍ لِلْغُرَابِ الْاَبْقَعِ، لَا يَنْثَنِي وَلَا يَفْتُرُ. قَالَ: فَمَا عِظَمُ الْحَبَّةِ مِنْهُ؟ قَالَ: هَلْ ذَبَحَ اَبُوكَ مِنْ غَنَمِهِ شَيْئًا عَظِيمًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَسَلَخَ اِهَابَهَا فَاَعْطَاهُ اُمَّكَ، فَقَالَ: ادْبَغِي هٰذَا، ثُمَّ افْرِي لَنَا مِنْهُ ذَنُوبًا نَرْوِي بِهِ مَاشِيَتَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ تِلْكَ الْحَبَّةَ تُشْبِعُنِي وَاَهْلَ بَيْتِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَامَّةَ عَشِيرَتِكَ

میں پھل ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس میں ایک درخت ہوگا جسے طوبیٰ کے نام سے پکارا جاتا ہے' وہ فردوس کے مشابہ ہوگا۔ اس نے عرض کی: ہماری زمین میں کون سا درخت اُس کے مشابہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زمین میں کوئی درخت اُس کے مشابہ نہیں ہے لیکن کیا تو شام گیا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک درخت ہے جو اُس کے مشابہ ہے اس کو جوزہ کہا جاتا ہے' وہ ایک شاخ پر اُگتا ہے' پھر اس کی ٹہنیاں پھیلتی جاتی ہیں۔ اس نے عرض کی: اس کی شاخ کی لمبائی کتنی بڑی ہوگی؟ فرمایا: اونٹ کا بچہ اس جگہ کو پار کرنا چاہے تو وہ بھی چل چل کر بوڑھا ہوجائے گا۔ اس نے عرض کی: اس میں انگور ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس کا خوشہ کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اتنا بڑا ہوگا کہ ایک تیز چلنے والا کوا ایک ماہ تک چلتا رہے' نہ بیٹھے اور نہ تھکے۔ اس نے عرض کی: اس انگور کا بیج کتنا بڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے والد نے اپنی بکری ذبح کی تھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کی کھال اُتار کر اس نے تیری ماں کو دی ہوگی' اس نے کہا: اس کو دباغت دے پھر ہمارے لیے اس سے بڑا ڈول بنا اس سے ہم اپنے جانوروں کو پانی پلائیں گے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! اس نے عرض کی: وہ بیج مجھے اور میرے گھر والوں کو سیر کروا دے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے عام رشتے داروں کے لیے بھی ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

یہ حدیث عتبہ بن عبد سے زید بن سلام کی حدیث کے علاوہ روایت نہیں کی گئی اور نہ زید سے معاویہ بن سلام اور یحییٰ بن ابی کثیر کے سوا کسی نے روایت کی۔

403 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَبِيًّا كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَمْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: كَمْ بَيْنَ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدم کے بعد کوئی نبی تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنے رسول ہیں؟ فرمایا: تین سو پندرہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوامامہ سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے، اسے روایت کرنے والے معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

404 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُلَيَّةَ، أَنَّ قَيْسًا الْكِنْدِيَّ، حَدَّثَهُ. أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْأَنْمَارِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَبِّي وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيَشْفَعُ كُلُّ أَلْفٍ لِسَبْعِينَ أَلْفًا، ثُمَّ يَحْثِي رَبِّي ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِكَفَّيْهِ. قَالَ قَيْسٌ: فَقُلْتُ لِأَبِي

حضرت ابوسعید الانماری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے رب نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا، ہر ایک ہزار، ستر ہزار کی شفاعت کریں گے، پھر میرا رب تین لپ بھر (سب کو) جنت میں ڈال دے گا۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا کہ آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

403- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 199 .

404- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 412 .

سَعِيدٍ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِأُذُنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ يَسْتَوْعِبُ مُهَاجِرِي أُمَّتِي، وَيُوَفِّي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَقِيَّتَهُ مِنْ أَعْرَابِنَا.

ہاں! میرے کانوں اور میرے دل نے اس کو یاد کیا ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میری اُمت کو میرے مہاجر گھیر لیں اور ہمارے دیہات سے باقی لوگوں کو اللہ عزوجل پورا کر دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْمَارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث ابوسعید الانماری سے اسی سند سے روایت ہے اُسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

405 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخٍ. أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِمِائَةِ مَفْصِلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم میں سے ہر انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ پیدا کیے گئے ہیں۔

406 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مِينَاءَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ، حَدَّثَاهُ، أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ.

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو جمعہ کو چھوڑتے ہیں ورنہ اللہ عزوجل ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر اُن کو غافلوں میں کر دے گا۔

405- أخرجه مسلم: الزكاة جلد2صفحه698، والبيهقي: سننه جلد4صفحه315 رقم الحديث: 7822 .

406- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2صفحه 591، والنسائي: الجمعة جلد 3صفحه73 (باب التشديد في التخلف عن الجمعة) وابن ماجة: المساجد جلد 1صفحه260 رقم الحديث: 794، وأحمد: المسند جلد 2صفحه115 رقم الحديث: 5559 .

407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَاَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتّٰى كَانَ عَشِيَّةٌ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، حَتّٰى طَلَعَت جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَاِذَا اَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَاتِهِمْ، بِظُعُنِهِمْ، وَنَعَمِهِمْ، وَشَائِهِمْ، اجْتَمَعُوا اِلَى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: تِلْكَ غَنَائِمُ الْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ـ ثُمَّ قَالَ: مَنْ حَارِسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ـ فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشِّعْبَ، حَتّٰى تَكُونَ فِي اَعْلَاهُ وَلَا نُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا حَسَسْنَاهُ ـ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ اِلَى الشِّعْبِ، حَتّٰى اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ، وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْشِرُوا، فَقَدْ جَائَكُمْ فَارِسُكُمْ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ، فَاِذَا هُوَ

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلے حنین کے دن' چلنے میں تھوڑا لیٹ ہوگئے یہاں تک کہ شام ہوگئی' نماز کا وقت ہوا' ایک فارس کا آدمی آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے آگے چلا' یہاں تک کہ میں فلاں فلاں پہاڑ پر جھانک کر دیکھا کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ سب کے سب اکٹھا ہوکر آئے ہیں یہاں تک کہ اُن کی عورتیں اور بکریاں اور چوپائے وہ بھی ہمراہ ہیں' یعنی حنین میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا: یہ مسلمانوں کا مالِ غنیمت ہے سارے کا سارا' اگر اللہ نے چاہا۔ پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ حضرت انس بن ابی مرثد الغنوی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! آپ نے فرمایا: سوار ہو! وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سامنے والی پہاڑی پر چڑھ جاؤ! اس اونچی پہاڑی پر ہمارے پاس رات ختم ہونے سے پہلے نہیں آنا ہے' جب ہم نے صبح کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھانے کی جگہ کی طرف نکلے' آپ نے دو رکعت ادا کیں۔ پھر فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑسوار کو کہیں پایا ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اس کو کہیں محسوس نہیں کیا کہ وہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کے لیے تثویب کہو تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے دوران ہی اس گھاٹی کی طرف دیکھنے لگے' جب نماز سے فارغ ہوئے اور سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: تم کو خوشخبری ہو کہ تمہارا گھڑسوار آ گیا ہے۔ ہم درختوں کے

407- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5618 .

قَدْ جَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي قَدِ انْطَلَقْتُ، حَتَّى كُنْتُ فِي اَعْلَى هٰذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشعبتين كِلْتَيْهِمَا، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

درمیان سے اس گھاٹی کی طرف دیکھنے لگے' وہ آیا یہاں تک کہ حضور ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس نے عرض کی: میں چلا یہاں تک کہ اس اونچی گھاٹی میں تھا جیسے مجھے آپ نے حکم دیا تھا' جب میں نے صبح کی تو میں نے دونوں گھاٹیوں پر جھانکا' میں نے کسی کو نہیں دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے واجب ہو گئی! تجھ پر کوئی حرج نہیں ہے' اگر تو اب کوئی عمل بھی نہ کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' معاویہ بن سلام اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

408 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ قَالَ: نا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ، لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر ماہ صبح کے وقت تین مرتبہ شہد چاٹا' اسے کوئی بڑی آزمائش نہیں پہنچے گی۔

409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَعَلَفَهُ، وَاَثَرُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا' اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

408- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد2صفحه1142 رقم الحديث: 3450 . في الزوائد: اسناده لين . ومع ذلك فهو منقطع .

409- وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه263 .

410- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه568 رقم الحديث: 6167' ومسلم: البر جلد 4صفحه203'

اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ، وَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ خَيْرٍ اَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي، غَيْرَ اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

ﷺ باہر نکلے تو ایک دیہاتی آیا' اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں' سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اسی کے ساتھ ہے جس سے تُو نے محبت کی۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو الْمَلِيحِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ غَيْرَ هَذَا

حضرت انس سے یہ حدیث ابوالملیح کے علاوہ اور کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

411 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقَطَّعُ اَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُونَ النَّاسَ بِمَا لَا يَفْعَلُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی زبانیں آگ کی قینچی کے ساتھ کاٹ رہے ہیں تو میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو اس چیز کا حکم دیتے تھے جسے وہ خود نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند نصف پنڈلی

والترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 595 رقم الحديث: 2385' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 128 رقم الحديث: 12019.

411- أخرجه البزار رقم الحديث: 11214. انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 279.

412- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 58 رقم الحديث: 4093' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1183 رقم الحديث: 3573' ومالك فى المؤطا: اللباس جلد 2 صفحه 914 رقم الحديث: 12.

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحٌ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

تک ہوتا ہے اور ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جو ٹخنوں سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ اَبِى اُنَيْسَةَ

یہ حدیث نعیم مجمر سے صرف علاء بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن ابی اُنیسہ اکیلے ہیں۔

413 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُو زُكَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتُ مِنْ دَدٍ، وَلَا دَدٍ مِنِّى. يَقُولُ: لَسْتُ مِنْ بَاطِلٍ، وَلَا بَاطِلٌ مِنِّى.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کھیل کود کرنے والا نہیں اور نہ کھیل کود میرا کام ہے اور فرمایا: میں باطل نہیں ہوں اور نہ ہی باطل کا مجھ سے تعلق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو اِلَّا اَبُو زُكَيْرٍ

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف ابوزکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنَا. فَقَالَ: تَكَاتَفَا وَلَا تَعَاصَيَا، وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اور معاذ بن جبل کو نبی کریم ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں وصیت فرمائیں! تو آپ نے فرمایا: نیکی کرنا اور گناہ نہ کرنا' آسانی پیدا کرنا اور تنگی نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ

یہ حدیث زہیر سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت

-413 أخرجه البزار رقم الحديث: 12913 .

-414 أخرجه البخاري: الجهاد جلد3صفحه1359' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1359 .

عُثْمَانَ

کرتے ہیں۔

415 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

حضرت عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے رکوع کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث از عاصم بن کلیب از حضرت عبدالجبار بن وائل صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يُقَاتِلُ عَصَبَةً، اَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند جھنڈے کے تلے قتل کیا گیا یا تعصب کے لیے لڑایا اُس کی مدد کی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث سوید بن حجر سے صرف حجاج بن حجاج الباہلی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قرعہ بن سوید اکیلے ہیں۔

417 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت اُم سلمہ رضی

415- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 957' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 295 رقم الحديث: 912 . والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 97 (باب موضع اليمين من الشمال في الصلاة)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 362 رقم الحديث: 1357' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 391 رقم الحديث: 18894 .

416- وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28916 .

417- انظر: مختصر الكامل للمقريزي رقم الحديث: 1574' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23 صفحه 360 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 22 صفحه 360 .

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْلُبُهَا، فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنْهَا أُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: مَاتَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحِلُّهَا دِبَاغُهَا، كَمَا يَحِلُّ خَلُّ الْخَمْرِ

اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ان کی ایک بکری تھی، جس کا وہ دودھ دوہتی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اس کو نہ پایا تو آپ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مرگئی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دباغت کے ساتھ اس کی کھال سے نفع نہیں اُٹھایا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مردار تھی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ دباغت کے ساتھ پاک ہو جاتی ہے جس طرح کہ شراب کا سرکہ حلال ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

418 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ، عَنْ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ الْوَازِعِ بْنِ الزَّارِعِ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، جَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْأَشَجُّ حَتَّى أَتَى عَيْبَتَهُ، فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحِلْمُ، وَالْأَنَاةُ فَقَالَ الْمُنْذِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت اُم ابان بنت وزاع بن زراع اپنے دادا الزارع سے روایت کرتی ہیں کہ وہ عبدالقیس کے وفد میں شریک تھے فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے جلدی جلدی اپنی سواریوں سے کجاوے اُتارے ہم نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ و پاؤں چومے منذر الاشج انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ عیبتہ آیا سوانہوں نے کپڑے پہنے پھر وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُن کے اندر دو باتیں ہیں جن کو اللہ پسند کرتا ہے: (۱) بردباری (۲) اور وقار۔ تو حضرت منذر نے فرمایا کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے دونوں باتیں میرے اندر رکھی ہیں جن کو اللہ اور اُس کا رسول پسند کرتے ہیں۔

418- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه275 رقم الحديث: 5313 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ أَبَانَ إِلَّا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث اُم ابان سے صرف مطر بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا أَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ، (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ) (البقرة: 193) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدْ قَاتَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ، فَاذْهَبْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ فَقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ

حضرت میمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے آپ سے اس آیت کے متعلق پوچھا: ''ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے'' (البقرہ:۱۹۳)۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کرتے تھے یہاں تک کہ فتنہ نہیں رہتا تھا' تو اور تیرے ساتھی جاؤ اور لڑو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف ابوالملیح ہی روایت کرتے ہیں۔

420 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَارَزَ عُقَيْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَجُلًا يَوْمَ مُؤْتَةَ فَقَتَلَهُ، فَنَفَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَسَلَبَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یوم موتہ کے دن ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقتول کی انگوٹھی اور سامان حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کو عطا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ اکیلے ہیں۔

421 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کے پاس تھا کہ ایک آدمی نے کہا: مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی

420- وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه334 .

421- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1499' وأحمد: المسند جلد4صفحه330 رقم الحديث: 18397 .

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا اُبَالِي اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَسْقِيَ الْحَاجَّ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا اُبَالِي اَنْ لَا اَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ اِلَّا اَنْ اَعْمُرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَقَالَ آخَرُ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ. فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ، وَقَالَ: لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلٰكِنْ اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ) (التوبة: 19) الْآيَةَ.

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

عمل کروں سوائے اس کے کہ میں صرف حاجیوں کو پانی پلاؤں۔ دوسرے نے کہا: مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ میں اسلام کے بعد کوئی عمل کروں سوائے اس کے کہ مسجد حرام کی تعمیر کروں۔ تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا افضل ہے اس سے جو تم کہتے ہو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا اور فرمایا: اپنی آوازوں کو رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بلند مت کرو اور یہ جمعہ کا دن تھا' لیکن جب میں نے جمعہ پڑھا تو میں آپ کے پاس گیا کہ اس کے متعلق پوچھوں جس میں تم اختلاف کر رہے تھے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ" (التوبہ: ١٩)۔

یہ حدیث حضرت نعمان سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

422 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا بُعِثَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُسْتَخْفٍ، فَقُلْتُ: مَا اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ. قُلْتُ: فَاللّٰهُ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: بِمَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: بِاَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ، وَتَكْسِرُوا الْاَوْثَانَ، وَتَصِلُوا الْاَرْحَامَ. قُلْتُ: نَعَمْ اَرْسَلَكَ، فَمَنْ تَبِعَكَ عَلَى هٰذَا؟ قَالَ: حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي: اَبَا بَكْرٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جس وقت آپ نے اعلانِ نبوت کیا' اس دن آپ کے پاس بہت کم صحابہ کرام تھے' میں نے عرض کی: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا نبی ہوں' میں نے عرض کی: نبی کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول' میں نے عرض کی: آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا دے کر بھیجا ہے؟ فرمایا: اللہ کی عبادت' بتوں کو توڑنے اور صلہ رحمی کرنے کے لیے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ کو بھیجا گیا' آپ کے ساتھ اس

422- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه569' وأحمد: المسند جلد4صفحه138 رقم الحديث: 17021 .

وَبِلَالًا، فَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ يَقُولُ: أَنَا رُبُعُ الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: أَتَّبِعُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَإِذَا سَمِعْتَ أَنَّا قَدْ ظَهَرْنَا، فَأْتِنَا

معاملہ میں کون ہے؟ فرمایا: ایک آزاد اور ایک غلام یعنی ابوبکر وبلال رضی اللہ عنہما۔ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں چوتھے نمبر پر تھا۔ میں اسلام لایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کی اتباع کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اپنی قوم کے پاس چلے جاؤ' جب تو سنے کہ ہم غالب ہوگئے ہیں تو آ جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ

یہ حدیث عباس بن سالم سے صرف محمد بن مہاجر ہی روایت کرتے ہیں۔

423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جو حکم تہبند کے متعلق فرمایا ہے وہی حکم قمیص کے متعلق بھی ہے۔

424 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَأَرَادَ الرُّجُوعَ إِلَيْهِ، تَرَكَ نَعْلَيْهِ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ

حضرت کعب بن ذہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالدرداء سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اُٹھتے اور آپ کا واپسی کا ارادہ ہوتا تو نشانی کے طور پر آپ اپنی نعلین مبارک یا جو بھی شے آپ کے پاس ہوتی' اس کو وہاں چھوڑ جاتے۔

425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی

423- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4095، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 150 رقم الحديث: 5895 .

424- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 265 رقم الحديث: 4854، والبيهقي: سننه جلد 6 صفحه 250 رقم الحديث: 11840 .

425- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 56 رقم الحديث: 20479، والحاكم: المستدرك جلد 4 صفحه 291 .

عِيسَى الطَّبَّاعِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ سَرِيَّةً فِي بَعْضِ الْوُجُوهِ، فَجَائَهُ الْبَشِيرُ يُبَشِّرُهُ، بِاَنَّ وَلِيَ اَمْرِ الْعَدُوِّ امْرَاَةٌ، فَخَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: هَلَكَتِ الرِّجَالُ حِينَ اَطَاعَتِ النِّسَاءَ

کریم ﷺ کے پاس تھے اور آپ نے ایک سریہ بھیجا ہوا تھا تو آپ کے پاس ایک خوشخبری دینے والا آیا اور عرض کی کہ دشمن کا معاملہ عورت کے سپرد ہے' تو آپ ﷺ سجدہ میں گر گئے' پھر آپ نے سر اُٹھایا اور آپ فرما رہے تھے: وہ مرد ہلاک ہو گئے جس وقت انہوں نے عورتوں کی اتباع کی۔

426 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: استحاضہ والی عورت ایک حیض کے ختم ہونے سے لے کر دوسرے حیض کے شروع ہونے تک کے لیے غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف سلمہ بن کلثوم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

427 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا. فَقَالَ: بَلْ اَدْعُو اللّٰهَ، ثُمَّ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا. فَقَالَ: بَلِ اللّٰهُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَتْ لِاَحَدٍ عِنْدِي مَظْلَمَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے آپ نرخ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں' پھر ایک اور آدمی آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے لیے نرخ مقرر کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ سے دعا کرتا ہوں' وہ بلند بھی کرتا ہے اور جھکاتا بھی ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اللہ سے اس حالت میں ملوں کہ میرے ذمہ کسی پر ظلم کرنا نہ ہو۔

427- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه85 بنحوه .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف علاء بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْاَفْطَسُ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، مِثْلَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی عبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو نبی کریم ﷺ کے فرمان کی طرح سبحانک اللّٰھم وبحمدک سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن یونس اکیلے ہیں۔

429 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّرِيِّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا هَارُونُ اَبُو الطَّيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَاَ بِالسُّؤَالِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سلام کرنے سے پہلے سوال کرے' اُس کا جواب نہ دو۔

430 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّرِيِّ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيُظْهِرْهُ، فَاِنَّ كَاتِمَ الْعِلْمِ يَوْمَئِذٍ كَكَاتِمِ مَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اس اُمت کے آخر والے لوگ پہلے لوگوں پر لعنت شروع کر دیں تو جس کے پاس علم ہو' اس کو اپنے علم کا اظہار کرنا چاہیے (یوں کہ اُن کے فضائل ومناقب بیان کیے جائیں) اگر وہ اپنے علم کو چھپائے گا تو اس دن علم چھپانے والا اس شخص کی طرح ہوگا جو حضرت محمد ﷺ پر نازل کیے گئے کو چھپاتا ہے۔

428- انظر: مختصر الكامل للمقريزی رقم الحديث: 2079 .

429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3518 .

430- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 97 رقم الحديث: 263 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

431 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا، لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمَائَةِ عَامٍ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کسی نے معاہد کو قتل کیا (یعنی جس کے ساتھ معاہدہ کیا ہوا تھا) تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو میل سے محسوس کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ شَيْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ

یہ حدیث شبیب بن شیبہ سے محمد بن سعید القرشی ہی روایت کرتے ہیں۔

432 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ عَلَى قِصَاصِ الشَّعَرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ بالوں کے گچھے پر سجدہ کررہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث حکیم بن عمیر سے صرف ابوبکر بن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں۔

433 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا: ''سو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر اپنا عذاب بھیجے' تمہارے

431- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه63 رقم الحديث: 20531 . أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه84 رقم الحديث: 2760' والنسائي: القسامة جلد8صفحه22 (باب تعظيم قتل المعاهد)' والدارمي: السير جلد 2 صفحه308 رقم الحديث: 2504 .

432- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه128 .

433- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5صفحه262 رقم الحديث: 3066' وأحمد: المسند جلد1صفحه215 رقم الحديث: 1470 .

قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (الانعام: 65)، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا كَائِنَةٌ، وَلَمْ يَأْتِ تَأْوِيلُهَا بَعْدُ.

اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے'' (الانعام: ۶۵)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوکر رہے گا' اس کے بعد اس کی کوئی تاویل نہیں آئے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حضرت سعد سے یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

434 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ إِخْوَانُ الْعَلَانِيَةِ، أَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ ـ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ؟ قَالَ: يَكُونُ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ، وَلِرَهْبَةِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایسی قوم ہوگی جو ظاہراً دوست اور اندر سے دشمن ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس وقت یہ لوگ کیسے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن میں سے بعض بعض سے رغبت رکھیں گے اور اُن میں سے بعض بعض سے ڈریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث حضرت معاذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی مریم اکیلے ہیں۔

435 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

434- والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 235' والبزار جلد 4 صفحه 105 كشف الأستار ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 289 .

435- أخرجه البخارى: الأحكام جلد 13 صفحه 228 رقم الحديث: 7224' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 451' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 147 رقم الحديث: 548' والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 217' والنسائى: الامامة جلد 2 صفحه 83 (باب التشديد فى التخلف عن الجماعة)' وابن ماجة: المساجد جلد 1 صفحه 259 رقم الحديث: 791' ومالك فى الموطأ: الجماعة جلد 1 صفحه 129

اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامُ، ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ آخُذُ حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ، ثُمَّ آتِي اَقْوَامًا فِي دُورِهِمْ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ، فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں' وہ اقامت پڑھے' پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں آگ کا ایک انگارہ لوں اور اُن لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں اور اُنہیں اُن کے گھروں کے اندر جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے صرف زید بن ابی اُنیسہ ہی روایت کرتے ہیں۔

436 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا، مِنْ ثَقِيفٍ يُكْنَى اَبَا تَمَامٍ اَهْدَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ يَا اَبَا تَمَامٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَسْتَنْفِقُ ثَمَنَهَا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی جس کی کنیت ابوتمام تھی' نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شراب کا مٹکا ہدیہ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوتمام! یہ حرام کی گئی ہے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کو فروخت کر کے پیسے لے لیں' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو پینا اور اس کی کمائی بھی حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبکر بن حفص سے صرف زید بن ابی اُنیسہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

رقم الحديث: 3' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 1274' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 327 رقم الحديث: 7347 .

436- وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 92 .

437 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَاْكُلَ وَنَتَزَوَّدَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں رکھتے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کھانے اور ذخیرہ کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

زید سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

438 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت ابراہیم بن جریر بن عبداللہ البجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حمید بن مالک سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

439 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قرآن پڑھاتے تھے' میں نے ان کو کھجوریں بطور ہدیہ دیں' وہ صبح

437- أخرجه مسلم: الأضاحي جلد3صفحه1562' والنسائي: الضحايا جلد 7صفحه206 (باب الاذن في ذلك)' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد 2صفحه484 رقم الحديث: 6' وأحمد: المسند جلد3صفحه474 رقم الحديث:15176 .

438- أخرجه مسلم: الطهارة جلد1صفحه227' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه156-157 رقم الحديث:93-94 .

439- انظر: الجرح والتعديل رقم الحديث:4316' وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:9814 .

الدَّوْسِيّ قَالَ: أَقْرَأَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْقُرْآنَ، فَأَهْدَيْتُ إِلَيْهِ قَوْسًا، فَغَدَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَلَّدَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقَلَّدَهَا مِنْ جَهَنَّمَ ـ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّا رُبَّمَا حَضَرْنَا طَعَامَهُمْ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ ـ فَقَالَ: أَمَّا مَا عُمِلَ لَكَ فَإِنَّكَ إِنْ أَكَلْتَهُ، فَإِنَّمَا تَأْكُلُهُ بِخَلَاقِكَ، وَأَمَّا مَا عُمِلَ لِغَيْرِكَ، فَحَضَرْتَهُ فَأَكَلْتَ مِنْهُ، فَلَا بَأْسَ بِهِ

کے وقت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس حالت میں کہ انہوں نے وہ کھجوریں اپنے گلے میں لٹکائی ہوئی تھیں' نبی کریم ﷺ نے اُن کو فرمایا: تم نے جہنم کا قلادہ ڈال رکھا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بسا اوقات اپنی کھانے والی اشیاء اکٹھی کرتے ہیں پھر اس سے کھاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے لیے کیا جائے تو تُو اس سے کھا' تُو اس سے اپنا حصہ کھائے گا اور اگر تیرے سوا کسی کے لیے کیا گیا اور وہ شی آ جائے تو نے اس سے کھایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث طفیل بن عمرو سے اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

440 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ أُمُّنَا خَدِيجَةُ؟ قَالَ: فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَغْوٌ فِيهِ وَلَا نَصَبٌ، بَيْنَ مَرْيَمَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ، قَالَتْ: أَمِنْ هَذَا الْقَصَبِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنَ الْقَصَبِ الْمَنْظُومِ بِالدُّرِّ، وَاللُّؤْلُؤِ، وَالْيَاقُوتِ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: ہماری والدہ خدیجہ کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے گھر میں جو بانسوں کا بنا ہوا ہے نہ اس میں لغویات ہیں اور نہ تھکاوٹ ہو گا' وہ حضرت مریم اور حضرت آسیہ زوجۂ فرعون کے درمیان ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: کیا ان بانسوں کا (گھر ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ موتی' ہیرے اور یاقوت کے ساتھ مزین بانسوں کا گھر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَاطِمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

یہ حدیث حضرت فاطمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اُن سے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

441 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

440- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22619 .

441- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 168 رقم الحديث: 371 . وانظر: مجمع الزوائد

نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ اَبُو سُفْيَانَ السُّرُوجِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ قَالَ: نَا اَبُو مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم بن مطرف اکیلے ہیں۔

442 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، يَرُدُّهُ اِلَى اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ، اعْتَكَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ: اِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ، فَهِيَ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَصَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَاعَةً بَعْدَ الْعَتَمَةِ، حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يَقُلْ شَيْئًا، وَلَمْ يَقُمْ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، قَامَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ يَوْمَ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالَ: اِنَّا قَائِمُونَ اللَّيْلَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، يَعْنِي: لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيَقُمْ. فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کے آخری عشرہ میں آیا تو نبی کریم ﷺ نے مسجد میں اعتکاف کیا' جب نبی کریم ﷺ نے بائیس (۲۲) رمضان کو عصر کی نماز پڑھی تو آپ نے فرمایا: ہم انشاء اللہ رات کو قیام کریں گے' جو قیام کرنا چاہتا ہے وہ قیام کرے۔ وہ رات تیئس (۲۳) رمضان کی تھی' سو نبی کریم ﷺ نے ہمیں عشاء کے بعد تہائی رات تک جماعت کے ساتھ نماز پڑھائی' پھر آپ چلے گئے' جب چوبیں رمضان کی رات آئی تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا اور نہ ہی قیام کیا' جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ چوبیں رمضان کی عصر کی نماز کے بعد کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: ہم انشاء اللہ رات کو قیام کریں گے' یعنی پچیسویں رمضان کی رات تو جو قیام کرنا چاہے وہ قیام کرے۔ پس نبی کریم ﷺ نے آدھی رات تک نماز پڑھائی' جب چھبیسویں رات تھی تو آپ کھڑے ہوئے

رقم الحديث: 5714.

442- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد5 صفحه205 رقم الحديث: 21566.

حَتّٰی ذَهَبَ نِصْفُ اللَّیْلِ، فَلَمَّا کَانَتْ لَیْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِینَ، قَامَ، فَقَالَ: اِنَّا قَائِمُونَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ یَعْنِی: لَیْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِینَ فَمَنْ شَاءَ اَنْ یَقُومَ فَلْیَقُمْ ۔ قَالَ اَبُو ذَرٍّ: فَتَجَلَّدْنَا لِلْقِیَامِ، فَقَامَ بِنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّیْلِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰی قُبَّةٍ فِی الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنْ کُنَّا لَقَدْ طَمِعْنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ تَقُومُ بِنَا حَتّٰی نُصْبِحَ قَالَ: یَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّكَ اِذَا صَلَّیْتَ مَعَ اِمَامِكَ، وَانْصَرَفْتَ اِذَا انْصَرَفَ، کُتِبَ لَكَ قُنُوتُ لَیْلَتِكَ"

اور فرمایا: ہم ان شاء اللہ قیام کریں گے‘ یعنی ستائیسویں رات کو تو جو قیام کرنا چاہے وہ کرے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قیام کی تیاری کی‘ تو نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ دو تہائی حصہ رات گزر گئی‘ پھر آپ پھر اس کے بعد آپ مسجد کے قبہ میں تشریف فرما ہوئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم طمع رکھتے ہیں کہ صبح تک قیام کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تُو نے اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھلی ہے تو تُو بھی چلا جا‘ جب وہ چلا گیا ہے‘ تیرے لیے ساری رات ہی کا قیام لکھا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث شریح بن عبید سے صرف صفوان بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

443 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَیْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ حُمَیْدٍ الْکِنْدِیِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَیٍّ، عَنْ اَبِی رَیْحَانَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْتَسَبَ اِلٰی تِسْعَةِ آبَاءٍ کُفَّارٍ یُرِیدُ بِهِمْ عِزًّا، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِی النَّارِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے نو کافر باپوں کی طرف عزت حاصل کرنے کے لیے نسبت کی‘ وہ اُن کے ساتھ جہنم میں وہ دسواں ہوگا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی رَیْحَانَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ

یہ حدیث ابوریحانہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں ابوبکر بن عیاش اکیلے ہیں۔

444 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَیْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَیِّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن

443- والحدیث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد4صفحه135 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه88 .

444- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه351 .

بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ، اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ. فَقَالَ: بِاللّٰهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدَيْكَ اَسْلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ. قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَإِ الْاَعْلَى. قَالَ: فَاقْرَأْ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ پر ایمان لایا اور آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا اور آپ سے علم حاصل کیا۔ کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی بات مستر دکر دی' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بھی وہاں ذکر ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے اور تیرے نسب کا ملاء اعلیٰ میں ذکر ہوتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! تب تو پڑھیے۔

445 - عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا جَزَاءُ الْحُمَّى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ، اَوْ ضَرَبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُمَّى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا اِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدِ نَبِيِّكَ، فَلَمْ يُمَسَّ اُبَيٌّ قَطُّ اِلَّا وَبِهِ حُمَّى

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بخار میں کیا جزاء ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا بخار مانگتا ہوں کہ وہ بخار مجھے تیری راہ میں نکلنے سے نہ روکے' اور نہ بیت اللہ کے حج سے' نہ تیرے نبی کی مسجد سے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی کو ہاتھ لگایا تو ایسا محسوس ہوا کہ اُن کو بخار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيٍّ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ

یہ دونوں حدیثیں معاذ بن محمد بن ابی سے صرف محمد بن عیسیٰ الطباع ہی روایت کرتے ہیں۔

446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کے ساتھ شادی کر دو' اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بڑا فساد ہو

445- والحديث أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 540 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30812 .

446- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 385 رقم الحديث: 1084' وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 632 رقم الحديث: 1967 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ، اِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف عبدالحمید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

447 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ: اسْتَكْثِرُوا هَذِهِ النِّعَالَ، فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا كَانَتَا فِي رِجْلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض غزوات میں فرمایا: جوتے کثرت سے پہنا کرو کیونکہ تم میں سے کوئی ایک مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک کہ دونوں جوتے اس نے پاؤں میں پہنے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث مثنیٰ سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

448 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْاَفْطَسُ، اَخُو اَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ، فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَسْاَلُهُ عَنْ جَاهِهِ، كَمَا يَسْاَلُهُ عَنْ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اپنے بندوں میں سے کسی بندے کو بلائے گا اور اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے گا اور اس سے اس کی عزت کے متعلق ایسے ہی پوچھے گا جس طرح اس کے مال کے متعلق پوچھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف سلیمان بن

447- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1660، وأبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 67 رقم الحديث: 4133، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 441 رقم الحديث: 14886 .

448- والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 15 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 349 .

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یوسف بن یونس اکیلے ہیں۔

449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو يَعْقُوبَ التَّمِيمِيُّ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَسَيَسْاَلُهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ: عَبْدِي مَا غَرَّكَ بِي؟ مَاذَا اَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی سے اللہ عزوجل فرمائے گا کہ میرے بندے تجھے میرے متعلق کس نے دھوکہ میں ڈالا تھا؟ تُو نے انبیاءِ کرام کی دعوت کیوں قبول نہیں کی؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ہلال الوزان سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

450 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عبیداللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

449- أخرجه الطبرانی فی الکبير جلد9صفحه182 رقم الحديث: 8899 .

450- أخرجه البخاری: الأذان جلد 2صفحه293 رقم الحديث: 769' ومسلم: الصلاة جلد 2صفحه115 رقم الحديث: 310' والترمذی: الصلاة جلد 1صفحه339' والنسائی: الافتتاح جلد2صفحه134 (باب القراء ة فيها بالتين والزيتون)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه272 رقم الحديث: 834' وأحمد: المسند جلد4 صفحه348 رقم الحديث: 18531 .

451- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِيمِيُّ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَّا تَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى تَطْعَمَ، وَلَا يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى تَرْجِعَ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عیدالفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے پہلے کچھ کھایا جائے اور عیدالاضحیٰ کے دن واپسی پر کھایا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ .

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے والے اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

452- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حمید سے صرف اسماعیل بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں اسحاق بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

453- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ خَلْفَهُ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ نے مردوں کی آواز سنی اپنے پیچھے سے، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا

451- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11صفحه141 رقم الحديث: 11296، والبزار رقم الحديث: 31211 کشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه202 .

452- أخرجه أبو داؤد: الطهارة: جلد 1صفحه36 رقم الحديث: 145، وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه149 رقم الحديث: 431 .

453- وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا شَأْنُكُمْ؟ قَالُوا: اَسْرَعْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا فَاتَهُ

ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نماز کی طرف جلدی کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو' تم میں سے ہر کوئی سکون سے آئے' جتنی نماز مل جائے اس کو پڑھ لو' جو رہ جائے اس کو بعد میں ادا کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

454 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَزْوَرَةِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكِ خَيْرُ اَرْضِ اللّٰهِ، وَاَحَبُّ اَرْضِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ، وَلَوْلَا اَنِّي اُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقامِ حزورہ پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو اللہ کی بہترین زمین ہے' مجھے اللہ کی زمینوں میں سے اللہ کی طرف تُو سب سے زیادہ پسند ہے' اگر مجھے تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں ہرگز نہ نکلتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابن زہری کے بھائی کے بیٹے سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

455 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ، فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا، وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا، وَاَرْضَى بِالْيَسِيرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں سے شادی کیا کرو کیونکہ وہ منہ کی زیادہ میٹھی ہوتی ہیں' اُن کا رحم بچہ جننے کے زیادہ قابل ہوتا ہے اور وہ تھوڑے پر ہی راضی ہو جاتی ہیں۔

454- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد3صفحه280 .

455- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه598 رقم الحديث: 1861 .

456 - وَعَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اخْتَارَنِي، وَاخْتَارَ لِي اَصْحَابًا، فَجَعَلَ لِي مِنْهُمْ وُزَرَاءَ، وَاَنْصَارًا، وَاَصْهَارًا، فَمَنْ سَبَّهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے چنا اور میرے لیے میرے صحابہ کو چنا' اُن میں سے میرے وزیر اور انصار اور سسرال بنائے' جو اُن کو گالی دے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عویم بن ساعدہ سے اسی سند سے ہی مروی ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن طلحہ تیمی اکیلے ہیں۔

457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَعَ الْمَدِينِ حَتَّى يَقْضِيَ دِينَهُ، مَا لَمْ يَكُنْ دِينُهُ فِيمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والے کے ساتھ ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دے' جب تک ایسا قرض نہ ہو جسے اللہ ناپسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

458 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، قَامَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا' صحابہ کرام نے اس کو دیکھا کہ وہ قیام سے عاجز ہے' صحابہ کرام نے فرمایا: فلاں کو کس نے عاجز کر دیا؟ تو رسول اللہ ﷺ

456- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد3صفحه632 .

457- أخرجه الدارمي: البيوع جلد2صفحه342 رقم الحديث:2595 .

458- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:9718 .

فَرَاَوْا فِی قِیَامِهِ عَجزًا فَقَالُوا: مَا اَعْجَزَ، فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكَلْتُمْ اَخَاكُمْ واغْتَبْتُمُوهُ

نے فرمایا: تم نے غیبت کر کے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن وردان سے حماد بن ابی حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

459 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ، وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو عورت نکاح میں نہ ہو اُس کو طلاق نہیں اور جو غلام ملکیت میں نہیں' اُس کو آزاد کرنا درست نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث صدقہ بن یزید سے صرف عبداللہ بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

460 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ الْحِجَارَةَ، فَيَجْمَعُهَا مَسْجِدًا فَيُصَلِّي اِلَيْهِ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا، اِذَا نَحْنُ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) (البقرة: 115)"

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' ہم ایک جگہ اُترے تو ایک آدمی پتھر لا رہا تھا' اُس نے مسجد میں پتھروں کو جمع کیا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگا' جب ہم نے صبح کی تو دیکھا کہ ہم قبلہ کے علاوہ کسی سمت میں منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اس رات قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ'' (البقرہ: ۱۱۵)۔

459- انظر: لسان الميزان رقم الحديث: 18713 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث عاصم بن عبیداللہ سے صرف ابوالربیع السمان ہی روایت کرتے ہیں۔

461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صُنِعَتْ لَهُ النُّورَةُ، وَدَخَلَ الْحَمَّامَ، سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَلَمَّا دَخَلَهُ وَوَجَدَ حَرَّهُ، وغَمَّهُ قَالَ: أَوَّهْ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، أَوَّهْ، أَوَّهْ، قَبْلَ أَنْ لَا يَنْفَعَ أَوَّهْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے جس کے لیے چونا بنایا گیا اور وہ حمام میں داخل ہوا' وہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام ہیں' جب وہاں داخل ہوئے تو وہاں گرمی اور غم پایا' فرمانے لگے: اللہ کے عذاب سے پناہ! پناہ! پناہ! اس سے پہلے کہ اس کو پناہ نفع نہ دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن مہدی اکیلے ہیں۔

462 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس والی عورتوں کی مدت (نفاس) چالیس دن مقرر کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا أَبُو خَالِدٍ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں۔

463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا مال زکوٰۃ دینے سے پاک ہوتا ہے۔

461- والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 1 صفحه 383' والطبرانى فى الكبير قاله الحافظ الهيثمى . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 210 .

462- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 284 .

463- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یوسف بن محمد سے صرف موسیٰ بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

464 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَذَنِيُّ، قَالَ نا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک گھر کی قیمت کے مہر پر شادی کی' اس گھر کی قیمت دس درہم تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث حمید سے صرف عمرو بن الازہر ہی روایت کرتے ہیں۔

465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُتْرَةُ الْإِمَامِ سُتْرَةُ مَنْ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الرَّبِيعُ

یہ حدیث عاصم سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ربیع اکیلے ہیں۔

466 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ الہوزنی فرماتے ہیں کہ وہ مؤذنِ رسول ﷺ حضرت بلال سے ملا' وہ مقامِ حلب میں مسواک کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے بلال! مجھے

464- أخرجه ابن عدى الكامل جلد5صفحه1785 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

465- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه65 .

466- أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه252' والبيهقى: سننه جلد1صفحه261 رقم الحديث: 798 .

عَبْدُ اللّٰهِ الْهَوْزَنِیُّ، اَنَّهُ لَقِیَ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَسَوَّكُ بِحَلَبَ قَالَ: فَقُلْتُ: یَا بِلَالُ، حَدِّثْنِی کَیْفَ کَانَ مِهْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا کَانَ لَهُ شَیْءٌ، کُنْتُ اَنَا الَّذِی اِلَی ذٰلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰی تُوُفِّیَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. وَکَانَ اِذَا اَتَاهُ الْاِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِیًا، یَاْمُرُنِی بِهٖ، فَاَنْطَلِقُ، وَاَسْتَقْرِضُ فَاَشْتَرِی الْبُرْدَةَ، فَاَکْسُوهُ، وَاُطْعِمُهُ، حَتّٰی اعْتَرَضَنِی رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِکِینَ، فَقَالَ لِی: یَا بِلَالُ، اِنَّ عِنْدِی سَعَةٌ، فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنِّی، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا کَانَ ذَاتَ یَوْمٍ تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِاُؤَذِّنَ لِلصَّلَاةِ، فَاِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ اَقْبَلَ فِی عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَّارِ. فَلَمَّا رَآنِی قَالَ: یَا حَبَشِیُّ، قُلْتُ: لَبَّیْكَ. فَتَجَهَّمَنِی، وَقَالَ قَوْلًا غَلِیظًا، فَقَالَ: اَتَدْرِی کَمْ بَیْنَكَ وَبَیْنَ الشَّهْرِ؟ قُلْتُ: قَرِیبٌ. قَالَ: اِنَّمَا بَیْنَكَ وَبَیْنَهُ اَرْبَعٌ، فَآخُذُكَ بِالَّذِی لِی عَلَیْكَ، فَاِنِّی لَمْ اُعْطِكَ الَّذِی اَعْطَیْتُكَ مِنْ کَرَامَتِكَ، وَلَا کَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَیَّ، وَلٰکِنِّی اِنَّمَا اَعْطَیْتُكَ لِآخُذَكَ عَبْدًا، فَاَرُدَّكَ تَرْعَی لِی الْغَنَمَ، کَمَا کُنْتَ تَرْعَی قَبْلَ ذٰلِكَ. فَاَخَذَ فِی نَفْسِی مَا یَاْخُذُ فِی اَنْفُسِ النَّاسِ. فَانْطَلَقْتُ، ثُمَّ اَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ، حَتّٰی اِذَا صَلَّیْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی اَهْلِهٖ. فَاسْتَاْذَنْتُ عَلَیْهِ، فَاَذِنَ لِی؛ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِی کُنْتُ اَدَّنْتُ مِنْهُ قَالَ لِی: کَذَا

بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا روزمرہ کا کام کاج کیا تھا؟ حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ کچھ بھی نہیں کرتے تھے میں آپ کے ساتھ رہا ہوں' جب سے آپ نے اعلانِ نبوت فرمایا' اس وقت سے لے کر آپ کے وصال مبارک تک' آپ کے پاس جب کوئی مسلمان آدمی آتا تھا آپ اس کو ننگا دیکھتے' مجھے آپ اس کے متعلق حکم دیتے' میں جاتا اور میں قرض لیتا۔ پس میں اس کے لیے چادر خریدتا پھر میں اس کو پہناتا اور اس کو کھلاتا یہاں تک کہ میرا سامنا مشرکوں میں سے ایک آدمی سے ہوا۔ مجھے اس نے کہا: اے بلال! میرے پاس گنجائش ہے تُو قرض صرف مجھ سے ہی لیا کر' میں نے ایسے ہی کیا۔ جب ایک دن میں وضو کر رہا تھا تو میں نماز کی اذان کے لیے اُٹھا' دیکھا ایک مشرک تاجروں کے ایک گروہ کے ساتھ آ رہا ہے' جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے کہا: اے حبشی! میں نے کہا: حاضر ہوں! وہ میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا اور سخت بات بھی کہی۔ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے درمیان اور میرے درمیان قرض کے کتنے مہینے مہلت رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: قریب ہے! اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان چار ماہ رہ گئے ہیں' میں نے آپ سے وہ لینے ہیں جو میرا قرض آپ کے ذمہ ہے' میں نے تجھے نہ اس لیے دیئے تھے کہ تُو قابلِ عزت ہے اور نہ اس لیے کہ آپ کے صاحب کے مجھ پر کوئی احسان ہیں' میں نے تمہیں دیئے تھے تاکہ میں تجھے غلام بناؤں' میں تجھے واپس لے آؤں گا' تُو میری بکریاں

وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَأْذَنْ لِي أَنْ آتِيَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ مَا يَقْضِي عَنْهُ. فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلِي، فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَنَعْلِيَّ عِنْدَ رَأْسِي، وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِيَ الْأُفُقَ. فَلَمَّا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتَّى انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلُ. فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ، فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو: يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ. فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ، عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ. فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَأْذَنْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْشِرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللّٰهُ بِقَضَائِكَ. فَحَمِدْتُ اللّٰهَ. فَقَالَ: أَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْأَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ: إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ، فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسْوَةً، وَطَعَامًا أَهْدَاهُ إِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ، ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ. فَفَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَلَفْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلَاةِ الصُّبْحِ. حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجْتُ إِلَى الْبَقِيعِ، فَجَعَلْتُ إِصْبَعِي فِي أُذُنِي، فَنَادَيْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ. فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْضِي، حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْأَرْضِ، حَتَّى فَضَلَ فِي يَدَيَّ

چرائے گا جس طرح اس سے پہلے چراتا تھا۔ میرے دل میں بات آئی جولوگوں کے دل میں آتی ہے' میں چلا' پھر میں نے نماز کے لیے اذان دی یہاں تک کہ جب میں نے عشاء کی نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ اپنے گھر چلے گئے' میں نے آپ سے اجازت چاہی تو مجھے اجازت دی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مشرک نے جس سے میں قرض لیتا تھا' اس نے مجھے اس طرح اس طرح کہا ہے اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے اس کا قرض ادا کیا جائے اور میرے پاس نہیں ہے' یہ تو میرے لیے رسوائی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ بعض اُن احباب کی طرف چلا جاؤں جو مسلمان ہوئے ہیں یہاں تک کہ اللہ اور اس کا رسول مال دیں جس سے قرض ادا ہو جائے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر آیا' میں نے اپنی تلوار اور تھیلی اور جوتیاں اپنے پاس رکھیں' پس میں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا' جب میں تھوڑی دیر کے لیے سویا' میں اُٹھا جب رات ہوئی میں سو گیا یہاں تک کہ پو پھٹ پڑی' میں نے جانے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا' وہ مجھے بلانے لگا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' میں چلا یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ کے پاس چار سواریاں تھیں جن پر سامان تھا' پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے اجازت مانگی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے خوشخبری ہو! بے شک اللہ نے آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے مال دے دیا ہے۔ میں نے اللہ کی حمد کی' آپ

أُوقِيَّتَيْنِ، اَوْ أُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ. ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِهِ، فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: اَفَضَلَ شَيْءٌ؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: انْظُرْ اَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا، فَإِنِّي لَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ. فَلَمْ يَأْتِنَا اَحَدٌ حَتَّى اَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِي لَمْ يَأْتِنَا اَحَدٌ، فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى اَصْبَحَ، وَصَلَّى الْيَوْمَ الثَّانِي حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَائَهُ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا فَاَطْعَمْتُهُمَا، وَكَسَوْتُهُمَا، حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ اَرَاحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَبَّرَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ شَفَقًا مِنْ اَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذٰلِكَ. ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ اَزْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ امْرَاَةٍ، حَتَّى اَتَى مَبِيتَهُ، فَهٰذَا الَّذِي سَاَلْتَنِي عَنْهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: کیا چار سواریاں یہاں موجود نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے جو غلام ہیں ان پر اور سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ فدک کے بادشاہ نے ہم کو ہدیہ بھیجا ہے اِن کو لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ سو میں نے ایسے ہی کیا' میں نے اُن سواروں سے سامان اُتارا پھر میں نے کپڑے میں باندھا' پھر میں صبح کی اذان دینے کے لیے اُٹھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی میں جنت البقیع کی طرف نکلا' میں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھیں' میں نے آواز دی: جس نے رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہو لے لے' وہ آئے اور لے لے۔ میں مسلسل قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ پر قرض باقی ہی نہیں رہا کسی کا بھی زمین میں' یہاں تک کہ دو یا ایک اور اوقیہ میرے ہاتھ میں باقی رہا۔ پھر میں مسجد کی طرف چلا' جب دوپہر کا وقت چلا گیا اور جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں اکیلے بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: بے شک اللہ نے ہر شی کا قرض ادا کر دیا جو اس کے رسول پر تھا' کوئی شی باقی نہیں رہی۔ آپ نے فرمایا: کیا کوئی شی باقی رہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دیکھو! میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے اس سے راحت حاصل نہ ہو' ہمارے پاس لینے کے لیے کوئی نہیں آیا یہاں تک کہ شام ہوگئی۔ سو جب رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھائی تو مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: کیا کیا؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے'

ہمارے پاس کوئی نہیں آیا۔ آپ نے رات مسجد میں گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی' دوسرے دن نماز پڑھائی یہاں تک کہ دوسرا دن آیا' اس کا آخری حصہ آیا تو دو سوار آئے' میں ان کے پاس گیا' میں نے اُن دونوں کو کھلایا اور پہنایا یہاں تک کہ آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: کیا کیا جو تیرے پاس مال تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ نے آپ کو اس سے راحت دی ہے' یارسول اللہ! آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد کی' ڈرتے ہوئے کہ (مجھے) موت اس حالت میں نہ آئے کہ وہ مال میرے پاس ہو۔ پھر میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو سلام کیا یہاں تک کہ رات آپ نے وہاں گزاری' یہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بِلَالٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث بلال سے اسی اسناد سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

467 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زيد بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ، أَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ الْيَهُودِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً كَادَ يَسْقُطُ مِنْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: أَوَلَا تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ بِهِ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا کہ آپ کے پاس یہود کے علماء کا گروہ آیا' انہوں نے کہا: السلام علیک یا محمد! میں نے اُن کو دھکا دیا' قریب تھا کہ وہ گر جاتے' میں نے کہا: کیا تم یارسول اللہ نہیں کہہ سکتے؟ یہودی نے کہا: ہم اسی نام سے پکارتے ہیں جس نام سے آپ کو آپ کے خاندان کے لوگ پکارتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام محمد ہے جو میرے گھر والوں نے میرا نام رکھا ہے۔ اس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس کچھ

467- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد1 صفحه261 رقم الحديث: 798 .

اَهْلُهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ اَهْلِي ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي، فَنَكَتَ بِعُودٍ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ . فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اَيْنَ النَّاسُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجَسْرِ . قَالَ: فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً؟ قَالَ: فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا تَحِيَّتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ . قَالَ: فَمَا غَدَاؤُهُمْ عَلَى اِثْرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي يَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا . قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا . قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ لَا يَعْلَمُهُ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ، اَوْ رَجُلَانِ. قَالَ: يَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي. قَالَ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ . فَقَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ، فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِيُّ الرَّجُلِ مَنِيَّ الْمَرْاَةِ، اَذْكَرَا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاِذَا عَلَا مَنِيُّ الْمَرْاَةِ مَنِيَّ الرَّجُلِ، آنَثَا بِاِذْنِ اللّٰهِ. فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَاِنَّكَ نَبِيٌّ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلَنِي عَمَّا سَاَلَنِي عَنْهُ، وَمَا لِي عِلْمٌ بِشَيْءٍ مِنْهُ، حَتَّى اَتَانِي اللّٰهُ بِهِ

سوال کرنے کے لیے آیا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر میں نے تجھے جواب دیئے تو تجھے کوئی شے نفع دے گی؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' آپ نے اپنی چھڑی مبارک زمین پر رکھ دی جو آپ کے پاس تھی اور فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا: جس دن زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے' اُس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جسر کے علاوہ اندھیرے میں تھے' اس نے کہا: سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ فرمایا: مہاجرین فقراء۔ اس نے کہا: جنتی جس وقت جنت میں داخل ہوں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا: مچھلی کی کلیجی۔ اُس نے کہا: اس کے بعد کیا دیا جائے گا؟ فرمایا: اُن کے لیے جنت سے مچھلی دی جائے گی جس کو وہ اس کے اطراف سے کھائیں گے۔ اُس نے کہا: وہ کیا پئیں گے؟ فرمایا: سلسبیل نامی چشمہ سے پئیں گے۔ اُس نے کہا: آپ نے سچ کہا' میں آپ سے ایسی شے کے متعلق کچھ سوال پوچھوں گا جس کو اس زمین میں صرف ایک نبی یا ایک یا دو آدمی جانتے ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے تجھے بیان کیا تو تجھے نفع ہوگا؟ اس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' کہنے لگا: میں آپ سے بچے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں (کہ وہ ماں یا باپ کے کس طرح مشابہ ہوتا ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے' جب دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کا پانی غالب آ جائے تو لڑکا اور اگر عورت کا

پانی غالب آ جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے' اللہ کے حکم سے۔ اُس یہودی نے کہا: آپ نے سچ کہا' آپ بے شک نبی ہیں۔ پھر وہ مڑا اور چلا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا کچھ بھی علم میرے پاس نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مجھے اس کا علم دیا۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ مکمل حدیث حضرت ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام اکیلے ہیں۔

468 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَاُوا الْقُرْآنَ، فَاِنَّهُ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِاَصْحَابِهِ، اقْرَاُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ؛ فَاِنَّهُمَا يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، اَوْ غَيَايَتَانِ، اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا، اقْرَاُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ؛ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا' زہراوین پڑھا کرو یعنی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھا کرو' یہ دونوں قیامت کے دن اپنے قاری پر بادلوں کی طرح سایہ کیے ہوئے ہوں گے' یا پرندوں کی طرح صف در صف سایہ کئے ہوں گی' سورۂ بقرہ پڑھا کرو کہ اس کا پڑھنا برکت ہے اور چھوڑ دینا حسرۃ ہے' اسے کوئی بھی باطل کرنے کی ہمت نہیں رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زید سے صرف معاویہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

469 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

468- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه553' وأحمد: المسند جلد5صفحه295 رقم الحديث: 22208 .

469- أخرجه الترمذى: الفتن جلد4صفحه494 رقم الحديث: 2210 .

تَوْبَةَ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَمِلَتْ اُمَّتِي خَمْسَ عَشْرَةَ خَصْلَةً، حَلَّ بِهَا الْبَلَاءُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا هِيَ؟ قَالَ: اِذَا كَانَ الْفَيْءُ دُوَلًا، وَالْاَمَانَةُ مَغْنَمًا، وَالزَّكَاةُ مَغْرَمًا، وَاَطَاعَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ، وَعَقَّ اُمَّهُ، وَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَبَرَّ الرَّجُلُ صَدِيقَهُ، وَجَفَا اَبَاهُ، وَاُكْرِمَ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ، وَكَانَ زَعِيمُ الْقَوْمِ اَرْذَلَهُمْ، وَاتُّخِذَتِ الْقِيَانُ، وَالْمَعَازِفُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبِسُوا الْحَرِيرَ، فَانْتَظِرُوا مَسْخًا، وَخَسْفًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت میں پندرہ کام ہونے لگیں تو اُن پر آزمائشیں آئیں گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (۱) جب مال فے ذاتی مال سمجھا جائے (۲) امانت میں خیانت کی جائے (۳) زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے (۴) آدمی اپنی بیوی کی اطاعت کرنا شروع کر دے اور اپنی ماں کی نافرمانی کرنے لگے (۵) مسجدوں میں آوازیں اونچی ہونا شروع ہو جائیں (۶) آدمی اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے اور اپنے باپ سے بُرائی (۷) آدمی کی عزت اس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے کی جائے (۸) قوم کا بدترین آدمی حکمران بن جائے (۹) رنڈیاں عام ہو جائیں (۱۰) گانے عام ہو جائیں (۱۱) شرابیں پی جائیں (۱۳) ریشم پہنا جائے تو اس وقت شکلیں بگڑنے اور دھنسنے کا انتظار کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

470 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: صَبْرًا صَبْرًا، خَالِقُوا النَّاسَ بِاَخْلَاقِهِمْ، وَخَالِفُوهُمْ فِي اَعْمَالِهِمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! وہ حالت کیسی ہوگی جب تُو بُرے لوگوں میں رہے گا؟ آپ نے اپنی انگلیاں اس طرح اپنی انگلیوں میں ڈالیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ مجھے آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: صبر کرنا' صبر کرنا' لوگوں کے ساتھ اخلاق کے ساتھ پیش آنا اور اُن کے کاموں میں اُن کی مخالفت کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے ہی مروی ہے

470- وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه 285-286 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَوْبَةَ

اسے روایت کرنے میں ابوتوبہ اکیلے ہیں۔

471 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ وَهَمُّهُ الدُّنْيَا، فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ، وَمَنْ لَمْ يَهْتَمَّ بِالْمُسْلِمِينَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ اَعْطَى الذُّلَّ مِنْ نَفْسِهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا کی تنگی پر صبح کی' اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی شی نہیں اور جو مسلمانوں کے غم میں شریک نہیں ہوتا اُس کا تعلق اُن سے نہیں ہے' جس نے بغیر کسی وجہ کے بغیر مجبور کئے چاہتے ہوئے اپنے آپ کو ذلیل کیا' اُس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یزید بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

472 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ الشَّعْثِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اَوْ اَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ) (الاحقاف: 4) قَالَ: جَوْدَةُ الْخَطِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے بارے بیان کرتے ہیں: ''اَوْ اَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ'' سے مراد خوش خطی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْاَزْهَرِ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن الازہر ہی روایت کرتے ہیں۔

473 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ قَالَ: نا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ: نا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ: اَيْنَ حَالُنَا مِنْ حَالِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ نُشِرُوا مِنَ الْقُبُورِ مَا عَرَفُوكُمْ اِلَّا اَنْ يَجِدُوكُمْ قِيَامًا تُصَلُّونَ

حضرت یزید بن خمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر سے پوچھا: جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں وہ کس حالت پر ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک ہے' اللہ کی قسم! اگر اُن کو قبروں سے نکالا جائے تو آپ اُن کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے پائیں گے۔

471- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه251 .

472- انظر: الميزان رقم الحديث: 22513 . انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه195 .

473- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه23 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ. تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عبداللہ بن بسر سے صرف یزید بن خمیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ عُمْرَى، فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ، يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبٍ، اَوْ اَرْقَبَ رُقْبَى فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْعُمْرَى

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی عمریٰ کرتا ہے تو وہ اسی کے لیے ہے اور جو اس کے بعد آئیں گے وہ ان کے لیے ہوگی' وہ شے وراثت در وراثت بعد میں چلے گی اور جو چیز بطور رقبیٰ دی جائے وہ بھی بمنزلہ عمریٰ کے ہے۔

فائدہ: عمریٰ کہتے ہیں: ایک ایسے معاملہ کو جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا اصلی مالک کی زندگی بھر کیلئے دی جاتی ہے' موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

فائدہ: رقبیٰ کہتے ہیں: دو آدمی ہوں اُن میں ایک یہ کہے: یہ مکان لے لو اگر میں مر گیا تو یہ مکان تیرا ہے' اگر تو مر گیا تو دوبارہ مکان میرا ہوگا۔

هَكَذَا رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

اسے حفص بن میسرہ' ابن زبیر سے روایت کرتے ہیں۔

475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَاِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ اِقَامَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست رکھنا نماز کی خوبی سے ہے۔

474- أخرجه النسائي: العمرى جلد6صفحه233-232 (باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه) بلفظ أيما رجل أعمر رجلًا عمرى له ولعقبه' فهي له ولمن يرثه من عقبه موروثه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4صفحه159 (باب في العمرى) .

475- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه220 رقم الحديث: 12847 .

الصَّفِّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عُمَرَ

اسے مسعر سے صرف بشر بن السری ہی روایت کرتے ہیں اور بشر سے صرف ابن ابی عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

476 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

اسے ابن عجلان سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي، وَاِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِي، وَاَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ وَلَدِي، وَاِنِّي لَاَكُونُ فِي الْبَيْتِ، فَاَذْكُرُكَ فَمَا اَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ، فَاَنْظُرُ اِلَيْكَ، وَاِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِي وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ اَنَّكَ اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَاِنِّي اِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ اَنْ لَا اَرَاكَ. فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور مجھے اپنے خاندان سے اور اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں سے بھی زیادہ محبوب ہیں' جب آپ مجھے یاد آتے ہیں تو جب تک آپ کے پاس نہ آ جاؤں اُس وقت تک مجھے صبر نہیں آتا ہے' حتیٰ کہ میں آپ کی زیارت کے لیے آ جاتا ہوں اور جب مجھے اپنی موت اور آپ کا وصال مبارک یاد آتا ہے تو مجھے یقین ہے کہ آپ تو جنت میں انبیاء کے ساتھ اعلیٰ مقام پر ہوں گے' میں

476- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11صفحه85 رقم الحديث: 6290' ومسلم: السلام جلد 4صفحه1717' والترمذی: الأدب جلد 5صفحه128 رقم الحديث: 2825' وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1241 رقم الحديث: 3775' ومالك فی الموطأ: الكلام جلد2صفحه989 رقم الحديث: 14 .

477- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه26 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه10 .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی نَزَّلَ جِبْرِیلُ بِهٰذِهِ الْآیَةِ: (وَمَنْ یُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِینَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ) (النساء: 69) الْآیَةَ

جب جنت میں داخل ہوں گا تو مجھے خوف ہے کہ میں آپ کو دیکھ نہیں سکوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کا ابھی کوئی جواب بھی نہیں دیا یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے: ''وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ'' جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے انبیاء اور صدیقین میں سے (النساء:٦٩)۔

478 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ النَّبِیُّ: لَیْسَ عَلَی الْاَمَةِ حَدٌّ حَتّٰی تُحْصَنَ، فَاِذَا اُحْصِنَتْ بِزَوْجٍ، فَعَلَیْهَا نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لونڈی پر حد نہیں ہے جب تک کہ وہ شادی نہ کروالے جب اس کی شادی ہو جائے تو اس پر (زنا کروانے کی صورت میں) آزاد عورت کے مقابلے میں آدھی سزا ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ تُوطَاَ الْحَامِلُ حَتّٰی تَضَعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ حمل جن لے۔

480 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

478- انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 27316 .

479- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه9 .

480- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 45 رقم الحديث: 181، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 82، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 83 (باب الوضوء من مس الذكر)، ومالك في الموطأ: الطهارة جلد 1 صفحه 42 رقم الحديث: 58، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 161 رقم الحديث: 479، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 435 رقم الحديث: 27361 .

نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگایا' اس کو وضو کرنا لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مالک سے صرف ابوعلقمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

481 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّالِمِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ لَا يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ اَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٌ اِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا، اِلَيْنَا اِلَيْنَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ: مَا تَرَى هَذَا الرَّجُلَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ، وَاَنْتَ هُوَ يَا اَبَا بَكْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی داخل ہو گا' اس کے لیے جنت میں ہر گھر والا اور کمرے والا مشتاق ہوگا اور وہ (اہل جنت) کہیں گے: ہماری طرف سے خوش آمدید! ہماری طرف سے خوش آمدید! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آج کے دن وہ آدمی یہاں موجود ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اے ابوبکر! وہ تُو ہی ہے۔

482 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ، قَالَتْ: جَائَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، فَاَخْبَرَتْنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس بسرہ بنت صفوان آئیں اور مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا ہے کہ اُم کلثوم بنت عقبہ سے شادی کون کرے گا؟ میں نے عرض کی: فلاں اور فلاں۔ تو آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن عوف کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ کیونکہ وہ مسلمانوں کا سردار اور اُن میں

481- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11 صفحه98 رقم الحديث: 11166 . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه99 .

482- انظر: لسان الميزان جلد5 صفحه259 .

وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: مَنْ يَخْطُبُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ؟ فَقُلْتُ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ . فَقَالَ: أَيْنَ أَنْتُمْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَخِيَارُهُمْ

بہتر ہے۔

483 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی کئی ازواج کے ساتھ جماع کرتے اور پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ: عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث از معمر از ثابت صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں اور از سفیان ثوری وغیرہ از معمر از قتادہ اسے روایت کرتے ہیں۔

484 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ مُؤَذِّنُهُ بِالْعِشَاءِ، فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ رِيحٍ وَمَطَرٍ، أَمَرَهُ أَنْ يَتْبَعَ أَذَانَهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب عشاء کے وقت مؤذن آتا اور آندھی وبارش کی رات ہوتی تو اسے آپ حکم دیتے کہ اعلان کردو کہ لوگو! تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

485 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

483- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 249' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 259 رقم الحديث: 140' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 194 رقم الحديث: 588 .

484- أخرجه البخاري: في الأذان جلد 2 صفحه 184 رقم الحديث: 666' ومسلم: في المسافرين جلد 1 صفحه 484 رقم الحديث: 1063' والنسائي: في الأذان رقم الحديث: 1312 (باب الأذان في التخلف عن شهود الجماعة في الليلة المطيرة) . وابن ماجة: في الاقامة جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 937' والامام مالك في الموطأ: في الطهارة جلد 1 صفحه 73 رقم الحديث: 10' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 1275' والامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 6 رقم الحديث: 4477 .

485- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 390 .

نَـا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْـمُـنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَـى الْـقَـزَّازُ، عَـنْ مَـالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي سُهَيْـلٍ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَدْرُونَ مَا مَثَلُ نَارِكُمْ هَـذِهِ مِـنْ نَـارِ جَهَـنَّـمَ؟ لَهِيَ اَشَدُّ سَوَادًا مِنْ دُخَـانِ نَارِكُمْ هَذِهِ بِسَبْعِينَ ضِعْفًا

اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ سے کتنی مثل ہے؟ یہ تمہاری آگ کے دھوئیں سے بھی زیادہ کالی ہے اور اس دنیا کی آگ سے ستر گنا زیادہ سخت ہے۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث امام مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

486 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَـا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَـنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِـي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَـهُ بَـدَنَهُ، وَاَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ، لَمْ يَفِدْ اِلَيَّ فِي كُلِّ اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ لَمَحْرُومٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کو تندرستی دوں اور اس پر رزق وسیع کروں' میری طرف سے وہ چار عام چیزیں بھی محروم اور فقیر کو فدیہ نہیں دے گا۔

لَـمْ يَـرْفَـعْ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

487 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نَـا الْـحُسَيْـنُ بْـنُ الْحَسَنِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُـلَيْـمَـانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ. قَـالُوا: لَسْنَا نَعْنِي مِنَ النِّسَاءِ. قَالَ: فَاَبُوهَا اِذًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! صحابہ کرام نے عرض کی: ہم نے عورتوں کے حوالہ سے نہیں پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تب اس کے والد ہیں۔

486- أخرجه موارد الظمآن والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه262 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه209 .

488 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوهَا يَا بَنِي طَلْحَةَ خَالِدَةً تَالِدَةً، لَا يَنْزِعُهَا مِنْكُمْ اِلَّا ظَالِمٌ يَعْنِي: حِجَابَةَ الْكَعْبَةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی طلحہ! تم ہمیشہ کیلئے اس شے کو پکڑو! فرمایا: تم سے ظالم ہی لے گا' یعنی کعبہ شریف کی دربانی اور چوکیداری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اِلَى قَيْصَرَ وَاِلَى كِسْرَى، وَاِلَى صَاحِبِ الْاِسْكَنْدَرِيَّةِ. وَبَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ اِلَى النَّجَاشِيِّ، فَلَمَّا اَتَى عَمْرٌو النَّجَاشِيَّ وَجَدَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَدْخُلُونَ مُكَفِّرِينَ مِنْ خَوْخَةٍ، فَلَمَّا رَاَى عَمْرٌو الْخَوْخَةَ، وَدُخُولَهُمْ عَلَيْهِ وَلَّى ظَهْرَهُ، ثُمَّ دَخَلَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا دَخَلَ مِنْهَا اعْتَدَلَ، فَفَزِعَتِ الْحَبَشَةُ، وَهَمُّوا بِقَتْلِهِ، قَالُوا: مَا

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین آدمی بھیجے: (۱) ایک قیصر کی طرف (۲) ایک کسریٰ کی طرف (۳) اور ایک صاحب اسکندریہ کی طرف' حضرت عمرو بن عاص کو نجاشی کی طرف بھیجا' جب حضرت عمرو نجاشی کے پاس آئے' اس کے پاس کچھ لوگ تھے جو کھڑکی سے داخل ہوئے' جب حضرت عمرو نے کھڑکی کو دیکھا اور ان کے اس طرح داخل ہونے کو دیکھا تو اپنی پیٹھ پلٹی' پھر داخل ہوئے تو اپنے الٹ پاؤں چلے' جب اس کے پاس داخل ہوئے تو حبشی پریشان ہوا' اس نے گمان کیا کہ اس کو قتل کیا جائے گا' انہوں نے کہا: آپ کو داخل ہونے سے کیا رکاوٹ ہے' جس طرح ہم داخل ہوتے

488- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 120 رقم الحديث: 11234 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 288 .

489- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 42 .

مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ كَمَا دَخَلْنَا؟ فَقَالَ: لَا نَصْنَعُ ذٰلِكَ بِنَبِيِّنَا، فَهُوَ اَحَقُّ اَنْ يُصْنَعَ ذٰلِكَ بِهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اتْرُكُوهُ، صَدَقَ

ہیں؟ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اپنے نبی کے لیے بھی ایسے نہیں کرتے ہیں حالانکہ وہ زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ایسے کیا جائے۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس نے سچ کہا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عمرو بن امیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

490 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعِيدَيْنِ اَتَى وَسْطَ الْمُصَلَّى، فَقَامَ، فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ كَيْفَ يَنْصَرِفُونَ، وَكَيْفَ سِمَتُهُمْ ـ ثُمَّ يَقِفُ سَاعَةً، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ عیدین کی نماز سے فارغ ہوتے تو آپ عیدگاہ کے درمیان آتے' پس وہاں کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کی طرف دیکھتے کہ وہ کیسے پلٹ رہے ہیں' اور اُن کی سمت کیا ہے' پھر تھوڑی دیر رُکتے' پھر چلے جاتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عثمان سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

491 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ اَبِي مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْنَا مَعَهُ مِنْ بَابِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، وَهُوَ الَّذِي يُسَمِّيهِ النَّاسُ بَابَ بَنِي شَيْبَةَ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ اِلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی بنی عبد مناف کے دروازے میں داخل ہوئے' اس دروازہ کا نام لوگوں نے بنی شیبہ رکھا ہوا تھا' ہم آپ کے ساتھ باب حزورہ سے مدینہ کی طرف نکلے' یہ دروازہ خیاطین کا تھا۔

490- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه499 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:20912 .

491- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

الْمَدِينَةِ مِنْ بَابِ الْحَزْوَرَةِ، وَهُوَ بَابُ الْخَيَّاطِينَ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ اَبِي مَرْوَانَ

یہ حدیث مالک سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے مروان بن ابی مروان اکیلے ہیں۔

492 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِيمَانًا بِكَ، وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعًا سَنَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ اَسْنَدَ اَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجر اسود کو استلام کرتے تو آپ فرماتے: اے اللہ! میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کی۔ ہم نہیں جانتے کہ ابوالعمیس نے ابواسحاق سے یہ حدیث اس کے علاوہ کسی سند سے منسوب کی ہو۔ ابوالعمیس سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں اور حفص سے صرف ابراہیم الشافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

493 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر صف مردوں کی پہلی صف ہے اور عورتوں کی آخری صف ہے اور سب سے بدترین صف مردوں کی آخری اور عورتوں کی پہلی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَبِهِ.

یہ حدیث حضرت عمر بن خطاب سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر

492- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه243 .

493- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9612 . أخرجه مسلم رقم الحديث: 440 .

اکیلے ہیں۔

494 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْاُمَمِ، كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری عمریں گزری ہوئی اُمتوں کی عمروں کی بہ نسبت اتنی ہیں کہ جتنا عصر اور مغرب کے درمیان وقت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

495 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو سُلَيْمَانَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ، اِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ يَعْنِي: فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر نمازی آگے سے گزرنے والے کو روکے' اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے' یعنی نمازی کے آگے سے گزرنے والا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث صفوان سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

496 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے

494- أخرجه البخاری: رقم الحديث: 3459-5021' والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 27' والكبير جلد 12 صفحه 338-412 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 314 .

495- تقدم تخريجه .

496- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد 9 صفحه 497 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392' والترمذی: الصلاة جلد 2 صفحه 184 رقم الحديث: 353' والنسائی: الامامة جلد 2 صفحه 85 (العذر فی ترك الجماعة)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 933' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 123

قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور نماز کی اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث از معمر از قتادہ صرف عبداللہ بن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

497 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِنْ وَلِيتُمْ هَذَا الْأَمْرَ، فَلَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ أَنْ يُصَلِّيَ أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ، مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اگر تم بیت اللہ کے متولی بن جاؤ تو اس گھر کا طواف کرنے سے کسی کو نہ روکنا کہ وہ اس میں نماز پڑھیں جس وقت بھی وہ چاہیں دن ورات کو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس صرف سلیم بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

498 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ، فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اس حالت میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں گوشت کی چکنائی وغیرہ لگی ہوئی ہو اور اس کو رات کو کسی شے نے تکلیف دی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

رقم الحدیث: 11977 .

497- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 160-159 رقم الحديث: 11359' والطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 27 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 232 .

498- أخرجه البزار جلد 3 صفحه 337 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 33 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ اِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث از سفیان از زہری از عبیداللہ صرف زبیر بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

499 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذِهِ مَكَّةُ، حَرَّمَهَا اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللّٰهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِلَّا الْاِذْخِرَ. قَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ مکہ ہے، اللہ عزوجل نے اس کو حرم قرار دیا ہے، جس دن سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے، یہ قیامت کے دن تک حرم ہی رہے گا، اس کی گھاس، درخت نہ کاٹا جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے، اس کی گم شدہ شے کو نہ اُٹھایا جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! سوائے اذخر کے (کہ اس کی اجازت دیں کہ اس کو کاٹا جائے)، آپ نے فرمایا: سوائے اذخر کے۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ آپ بااختیار ہیں، جس کو چاہیں حلال کر دیں جس کو چاہیں حرام کر دیں، میں تو مالک ہی کہوں گا کیونکہ آپ مالک کے حبیب ہیں۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

500 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے کمزور گھر والوں کو (مراد عورتیں ہیں) مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح صبح بھیج دیا۔

-499 أخرجه البخاری: اللقطة جلد5صفحه104 رقم الحديث: 2433، والنسائی: المناسك جلد5صفحه166 (باب النهي أن ينفر صيد الحرم)، وأحمد: المسند جلد1صفحه452 رقم الحديث: 3252 .

-500 أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه615 رقم الحديث: 1678، ومسلم: الحج جلد2صفحه941، وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه201 رقم الحديث: 1939، والنسائی: المناسك جلد5صفحه211 (باب تقديم النساء والصبيان الى منازلهم بمزدلفة)، وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1007 رقم الحديث: 3026، وأحمد: المسند جلد1صفحه290 رقم الحديث: 1925 .

وَسَلَّمَ قَدَّمَهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى فِي ضَعَفَةِ اَهْلِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا بِشْرٌ

اسے سفیان سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

501 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَدْعُونِي اِلَى السَّحُورِ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الْغَدَاءَ الْمُبَارَكَ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میری طرف حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کسی کو بھیجا بلوانے کے لیے انہوں نے مجھے سحری کی طرف بلایا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مبارک صبح رکھا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ عِيسَى بْنِ السَّرِيِّ الْحَجْوَانِيِّ كُوفِيٌّ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے ہم کو معلوم نہیں کہ ابن عیینہ نے محمد بن ابراہیم ابو معمر عیسیٰ بن السری حجوانی کوفی کے بھائی سے روایت کی ہو۔

502 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وُضِعَ لَهُ سِوَاكُهُ، وَوُضُوئُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھتے تھے تو آپ کے لیے آپ کی مسواک اور وضو کے لیے پانی رکھ دیا گیا ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا زُرَارَةُ، وَلَا عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا بَهْزٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

اسے سعد سے صرف زرارہ اور زرارہ سے صرف بہز ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

501- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه154 .

502- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1 صفحه512-514' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه162 (باب قيام الليل)' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1 صفحه376 رقم الحديث: 1191' وأحمد: المسند جلد6 صفحه61 رقم الحديث: 24323 .

503 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: ، نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مغرب سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ اِلَّا مَنْصُورٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مختار سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

504 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَعْظَمُ عِنْدِي يَدًا مِنْ اَبِي بَكْرٍ، وَاسَانِي بِمَالِهِ، وَنَفْسِهِ، وَاَنْكَحَنِي ابْنَتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ابوبکر سے زیادہ احسانات کسی کے نہیں ہیں انہوں نے اپنے مال اور جان سے میری مدد فرمائی اور اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ارطاۃ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: نا هَاشِمٌ، جَلِيسٌ لِاَبِي مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے والد حضرت ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہماری ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت سے اُبل رہی تھیں یہاں تک کہ

503- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه162 رقم الحديث: 625، ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه573، والنسائي: الأذان جلد 2صفحه23 (باب الصلاة بين الأذان والاقامة)، وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه368 رقم الحديث:1163، وأحمد: المسند جلد3صفحه343 رقم الحديث: 13991 .

504- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11461 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4919 .

505- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه52 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَغَلَتِ الْقُدُورُ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، فَاَمَرَنَا بِاِكْفَائِهَا، وَقَسَمَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنَّا شَاةً.

حکم دیا گیا کہ ہم اِن کو بہا دیں اور ہم میں سے ہر دس کیلئے ایک بکری تقسیم کی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا هَاشِمٌ، هَذَا الشَّيْخُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوخالد سے صرف ہاشم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

506 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث حضرت قیس سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

507 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَتْنِي اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ عَمِلَتْ لَهُ وَطْبَةً، فَطَلَبْتُهُ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِ عَبْدٍ لَهُ خَيَّاطٍ، وَقَدْ عَمِلَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ذَرْوَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا' اُم سلیم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھجور اور کھوئے اور گھی کو ملا کر حیس بنایا تھا' میں نے آپ کو ڈھونڈا تو میں نے آپ کو ایک غلام کے گھر میں پایا' اس غلام نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہوا تھا' اس میں شوربہ اور کدو تھا'

506- أخرجه البخاري: الفرائض رقم الحديث: **6764**' ومسلم: الفرائض جلد **3** صفحه **1233**' وأبو داؤد: الفرائض جلد **3** صفحه **125** رقم الحديث: **2909**' والترمذي: الفرائض جلد **4** صفحه **423** رقم الحديث: **2107**' وابن ماجة: الفراء ض جلد **2** صفحه **911** رقم الحديث: **2729**' والدارمي: الفرائض جلد **2** صفحه **466** رقم الحديث: **2998**' ومالك في الموطأ: الفرائض جلد **2** صفحه **519** رقم الحديث: **10**' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **238** رقم الحديث: **21810** .

وَقَرْعٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقَرْعَ، وَيُنَحِّي الذُّرْوَةَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ صَنَعَتْ لَكَ وَطْبَةً، وَهِيَ تُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَكَلَ مِنْهَا. فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَسٌ ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَطِلْ عُمْرَهُ، وَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ

تو رسول اللہ ﷺ کدو کھانے لگے اور اپنی سبابہ انگلی سے کدو کو علیحدہ کرنے لگے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اُم سلیم نے آپ کے لیے حیس بنایا ہے اور وہ پسند کرتی ہیں کہ آپ اس سے کھائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے اس سے کھایا۔ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! انس کے لیے اللہ سے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی عمر لمبی فرما اور اس کے مال اور اولاد میں کثرت فرما اور اس کو معاف فرما!

508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذٍ الْأَعْوَرِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ، لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيهِ وَاللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاذٍ الْأَعْوَرِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کتے کسی اُمتوں میں سے اُمت نہ ہوتے تو میں ہر کالے کتے کو مارنے کا حکم دیتا۔ حضرت عمرو نے کہا: کس نے آپ کو یہ حدیث بیان کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے عبداللہ بن مغفل نے حدیث بیان کی۔

یہ حدیث معاذ الاعور سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد بن خداش اکیلے ہیں۔

509 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ مِنْ حِفْظِهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوٹنے والا اُچک کر لینے والے اور خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

508- أخرجه أبو داؤد: الصيد جلد3صفحه107 رقم الحديث: 2845' والترمذي: الأحكام والفوائد جلد4صفحه78 رقم الحديث: 1468' والنسائي: الصيد جلد 7صفحه163 (باب صفة الكلاب التي أمر بقتلها)' وابن ماجة الصيد جلد2صفحه1069 رقم الحديث: 3205' والدارمي: الصيد جلد 2صفحه125 رقم الحديث: 2008 وأحمد: المسند جلد5صفحه69 رقم الحديث: 20587 .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُنْتَهِبٍ، وَلَا مُخْتَلِسٍ، وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْمَرٍ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابومعمر اکیلے ہیں۔

510 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحِ الْمُحْرِمُ، وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ، وَلَا يَبِعْ اَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَاْذَنَ لَهُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی پیغامِ نکاح بھیج سکتا ہے اور تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجے' یہاں تک کہ وہ اجازت دے (تو پھر کوئی حرج نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث از حضرت نافع از حضرت ابن عمر صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

511 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَخِي جُوَيْرِيَةَ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ اِلَّا بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ، وَاَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جس دن وصال فرمایا' آپ نے کوئی شے بطور وراثت نہیں چھوڑی تھی سوائے ایک سفید خچر اور اسلحہ اور زمین کے' جس کو آپ نے صدقہ کر دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف اسرائیل سے

-510 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه271 .

-511 انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه43 .

اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا الْبَخْتَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي شَهْرِ رَمَضَانَ الصَّوْتُ، وَفِي ذِي الْقَعْدَةِ تُمَيَّزُ الْقَبَائِلُ، وَفِي ذِي الْحِجَّةِ يُسْلَبُ الْحَاجُّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں آواز ہے اور ذی القعدہ میں قبیلہ جدا ہوتے ہیں اور ذی الحجہ میں حاجیوں کا سامان اُٹھالیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا الْبَخْتَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے صرف بختری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نوح بن قیس اکیلے ہیں۔

513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، وَزَوْجُهَا كَارِهٌ لِذَلِكَ، لَعَنَهَا كُلُّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ، وَكُلُّ شَيْءٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ، غَيْرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، حَتَّى تَرْجِعَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عورت جب اپنے شوہر کے گھر سے اس حالت میں نکلتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو تو اس پر آسمان کا ہر فرشتہ لعنت کرتا ہے اور ہر شے جہاں سے گزرتی ہے سوائے انسان اور جن کے' جب تک گھر واپس نہ آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

512- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه313 .

513- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:31614 .

514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ قَالَ: نا غَالِبُ الْقَطَّانُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَقَالَتْ: بِاَبِي وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي اسْمَ اللّٰهِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطَى، فَاَعْرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ، فَقَامَتْ فَتَوَضَّاَتْ، فَقَالَتْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي اِذَا دُعِيتَ بِهِ اَجَبْتَ، وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ. فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَفِي هَذِهِ الْاَسْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک صبح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے اللہ کا وہ نام بتائیں کہ جب میں اس نام کے توسل سے دعا کروں تو میری دعا قبول ہو! اور جب بھی اس کے وسیلہ سے مانگوں تو مجھے عطا کیا جائے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اپنا چہرۂ مبارک ان سے پھیرلیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور وضو کیا اور یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ''۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان اسماء میں ہی وہ اسم ہے۔

یہ حدیث حضرت غالب القطان سے صرف محمد بن عبداللہ العصری ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں القواریری اکیلے ہیں۔

515 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَلَسْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسًا، مَا جَلَسْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ اَغْبَطُ عِنْدِي مِنْهُ: خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُنَاسٌ عِنْدَ حُجْرَتِهِ يَتَجَادَلُونَ بِالْقُرْآنِ، فَخَرَجَ مِنَ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک ایسی مجلس میں بیٹھا کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد ایسی مجلس میں کبھی نہیں بیٹھا جو میرے نزدیک اس سے زیادہ قابل رشک تھی اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے تو لوگ آپ کے گھر کے پاس قرآن پاک کے احکامات میں جھگڑ رہے تھے سو آپ ﷺ گھر سے نکلے تو ایسے محسوس

515- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 85، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 263 رقم الحديث: 6857 .

الْبَيْتِ كَأَنَّمَا رُضِحَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، أَوْ كَأَنَّمَا يَقْطُرُ مِنْ وَجْهِهِ الدَّمُ، فَقَالَ: يَا قَوْمُ، أَبِهَذَا أُمِرْتُمْ، أَنْ تُجَادِلُوا بِالْقُرْآنِ، بَعْضِهِ بِبَعْضٍ، إِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ يُكَذِّبُ بَعْضُهُ بَعْضًا، وَإِنْ كَانَ مُتَشَابِهًا فَآمِنُوا بِهِ

ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار کے دانے نچوڑے گئے ہیں یا (فرمایا) کہ گویا آپ کے چہرۂ انور پر خون کے قطرے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم کو قرآن میں جھگڑنے کیلئے حکم دیا گیا ہے کہ تم ایک آیت کو دوسری کے ساتھ ٹکراؤ' بے شک قرآن کی ایک آیت دوسری کی تکذیب نہیں کرتی' اگر وہ آیت متشابہات سے ہو تو اس پر ایمان لاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو النَّاقِدُ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے عمرو الناقد اکیلے ہیں۔

516 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بُشَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْقَمْحُ بِالشَّعِيرِ، اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً.

حضرت ابوالاشعث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: گندم کو جو کے بدلے دو کے بدلے میں ایک نقد نقد فروخت کرنا جائز ہے اور اُدھار جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بُشَيْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

517 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا مَرْوَانُ،

یہ حدیث اشعث سے صرف مروان ہی روایت

517- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه348' والبزار جلد1صفحه276 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

518 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوْصِنِي. فَقَالَ: دَعْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: مجھے کوئی وصیت کریں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: قیل وقال چھوڑ دو اور کثرتِ سوال سے بچو اور مال کو ضائع نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبی سے صرف السری بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمُ النَّقْصُ، جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ، فَيَنْهَاهُ عَنْهُ، ثُمَّ يَلْقَاهُ مِنَ الْغَدِ، فَلَا يَمْنَعُهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ خَلِيطَهُ، وَأَكِيلَهُ، وَشَرِيبَهُ، فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ، وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ: (لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ) الْآيَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں جو نقص واقع ہوا، وہ یہ تھا کہ آدمی اپنے بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا اور اس کو منع کرتا، پھر دوسرے دن اس کی اس سے ملاقات ہوتی تو اُس کو پھر وہ گناہ کرتے دیکھتا تو اُسے منع نہ کرتا اور اس کے ساتھ مل جل کر رہتا، اس کے ساتھ کھاتا اور پیتا۔ اللہ عزوجل نے ان کے دلوں کو آپس میں ملا دیا اور قرآن میں جو آیت: ''لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ......إِلٰى قَوْلِهِ...... كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ'' (المائدہ:۸۱) انہیں کے متعلق ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ

518- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 161 .

519- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد 4 صفحه 119 رقم الحديث: 4336' و ترمذى: تفسير القرآن جلد 5 صفحه 252 رقم الحديث: 3048' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1327 رقم الحديث: 4006 .

اِلَى قَوْلِهِ: (كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ) (المائدة: 81) . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ فَتَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا

نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم ظالم کے ہاتھ کو پکڑو اور اس کو حق پر آنے کیلئے مجبور کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ الْحَنَفِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَالْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالکریم حنفی اور عبداللہ بن مبارک اور اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔

520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ اَبُو بَدْرٍ قَالَ: نا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث رحیل سے صرف شجاع بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

521 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِاِذْنِ وَلِيٍّ مُرْشِدٍ، اَوْ سُلْطَانٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح سمجھ بوجھ والے ولی (قریبی رشتہ دار) یا بادشاہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ابْنُ دَاوُدَ، وَبِشْرٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث مسنداً حضرت سفیان سے صرف ابن داؤد اور بشر اور ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں اور قواریری اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

520- تقدم تخريجه .

521- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد7صفحه124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه289 .

522 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى الْبَدِّيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى اِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث زکریا بن یحیٰی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

523 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح و شام "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" پڑھا تو اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔

524 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) قَالَ: فَتْحُ مَكَّةَ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" (النصر:۱) کے متعلق فرماتے ہیں کہ فتح سے مراد فتح مکہ ہے' رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کی اطلاع دی گئی ہے کہ آپ اپنے رب سے بخشش طلب کریں اور جان لیں کہ آپ کے وصال کا وقت قریب ہے۔

522- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 19 (باب قص الشارب)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19285 .

523- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 123 .

524- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 606 رقم الحديث: 4969' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 285 رقم الحديث: 1878 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ، فَاسْتَغْفِرْ رَبَّكَ، وَاعْلَمْ اَنَّهُ قَدْ حَضَرَ اَجْلُكَ.

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

525 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةِ الْحُدَيْبِيَةِ، وَقَدْ كَثُرَ هَوَامُّ رَاْسِي، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، اِنَّ هٰذَا لَاَذًى؟ قُلْتُ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَهَلْ مِنْ رُخْصَةٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، انْسُكْ نَسِيكَةً، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے عمرہ میں میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میرے سر میں جوئیں بہت زیادہ ہوگئی تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے کعب! یہ تو تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! کیا (میرے لیے) رخصت ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کا فدیہ دو قربانی کرکے یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

526 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ، قَالَا: نا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، تُوجَدُ فِي الْاَرْضِ الْمَسْكُونَةِ فِي الْمَسِيلِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق سوال کیا گیا جو ایسی زمین میں پائی جائے جس میں پانی جاری ہوتا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آجائے تو وہ شے

525- أخرجه البخاري: المحصر جلد4صفحه16 رقم الحديث: 1814' ومسلم: الحج جلد 2صفحه859' والترمذي: الحج جلد 3صفحه279 رقم الحديث: 953' ومالك في الموطأ: الحج جلد 1صفحه417 رقم الحديث: 238' وأحمد: المسند جلد4صفحه298 رقم الحديث: 18152 .

526- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد2صفحه140 رقم الحديث: 1710' والنسائي: الزكاة جلد5صفحه33 (باب المعدن) .

الْـمَـاءِ؟ فَـقَـالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

اس کی ہے ورنہ تیری ہے۔

وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ تُوجَدُ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ؟ فَقَالَ: فِيهَا وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

آپ سے اس گری پڑی چیز کے متعلق پوچھا گیا جو دشمن کی زمین میں پائی جائے؟ تو آپ نے فرمایا: اس میں اور رکاز میں خمس ہے۔

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ

اور آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو پکڑ لے وہ تیری ہے یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے۔

وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعْهَا، فَإِنَّ مَعَهَا حِذَائَهَا وَسِقَائَهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ

اور آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کے ساتھ اس کا پیٹ اور مشکیزہ ہے وہ پانی پیئے گا اور درخت کے پتے کھالے گا۔

وَسُئِلَ عَنْ حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: يُضْرَبُ ضَرَبَاتٍ، وَيُضَعَّفُ عَلَيْهِ الْغُرْمُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْمَرَاحِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ، وَهُوَ الدِّينَارُ، فَفِيهَا الْقَطْعُ، وَإِذَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ ضُرِبَ ضَرَبَاتٍ، وَضُوعِفَ فِيهِ الْغُرْمُ.

اور آپ سے پوچھا گیا کہ زیر حفاظت علاقہ سے کوئی شے چرالی جائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مارا جائے اس پر جرمانہ لگایا جائے سو اگر کوئی شے رکھ دی جائے جس کی قیمت ایک دینار ہو پھر وہاں سے کوئی شے لے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اگر اس سے کم ہو تو اس کو چند کوڑے مارے جائیں اس سے دوگنا جرمانہ لیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

527 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابو الہذیل الربعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوداؤد نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: حضرت براء بن

527- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 355، والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 2727، وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1220 رقم الحديث: 3703، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 354 رقم الحديث: 18575.

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْهُذَيْلِ الرَّبَعِيُّ قَالَ: اَخَذَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِي، فَقَالَ: اَخَذَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ بِيَدِي، فَقَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنِينَ يَلْتَقِيَانِ فَيَاْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ، لَا يَاْخُذُ بِهَا حِينَ يَاْخُذُ اِلَّا لِمَوَدَّةٍ فِي اللّٰهِ، فَيَفْتَرِقَا، حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

عازب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا: جو مؤمن بندے ملاقات کے وقت ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑتے ہیں' ان کو پکڑنا صرف اللہ کی محبت کیلئے ہوتا ہے' تو اللہ عزوجل دونوں کی جدائی سے پہلے اُن کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

528 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَمَّتِهِ، اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا: اَذَاتُ زَوْجٍ اَنْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: كَيْفَ اَنْتِ لَهُ؟، قَالَتْ: مَا آلُوهُ اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرِي اَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ، فَاِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ

حضرت حصین بن محصن اپنی پھوپھی کے حوالہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: کیا تیرا شوہر ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیری اس کے ساتھ حالت کیسی ہے؟ (اُنہوں نے) عرض کی: میں نے اس کی کبھی دیکھ بھال نہیں کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو دیکھ کہ تیرا اس سے کیا رشتہ ہے' وہ تیرے لیے جنت بھی ہے اور دوزخ بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

529 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ، اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا، وَنَحْوًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو پسند ہو کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو' خصلت اور چال اور وضع کرنے میں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے گھر سے نکلتے تھے تو لوٹنے تک کی تمام چال چلنا' تو وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود

528- أخرجه الطبراني في الكبير جلد25صفحه182' والامام أحمد في مسنده جلد 4صفحه341 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه309 .

مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُودَ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ اِلَّا دَاهِرٌ الرَّازِيُّ

یہ حدیث از اعمش از یزید صرف داھر الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

530 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ: قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اِنَّ اُمَّكُمْ قَدْ جَاءَتْ اِلَى الْبَصْرَةِ، وَاِنَّهَا زَوْجَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا، وَزَوْجَتُهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہاری والدہ بصرہ میں آئی ہیں' یہ رسول اللہ ﷺ کی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی زوجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابی حصین سے صرف ابوبکر بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

531 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا، فَلَمْ تَسْقِهَا، وَلَمْ تُطْعِمْهَا، وَلَمْ تُرْسِلْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ فِي رِبَاطِهَا. وَدَخَلَتْ مُومِسَةٌ الْجَنَّةَ، اِذْ مَرَّتْ عَلَى كَلْبٍ عَلَى طَوِيٍّ، يُرِيدُ الْمَاءَ، فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَنَزَعَتْ خُفَّهَا اَوْ مُوقَهَا، فَرَبَطَتْهُ فِي خِمَارِهَا، فَنَزَعَتْ لَهُ، فَسَقَتْهُ حَتَّى اَرْوَتْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک عورت بلی کو باندھ کر رکھنے کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی کہ اس کو کھانے اور پینے کو کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالے' حتیٰ کہ وہ بلی باندھنے کی حالت میں ہی مرگئی اور ایک زانیہ عورت جنت میں داخل ہوئی' جب کہ وہ ایک پیاسے کتے کے پاس سے گزری' اس نے کتے کو پانی پلانا چاہا لیکن وہ اس کو پلانے کی طاقت نہیں رکھتی تھی' اس نے اپنا موزہ اُتارا اور اس کو اپنے دوپٹے کے ساتھ باندھا اور کنوئیں سے پانی نکالا اور اس کتے کو پینے کے لیے دیا یہاں تک کہ اس کتے کی پیاس ختم ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ

یہ حدیث مغیرہ بن ابی لبید سے صرف محمد بن اسحاق

530- أخرجه البخاري: الفتن رقم الحديث: 7100 .

اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ہی روایت کرتے ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی، وَعَمِّی، قَالَا: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِیًا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ فِی اَهْلِهِ بِخَیْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں نکلنے والے کو سامان دیا گویا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے اس مجاہد کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اچھے طریقے سے گویا اس نے بھی جہاد کیا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث از اوزاعی از یحییٰ از ابی سلمہ صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

533 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا عُبَیْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیدِ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: بِتُّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ لِحَاجَتِهِ، وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ رُومِیَّةٌ، فَتَمَسَّحَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَی خُفَّیْهِ. فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نَزَعْتَهُمَا؟ قَالَ: اِنِّی لَبِسْتُهُمَا عَلَی طُهْرٍ.

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات گزاری' آپ قضاءِ حاجت کے لیے اُٹھے' اس حال میں کہ آپ نے رومی جبّہ زیب تن کیا ہوا تھا' آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان دونوں کو اتارتے نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو پاکی کی حالت میں پہنا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیدِ وَمُجَالِدٍ اِلَّا عُبَیْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث قاسم بن ولید اور مجاہد صرف عبیدہ بن اسود سے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمرو بن ابان اکیلے ہیں۔

534 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

532- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه286 .

533- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10صفحه280 رقم الحديث: 5799' ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه230' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه37 رقم الحديث: 151' والدارمي: الطهارة جلد1صفحه194 رقم الحديث: 713 .

534- انظر: الجرح والتعديل جلد9صفحه362 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه104 .

مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَيْلَی قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِی الزَّانِی حِينَ يَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَكُونُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَخْرُجُ الْإِيمَانُ مِنْهُ، فَإِنْ تَابَ رَجَعَ إِلَيْهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت زانی زنا کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا' اور جس وقت چور چوری کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا اور شرابی شراب پیتا ہے تو اس وقت وہ ایمان کی حالت میں نہیں ہوتا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اُن سے نکل جاتا ہے' اگر وہ توبہ کرلیں تو ایمان دوبارہ واپس آ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَی، تفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابی حمزہ سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اَعْجَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ مِنَ الدُّنْيَا، وَلَا اَعْجَبَهُ مِنْهَا اِلَّا وَرَعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو دنیا کی کوئی شے پسند نہیں تھی سوائے پرہیزگاری کے آپ کو کوئی چیز پسند نہ تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے صرف ابوالاسود ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

536 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنا حق طلب کرنے میں اپنے بندے کی طرف نہیں دیکھتا ہوں لیکن بندہ اپنا حق مجھ سے لینے میں میری طرف دیکھتا

535- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ299 .

536- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد12صفحہ212 رقم الحديث: 12922 .

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَسْتُ بناظرٍ فِي حَقِّ عَبْدِى حَتَّى يَنْظُرَ عَبْدِى فِي حَقِّى

ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامٌ الطَّوِيلُ

یہ حدیث ابن عباس سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سلام الطّویل اکیلے ہیں۔

537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ، قَالَ: نا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذِيَ أَحَدًا، أَضْعَفَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پہلی صف اس لیے چھوڑ دی کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو تو اللہ عزوجل اس کے ثواب میں پہلی صف والی نماز سے دوگنا ثواب کا اضافہ کردے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ولید بن فضل اکیلے ہیں۔

538 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُكْتِبُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَضْمَضْ، وَلْيَسْتَنْشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور کانوں کا تعلق سر سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث عطاء نے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ہاشم اکیلے ہیں۔

537- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9812 .

538- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 152 رقم الحديث: 445' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 32 .

539 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَرُبُعُ الْجَنَّةِ لَكُمْ، وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِهَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ - قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَالشَّطْرُ لَكُمْ؟ قَالُوا: ذَاكَ اَكْثَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، لَكُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: تمہاری کیا کیفیت ہو گی جب تم جنتیوں میں سے چوتھائی حصہ ہو گے اور باقی سارے لوگ تین چوتھائی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ منظر کیسا ہوگا جب تم جنتیوں میں سے آدھے ہو گے! صحابہ کرام نے عرض کی: یہ بہت بڑی تعداد ہوگی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سوبیس صفیں ہوں گی اور اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث قاسم بن عبداللہ سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، ثُمَّ مَاتَتْ بِسَرِفٍ، وَذَلِكَ قَبْرُهَا تَحْتَ السَّقِيفَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں شادی کی اور حالت احرام سے باہر آنے کے بعد آپ نے زفاف فرمایا' پھر آپکی وہ زوجہ محترمہ مقامِ سرف پر وصال فرما گئیں اوران کی قبر سقیفہ (چھپر) کے نیچے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حسن بن دینار سے صرف شعیب بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَلِيٌّ

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے

540- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه581 رقم الحديث: 4258 .

541- أخرجه النسائي: الامامة جلد2صفحه85 (باب العذر في ترك الجماعة)' وأحمد: المسند جلد 5صفحه91 رقم الحديث: 20747 .

بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَاةَ حُنَيْنٍ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ فِي رَمَضَانَ، فَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمٌ مَطِيرٌ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ"

ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ حنین میں جہاد کیا' آٹھویں سال رمضان میں' وہ دن جمعہ کا تھا اور بارش کا دن تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اعلان کردو کہ نماز اپنی رہائش گاہوں پر پڑھ لیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ابومعاویہ العبادانی سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

542 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیمّم کی دو ضربیں ہیں' ایک چہرے کے لیے اور دوسری ہتھیلیوں کیلئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا عَفَّانُ

یہ حدیث ابان سے صرف عفان ہی روایت کرتے ہیں۔

543 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا طَاوُسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْكِبْرَ، فَاِنَّ الْكِبْرَ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ وَاِنَّ عَلَيْهِ الْعَبَائَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تکبر سے بچو! بے شک تکبر آدمی کے اندر ہوتا ہے اور اس پر چادر ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث طاؤس سے صرف عبداللہ بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سوید اکیلے

542- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 18349 .

543- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 229 .

ہیں۔

544 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا سُوَیْدٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ اَمَرَهُ اَنْ یُنَادِیَ فِی اَهْلِ مِنًی فِی بُرْدَیْنِ: لَا یَصُومَنَّ هَذِهِ الْاَیَّامَ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَیَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ"

حضرت عبداللہ بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ منٰی والوں میں دو چادروں میں اعلان کر دو کہ ان دنوں میں کوئی بھی ہرگز روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ ان کے کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

545 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِی، وَعَمِّی، قَالَا: نا سُوَیْدٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَرَقَتْنِی الْحَیْضَةُ وَاَنَا مَعَ، رَسُولِ اللّٰهِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَانْسَلَلْتُ حَتَّى وَقَعْتُ بِالْاَرْضِ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكِ؟ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّی حِضْتُ، فَاَمَرَنِی اَنْ اَشُدَّ عَلَیَّ اِزَارِی اِلَى اَنْصَافِ فَخِذِی، وَاَنْ اَرْجِعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بستر پر تھی کہ مجھے حیض آنا شروع ہو گیا' میں آہستہ سے اُٹھی اور زمین پر لیٹ گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے حیض آ گیا ہے' تو آپ نے مجھے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کپڑا باندھنے کا حکم دیا اور بستر پر واپس آنے کا حکم دیا۔

546 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت جماعت کے ساتھ پالی' اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔

547 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

544- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد3صفحه631 .

545- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحدیث: 24418 .

546- أخرجه مسلم فی المساجد رقم الحدیث: 607' وأبو داؤد فی الصلاة رقم الحدیث: 1121' والترمذی فی الجمعة جلد2صفحه402-403 رقم الحدیث: 524' وابن ماجة فی اقامة الصلاة رقم الحدیث: 1122' والامام مالك فی الموطأ: فی الجمعة جلد1صفحه105' والامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه241 .

547- أخرجه البخاری فی الجمعة رقم الحدیث: 877' ومسلم فی الجمعة جلد1صفحه579-580

عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

548 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَفْلَحَ بْنَ أَبِي الْقُعَيْسِ، اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: لِيَلِجْ عَلَيْكِ، فَإِنَّهُ عَمُّكِ. وَقَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت افلح بن ابی قعیس نے مجھ سے گھر آنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے کہا: جب تک کہ میں رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھ لوں میں نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے پاس آنے دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے اور فرمایا کہ جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاع سے بھی حرام ہوتا ہے۔

549 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے اور وہ آپ کے آگے بستر پر لیٹی ہوتی تھی۔

550 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي صَلَاتِهِ؟ قَالَ: لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے نماز میں آدمی کے وضو کے ٹوٹ جانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ پلٹے جب تک کہ آواز نہ سنے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

رقم الحديث: 844، والترمذی فی أبواب الصلاة رقم الحديث: 492-493، والنسائی فی الجمعة جلد3 صفحه93، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه433 رقم الحديث: 1536، والامام فی الموطأ فی الجمعة جلد1 صفحه102 .

548- أخرجه البخاری فی الشهادات جلد 5 صفحه300 رقم الحديث: 2644، ومسلم فی الرضاع جلد3 صفحه1070 رقم الحديث: 1445 .

549- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1 صفحه587 رقم الحديث: 383، ومسلم فی الصلاة جلد1 صفحه366 .

550- أخرجه مسلم فی الحيض جلد 1 صفحه276، وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه44 رقم الحديث: 177، والترمذی فی الطهارة جلد 1 صفحه109 رقم الحديث: 75، وابن ماجة فی الطهارة جلد 1 صفحه172 رقم الحديث: 515، والامام أحمد فی مسنده جلد2 صفحه441 رقم الحديث: 8390 .

551 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَقْبَلْتُ عَلَى اَتَانٍ، وَقَدْ قَارَبْتُ الْحُلُمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، حَتَّى جَاوَزْتُ بَعْضَ الصَّفِّ، ثُمَّ سَرَّحْتُهَا، فَرَجَعْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ، فَلَمْ يُعِدْ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں سواری پر سوار ہو کر اس حالت میں آیا کہ میں بالغ ہونے کے قریب تھا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' حتیٰ کہ میں بعض صفوں کے درمیان سے گزرا' پھر واپس آ تا پھر میں نماز پڑھتا تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے کچھ بھی نہیں فرمایا۔

552 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ، ثُمَّ اَفْطَرَ، وَاَفْطَرَ اَصْحَابُهُ، فَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْاَحْدَثَ فَالْاَحْدَثَ مِنْ اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ ذٰلِكَ هُوَ النَّاسِخُ الْمُحْكَمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح والے سال روزہ رکھا جب مقامِ کدید پر پہنچے تو آپ نے اور آپ کے صحابہ نے بھی افطار کیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے افعال کی اتباع کرنے لگے اور یہ ناسخ محکم تھا۔

553 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو' اور جب چاند دیکھو تو عید کرو' اگر آسمان ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا سُوَيْدٌ وَرِشْدِينٌ

یہ تمام حدیثیں قرہ سے صرف سوید اور رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

551- أخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه205 رقم الحديث: 76' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه361 .

552- أخرجه البخاری: فی الصوم رقم الحديث: 1944 .

553- أخرجه البخاری فی الصيام رقم الحديث: 1909' ومسلم فی الصيام رقم الحديث: 1081' وابن ماجة فی الصيام جلد1صفحه530 رقم الحديث: 1655' والدارمی فی الصيام جلد2صفحه706 رقم الحديث: 1685' والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 25912 .

554- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1صفحه492 رقم الحديث: 1541' أخرجه مسلم عن ابن عمر فی المساجد

مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا جَرِيرٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ، فَلَهُ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور جس شخص نے پیاز کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں میں نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث شیبانی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

555 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِي عَلِيٍّ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ بَيْتُهُ قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي عُثْمَانَ؟ قَالَ: مَا أَقُولُ فِي رَجُلٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ، فَعَفَا عَنْهُ، وَأَذْنَبَ ذَنْبًا فِيمَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ، فَقَتَلْتُمُوهُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا: آپ حضرت علی کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ آپ ﷺ کے اہل بیت میں شامل ہیں۔ اس نے کہا: آپ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس آدمی کے متعلق یہ کہتا ہوں کہ انہوں نے ایسا گناہ کیا جو ان کے اور اللہ کے درمیان ہے اور اللہ نے ان کو معاف بھی کیا ہے اور ایک گناہ تمہارے اور ان کے درمیان ہوا تو تم نے اُس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث مجاہد سے صرف مجالد ہی روایت کرتے ہیں اور مجالد سے صرف ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں یزید بن مہران اکیلے ہیں۔

556 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظاہر کیا اس نے بے

جلد 1 صفحہ 394 .

556- أخرجه الامام فى مسنده جلد 2 صفحه 492 رقم الحديث: 8858 .

الْاَفْطَسُ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَا جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنْ اَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ

وفائی کی اور جس نے شکار کا پیچھا کیا اُس نے غفلت کی اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں مبتلا ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ، وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، وَالنَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْيَمَانِيِّ

یہ حدیث از سفیان از ایوب بن موسیٰ صرف عبداللہ بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔ ابونعیم اور دوسرے لوگ سفیان سے اور سفیان' ابوموسیٰ یمانی سے روایت کرتے ہیں۔

557 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، دَخَلْتُ اَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ وَاَشَارَ بِاُصْبُعَيْهِ الْاِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی درمیان والی اور شہادت کی انگلی کو ملایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث روح سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

558 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَا: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَبْعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّبِيِّ يَوْمَ السَّابِعِ: يُسَمَّى، وَيُخْتَنُ، وَيُمَاطُ عَنْهُ الْاَذَى، وَتُثْقَبُ اُذُنُهُ، وَيُعَقُّ عَنْهُ، وَيُحْلَقُ رَاْسُهُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سات اشیاء سنت سے ہیں: (۱) بچہ جب سات دن کا ہو جائے تو اس کا نام رکھا جائے اور (۲) اس کے ختنے کیے جائیں (۳) اس سے تکلیف دِہ اشیاء ختم کر دی جائیں (۴) اس کے کان میں سوراخ کر دیا جائے (۵) اس کا عقیقہ کیا جائے (۶) اس کے سر کے بال اُتارے جائیں

557- أخرجه مسلم: في البر والصلة جلد4 صفحه 2027-2028 .

558- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه 62 .

وَيُلَطَّخُ بِدَمِ عَقِيقَتِهِ، وَيُتَصَدَّقُ بِوَزْنِ شَعَرِهِ فِي رَأْسِهِ ذَهَبًا أَوْ فِضَّةً۔

اور عقیقہ کا خون اس کو ملا جائے (۷) اس کے سر کے بال اُتار کر اس کے وزن کے برابر سونا یا چاندی تول کر صدقہ کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ قَالَ: نا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَلَيْهِ فَرْوٌ أَحْمَرُ، فَقَالَ: كَانَتْ لُحُفُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْبَسُهَا ونُصَلِّي فِيهَا

حضرت ابومحمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سرخ رنگ کی چادر پہنی ہوئی تھی' انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس کو لپیٹ کر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث راشد سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

560 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبَطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، فَإِنْ بَدَا لَهُ طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ رجوع کرے' اگر اس نے طلاق دینی ہی ہو تو عدت سے پہلے حالت طہر میں طلاق دے۔

559- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه133 . انظر: تاريخ بغداد جلد4صفحه349 .

560- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد9صفحه258 رقم الحديث: 5251' ومسلم فی الطلاق جلد 2صفحه1093' وأبو داؤد فی النكاح جلد2صفحه261 رقم الحديث: 2179' والترمذی فی الطلاق جلد3صفحه470 رقم الحديث: 1176' وابن ماجة فی الطلاق جلد 1صفحه651 رقم الحديث: 2019' والامام فی الموطأ فی الطلاق جلد1صفحه651' والامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه8 رقم الحديث: 4449 .

561 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا نسب بدلا یا اپنے آقا کے علاوہ کسی کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ

یہ حدیث وہیب صرف ابن خثیم سے روایت کرتے ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْقَنَادِيلِيُّ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَبَاحٍ، وَلَا رَوَاحٍ اِلَّا وبقَاعُ الْاَرْضِ تُنَادِي بَعْضُهَا بَعْضًا: يَا جَارَةُ هَلْ مَرَّ بِكِ الْيَوْمَ عَبْدٌ صَالِحٌ صَلَّى عَلَيْكِ اَوْ ذَكَرَ اللّٰهَ؟ فَاِنْ قَالَتْ: نَعَمْ، رَاَتْ لَهَا بِذَلِكَ عَلَيْهَا فَضْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر صبح و شام زمین کا ٹکڑا ایک دوسرے ٹکڑے سے پوچھتا ہے کہ اے پڑوسی! کیا تیرے اوپر آج کسی نیک بندے نے نماز پڑھی ہے؟ یا اللہ کا ذکر کیا ہے؟ اگر وہ کہتا ہے: ہاں! تو وہ اس کو اپنے اوپر بڑی فضیلت سمجھتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

563 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

561- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه62 رقم الحديث: 12475' وابن ماجة في الحدود جلد2صفحه870 رقم الحديث: 2609' والامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه427 رقم الحديث: 3039' وابن حبان رقم الحديث: 1217 .

562- أخرجه أبو نعيم في الحلية رقم الحديث: 17416 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه9 .

563- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه457 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه345 .

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مِنْ اَبِي قُبَيْسٍ، لَهُ لِسَانٌ، وَشَفَتَانِ، يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ بِالْحَقِّ، وَهُوَ يَمِينُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتِي يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجرِ اسود قیامت کے دن جبل ابی قبیس سے بھی بڑا ہوگا' اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' جس نے اس کو حق کے ساتھ استلام کیا ہوگا' اس کے متعلق یہ شفاعت کرے گا' یہ اللہ کا دایاں دستِ قدرت ہے' وہ اس کے ساتھ اپنی مخلوق کے ساتھ مصافح کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث از عطاء از حضرت عبداللہ بن عمر صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

564 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد مردوں پر عورتوں سے بڑا کوئی فتنہ نہیں چھوڑ رہا ہوں۔

565 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقِيمُ لَكَ الْمَرْاَةُ عَلَى خَلِيقَةٍ وَاحِدَةٍ، اِنَّمَا هِيَ كَالضِّلْعِ، اِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، وَاِنْ تَتْرُكْهَا تَسْتَمْتِعْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہوگی کیونکہ یہ ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر تو اسے سیدھا کرے گا تو ٹوٹ جائے گی اور اس کو چھوڑ دے اس سے نفع اُٹھا ٹیڑھا پن ہونے کے باوجود۔

566 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

564- أخرجه البخاری فی النكاح جلد9صفحه41 رقم الحديث: 5096' ومسلم فی الذكر جلد4صفحه2097 .

565- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه307 .

566- أخرجه البخاری فی المواقيت رقم الحديث: 578' ومسلم فی المساجد جلد 1صفحه445 رقم الحديث: 645' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه115 رقم الحديث: 423' والترمذی فی الصلاة جلد 1صفحه287

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ الْغَدَاةَ، وَخَلْفَهُ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ، فَإِذَا سَلَّمَ، خَرَجْنَ فِي مُرُوطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

ﷺ صبح کی نماز مسجد میں پڑھتے تھے اور مؤمنہ عورتیں آپ کے پیچھے ہوتی تھیں' جب آپ سلام پھیرتے تو وہ اپنی چادروں میں نکل جاتی تھیں' ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

567 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ فِي الْبَطْشِ وَالنِّكَاحِ، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أُعْطِيَ قُوَّةَ عَشَرَةٍ، وَجُعِلَتِ الشَّهْوَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَجْزَاءٍ، وَجُعِلَتْ تِسْعَةُ أَجْزَاءٍ مِنْهَا فِي النِّسَاءِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الرِّجَالِ، وَلَوْلَا مَا أُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ مَعَ شَهَوَاتِهِنَّ، لَكَانَ لِكُلِّ رَجُلٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ مُغْتَلِمَاتٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے بھوک برداشت کرنے اور نکاح کرنیکی قوت چالیس مردوں کے برابر دی گئی ہے' ہر مؤمن کو دس مردوں کے برابر طاقت دی گئی ہے اور شہوت دس اجزاء پر رکھی گئی ہے اُن میں سے نو جز عورتوں میں رکھے گئے ہیں اور ایک مردوں میں' اور اگر عورتوں پر حیاء نہ ڈالی ہوتی تو ہر مرد کے لیے نو عورتیں ہوتیں۔

568 - وَعَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلَكِنْ لَا يَأْتِينَهُ إِلَّا تَفِلَاتٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو' لیکن یہ مسجد میں پردہ کی حالت میں آئیں۔

569 - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

رقم الحديث: 153' والنسائی: فی المواقیت جلد 1صفحه271' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه300 رقم الحديث: 1216' والامامام مالك فی الموطأ فی وقوت الصلاة جلد 1صفحه5' والامام أحمد فی مسنده جلد 6 رقم الحديث: 33-37 .

567- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه296 .

568- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه382 رقم الحديث: 900' ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه327 رقم الحديث: 442' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه155 رقم الحديث: 565' والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه438' والدارمی فی الصلاة جلد1صفحه330 رقم الحديث: 1279 .

569- أخرجه البخاری فی تقصير الصلاة جلد 2صفحه659 رقم الحديث: 1088' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه977 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا وَاحِدًا اِلَّا مَعَ زَوْجٍ، اَوْ ذِي مَحْرَمٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن کا سفر بھی اپنے شوہر یا محرم کے بغیر کرے۔

570 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي، قَالَا: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السَّلَمِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تُغَالُوا بِصَدَاقِ النِّسَاءِ، فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً عِنْدَ النَّاسِ، اَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللّٰهِ، لَكَانَ اَحَقُّهُمْ بِذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَنْكِحِ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ، وَلَا اَنْكَحَ امْرَاَةً مِنْ بَنَاتِهِ اِلَّا عَلَى اثْنَتَي عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَنَشٌّ. وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُغَالِي بِصَدَاقِ الْمَرْاَةِ حَتَّى يَقُولَ: اَمَا كُلِّفْتُ اِلَيْكَ عَلَقَ الْقِرْبَةِ قَالَ: وَكُنْتُ غُلَامًا مُوَلَّدًا، فَلَمْ اَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ؟"

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے لوگو! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو کیونکہ یہ اگر لوگوں کے ہاں کوئی معزز چیز ہوتا یا اللہ کے ہاں تقویٰ والا ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ حق دار تھے' کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا اپنی بچی کی شادی کرے تو حق مہر بارہ اوقیہ اور نش مقرر کرے' اگر تم میں کوئی حق مہر میں مبالغہ کرے یہاں تک کہ وہ کہے: میں تجھے مشک کی رسّی اُٹھانے کا مکلّف بنا تا ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' مجھے معلوم نہیں ہے کہ علق القربہ (یعنی مشکیزہ کا لٹکانا) کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ احادیث مغیرہ سے صرف سوید بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

571 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ، قَالَا: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ: اِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ مِنْ وَرَائِهَا فِي فَرْجِهَا كَانَ وَلَدُهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے پچھلی طرف سے اگلے حصہ میں جماع کرے تو بچہ کانا پیدا ہوتا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ" (البقرہ:۲۲۳)۔

570- أخرجه الحاكم في المستدرك في النكاح جلد2صفحه176 .

571- أخرجه البخاري في التفسير رقم الحديث: 4528' ومسلم في النكاح جلد2صفحه1058 .

اَحْوَلَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ) (البقرة:223)

572 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ لِاُمَّتِي بَعْدِي، فَسَرَّنِي. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى) (الضحى:4) اِلَى قَوْلِهِ: (فَتَرْضَى) (الضحى:5)، اَعْطَاهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ اَلْفَ قَصْرٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ، تُرَابُهَا الْمِسْكُ، فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میرے بعد میری اُمت کے لیے جو فتح ہوگی وہ پیش کی گئی تو مجھے اس پر خوشی ہوئی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى...... اِلٰى قَوْلِهٖ...... فَتَرْضٰى'' (الضحیٰ:۵)۔ اللہ عزوجل نے آپ کو جنت میں ایک ہزار موتیوں کے محل عطا کیے ہیں، جس کی مٹی مشک کی ہوگی، ہر محل میں جو آپ کے لیے مناسب ہوگا۔

573 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَرْوَانُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة:33) قَالَ: هُمْ مِنْ عُكْلٍ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مَرْوَانُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے متعلق روایت کرتے ہیں: ''اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ'' (المائدہ:۳۳)۔ فرمایا: وہ قبیلہ عکل والے ہیں۔

یہ تمام احادیث معاویہ سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

574 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہوا، وہ

572- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه142 .

573- انظر: الدر المنثور جلد2 صفحه278 .

574- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه326 .

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ

جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوالاحوص ہی روایت کرتے ہیں۔

575 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: اَخْبِرْنِی عَنْ مَسِيرِكَ، هَذَا، اَعَهْدٌ عَهِدَهُ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَلَكِنْ رَاْيًا رَاَيْتَهُ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے بتائیں اس سفر کے متعلق کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی وعدہ کیا تھا؟ فرمایا: (نہیں!) بلکہ ایک دیکھنے والا آپ نے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

یہ حدیث یونس سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

576 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: قَدْ طَهَّرَ اللّٰهُ اَهْلَ هَذِهِ الْمَدِينَةِ، مَا لَمْ تُضِلَّهُمُ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: اللہ عزوجل اس مدینہ کے رہنے والوں کو پاک کرے گا جب تک ستارے ان کو گمراہ نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ . تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ. وَقَدْ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ: عَنْ قَيْسٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث از یونس از حسن از احنف بن قیس از حضرت عباس از نبی کریم ﷺ اسی کی مثل روایت کی گئی ہے۔

575- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه216 رقم الحديث: 4666 .

577 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَخَرَجَ، فَصَلَّى بِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات نمازِ عشاء مؤخر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے' پھر اُٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' عرض کی: یارسول اللہ! نماز! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' آپ نے ان کو نماز پڑھائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ انہوں نے وضو بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، وَابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد المؤدب اور ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

578 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ، وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اس شخص کو دیکھے جسے اس پر مال و دولت سے فضیلت دی گئی ہے تو وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جبیر سے صرف ان کے بیٹے سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر اکیلے ہیں۔

579 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا طَعَنَ اَبُو لُؤْلُؤَةَ عُمَرَ، طَعَنَهُ طَعْنَتَيْنِ، فَظَنَّ عُمَرُ اَنَّ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابولولؤ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دو زخم لگائے تو حضرت عمر نے گمان کیا کہ ان کے ذمہ لوگوں کا گناہ ہے' جسے وہ نہیں جانتے' آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو

577- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد1 صفحه321 رقم الحديث: 2199 .

578- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد11 صفحه329-330 رقم الحديث: 6490 .

ذَنْبًا فِي النَّاسِ لَا يَعْلَمُهُ، فَدَعَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ يُحِبُّهُ، ويُدْنِيهِ، ويَسْتَمِعُ مِنْهُ، فَقَالَ لَهُ: اَحَبُّ اَنْ تَعْلَمَ عَنْ مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ كَانَ هَذَا؟ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ بِمَلَإٍ مِنَ النَّاسِ اِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا اَتَيْتُ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا وَهُمْ يَبْكُونَ، كَاَنَّمَا فَقَدُوا الْيَوْمَ ابكارَ اَوْلَادِهِمْ ـ فَقَالَ: مَنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ: اَبُو لُؤْلُؤَةَ الْمَجُوسِيُّ عَبْدُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ـ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَاَيْتُ الْبِشْرَ فِي وَجْهِهِ ـ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَبْتَلِنِي بِقَوْلِ اَحَدٍ يُحَاجُّنِي بِقَوْلِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، اَمَا اِنِّي كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ اَنْ تَجْلِبُوا اِلَيْنَا مِنَ الْعُلُوجِ اَحَدًا، فَعَصَيْتُمُونِي ـ ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي اِخْوَانِي ـ قَالُوا: وَمَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ ـ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهُ فِي حَجْرِي، فَلَمَّا جَائُوا، قُلْتُ: هَؤُلَاءِ قَدْ حَضَرُوا ـ فَقَالَ: نَعَمْ، نَظَرْتُ فِي اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَوَجَدْتُكُمْ اَيُّهَا السِّتَّةُ رُئُوسَ النَّاسِ، وَقَادَتَهُمْ، وَلَا يَكُونُ هَذَا الْاَمْرُ اِلَّا فِيكُمْ مَا اسْتَقَمْتُمْ يَسْتَقِيمُ اَمْرُ النَّاسِ، وَاِنْ يَكُنِ اخْتِلَافٌ يَكُنْ فِيكُمْ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذِكْرَ الِاخْتِلَافِ، وَالشِّقَاقِ ظَنَنْتُ اَنَّهُ كَائِنٌ، لِاَنَّهُ قَلَّ مَا قَالَ شَيْئًا اِلَّا رَاَيْتُهُ، ثُمَّ نَزَفَ الدَّمَ، فَهَمَسُوا بَيْنَهُمْ حَتَّى خَشِيتُ اَنْ يُبَايِعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

بلایا اور وہ آپ حضرت ابن عباس سے محبت کرتے تھے اور ان کو اپنے قریب رکھتے تھے اور ان سے گفتگو بھی کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ لوگوں کا گروہ اس واقعہ کے متعلق جانے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نکلے اور لوگوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرے تو وہ لوگ رو رہے تھے' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما واپس آئے اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں لوگوں کے جس گروہ کے پاس گیا ہوں وہ رو رہے تھے' ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ آج اپنی جان اور اولاد کو نہیں پا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ عرض کیا: مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ مجوسی نے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے آپ کے چہرے پر بشاشت دیکھی' پڑھا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَبْتَلِنِیْ بِقَوْلِ اَحَدٍ یُّحَاجُّنِیْ'' تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے مجھے کسی ایک کی بات کے ساتھ بھی آزمائش میں نہ ڈالا جو مجھ سے جھگڑا کر سکے۔ لا الٰہ الا اللہ کے قول کے ساتھ' (فرمایا:) میں تم کو منع کرتا تھا کہ تم میرے قریب کسی کو نہ آنے دو' تم نے میری نافرمانی کی۔ پھر فرمایا: میرے پاس میرے بھائیوں کو بلاؤ! لوگوں نے عرض کی: کون؟ فرمایا: عثمان' علی' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن بن عوف' سعد بن ابی وقاص کو۔ تو انہیں بلایا گیا' پھر آپ نے اپنا سر میری گود میں رکھا' جب وہ آئے تو میں نے کہا: یہ سارے آ گئے ہیں' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں نے

حَیٌّ بَعْدُ، وَلَا یَکُونُ خَلِیفَتَانِ یَنْظُرُ اَحَدُهُمَا اِلَی الْآخَرِ. فَقَالَ: احْمِلُونِی، فَحَمَلْنَاهُ، فَقَالَ: تَشَاوَرُوا ثَلَاثًا. وَیُصَلِّی بِالنَّاسِ صُهَیْبٌ. قَالَ: مَنْ نُشَاوِرُ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ؟ فَقَالَ: شَاوِرُوا الْمُهَاجِرِینَ وَالْاَنْصَارَ، وَسَرَاةَ مَنْ هُنَا مِنَ الْاَجْنَادِ. ثُمَّ دَعَا بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ، فَخَرَجَ بَیَاضُ اللَّبَنِ مِنَ الْجُرْحَیْنِ، فَعُرِفَ اَنَّهُ الْمَوْتُ، فَقَالَ: الْآنَ لَوْ اَنَّ لِیَ الدُّنْیَا کُلَّهَا لَافْتَدَیْتُ بِهَا مِنْ هَوْلِ الْمَطْلَعِ، وَمَا ذَاكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِنْ اَکُونُ رَاَیْتُ اِلَّا خَیْرًا. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا، اَلَیْسَ قَدْ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُعِزَّ اللّٰهُ بِكَ الدِّینَ وَالْمُسْلِمِینَ اِذْ یَخَافُونَ بِمَکَّةَ، فَلَمَّا اَسْلَمْتَ کَانَ اِسْلَامُكَ عِزًّا، وَظَهَرَ بِكَ الْاِسْلَامُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، وَهَاجَرْتَ اِلَی الْمَدِینَةِ، فَکَانَتْ هِجْرَتُكَ فَتْحًا، ثُمَّ لَمْ تَغِبْ عَنْ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِتَالِ الْمُشْرِکِینَ مِنْ یَوْمِ کَذَا وَیَوْمِ کَذَا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، فَوَازَرْتَ الْخَلِیفَةَ بَعْدَهُ عَلَی مِنْهَاجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبْتَ مَنْ اَدْبَرَ بِمَنْ اَقْبَلَ حَتَّی دَخَلَ النَّاسُ فِی الْاِسْلَامِ طَوْعًا اَوْ کَرْهًا، ثُمَّ قُبِضَ الْخَلِیفَةُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ، ثُمَّ وُلِّیتَ بِخَیْرِ مَا وُلِّیَ النَّاسُ، مَصَّرَ اللّٰهُ بِكَ الْاَمْصَارَ، وَجَبَی بِكَ الْاَمْوَالَ، وَنَفَی بِكَ الْعَدُوَّ،

مسلمانوں کے معاملہ کو دیکھ لیا ہے' میں نے تمہیں اے چھ افراد لوگوں کا سربراہ پایا ہے اور ان کا قائد۔ یہ معاملہ جب تک تم میں رہے گا' لوگوں کا معاملہ ٹھیک رہے گا' اگر اختلاف ہوا تو تم میں اختلاف ہو گا' جب میں نے اختلاف اور مخالفت کا ذکر سنا تو میں نے خیال کیا کہ وہ ہو کر رہے گا کیونکہ جو آپ نے فرمایا میں نے اس کو دیکھا کہ بہت کم ایسے ہوا ہے جو آپ نے فرمایا وہ نہ ہوا ہو۔ پھر آپ نے خون صاف کیا' پھر آپ نے اُن کے درمیان آہستہ گفتگو فرمائی یہاں تک کہ میں نے خوف کیا کہ ان میں سے ایک آدمی کی بیعت کر دی گئی' میں نے کہا: بے شک امیر المؤمنین زندہ ہیں' دو خلیفہ نہیں ہو سکتے' ان میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اُٹھاؤ! ہم نے انہیں اُٹھایا تو فرمایا: تین مشورہ کریں اور لوگوں کو صہیب نماز پڑھائیں۔ عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم کس سے مشورہ کریں؟ فرمایا: مہاجرین اور انصار سے مشورہ کرو۔ یہاں لشکر سے پسند کرو' پھر آپ نے پینے کے لیے دودھ مانگا تو اسے پیا پس دودھ آپ کے دونوں زخموں سے نکل گیا' معلوم ہو گیا کہ آپ نے دنیا سے جانا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر میرے پاس ساری دنیا ہوتی تو میں اس عذاب کی ہولناکی سے بچنے کے لیے سارا فدیہ دے دوں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے میں بہتر ہی دیکھتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر آپ نے یہ کہا ہے کہ اللہ آپ کو بہتر جزا دے گا' کیا رسول اللہ ﷺ نے دعا نہیں مانگی کہ اللہ تیرے ذریعے

وَاَدْخَلَ اللّٰهُ بِكَ عَلَى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ مِنْ تَوَسُّعِهِمْ فِي دِينِهِمْ، وتَوَسُّعِهِمْ فِي اَرْزَاقِهِمْ، ثُمَّ خَتَمَ لَكَ بِالشَّهَادَةِ، فَهَنِيئًا لَكَ. فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ الْمغرور مَنْ تغُرُّونَهُ. ثُمَّ قَالَ: اَتَشْهَدُ لِي يَا عَبْدَ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَلْصِقْ خَدِّي بِالْاَرْضِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ فَوَضَعْتُهُ مِنْ فَخِذِي عَلَى سَاقِي. فَقَالَ: اَلْصِقْ خَدِّي بِالْاَرْضِ، فَتَرَكَ لِحْيَتَهُ وَخَدَّهُ حَتَّى وَقَعَ بِالْاَرْضِ، فَقَالَ: وَيْلَكَ وَوَيْلَ اُمِّكَ يَا عُمَرُ اِنْ لَمْ يَغْفِرِ اللّٰهُ لَكَ. ثُمَّ قُبِضَ رَحِمَهُ اللّٰهُ. فَلَمَّا قُبِضَ اَرْسَلُوا اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: لَا آتِيكُمْ اِنْ لَمْ تَفْعَلُوا مَا اَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ مُشَاوَرَةِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، وسَرَاةِ مَنْ هَاهُنَا مِنَ الْاَجْنَادِ قَالَ الْحَسَنُ، وَذُكِرَ لَهُ فِعْلُ عُمَرَ عِنْدَ مَوْتِهِ وَخَشْيَتُهُ مِنْ رَبِّهِ، فَقَالَ: هٰكَذَا الْمُؤْمِنُ جَمَعَ اِحْسَانًا وَشَفَقَةً، وَالْمُنَافِقُ جَمَعَ اساءةً وَغِرَّةً، وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ فِيمَا مَضَى وَلَا فِيمَا بَقِيَ عَبْدًا ازْدَادَ اِحْسَانًا اِلَّا ازْدَادَ مَخَافَةً وَشَفَقَةً مِنْهُ، وَلَا وَجَدْتُ فِيمَا مَضَى، وَلَا فِيمَا بَقِيَ عَبْدًا ازْدَادَ اساءةً اِلَّا ازْدَادَ غِرَّةً

دین اور مسلمانوں کو عزت دے‘ جب یہ مکہ میں ڈرتے تھے جب آپ اسلام لائے تو آپ کا اسلام عزت کا باعث ہوا اور آپ کی وجہ سے اسلام نے غلبہ پایا اور رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے صحابہ نے اور آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی‘ آپ کی ہجرت فتح تھی‘ پھر کسی جنگ سے آپ پیچھے نہیں رہے جس میں رسول اللہ ﷺ شریک ہوئے ہیں‘ جس میں مشرکوں سے اس دن جنگ کی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا ہے کہ وہ آپ سے راضی تھے‘ پھر آپ نے خلافتِ رسول اللہ ﷺ اسلام کے طریقے پر رکھی‘ آپ نے اس کو مارا جس نے اسلام سے منہ پھیرا یہاں تک کہ لوگ اسلام میں داخل ہو گئے مجبوراً یا خوشی سے‘ پھر خلیفہ کا وصال ہوا یعنی حضرت ابوبکر کا تو وہ بھی آپ سے راضی تھے۔ پھر لوگوں کا آپ کو ولی بنایا گیا تو آپ اچھے ولی بنے‘ اللہ نے کئی شہروں کو آپ کے ذریعے فتح کروایا‘ آپ کے ذریعے اموال ملے‘ دشمن بھاگا‘ ہر گھر میں دین آپ کی وجہ سے پھیلا‘ اُن کے رزق میں وسعت ہوئی‘ پھر آپ کا خاتمہ شہادت پر ہوا ہے‘ آپ کے لیے خوشخبری ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ سب تکبر والی چیزیں ہیں۔ پھر فرمایا: اے عبداللہ! کیا آپ قیامت کے دن میرے لیے گواہی دیں گے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے! اے عبداللہ بن عمر! میرا رخسار زمین پر رکھ دے‘ پس میں نے اپنی ران سے اپنی پنڈلی پر رکھا‘ آپ نے فرمایا:

میرا رخسار زمین پر رکھ دو! سو انہوں نے آپ کی داڑھی اور رخسار کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ زمین پر رکھ دیا۔ فرمانے لگے: تیرے لیے ہلاکت اور تیری ماں کے لیے ہلاکت! اے عمر! اگر اللہ نے تجھے نہیں بخشا۔ پھر آپ کا وصال ہو گیا' اللہ کی آپ پر رحمت ہو! جب آپ کا وصال ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف کسی کو بھیجا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہیں آؤں گا' اگر تم نے نہیں کیا جو آپ کو مہاجرین و انصار کے ساتھ مشاورت کا حکم دیا گیا' اس کو اس لشکر تک راز میں رکھنا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فعل اور اللہ کے ڈر کو موت کے وقت ذکر کیا گیا' فرمایا: اسی طرح مؤمن پر احسان اور شفقت جمع کرتا ہے اور ناحق پر ناراضگی اور دھوکہ جمع کرتا ہے' اللہ کی قسم! میں نے نہیں پایا جو کرتا ہے اور جو باقی ہے' کوئی ایسا بندہ کہ اس پر احسان زیادہ ہو مگر اس پر خوف اور ڈر اور زیادہ ہوتا ہے' میں نے کوئی بندہ اس سے پہلے اور جو باقی ہے نہیں پایا ناراضگی کی حالت میں مگر اس کا دھوکہ زیادہ ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف مبارک بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

580 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

580- أخرجه البخاری فی العمل فی الصلاة جلد 3 صفحه 93 رقم الحديث: 1203' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 318 .

هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

581 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسی شے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف خالدؒ بن خداش ہی روایت کرتے ہیں۔

582 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا بَلَغَنِي مَا تَكَلَّمَ بِهِ اَهْلُ الْاِفْكِ، هَمَمْتُ اَنْ آتِيَ قَلِيبًا فَاَطْرَحُ نَفْسِي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مجھے خبر پہنچی واقعۂ افک کے لوگوں کی گفتگو کا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کنویں کے پاس جاؤں اور اپنے آپ کو اس میں گرالوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد بن خداش اکیلے ہیں۔

583 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ النَّحَّاسُ قَالَ: نا هُشَيْمٌ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل

582- أخرجه الطبراني في الكبير جلد23صفحه121 رقم الحديث: 157-158 . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه243 .

583- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه54 رقم الحديث: 12452 . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه311 .

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ اَخَذْتُ حَبِيبَتَهُ، فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

فرماتا ہے کہ جس کی میں دومحبوب چیزیں لے لوں اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو میں اس کو ثواب میں جنت کے سوا دینے پر راضی نہ ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بِشْرٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی بشر سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ: حَدَّثَنِی عَمِّی عِيسَى بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ: نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِی الْعَبَّاسِ الْقَيْسِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ اِذَا حَدَّثَنِی عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْلَفْتُهُ، فَاِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِی اَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ، اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، فَيُصَلِّی رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، اِلَّا غَفَرَ لَهُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی جب مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتا ہے تو میں اس سے قسم لیتا ہوں' جب وہ قسم اُٹھا لیتا ہے تو میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور ابوبکر نے سچ ہی کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ گناہ کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتا ہے' پھر اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ اس کو بخش دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِی الْعَبَّاسِ اِلَّا مَرْوَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث معاویہ بن ابی العباس سے صرف مروان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

584- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحه 87 رقم الحديث: 1521' والترمذی فی تفسير القرآن جلد 5 صفحه 228 رقم الحديث: 3006' وابن ماجة فی اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 448 رقم الحديث: 1395' والامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 3 رقم الحديث: 2 .

585- أخرجه البخاری فی الايمان جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 57' ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحه 85 .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف اسماعیل بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

586 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبِي، وَعَمِّي عِيسَى، قَالَا: نا سُوَيْدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ، اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا' اگر تجھے وہ بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کر دی جائے گی' جب تُو کسی کام پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنَا الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث سفیان سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن المساورا کیلے ہیں۔

587 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ" (الحشر: ۵) کے متعلق فرماتے ہیں کہ "اَللِّيْنَةُ" سے مراد کھجور کا درخت ہے اور "وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ" اُن کو قلعوں سے اتارا گیا اور

586- أخرجه البخاري في الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7146 .

587- أخرجه الترمذي في التفسير جلد5صفحه408 رقم الحديث: 3304 .

(الحشر: 5) قَالَ: اللِّينَةُ: النَّخْلَةُ ـ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ قَالَ: اسْتَنْزَلُوهُمْ مِنْ حُصُونِهِمْ، وَأُمِرُوا بِقَطْعِ النَّخْلِ، فَحَكَّ فِي صُدُورِهِمْ، فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: قَطَعْنَا بَعْضَهَا وَتَرَكْنَا بَعْضَهَا، فَلَنَسْأَلَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَنَا فِيمَا قَطَعْنَا مِنْ اَجْرٍ؟ وَهَلْ عَلَيْنَا فِيمَا تَرَكْنَا مِنْ وِزْرٍ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ) (الحشر: 5)."

اُن کو حکم دیا گیا کھجوریں کاٹنے کا۔ صحابہ کرام کے دل میں یہ بات کھٹکی تو مسلمانوں نے فرمایا: ہم بعض کو کاٹتے ہیں اور بعض کو چھوڑتے ہیں' ہم ضرور رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھیں گے کہ کیا کاٹنے میں ہمارے لیے ثواب ہے؟ اور کیا ہمارے چھوڑنے پر گناہ ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى اُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ'' (الحشر: ۵)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

588 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند کے ساتھ داخل ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کے دور چلتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث لیث سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

589 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے روایت

588- أخرجه النسائي في الغسل جلد 1 صفحه 163' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 14663.

589- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 169. أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 5312' والبزار جلد 1 صفحه 491. وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188-189.

عِصْمَةُ الْخَرَّازُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَجْزَاةَ إِلَّا شَرِيكٌ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا: جو (عاشورہ کے دن) روزہ کی حالت میں ہو اُس کو چاہیے کہ وہ روزہ مکمل کرے اور جو روزہ کی حالت میں نہیں وہ بقیہ دن روزہ کی حالت میں رہے۔

یہ حدیث مجزاہ سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ دَارَهُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ مَجْلِسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ عَنْهُ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ، فَكَانَ يَسُرُّ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ الْعَبَّاسُ يَوْمًا، فَزَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَمُّكَ قَدْ أَقْبَلَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ مُبْتَسِمًا، فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ قَدْ أَقْبَلَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ وَسَيَلْبَسُ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادَ، وَيَمْلِكُ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا. فَلَمَّا جَاءَ الْعَبَّاسُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا قُلْتَ لِأَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ: مَا قُلْتُ إِلَّا خَيْرًا. قَالَ: صَدَقْتَ بِأَبِي وَأُمِّي لَا تَقُولُ إِلَّا خَيْرًا. قَالَ: قُلْتُ: قَدْ أَقْبَلَ عَمِّي، وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ، وَسَيَلْبَسُ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ وہ نبی کریم ﷺ کی مجلس سے نہیں اُٹھتے تھے سوائے حضرت عباس کیلئے' رسول اللہ ﷺ اس کو بڑا پسند کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک دن آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے لیے اپنی جگہ سے کھسکے' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے چچا آئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے اُن کی طرف دیکھا پھر حضرت ابوبکر کی طرف تبسم فرماتے ہوئے متوجہ ہوئے اور فرمایا: بے شک یہ عباس آئے ہیں' وہ اس حالت میں آئے کہ انہوں نے سفید کپڑے زیب تن کیے ہوئے ہیں اور عنقریب ان کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان کی اولاد سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔ جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ابوبکر سے کیا فرمایا ہے؟ فرمایا: میں نے اچھا ہی کہا ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ جو فرماتے ہیں بہتر ہے' فرمایا: میں نے

590- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد10 صفحه346 رقم الحديث: 10675 .

وَيَمْلِكُ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا

تھا کہ میرا چچا آیا ہے' اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں عنقریب اس کی اولاد اس کے بعد کالے کپڑے پہنے گی اور ان میں سے بارہ آدمی بادشاہ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اسحاق سے صرف حفص ہی روایت روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمِنْبَرَ، حَنَّ الْجِذْعُ، فَاحْتَضَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَكَنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک کھجور کے تنے پر سہارا لے کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے' جب آپ کے لیے منبر بنایا گیا تو وہ تنا رونے لگا' نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عیسیٰ بن مساور اکیلے ہیں۔

592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْمَطَرَ قَحَطَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، حَتَّى غَلَا السِّعْرُ، وَخَشَوُا الْهَلَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مدینہ شریف میں بارش کا قحط ہو گیا یہاں تک کہ غلہ مہنگا ہو گیا اور مال ہلاک ہونے کا ڈر ہونے لگا اور ہم کو اپنی جانوں پر خوف آنے لگا۔ سو ہم نے عرض کی: اپنے رب سے ہمارے لیے بارش

591- أخرجه ابن ماجة فى اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 455 رقم الحديث: 1417، والدارمى فى المقدمة جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 33، والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 375 رقم الحديث: 14292 .

592- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 1174، والنسائى فى الاستسقاء جلد 3 صفحه 130، والامام أحمد فى مسنده جلد 3 صفحه 238-239 رقم الحديث: 13021 .

عَلَى الْأَمْوَالِ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، فَقُلْنَا: ادْعُ رَبَّكَ أَنْ يَسْقِيَنَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ بَيْضَاءَ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَشَقَّقُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، حَتَّى رَأَيْتُ رُكَامًا، فَصَبَّ سَبْعَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، وَالسَّمَاءُ تَسْكُبُ. فَقَالُوا: خَشِينَا الْغَرَقَ، فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ أَنْ يَحْبِسَهَا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ، وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضْرَاءَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَصَدَّعُ. لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ وَثَابِتٍ جَمِيعًا إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

مانگیں! تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک آسمان کی طرف اُٹھائے' اللہ کی قسم! ہم نے آسمان پر سفیدی ہی دیکھی' اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک منہ پر پھیرے نہیں تھے یہاں تک کہ اِدھر اُدھر سے بارش ہی بارش برسنا شروع ہوگئی یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ پانی جمع ہوگیا ہے' سات دن وراتیں ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک بارش برستی رہی' آسمان پانی برسا رہا تھا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم کو اس میں ڈوبنے کا خوف ہوا' ہمارے لیے دعا کریں اپنے رب سے بارش روکنے کی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے اپنے دونوں دست مبارک اُٹھائے' ہم نے آسمان نہیں دیکھا تھا' آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسے ہم پر نہ برسے! اللہ کی قسم! آپ نے اپنے دست مبارک نہیں پھیرے تھے حتیٰ کہ میں نے آسمان کو صاف دیکھا۔

593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا أَبُو بِلَالٍ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَاقْدُرُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے' جب تم چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار (یعنی روزے رکھنا چھوڑو) کرو' اگر آسمان پر بادل ہوں تو گنتی پوری کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا أَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث عدی بن فضل سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

593- أخرجه مسلم فی الصيام جلد 2 صفحه 760' أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحه 143 رقم الحديث: 1907.

594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَتْ قُرَيْشٌ كَافَّةً عَنِّي حَتَّى مَاتَ اَبُو طَالِبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سارنے کے سارے میری مدد کرتے رہے یہاں تک کہ ابوطالب فوت ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا قَيْسٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو بلال اکیلے ہیں۔

595 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الدُّعَاءِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین دفعہ دعا کرنا بہت پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا زَائِدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنٌ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ اَبِي اِسْحَاقَ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از ابواسحاق از ابوعبیدہ صرف زائدہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔ محدثین نے ابواسحاق سے' انہوں نے محمد بن مرہ سے' انہوں نے عبداللہ سے روایت کی۔

596 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَخُو اَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ الْقَابِلَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دایہ کی شہادت کو جائز قرار دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن عبدالملک ہی

-594 انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه18 .

-595 انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه154 .

-596 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه204 .

بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

روایت کرتے ہیں۔

597 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَمَّا اَرَادَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُرُوجَ اِلَى الْعِرَاقِ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَخْرُجْ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ، وَاِنَّكَ لَنْ تَنَالَهَا اَنْتَ، وَلَا اَحَدٌ مِنْ وَلَدِكَ، فَلَمَّا اَبَى اِلَّا الْخُرُوجَ، قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ مِنْ مَقْتُولٍ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام حسین رضی اللہ عنہ نے عراق جانے کا ارادہ کیا تو آپ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: آپ نہ جائیں! بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا اور آخرت کا اختیار دیا تو آپ نے آخرت کو اختیار کیا اور آپ اس کو نہیں پاسکیں گے اور نہ آپ کی اولاد میں سے کوئی۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا کہ میں نے جانا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: میں اس شہید سے آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ

یہ حدیث امام شعبی سے صرف یحییٰ بن اسماعیل بن سالم ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ بن اسماعیل سے صرف سعید بن سلیمان اور شبابہ بن سوار ہی روایت کرتے ہیں۔

598 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے پرہیز کرو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے ہی مروی ہے اُسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

599 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، قَالَا: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حیض کی کم از کم

598- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه81 .

599- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه283 .

عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَاَكْثَرُهُ عَشْرٌ

مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا الْعَلَاءُ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

600 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ الرَّجُلُ اَنْ يُهِمَّهُ، مَنْ اَنْ يَقْبَلَ صَدَقَتَهُ مِنْهُ، فَلَا يَجِدُهُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب آدمی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کا صدقہ قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث مبارک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بنجر زمین کو آباد کیا تو وہ اسی کی ہے اور ظالم کے لیے اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث از ہشام از والد خود از حضرت عبداللہ بن عمرو صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

602 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

600- أخرجه البخارى: الفتن جلد13صفحه88 رقم الحديث:7120' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه700' وأحمد: المسند جلد4صفحه376 رقم الحديث:18753' وابن أبى شيبة قاله الحافظ السيوطى فى الدر المنثور جلد1 صفحه356 .

601- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه161 .

602- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد رقم الحديث:1829' ومسلم فى الحج جلد2صفحه857 .

عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ: نا اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ کُلُّهُنَّ فَاسِقٌ، یُقْتَلْنَ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ، وَیَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ: الْحِدَاَةُ، وَالْحَیَّةُ، وَالْفَارَةُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْکَلْبُ الْعَقُورُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جانوروں میں سے پانچ ایسے ہیں جو سارے کے سارے فاسق ہیں' اُن کو حل وحرم میں مارنا جائز ہے' اُن کو محرم بھی مار سکتا ہے: (۱) چیل (۲) سانپ (۳) چوہا (۴) بچھو (۵) پاگل کتا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اُمَیَّةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، تفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف ابن ابی لیلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے صرف اُن کی اولاد ہی روایت کرتی ہے۔

603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ یَحْیَی قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ، فَاتَتْهُ رَکْعَةٌ مِنَ الصُّبْحِ حَتَّی طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: حَدَّثَنِی خِلَاسُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُصَلِّی اِلَیْهَا اُخْرَی

حضرت ہمام بن یحییٰ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی کی صبح کی نماز کی ایک رکعت فوت ہوگئی حتیٰ کہ سورج طلوع ہوگیا تو حضرت قتادہ نے فرمایا: مجھے خلاس بن عمرو نے ابورافع سے' انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' آپ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ ایک اور رکعت پڑھ لے (اس کی نماز مکمل ہے)۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ جب سورج طلوع ہوگیا نماز کے دوران تو نماز ختم ہوگئی' اب وہ ازسرِنو نماز پڑھے گا۔ یہ نہیں ہے کہ ایک رکعت اور پڑھ کر نماز مکمل کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

604- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 11-12 رقم الحديث: 45' والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 416 رقم الحديث: 8124 .

سُلَيْمَانَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى حَاجَتَهُ، اَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهِ، وَيَمْسَحُ يَدَهُ بِالْاَرْضِ

اللہ ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا تو اس کے ساتھ استنجاء کرتے اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر رگڑتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوزرعہ سے صرف ابراہیم بن جریر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

605 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو هِشَامٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ، وَالْهَالِكُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ، اَنَا اَوَّلٌ، وَاَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الثَّالِثُ، ثُمَّ النَّاسُ بَعْدِي عَلَى السَّبْقِ، الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن دوزخ سے چھٹکارے کا ہے کل جنت میں آگے جانے کا ذریعہ ہے اور آخر کار جنت یا دوزخ ہے۔ جو جہنم میں داخل ہوا وہ ہلاک ہو گیا جنت میں داخل ہونے والوں میں میں سب سے پہلے اور ابوبکر تیسرے عمر پھر میرے بعد پہلے کی طرح اوّل کے بعد اوّل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث قرّہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

606 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْفَرَزْدَقَ بْنَ غَالِبٍ، يَقُولُ: لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ بِالشَّامِ، فَقَالَ لِي: اَنْتَ الْفَرَزْدَقُ؟

حضرت فرزدق بن غالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملک شام میں ملا انہوں نے فرمایا: تو فرزدق ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تو شاعر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

605- انظر: الثقات لابن حبان جلد7صفحه73 الجرح والتعديل جلد5صفحه226 .

606- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه217 .

فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اَنْتَ الشَّاعِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ اِنْ بَقِيتَ لَقِيتَ قَوْمًا يَقُولُونَ: لَا تَوْبَةَ لَكَ، فَإِيَّاكَ اَنْ تَقْطَعَ رَجَائَكَ مِنَ اللّٰهِ

آپ نے فرمایا: اگر تُو زندہ رہا تو تیری ملاقات ایسی قوم سے ہوگی جو کہیں گے' تیرے لیے توبہ نہیں ہے تو ان سے بچنا کہ کہیں اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو جانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

یہ حدیث فرزدق سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صالح المری اکیلے ہیں۔

607 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ، وَتُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ بِلَحْمٍ، فَاَهْدَتْ مِنْهُ لِعَائِشَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا ہو اور حضرت بریرہ کو گوشت صدقہ دیا گیا تو انہوں نے اس میں سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ دیا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کیلئے صدقہ تھا اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

608 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوْنٍ ثَوَابَةُ بْنُ عَوْنٍ التَّنُوخِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَكَاَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ، اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا کہ اس نے مجھے جاگتے ہوئے دیکھا' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے' نہ وہ جانا جا سکتا ہے۔

لَا يُعْلَمُ يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے یہ حدیث اسی سند سے ہی مروی ہے۔

607- أخرجه أحمد: المسند جلد1 صفحه366 رقم الحديث: 2546 .

608- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18417 .

609 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللّٰهِ تَعَالَى قَالَ: مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا، فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جس نے میرے ولی کی اہانت کی‘ بے شک اس نے میرے ساتھ اعلانِ جنگ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف صدقہ روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

610 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا يَحْيَى. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَصِينٍ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں ابوحصین اکیلے ہیں۔

611 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: مَا كُنَّا نَرَى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُحِبُّ رَجُلًا، يُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ. قِيلَ لَهُ: قَدْ كَانَ يَسْتَعْمِلُكَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَكِنَّهُ قَدْ كَانَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نہیں خیال کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی سے محبت ہو گی اس کے بعد اس کو اللہ عزوجل جہنم میں داخل کرے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: وہ امیر مقرر تھا؟ فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے لیکن وہ ایک آدمی سے محبت کرتا تھا۔ صحابہ

609- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه273 .

610- أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث:13156 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث:1214 .

611- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 4صفحه199-200 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه297‘ وأخرجه الحاکم فی مستدرکه جلد3صفحه392 .

يُحِبُّ رَجُلًا، قَالُوا: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: كَانَ يُحِبُّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ

کرام نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ عمار بن یاسر سے محبت کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازھر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ، قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: رَأَيْنَاهُ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مُتَقَابِلَتَيْنِ

حضرت سعید بن فیروز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے عرض کی: ہم نے ان کو دو مختلف نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رُوِيَ عَنْ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں اور فیروز الدیلمی سے صرف اسی سند سے ہی یہ روایت مروی ہے۔

613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ بَحْرٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْقَاسِمِ، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، وَقَعَ النَّاسُ فِي الثُّومِ، فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو صحابہ کرام کو لہسن ملا اور وہ اس کو کھانے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس سبزی سے کچھ کھایا وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَبْثَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ بَحْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مطرف سے صرف عبثر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن ابحرا کیلے ہیں اور حضرت ابوبکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

612- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5812 .

613- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2012 .

ہے۔

614 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ: لِتَاْخُذْ اُمَّتِي مَنَاسِكَهَا، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلِّي لَا اَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هٰذَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ قربانی کے دن سواری پر ہیں آپ نے فرمایا: حج کے ارکان مجھ سے سیکھ لو شاید میں اس سال کے بعد حج نہ کر سکوں۔

615 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي اَوَّلَ يَوْمٍ ضُحًى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَاحِدَةً، وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَعِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چاشت کے وقت جمرۂ عقبہ کو ایک کنکری ماری' اس کے بعد زوالِ شمس کے وقت باقی جمروں کو کنکریاں ماریں۔

616 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ٹھیکری کے برابر کنکری ماری۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ. تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ تمام احادیث مطعم سے صرف ہیثم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن حجر

614- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 943' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1970' والنسائي: الحج جلد 5 صفحه 219 (باب الركوب الى الجمار واستظلال المحرم)' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1006 رقم الحديث: 3023' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 449 رقم الحديث: 14957 .

615- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 677 (باب رمى الجمار) معلق' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 945' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1917' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 232 رقم الحديث: 894' والنسائي: الحج جلد 5 صفحه 219 (باب وقت رمى جمرة العقبة يوم النحر)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 384 رقم الحديث: 14366' والدارمي: الحج جلد 2 صفحه 85 رقم الحديث: 1896 .

616- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 944' والترمذي: الحج جلد 2 صفحه 233 رقم الحديث: 897' والنسائي: الحج جلد 2 صفحه 222 (باب المكان الذي ترمى منه جمرة العقبة) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392 رقم الحديث: 14450 .

اکیلے ہیں۔

617 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى مَنْ اَدْرَكَ الْحُلُمَ مِمَّنْ اَتَى الْجُمُعَةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے' اس پر جو بالغ ہو جس نے جمعہ کے لیے آنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث از محمد بن منکدر از عطاء صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن جعفر اکیلے ہیں۔

618 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَلَّالَةِ، عَنْ لُحُومِهَا، وَاَلْبَانِهَا، وَظُهُورِهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاست کھانے والے جانور کے دودھ' اس کے گوشت اور اس کی پشت پر سوار ہونے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

619 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

617- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 879' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه580' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه92 رقم الحديث: 341' والنسائي: الجمعة جلد3صفحه76 (باب ايجاب الغسل يوم الجمعة)' ومالك في الموطأ جلد 1صفحه201 رقم الحديث: 4' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه343 رقم الحديث: 1537' وأحمد: المسند جلد3صفحه8 رقم الحديث: 11033 .

618- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه350 رقم الحديث: 3785' والترمذي: الأطعمة جلد4صفحه270 رقم الحديث: 1824' وابن ماجة: الذبائح جلد2صفحه1064 رقم الحديث: 3189 .

619- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه656 رقم الحديث: 1729' ومسلم: الحج جلد2صفحه945' والترمذي

الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور آپ کے صحابہ کرام کی ایک جماعت نے (حج کے دوران) بال منڈوائے اور بعض صحابہ کرام نے بال کٹوائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث از عبدالحمید بن جعفر صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

620 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ صِدِّيقِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَعْطَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ، فَيُقَالُ: افْدِ بِهَذَا نَفْسَكَ مِنَ النَّارِ

حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ عزوجل اُمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہر آدمی کو ایک یہودی یا عیسائی دے گا اور کہا جائے گا: اسے جہنم میں اپنی جگہ فدیہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صِدِّيقٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث صدیق سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَارِبٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث محارب سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

الحج جلد3صفحہ247 رقم الحديث: 913 .

621- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحہ359 رقم الحديث: 3820' والترمذي: الأطعمة جلد 4صفحہ278 (باب ما جاء في الخل) وقال: وابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحہ1102 رقم الحديث: 3317' وأحمد: المسند جلد3صفحہ454 رقم الحديث: 14998 .

622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَاِنَّ الْبَعِيرَ الضَّابِطَةَ وَالْمَزَادَتَيْنِ اَحَبُّ اِلَى الرَّجُلِ مِمَّا يَمْلِكُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس میں باندھا ہوا اونٹ اور زادِ راہ آدمی کو بادشاہت سے زیادہ پسند ہوگا۔

623 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مَدِينَةَ هِرَقْلَ، اَوْ قَيْصَرَ، وتَقْتَسِمُونَ اَمْوَالَهَا بِالتِّرَسَةِ، وَيُسْمِعُهُمُ الصَّرِيخُ اَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي اَهَالِيهِمْ، فَيُلْقُونَ مَا مَعَهُمْ، وَيَخْرُجُونَ فَيُقَاتِلُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ہرقل یا قیصر کا شہر فتح کرو گے اور تم اُن کا مال مقامِ ترس میں تقسیم کرو گے اور وہ ایک چیخ سنیں گے کہ دجال ان کے پیچھے گھروں میں آ گیا ہے' سو وہ مال وہاں پھینک دیں گے اور نکلیں گے اور لڑیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: نَصْرٌ

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل بن ابی خالد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں نصر اکیلا ہے۔

624 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي عُمَرَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بكير بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ فرماتی ہیں کہ جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُس سے

622- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه335 .

623- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه352 .

624- أخرجه مسلم: الذكر جلد 4صفحه2065' والترمذى: الجنائز جلد 3صفحه370 رقم الحديث: 1067 والنسائى: الجنائز جلد 4صفحه8 (باب فيمن أحب لقاء الله)' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1425 رقم الحديث: 4264 .

كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ ـ قَالَ مَسْرُوقٌ: فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ـ فَرَحَلْتُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ، وَقُلْتُ: نَحْنُ نَكْرَهُ الْمَوْتَ ـ فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَاكَ كَذٰلِكَ، اِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الْمَوْتِ يَرَى الْمُؤْمِنُ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَيُحِبُّ لِقَائَهُ، وَالْكَافِرُ يُبْغِضُ الْمَوْتَ، وَيُبْغِضُهُ اللّٰهُ عِنْدَ ذٰلِكَ"

ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی سے کہا: کیا تم نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے سنی ہے؟ اُس نے کہا: ہاں! پس میں مدینہ منورہ گیا اور میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی اور میں نے کہا: ہم موت کو ناپسند کرتے ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ اس طرح نہیں ہے' یہ موت کا وقت ہوتا ہے کہ مؤمن جب اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھتا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر موت کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے اس وقت ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عُتْبَةُ، وَلَا عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث بکیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں اور عتبہ سے صرف ابواسماعیل اور اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

625 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اُعَلِّمَكَ آيَةً مِنْ سُورَةٍ لَمْ تَنْزِلْ عَلٰى اَحَدٍ قَبْلِي غَيْرَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اُسْكُفَّةَ الْبَابِ قَالَ: بِاَيِّ شَيْءٍ تَسْتَفْتِحُ صَلَاتَكَ وَقِرَائَتَكَ؟ قُلْتُ: بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1). قَالَ: هِيَ هِيَ. ثُمَّ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْاُخْرٰى

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے سورت کی ایسی آیت نہ سمجھاؤں جو مجھ سے پہلے سوائے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے کسی پر نازل نہیں ہوئی۔ پس نبی کریم ﷺ نکلے جب دروازے کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی نماز اور قرأت کس شے سے شروع کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ہاں! (یعنی میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں)' پھر آپ نے اپنا دوسرا پاؤں مبارک باہر نکالا۔

625- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11213

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن بریدہ سے صرف عبدالکریم روایت کرتے ہیں اور عبدالکریم سے صرف یزید ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلمہ بن صالح اکیلے ہیں۔

626 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور جو چیز نشہ دے اس کا قلیل و کثیر حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَسْرُوقٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف اشجعی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں مسروق اکیلے ہیں۔

627 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: مَتَى كُنْتُمْ تُصَلُّونَ الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت ابن سعید انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اس وقت جب سورج صاف' چمکدار اور روشن ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

626- اخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1124 رقم الحديث: 3392' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 124 رقم الحديث: 5650 .

627- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 109 رقم الحديث: 404' والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحه 202 (باب تعجيل العصر) .

628- أخرجه ابن حبان (465- موارد الظمآن) . وانظر: الجرح والتعديل جلد 9 صفحه 10' الثقات جلد 9 صفحه 227 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32817 .

الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَكُونَ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعَ بْنَ لُكَعٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن اور راتیں نہیں جائیں گی یہاں تک کہ دنیا میں سب سے سعادت مند آدمی لکع بن لکع ہوگا۔

فائدہ: لکع کے معنی ہیں: غلام یا احمق یا گھٹیا انسان' یا جس کا نسب اچھا نہ ہو' یا اخلاق اچھے نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَخْلَدٌ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مخلد اکیلے ہیں۔

629 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُلَيْحَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَتِهِ، فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْخِيَانَةَ، فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ، وَاِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّهُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الشُّحُّ، حَتَّى سَفَكُوا دِمَائَهُمْ، وَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ.

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: خیانت سے بچو کیونکہ خیانت بُری چیز ہے اور ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے اور کنجوسی سے بچو کہ تم سے پہلے لوگ کنجوسی کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے یہاں تک کہ اسی کی وجہ سے اپنا خون بہاتے اور رشتہ داری توڑتے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ

حضرت ہرماس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں احمد بن نصر اکیلے ہیں۔

630 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اما بعد!

629- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22 صفحه204 رقم الحديث: 538 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه238 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

631 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا خُصَيْفٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَمْنُ وَالْعَافِيَةُ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امن اور عافیت دو ایسی نعمتیں ہیں جن سے بہت زیادہ لوگ غافل ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا هَارُونُ

یہ حدیث خصیف سے صرف ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

632 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى فِي جَنَازَةٍ، وَرَكِبَ حِينَ اَقْبَلَ فَرَسًا عَرِيًّا لَيْسَ عَلَيْهِ اِلَّا لِجَامُهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو جنازے میں پیدل چلتے ہوئے دیکھا اور جس وقت آپ واپس آئے تو گھوڑے پر سوار دیکھا' اس گھوڑے پر کوئی زین نہیں تھی' اس کی صرف لگام ہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُصَيْرٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

یہ حدیث نصیر سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں۔

633 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، فَاِنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهَا لِي عَبْدٌ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو' جو دنیا میں میرے لیے وسیلہ مانگے گا' میں قیامت کے دن اس کے لیے گواہ ہوں گا یا قیامت کے دن سفارشی ہوں گا۔

631- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه434 .

632- أخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه664' وأحمد: المسند جلد5صفحه115 رقم الحديث: 20949 .

633- انظر: الثقات لابن حبان جلد9صفحه227' مجمع الزوائد جلد1صفحه338 .

الدُّنْيَا اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا، اَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مُوسَى

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

634 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي الدَّرْدَاءِ اَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ، اَمَا تُحِبُّ اَنْ تَصِحَّ، فَلَا تَمْرَضُ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ يُولَعَانِ بِالْمَرْءِ حَتَّى لَا يَدَعْنَ عَلَيْهِ مِنْ ذَنْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت سہل بن انس از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان کی بیماری میں اُن کی عیادت کی' میں نے عرض کی: اے ابودرداء! کیا آپ تندرست ہونا اور بیمار نہ ہونا پسند کرتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سرکا درد اور بخار یہ انسان کے گناہ اس طرح ختم کرتے ہیں یہاں تک کہ اس پر گناہ رائی کے دانے کے برابر بھی نہیں رہنے دیتے۔

635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَنْ يَسَارِ الْاُسْطُوَانَةِ الثَّانِيَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' پس آپ نے دوسرے ستون کی بائیں جانب دو رکعتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف عمرو روایت کرتے ہیں۔

636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا زُنَيْجٌ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى الْاَرْضِ، فَاِنَّ الْكَفَّيْنِ يَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تُو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیاں زمین پر رکھ کیونکہ جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے اسی طرح ہتھیلیاں بھی سجدہ کرتی ہیں۔

634- اخرجه الامام احمد فى مسنده جلد5صفحه198 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه306 .

637 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ، فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانے کو گالی نہ دو بلاشبہ زمانہ اللہ ہی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اور ابوزبیر سے صرف سعید روایت کرتے ہیں۔

638 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِثِيَابِ الْبَيَاضِ فَالْبَسُوهَا، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو اور انہی میں اپنے مُردوں کو کفن دیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث زہری سے صرف موقری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

639 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى، وَرَمَى سَائِرَهُنَّ بَعْدَ الزَّوَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن جمرۂ عقبہ کی صبح کے وقت کنکریاں ماریں اور باقی جمروں کو زوال کے بعد کنکریاں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن ادریس ہی

637- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه76 .

638- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12صفحه276 رقم الحديث: 13100 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه133 .

639- تقدم تخريجه .

اِدْرِيسَ

روایت کرتے ہیں۔

640 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِي لَا تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: اِمَامٌ غَشُومٌ، وغَالٍ فِي الدِّينِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دوقسم کے لوگوں کو میری شفاعت حاصل نہیں ہوگی: (۱) ظلم کرنے والا امام (۲) اور دین میں غلو کرنے والا۔

فائدہ: دین میں غلو کرنے سے مراد ایسی چیز کا اضافہ کرنا جس کے ساتھ دینِ اسلام کو نقصان بھی پہنچے یا ایسی شے جو فرض یا واجب نہیں ہے لیکن اس کو فرض سمجھنا' نہ کرنے والے کو بُرا بھلا کہنا۔ یاد رہے کہ میلاد النبی ﷺ یا بزرگوں کے عرس ہوں یا اس طرح کی اور باتیں یہ دین میں غلو نہیں ہے بلکہ یہ قرآن وحدیث اور اقوال العلماء سے ثابت ہے' اس کو غلو فی دین کہنا بہت بڑی زیادتی ہے۔ فافهموا يا اولى الابصار ۔دستگیر غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ اِلَّا الْعَلَاءُ

یہ حدیث خلیل سے علاء ہی روایت کرتے ہیں۔

641 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا اَخِي مُخْتَارٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ خَلْفَ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ كَلْبًا يَتْبَعُهُ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا اَبَا يَحْيَى؟ قَالَ: هٰذَا خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السَّوْءِ

حضرت جعفر بن سلیمان ضبعی فرماتے ہیں کہ میں نے مالک بن دینار کے پیچھے ایک کتا دیکھا جو ان کے پیچھے آ رہا تھا' میں نے عرض کی: ابویحییٰ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ بُرے آدمی کی مجلس سے بہتر ہے۔

642 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ: يَا مُوسَى يَخْلُقُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقًا، ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: اَنِ ازْرَعْ، فَزَرَعَ، ثُمَّ قَالَ: احْصُدْ فَحَصَدَ. ثُمَّ قَالَ: ذُرْهُ فَذَرَاهُ، فَاجْتَمَعَ الْقَشُّ، فَقَالَ: لِاَيِّ شَيْءٍ يَصْلُحُ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنواسرائیل نے عرض کی: اے موسیٰ! آپ کے رب نے مخلوق کو پیدا فرمایا پھر اُنہیں عذاب بھی دے گا؟ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کھیتی بونے کی وحی کی' اُنہوں نے کھیتی اُگائی' پھر فرمایا: اسے کاٹو! انہوں نے کاٹا' فرمایا: اس کو چھوڑ دو' انہوں نے چھوڑ دیا' انہوں نے اِدھر اُدھر سے جمع کرنا شروع کیا' پھر فرمایا: یہ کس چیز کی

640- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 8079 . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه240 .

642- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه206 .

هَـٰذَا؟ قَـالَ: لِلنَّارِ قَالَ: فَكَذٰلِكَ لَا اُعَذِّبُ مِنْ خَلْقِي اِلَّا مَنِ اسْتَاْهَلَ النَّارَ"

صلاحیت رکھتی ہے؟ عرض کی: آگ کے لیۓ' پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنی مخلوق کو اس طرح عذاب نہیں دوں گا مگر جس نے اپنے لیے خود آگ چنی۔

643 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُـحَـمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَـنْ اَيُّـوبَ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وَحُـمَيْـدٍ، عَـنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَـالَ: افْتَـخَـرَ الـرِّجَـالُ وَالنِّسَاءُ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: النِّسَـاءُ اَكْثَـرُ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الرِّجَالِ، فَنَظَرَ عُمَرُ بْنُ الْـخَـطَّابِ اِلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَتَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ اَبُو هُـرَيْـرَةَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ وُجُوهُهُمْ كَـالْـقَـمَـرِ لَيْـلَـةَ الْبَـدْرِ، وَالثَّانِيَةَ وُجُوهُهُمْ كَاَضْوَاءِ كَـوْكَـبٍ فِـي السَّـمَـاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ، يُـرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ الْجِلْدِ، وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ اَعْزَبُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں نے فخر کیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتیں جنت میں مردوں سے زیادہ ہوں گی' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی طرف دیکھا' پھر فرمایا: کیا تم سنتے ہو کہ ابوہریرہ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا اُن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے' دوسرے گروہ کے چہرے آسمان میں ستاروں کی روشنی کی طرح ہوں گے' ہر مرد کی دو بیویاں ہوں گی' وہ ان کے جلد کے باہر سے ان کی پنڈلی کا مغز دیکھ لے گا' جنت میں اس سے زیادہ میٹھی کوئی چیز نہیں ہوگی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـٰذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ يُونُـسَ وَحَبِيبٍ وَحُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث از یونس اور حبیب اور حمید صرف حماد سے روایت کرتے ہیں۔

644 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُـحَـمَّـدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ مُسَـاوِرِ بْـنِ سَـوَّارٍ، عَـنْ جَـدِّهِ زَهْدَمَ الْجَرْمِيِّ قَالَ: دَخَـلْـتُ عَـلَى اَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَاْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ،

حضرت مساور بن سوار اپنے دادا زھدم الجرمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا' اس حال میں کہ وہ مرغے کا گوشت کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! میں نے

643- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2178' وأحمد: المسند جلد2صفحه309 رقم الحديث: 17171 .

644- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه561 رقم الحديث: 5518' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه1270' والدارمي: الأطعمة جلد2صفحه140' وأحمد: المسند جلد4صفحه485 رقم الحديث: 19573 .

فَقَالَ: هَلُمَّ. فَقُلْتُ: إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ قَذَرًا فَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ، فَقَالَ: اجْلِسْ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ

عرض کی: میں نے اس مرغے کو گندگی کھاتے دیکھا ہے' سو میں پسند کرتا ہوں کہ میں اسے نہ کھاؤں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹھو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسَاوِرٍ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث سوار سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

645 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو يَاسِرٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَاقَعَ بَعْضَ أَهْلِهِ، فَكَسِلَ أَنْ يَقُومَ، ضَرَبَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ، فَتَيَمَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے کسی اہل خانہ سے جماع کرتے تو آپ اُٹھنے سے تھک جاتے' آپ اپنے ہاتھ کو دیوار پر مارتے اور تیمم کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

646 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ بِثَلَاثِ سِنِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وفات پانے کے تین سال بعد میرے ساتھ شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

647 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

-645 انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه269 .

-646 أخرجه البخارى: مناقب الأنصار جلد7صفحه166 رقم الحديث: 3817 .

-647 أخرجه البخارى: الأدب جلد 10صفحه454 رقم الحديث: 6014' ومسلم: البر جلد4صفحه2025'

مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے متعلق مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ

یہ حدیث ہشام سے ابن ابی حازم روایت کرتے ہیں۔

648 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا: عَذِرَةُ، فَسَمَّاهَا: خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایسی زمین سے گزرے جس کا نام عذرہ تھا' تو حضور نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدَةُ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

649 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا، اِنْ كَانَ ظَالِمًا فَرُدَّهُ، وَاِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَخُذْ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم' اگر ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکو اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ وَعِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسماعیل اور عکرمہ بن ابراہیم الازدی ہی روایت کرتے ہیں۔

وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه340 رقم الحديث: 5151' وابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1211 رقم الحديث: 3673' وأحمد: المسند جلد6صفحه60 رقم الحديث: 24313 .

648- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه54 .

649- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه269 .

650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِیُّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَضَيَّفْتُ خَالَتِی مَيْمُونَةَ، وَهِیَ لَيْلَتَئِذٍ حَائِضٌ لَا تُصَلِّی، فَاَلْقَتْ لِی كِسَاءً، وَجَعَلَتْ لِی وِسَادَةً اِلَی جَنْبِهَا، وَفَرَشَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ اَلْقَی ثَوْبَهُ، وَاَخَذَ خِرْقَةً فَلَبِسَهَا، ثُمَّ اضْطَجَعَ اِلَی جَنْبِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کے پاس مہمان ٹھرا' اس رات کو انہیں حیض آ رہا تھا' انہوں نے نماز نہیں پڑھی' انہوں نے میری طرف چادر پھینکی اور مجھے تکیہ دیا سر کے نیچے رکھنے کے لیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بستر بچھایا گیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے تشریف لائے تو آپ نے ان پر کپڑا اپھینک دیا اور کپڑا کا ایک ٹکڑا لیا' اس کو پہنا' پھر آپ نے ان (حضرت میمونہ) کے ایک طرف ہو کر سو گئے۔

یہ حدیث عبداللہ بن حارث سے صرف جبلہ بن عطیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ التُّجِيبِیِّ، عَنْ اَبِی مَنْصُورٍ، مَوْلَی الْاَنْصَارِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِقُّ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ حَتَّی يَغْضَبَ لِلّٰهِ، وَيَرْضَی لِلّٰهِ، فَاِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدِ اسْتَحَقَّ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ، وَاِنَّ اَحِبَّائِی وَاَوْلِيَائِی الَّذِينَ يُذْكَرُونَ بِذِكْرِی، وَاُذْكَرُ بِذِكْرِهِمْ

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ایمان کی حقیقت اس وقت تک نہیں پا سکتا ہے جب تک وہ اللہ کے لیے بغض نہ رکھے اور اللہ ہی کے لیے راضی نہ ہو' جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے ایمان کی حقیقت کو پالیا' بے شک میرے دوست اور محبوب وہ ہیں جو میرا ذکر کرتے ہیں اور میں اُن کا چرچا کرتا ہوں۔

یہ حدیث عمرو بن حمق سے صرف اسی سند سے ہی مروی ہے' ان سے روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

650- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 2576 .

651- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 61 .

652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا، فَاَرْجَاهَا فِيمَنْ اَرْجَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: هِيَ مِثْلُ الرَّجُلِ، اِذَا اَنْزَلَتِ اغْتَسَلَتْ، وَاِنْ لَمْ تُنْزِلْ لَمْ تَغْتَسِلْ

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شادی کرتے تو آپ مقدمہ ملتوی کرتے یعنی ڈھیل میں ڈال دیتے‘ اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ عورت اپنے خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے‘ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مرد کی طرح ہے‘ جب اس کو انزال ہو تو اس پر غسل فرض ہے اور اگر انزال نہ ہو تو اس پر غسل فرض نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عمارہ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

653 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ فِي الصَّلَاةِ، فَيَفْتِلُهُ بِاِصْبَعِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے دوران اپنا لعابِ دہن اپنے کپڑے میں رکھا اور اس کو اپنی انگلی سے مل دیا۔

654 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَنَا، وَقِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ، فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَامَتْ اُمِّي، فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ، وَقَالَتْ: لَا يَشْرَبُ مِنْهَا اَحَدٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور مشکیزہ لٹکا ہوا تھا‘ آپ ﷺ نے اس مشکیزہ سے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا تو میری والدہ کھڑی ہوئیں اور انہوں نے مشکیزے کے منہ کو کاٹا اور کہا. رسول اللہ ﷺ کے بعد اس جگہ سے کوئی نہ پئے گا۔

652- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1صفحه93 (باب الغسل المرأة ترى فى منامها ما يرى الرجل)، والدارمي: الطهارة جلد1صفحه214 رقم الحديث:762 .

653- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه24 .

654- أخرجه الدارمي: الأشربة جلد 2صفحه162 رقم الحديث: 2124، وأحمد: المسند جلد 3صفحه146 رقم الحديث:12195 .

فائدہ: معلوم ہوا کہ تبرکات کا احترام سنت صحابہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَمِنْجَابٌ

یہ دونوں حدیثیں شریک سے صرف علی بن حکیم اور منجاب روایت کرتے ہیں۔

655 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو مَسْلَمَةَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَرْكُونَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ فَاحِشَةً، فَكَاَنَّمَا اَحْيَا مَوْئُودَةً.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا عیب چھپایا تو گویا اس نے ایک مسلمان کو قبر سے زندہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

656 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْحَافِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمِيرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، وَاهْدِ بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! معاویہ کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا نَصْرٌ

یہ حدیث بشر سے صرف نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

655- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 17339' والبيهقي في الكبرى جلد 8 صفحه 574 رقم الحديث: 17609-17610 .

656- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 687 رقم الحديث: 3842' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 264 رقم الحديث: 17916 .

657 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ، فَقَبَّلْنَاهَا، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَّافٌ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تو ہم نے آپ کے ہاتھوں کو بوسہ لیا' آپ نے اس پر کوئی انکار نہ کیا۔

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عطاف اکیلے ہیں۔

658 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ عَمِّيَ، فَبَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْطُطْ لِي فِي دَارِى مَسْجِدًا لِاُصَلِّيَ فِيهِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدِ اجْتَمَعَ اِلَيْهِ قَوْمُهُ، فَتَغَيَّبَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ فَذَكَرَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَلَكِنَّهُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی میرا چچا تھا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ میرے لیے میرے گھر میں مسجد مقرر فرما دیں تاکہ میں اس میں نماز پڑھوں' تو رسول اللہ ﷺ آئے تو کافی لوگ جمع ہو گئے' ان میں سے ایک آدمی غائب تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں نے کیا کیا؟ بعض لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ بدر میں شریک نہ ہوا تھا؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن وہ ایسے ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر توجہ کی اور فرمایا: جو چاہو عمل کرو' میں نے تم کو معاف کر دیا ہے۔

659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو تین آدمیوں کا

657- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه47 .

658- انظر: مجمع الزوائد جلد16صفحه11 .

659- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه211 .

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ وَالِي ثَلَاثَةٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ مَغْلُولَةً يَمِينُهُ، فَكَّهُ عَدْلُهُ، اَوْ غَلَّهُ جَوْرُهُ

سردار بنے تو اللہ عزوجل اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا دایاں ہاتھ باندھا ہوا ہوگا' یا تو اس کا عدل اسے چھڑا دے گا یا اس کا ظلم اس کو پکڑ لے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث حضرت ابوالدرداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ زَنَى، فَسَاَلَهُ؟ فَاعْتَرَفَ. فَاَمَرَ بِهِ، فَجُرِّدَ، فَاِذَا هُوَ حَمْشُ الْخَلْقِ، مُقْعَدٌ، فَقَالَ: مَا يُبْقِي الضَّرْبُ مِنْ هَذَا شَيْئًا؟ فَدَعَا بِاُثْكُولٍ فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً"

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا' اس نے زنا کیا تھا' آپ نے اس آدمی سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے زنا کا اعتراف کیا' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کو کھجور کی چھڑی ماری جائے' اس کے اعضاء پتلے تھے تو آپ نے فرمایا: اس طرح مارنے سے اس پر کوئی شے باقی نہیں رہے گی' سو آپ نے ایک شاخ منگوائی جس کی سو شاخیں تھیں' تو اس کو ایک ہی دفعہ مارا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث زید سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

661 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَعَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، وَخَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ، ثَبِّتْنِي بِهِ حَتَّى اَلْقَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اسلام کے والی اور اس کے اہل! مجھے اپنی ملاقات تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْوَاصِلِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوالواصل اکیلے ہیں۔

-660 أخرجه ابن ماجة جلد2صفحه859 رقم الحديث: 2574' والبيهقي في الكبرى جلد8صفحه230 .

662 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْوَاصِلِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَخَطِئِي وَعَمْدِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو نہ ڈرے ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو ایسے علم سے جو نفع مند نہ ہو ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اے اللہ! میں ان چاروں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میرے گناہ جو بھول کر یا جان بوجھ کر کیے وہ معاف فرما!

فائدہ: یہ دعا تعلیم اُمت کے لیے ہے ورنہ انبیاء علیہم السلام اور حضور آقا کریم ﷺ ہر قسم کے گناہوں سے معصوم ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْوَاصِلِ اِلَّا عَتَّابٌ

یہ حدیث ابوالواصل سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا، لَمْ يَرُحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاَنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو پناہ دینے کا معاہدہ کیا پھر اس کو قتل کر دیا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال سے محسوس کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث عوف سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

664 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِينَ فَارَقُوا دِينَهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو دین میں فرقہ واریت ڈالتے ہیں اور وہ ایک گروہ ہے وہ کوئی شی نہیں ہیں وہ اس اُمت میں سے بدعتی اور نفسانی خواہش

662- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1 صفحه104 .

664- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه28 .

وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ قَالَ: هُمْ اَهْلُ الْبِدَعِ وَالْاَهْوَاءِ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ.

کے پیرو ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلل اکیلے ہیں۔

665 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي: اللُّعَبَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے گھر میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بُشَيْرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ؟ فَقَالَ: لَيْسُوا بِشَيْءٍ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ بِالشَّيْءِ فَيَكُونُ حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کوئی شی نہیں ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بسا اوقات وہ ایسی شی بتاتے ہیں جو درست ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حق کی طرف سے یہ وہ کلمہ ہے جسے جنات اُچک لیتے ہیں اور وہ اپنے دوست کے کان میں اس کو مرغی کے ٹھونگ کی طرح پڑھتے ہیں' سو وہ اس میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

665- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10 صفحه 543 رقم الحديث: 1130' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1891' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 284 رقم الحديث: 4931' والنسائی: النكاح جلد 6 صفحه 106 (باب البناء بابنة تسع)' وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 637 رقم الحديث: 1982' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 64 رقم الحديث: 24352 .

666- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحه 227 رقم الحديث: 5762' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1750' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 97 رقم الحديث: 24624 .

فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ، فَيَخْلِطُونَ فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةً

667 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ، وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، فَأَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل زمین کو قبضہ میں لے گا اور آسمان کو دائیں دست قدرت کے ساتھ لپیٹ لے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' کہاں ہیں دنیا کے بادشاہ!

668 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

حضرت حسان بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: تُو رسول اللہ ﷺ کی جانب سے جواب دے! اے اللہ! تُو اس کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں!

669 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ فِي الشِّعْرِ مَا أَنْزَلَ، أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَنْزَلَ فِي الشِّعْرِ مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت اللہ عزوجل نے شعر کے متعلق حکم نازل فرمایا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! بے شک آپ کو معلوم ہے کہ شعر کے متعلق حکم نازل ہوا ہے' آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن اپنی زبان وتلوار کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ إِلَّا عَتَّابٌ

یہ احادیث اسحاق سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

-668 أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 652 رقم الحديث: 453' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1933' والنسائي: المساجد جلد 2 صفحه 37 (باب الرخصة في انشاد الشعر الحسن في المسجد).

670 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ، وَذَوَاتِ الْخُدُورِ، وَالْحُيَّضَ، فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِذَا لَمْ يَكُنْ لِاِحْدَاهُنَّ ثَوْبٌ؟ فَقَالَ: لِتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا يَعْنِي: يَوْمَ الْعِيدِ.

حضرت اُم عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ بزرگ' نوجوان اور حیض والیاں عیدگاہ کی طرف نکلیں تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک ہوں۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ان میں سے کسی کے پاس اوڑھنے کے لیے کپڑا نہ ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی بہن کے کپڑے کا ایک حصہ لے لے' یعنی عید کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ وَيُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث حبیب سے اور یونس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي قَتَادَةَ جُمَّةٌ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا؟ فَقَالَ: اَكْرِمْهَا وَادَّهِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں' اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کا خیال بھی رکھو اور تیل بھی لگاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

672 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اُگنا (یہ ہمارے

670- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 556 رقم الحديث: 351' ومسلم: العيدين جلد 2 صفحه 605' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 294 رقم الحديث: 1136' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 419 رقم الحديث: 539 .

671- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 169 .

672- أخرجه البزار جلد 3 صفحه 392 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 104 .

السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْاَنْفِ اَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ

لیے) جذام سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث ہشام سے صرف ابوالربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

673 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَقَالَ: مَا كَانَتْ هٰذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو کسی جنگ میں قتل کی گئی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا ہے؟ پھر آپ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث محمد بن زید سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

674 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَلِيُّ، اِنَّ لَكَ فِي الْجَنَّةِ كَنْزًا، وَاِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا، فَلَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَاِنَّ لَكَ الْاُولَى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! تیرے لیے جنت میں ایک خزانہ ہے' وہ تجھے مل کر ہی رہے گا' ایک دفعہ (کسی غیرمحرم پر) نظر پڑنے کے بعد دوسری مرتبہ مت دیکھنا' پہلی مرتبہ اچانک نظر پڑ جانے میں گنجائش ہے اور دوسری مرتبہ دیکھنا' تیرے لیے ناجائز ہے۔

673- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 172 رقم الحديث: 3015' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1364' وأبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 53 رقم الحديث: 2668' والترمذي: السير جلد 4 صفحه 136 رقم الحديث: 1569' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 947 رقم الحديث: 2841' ومالك في الموطأ: الجهاد جلد 2 صفحه 447 رقم الحديث: 9' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 157 رقم الحديث: 5964 .

674- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 159' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 159 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

675 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِالْوَرْسِ، وَالزَّعْفَرَانِ، يَدُورُ بِهَا عَلَى نِسَائِهِ، فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ هَذِهِ رَشَّتْهَا بِالْمَاءِ، وَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ هَذِهِ رَشَّتْهَا بِالْمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے زعفران و ورس کے ساتھ رنگے ہوئے تھے' آپ اُن کو پہن کر اپنی ازواج کے پاس جاتے' جب رات ہوتی تو اس کو پانی سے دھو دیتے اور جب رات ہوتی تھی تو اس کو بھی پانی سے دھو دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

676 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجِمُوا لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَإِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہینہ کی سترہ' انیس اور اکیس تاریخ کو پچھنا لگوایا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابن لھیعہ سے صرف محمد بن محصن ہی روایت کرتے ہیں۔

677 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید مرغ رکھو' جس گھر میں سفید مرغ ہوتا ہے اس گھر کے قریب شیطان نہیں آتا ہے

-675 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه134-135 .

-676 أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3861' والبيهقي: سننه جلد 9صفحه572 رقم الحديث: 19535' والحاكم: المستدرك جلد4صفحه210 .

-677 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه122' الموضوعات لابن الجوزي جلد3صفحه4 .

وَسَلَّمَ: اتَّخِذُوا الدِّيكَ الْاَبْيَضَ، فَإِنَّ دَارًا فِيهَا دِيكٌ اَبْيَضُ لَا يَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ، وَلَا سَاحِرٌ، وَلَا الدُّوَيْرَاتُ حَوْلَهَا

اور نہ ہی جادو اور نہ بُری اشیاء اس کے اردگرد آتی ہیں۔

678 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ السِّوَاكُ الزَّيْتُونُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ، يُطَيِّبُ الْفَمَ، وَيُذْهِبُ بِالْحَفَرِ هُوَ سِوَاكِي، وَسِوَاكُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِي۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بہترین مسواک زیتون کے مبارک درخت کی ہے، یہ منہ کو صاف کرتی ہے، بدبو کو دُور کرتی ہے، یہ میری مسواک ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

679 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: نا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا، اِنْ كَانَ مَظْلُومًا، فَانْصُرْهُ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ، وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا، فَرُدَّهُ عَنِ الظُّلْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم، اگر وہ مظلوم ہو تو اس کی مدد کر اس طرح کہ جو اس پر ظلم کرے، اگر ظالم ہے تو اس کو ظلم سے روکو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُدَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حدیج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

680 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو سرخ حلّہ میں حسین نہیں دیکھا۔

678- انظر: المجروحين جلد2صفحه277 .

679- أخرجه مسلم: البر جلد 4صفحه1998، والدارمي: الرقاق جلد 2صفحه 401-402 رقم الحديث: 2753، وأحمد: المسند جلد3صفحه397 رقم الحديث: 14480 .

680- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه135 .

رَاَیْتُ اَحْسَنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث سفیان سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

681 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی (قریبی رشتہ دار) کی اجازت سے ہی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيٌّ

اسے شریک سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

682 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلی، دوسری رکعت میں قل یا ایها الکافرون اور تیسری رکعت میں قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو غَيْرُ قُرَّانٍ

یہ حدیث عمرو سے سوائے قران کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

681- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 236 رقم الحديث: 2085؛ ومسلم: النكاح جلد 3 صفحه 398 رقم الحديث: 1101؛ وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 605 رقم الحديث: 1881؛ والدارمي: النكاح جلد 2 صفحه 185 رقم الحديث: 2183؛ وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 481 رقم الحديث: 19537 .

682- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 64 رقم الحديث: 1423؛ والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 325 رقم الحديث: 462؛ والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر)؛ وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 370 رقم الحديث: 1171؛ وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 149 رقم الحديث: 21199 .

683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ تشہد: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' سکھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

684 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانٍ قَالَ: نا اَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ وَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، حَجَبُوهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اولاد میں سے کوئی دنیا سے چلا گیا اور اس نے صبر کیا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت کی تو اللہ کے حکم سے وہ جہنم سے اس کے لیے رکاوٹ بن جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو يَحْيَى

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

685 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ

حضرت عابس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

683- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 58 رقم الحديث: 6265' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 302' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 81 رقم الحديث: 289' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 189 (باب كيف التشهد الأول؟) .

684- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 14 .

685- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 37 رقم الحديث: 62' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 494 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 250 .

قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِهِ سِتَّ خِصَالٍ: إِمْرَةَ الصِّبْيَانِ، وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ، وَالرَّشْوَةَ فِي الْحُكْمِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، واسْتِخْفَافٌ بِالدَّمِ، وَنَشْءٌ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ، يُقَدِّمُونَ الرَّجُلَ لَيْسَ بِأَفْقَهِهِمْ، وَلَا أَعْلَمَهُمْ، وَلَا بِأَفْضَلِهِمْ، يُغَنِّيهِمْ غِنَاءً.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى إِلَّا عِيسَى

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اپنی اُمت پر چھ باتوں کا خوف ہے (۱) بچوں کی حکومت سے (۲) پولیس کی کثرت سے (۳) حکمرانوں میں رشوت کے ہونے کا (۴) قطع رحمی کا (۵) خون کے سستا ہونے کا (۶) قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھے جانے کا (۷) لوگ اس آدمی کو آگے کریں گے جو نہ فقیہ ہوگا اور ان میں عالم اور نہ ہی ان میں فضل والا' وہ انہیں گانے سنائے گا۔

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

686 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْعَوَامِرِ، ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا فَيَّاضٌ

حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چیونٹی اور گھریلو کیڑے مکوڑے مارنے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث جعفر سے صرف فیاض ہی روایت کرتے ہیں۔

687 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو بھی وہ اُن میں سے کسی ایک کے مد یا نصف مد صدقہ کو نہیں پہنچ سکتا۔

686- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه552 رقم الحديث:15754 .

687- أخرجه مسلم رقم الحديث:2540 .

اَنْفَقَ اَحَدُكُمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا زَيْدٌ ۔ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، وَاَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث از اعمش از ابی صالح از حضرت ابوہریرہ صرف زید ہی روایت کرتے ہیں' شعبہ اور اُن کے اصحاب از اعمش از ابی صالح از ابوسعید روایت کرتے ہیں۔

688 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند پہن کر اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب چلتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

689 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو علم سیکھتا ہے پھر اس کو بیان نہیں کرتا' اس خزانہ کی طرح ہے جس سے خرچ نہ کیا جائے۔

688- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 113 رقم الحديث: 2801' والنسائي: الغسل جلد 1 صفحه 163 (باب الرخصة في دخول الحمام) .

689- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 169 .

يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ، ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ بِهِ، كَمَثَلِ الَّذِي يَكْنِزُ الْكَنْزَ، فَلَا يُنفِقُ مِنْهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

690 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ عَلَى تُرْسٍ، فَجَلَسَ فَأَكَلَ مَعَنَا، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ ہم دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے' پس آپ بھی تشریف فرما ہوئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھانا کھایا اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا مُوسَى

یہ حدیث عمرو سے صرف موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

691 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَضْحَكُونَ، فَقَالَ: أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ انصار کے پاس سے گزرے تو وہ مسکرا رہے تھے' آپ نے فرمایا: لذت ختم کرنے والی شے کو یاد کیا کرو (یعنی موت کو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

692 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَاضِي الْمَدِينَةِ قَالَ: نا أَبُو الْمُثَنَّى الْكَعْبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے اپنے ہاتھوں سے احتباء کیے ہوئے تھے۔

690- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه29 .

691- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه131 .

وَسَلَّمَ جَالِسًا فِی وَجْهِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

فائدہ: احتباء کہتے ہیں: سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ باندھ لینا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اَبُو الْمُثَنَّى الْكَعْبِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَزِيَّةَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابوالمثنیٰ کعبی سلیمان بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوغزیہ اکیلے ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوسق سے کم میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں ہے اور پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

694 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَمِّيَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ اَوْ وَلَدَهُ حَارِثٌ، اَوْ مُرَّةُ، اَوْ وَلِيدٌ، اَوْ حَكَمٌ، اَوْ اَبُو الْحَكَمِ، اَوْ اَفْلَحُ، اَوْ نَجِيحٌ، اَوْ يَسَارٌ، وَقَالَ: اَحَبُّ الْاَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ مَا تُعُبِّدَ بِهِ، وَاَصْدَقُ الْاَسْمَاءِ هَمَّامٌ."

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے غلام یا اولاد کا نام حارث یا مرہ یا ولید یا حکم یا ابوالحکم یا افلح یا نجیح یا یسار رکھے اور فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ ہے اور سب سے سچا نام ھمام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے

693- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه92' والبزار جلد1صفحه420 .

694- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه55 .

ہیں۔

695 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ، وَقَالَ: اَنْتِ حَرَامٌ، مَا اَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَاَطْيَبَ رِيحَكِ وَاَعْظَمَ حُرْمَةً عِنْدَ اللّٰهِ مِنْكِ الْمُؤْمِنُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ نے اپنا چہرہ کعبہ کی طرف کیا اور فرمایا: تُو حرم ہے' تیری عزت کتنی بڑی ہے اور تجھ سے کتنی زیادہ خوشبو آتی ہے اور تجھ سے بڑی حرمت اللہ کے ہاں مؤمن کی ہے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

696 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ، فَشَمِّتْهُ وَلَوْ مِنْ خَلْفِ سَبْعَةِ اَبْحُرٍ، وَمَنْ شَمَّتَ عَاطِسًا، ذَهَبَ عَنْهُ ذَاتُ الْجَنْبِ، وَوَجَعُ الضِّرْسِ، وَالْاُذُنَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى عَبْلَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو دوسرا شخص اس کی چھینک کا جواب دے' اگرچہ سات سمندروں کے پیچھے ہو' اور جس نے چھینکنے والے کو اس کی چھینک کا جواب دیا تو اس سے اس کی پیٹھ اور داڑھ اور کانوں کا درد چلا جائے گا۔

یہ حدیث ابراہیم بن ابی عبلہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا ایک لقمہ (دھوکہ یا ظلم کر کے) کھایا' بے شک اللہ عزوجل بھی اس کی مثل جہنم سے اس کو کھلائے گا اور جس نے کسی

695- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه86 .

696- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه63 .

697- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه 271 رقم الحديث: 4881' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 280 رقم الحديث: 18034 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ بِرَجُلٍ ثَوْبًا، فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسلمان کا کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل بھی اس کو ویسے ہی کپڑا جہنم سے پہنائے گا اور جو مسلمان ریاکاری اور دکھاوا کرے گا تو بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو ریاکاری اور دکھاوے کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

698 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، اَرَادَ اَنْ يُبَايِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَاَبَى اَنْ يُبَايِعَهُ، وَقَالَ: طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ .

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی تو نبی کریم ﷺ نے اس پر زرد رنگ کے نشانات دیکھے تو آپ نے اس کو بیعت کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الرَّمَادِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف رمادی ہی روایت کرتے ہیں۔

699 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حال میں داخل ہوا' میرا چچازاد میرے ساتھ تھا' آپ کے دست مبارک میں مسواک تھی اور آپ مسواک کر رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو حکمران مقرر کریں کیونکہ ہمارے ہاں مالداری ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہیں

698- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه161 .

699- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه134 رقم الحديث: 7149' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1456 .

اسْتَعْمِلْنَا، فَإِنَّ عِنْدَنَا غِنًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نُرِيدُ اَنْ نَسْتَعْمِلَ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ

چاہتے ہیں کہ ہم اپنے کام پر اس آدمی کو مقرر کریں جو اس پر حریص ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دے دیتے ہیں، سو تم کھا پی لیا کرو جب تک کہ ابن اُم مکتوم اذان نہ دیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَبَّارُ

یہ حدیث از روح بن قاسم صرف یزید بن زریع ہی روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف امیہ بن بسطام ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابار اکیلے ہیں۔

701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى'' (البقرہ:۱۲۵) پڑھا۔

700- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 118 رقم الحديث: 617، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 768، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 392 رقم الحديث: 203، والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 9 (باب المؤذنان للمسجد الواحد)، والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 1190، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 78 رقم الحديث: 5194 .

701- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886، وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189 رقم الحديث: 1905، وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1022 رقم الحديث: 3074، والدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 1850 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة:125)"

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اُمَيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَبَّارُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید اور یزید سے صرف امیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابار اکیلے ہیں۔

702 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ، يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْحِدَاَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْفَارَةُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانچ فواسق ہیں ان کو حرم میں مارنا بھی جائز ہے' (۱) چیل (۲) کوا (۳) بچھو (۴) چوہا (۵) پاگل کتا۔

703 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا، وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ. فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہے اور میرا خیال تھا کہ اگر وہ گفتگو کرتیں تو صدقہ کے لیے کہتیں' اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا اس کے لیے ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اُمَيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: الْاَبَّارُ

یہ دونوں حدیثیں روح سے صرف یزید اور یزید سے صرف امیہ ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے

702- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحه 408 رقم الحديث: 3314' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 857' والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 188 رقم الحديث: 837' والنسائی: الحج جلد 5 صفحه 163 (باب قتل الحية فی الحرم)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 289 رقم الحديث: 26277 .

703- أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحه 457 رقم الحديث: 2760' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 696' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 906 رقم الحديث: 2717' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 58 رقم الحديث: 24305 .

میں ابارا کیلے ہیں۔

704 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنُ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ، إِذَا فَقِهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ معدنی کان کی طرح ہیں جو جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ وہ دین اسلام کی سمجھ رکھتے ہوں۔

705 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْدَئُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ، فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى اَضْيَقِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہودیوں کے ساتھ سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو، جب تم کو وہ راستہ میں ملیں تو اُن کو تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔

706 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ، فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ، حَتَّى تُفْضِيَ إِلَيْهِ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی آگ کے انگارے پر بیٹھے تو اس کے کپڑے جل جائیں اور وہ اس کی طرف آ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

707 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جنازہ پڑھا اس کے

704- أخرجه البخاری: الأنبياء جلد 6 صفحه 481 رقم الحديث: 3383، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1958، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 656 رقم الحديث: 10481 .

705- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1707، وأبو داؤد: الأدب رقم الحديث: 5205، والترمذی: السير جلد 4 صفحه 154 رقم الحديث: 1602، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 357 رقم الحديث: 7635 .

706- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667، وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 3228، والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 77 (باب التشديد فی الجلوس علی القبور)، وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 499 رقم الحديث: 1566، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 417 رقم الحديث: 8128 .

707- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 653، والترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 1040، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 329 رقم الحديث: 7371 .

صَلَّى عَلَيْهَا واتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أَحَدٍ

لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے اور جس نے نماز جنازہ پڑھی اور اس کے ساتھ چلا حتیٰ کہ اس کو دفنا کرآیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: قیراطان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے چھوٹا بھی اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

708 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ مِنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ، فَيَضَعُهَا فِي حَقِّهَا، فَيَقْبَلُهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِيَمِينِهِ، ثُمَّ لَا يَزَالُ يُرَبِّيهَا كَأَحْسَنِ مَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَكْثَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ جب اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے تو اپنا حق نکالتا ہے‘ اللہ عزوجل اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے‘ پھر اس کو مسلسل بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنا مال مویشی بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ سے بڑا یا اس سے بھی زیادہ ہوجاتا ہے۔

709 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خشک رہنے والی ایڑیوں کے لیے جہنم میں آگ سے ہلاکت ہے۔

710 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا، إِلَّا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ دنیا میں کسی بندے کا عیب چھپاتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کا

-708 أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه426 رقم الحديث: 7430‘ ومسلم: الزكاة جلد2صفحه702 .

-709 أخرجه البخاري: الطهارة جلد 1صفحه321 رقم الحديث: 165‘ ومسلم: الطهارة جلد 1صفحه251‘ والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه58 رقم الحديث: 41‘ والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه66 (باب ايجاب غسل الرجلين)‘ وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه154 رقم الحديث: 453‘ وأحمد: المسند جلد 2صفحه514 رقم الحديث: 9069 .

-710 أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه2002‘ وأحمد: المسند جلد2صفحه534 رقم الحديث: 9270 .

عیب چھپائے گا۔

711 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى مَنْكِبَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے صرف مسلم بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

712 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي نَائِلَةُ، عَنْ اُمِّ عَاصِمٍ، عَنِ السَّوْدَاءِ، قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: اذْهَبِي، فَاخْتَضِبِي، ثُمَّ تَعَالَيْ حَتَّى اُبَايِعَكِ

حضرت سوداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تا کہ آپ کی بیعت کروں تو آپ نے فرمایا: تو جا اور خضاب لگا پھر آنا میں تجھے بیعت کروں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّوْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَائِلَةُ

یہ حدیث حضرت سوداء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں نائلہ اکیلی ہیں۔

713 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يَدْعُو بِاِصْبَعَيْهِ جَمِيعًا، فَنَهَاهُ، وَقَالَ: ادْعُ بِاَحَدِهِمَا،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنی تمام انگلیوں سے بلا رہا تھا' آپ نے اس کو اس طرح کرنے سے منع فرمایا' آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک انگلی یعنی دائیں انگلی سے بلا۔

711- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 255 رقم الحديث: 735' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 292' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 188 رقم الحديث: 721' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 35 رقم الحديث: 255' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 93 (باب العمل في افتتاح الصلاة)' ومالك في الموطأ: الصلاة جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 16' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1250 .

712- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 177 .

بِالْيُمْنَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

714 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ وَضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخَذَ مَاءً بِيَدِهِ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ اَخَذَ الْمَاءَ بِيَدِهِ فَضَمَّ اِلَيْهَا يَدَهُ الْاُخْرَى، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَسَلَ يَدَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِالْاُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَهُ عَلَى قَدَمَيْهِ، وَمَسَحَ بِهِمَا قَدَمَيْهِ، وَعَلَيْهِ النَّعْلَانِ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو یہ نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کرتے تھے! آپ ﷺ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر آپ نے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ دوسرا ہاتھ ملایا' پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے کو دھویا' پھر اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کے ساتھ اپنی کلائیاں دھوئیں' پھر دوسرا ہاتھ دھویا' پھر اپنے سر کا مسح کیا' پھر پانی لیا اور اس کو پاؤں پر چھڑکا اور اپنے قدموں کا مسح کیا اس حال میں کہ آپ نے نعلین پہنے ہوئے تھے۔

715 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَبِي حَوَّاءَ، عَنْ جَدَّتِهِ حَوَّاءَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ، لَا تَحْقِرَنَّ اِحْدَاكُنَّ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسَنٌ مُحْتَرِقٌ

حضرت حواء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمان عورتوں کے گروہ! تم اپنی پڑوسن کے لیے کسی شے کو حقیر نہ جانو اگرچہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

716 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن بجید اپنی دادی سے' وہ رسول

714- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 29 رقم الحديث: 117' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 103 رقم الحديث: 627 .

715- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 رقم الحديث: 222 .

716- أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 16 (باب رد السائل)' ومالك في الموطأ: صفة النبي ﷺ جلد 2 صفحه 923

بِسْطَامٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ، وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ

اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: مانگنے والے کو خالی نہ بھیجو اگرچہ جلا ہوا کھر ہی دے دو۔

717 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ عَلِيًّا، اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھنے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کرے۔

718 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُفْضِي اِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: اِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ الرَّجُلَ لَيُفْضِي فِي الْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زَائِدَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جنت میں عورتوں سے جماع کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی ایک دن میں سو کنواری عورتوں سے جماع کرے گا۔

یہ حدیث ہشام سے زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

719 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خطبہ نکاح کے بعد تم

رقم الحديث: 8' وأحمد: المسند جلد4صفحه87 رقم الحديث: 16653 .

717- أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه247' والنسائي: الغسل جلد 1صفحه174 (باب الوضوء من المذى)' وأحمد: المسند جلد1صفحه154 رقم الحديث: 1014 .

718- بنحوه أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه12-13' والبزار رقم الحديث: 19814 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه22 .

719- أخرجه الدارقطني: سننه جلد3صفحه243 رقم الحديث: 6 .

سِنَانٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَضُرُّ اَحَدُكُمْ بِقَلِيلٍ مِنْ مَالِهِ تَزَوَّجَ اَمْ بِكَثِيرٍ، بَعْدَ اَنْ يُشْهِدَ

میں سے کسی ایک کوتھوڑے یا زیادہ مال سے شادی کرنے میں کوئی نقصان نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث برد سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

720 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ، وَاِنَّ الْاَبَارِيقَ فِيهِ بِعَدَدِ النُّجُومِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا‘ اس حوض کی دوطرفیں اتنی لمبی ہوں گی جتنا صنعاء اور ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے صرف شجاع بن الولید ہی روایت کرتے ہیں۔

721 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، وَعَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دعا کو روک لیا جاتا ہے جب تک کہ حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْخَرَّازُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف عبدالکریم الخراز ہی روایت کرتے ہیں۔

720- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1801 .

721- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه165 .

722 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے' اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھوئے' اصطلاحی وضو مراد نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالعزیز بن حسن بن ابی جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

723 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ اَبُو الْاَصْبَغِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ رَجُلًا مِنِ امْرَاَةٍ، فَقَالَ: يَا فُلَانَةُ، اَتُحِبِّينَ اَنْ اُزَوِّجَكِ فُلَانًا؟ يَا فُلَانُ، اَتُحِبُّ اَنْ اُزَوِّجَكَ فُلَانَةً؟

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد اور ایک عورت کی شادی کرنے کا ارادہ کیا' فرمایا: اے فلانی! کیا تُو پسند کرتی ہے کہ میں تیری فلاں سے شادی کردوں؟ اے فلاں! کیا تُو پسند کرتا ہے کہ میں فلانی کی شادی تجھ سے کردوں؟

724 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النِّكَاحِ اَيْسَرُهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھا نکاح وہ ہے جو سستا ہو۔

722- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 485' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 272' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 87 (باب الوضوء مما غيرت النار)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 666 رقم الحديث: 10553 .

723- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 244 رقم الحديث: 2117' والحاكم: المستدرك جلد 2 صفحه 182 .

724- تقدم تخريجه . (انظر: الحديث السابق) .

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ. وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ابی حبیب سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

725 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَبَّرَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَسَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَقَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تَمَامَ الْمِائَةِ، غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد تینتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور ''لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' پڑھ کر سو کا عدد مکمل کیا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

726 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى اَبِيهِ اَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْنَا لِلرَّجُلِ: خُذْ ثَمَرَةَ نَخْلِنَا، فَاَبَى، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُمَرُ، فَدَعَا لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَجَذَذْنَاهَا، فَاَعْطَيْنَا الرَّجُلَ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ لَهُ، وَبَقِيَ خَرْصُ نَخْلِنَا كَمَا هُوَ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے والد پر چند وسق کھجور کا قرض تھا ہم نے اُس آدمی سے کہا کہ ہماری کھجوروں کا پھل لے لو اس نے انکار کر دیا سو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے آپ نے ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا کی تو ہم نے ہر اس آدمی کو ہر شے دی جو اس کے لیے تھی اور وہ کھجوریں بھی باقی اسی طرح پڑی رہیں جس طرح وہ تھیں۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

725- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 418 ومالك في الموطأ: القرآن جلد 1 صفحه 210 رقم الحديث: 22 وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 491 رقم الحديث: 8855 .

726- أخرجه البخاري: الاستقراض جلد 5 صفحه 73 رقم الحديث: 2396 وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 113 رقم الحديث: 2884 وابن ماجة: الصدقات جلد 2 صفحه 813 رقم الحديث: 2434 .

فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَخْبِرْ عُمَرَ. فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَّكَ اِذَا دَعَوْتَ لَهُمْ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ اَنَّهُ سَيُبَارَكُ فِيهَا

آیا اور آپ کو بتایا' پس آپ ﷺ نے فرمایا: عمر کو بتاؤ! سو میں نے حضرت عمر کو بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا رسول اللہ! مجھے یقین تھا کہ جب آپ نے اس میں برکت کیلئے دعا کر دی ہے تو اس میں برکت ہو کر ہی رہے گی۔

727 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ اُمَّ هَانِءٍ، حَدَّثَتْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَصَلَّى الضُّحَى اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ وہ فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے چاشت کی چار رکعتیں ادا کیں۔

728 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: زَعَمَتْ اُمُّ هَانِءٍ، اَنَّهُ، تَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کا گمان ہے کہ آپ یعنی نبی کریم ﷺ نے بکری کی دستی کھائی اور وضو نہیں کیا۔

729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور وضو نہیں کیا۔

730 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ جہنم سے نکلیں گے۔

727- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد24صفحه432 .

728- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه258 .

729- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه257 .

730- أخرجه مسلم: الایمان جلد1صفحه178' والبیهقی: سننه جلد10صفحه321 رقم الحدیث: 20777 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَاسًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ

731 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سفیان بن زیاد اکیلے ہیں۔

732 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ نِسْبَةً، وَاِنَّ نِسْبَةَ اللّٰهِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی نسبت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نسبت قل ھواللہ احد ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن نافع اکیلے ہیں۔

733 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر اور میری قبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا

731- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه216 رقم الحديث: 1946' ومسلم: الصيام جلد2صفحه786' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه328 رقم الحديث: 2407' والنسائي: الصوم جلد 4صفحه148 (باب ذكر اسم الرجل) .

732- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه294 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:1414 .

733- تقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِى عَلَى حَوْضِى

منبر حوض پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حَصِينٍ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف یحییٰ بن سلیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوحصین اکیلے ہیں۔

734 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا صَالِحٌ، صَاحِبُ الْقَلَانِسِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مَيْمُونٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث صالح سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں کثیر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

735 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا ابْنُ آدَمَ، وَوَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ ذَقَنِهِ، ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ، فَقَالَ: هَذَا أَمَلُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابن آدم ہے اور آپ نے اپنا ہاتھ اپنی ٹھوڑی کے نیچے رکھا پھر اپنے ہاتھ مبارک کو کشادہ کیا اور فرمایا: یہ اس کی اُمیدیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُصْعَبُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مصعب بن ماہان ہی

734- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ78 .

735- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4صفحہ568 رقم الحديث: 2334، وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحہ1414 رقم الحديث: 4232، وأحمد: المسند جلد3صفحہ167 رقم الحديث: 12396 .

بْنُ مَاهَانَ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عِیسَی

روایت کرتے ہیں اور مصعب سے صرف عمرو بن ابی سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

736 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ: نا زِیَادٌ الْجَصَّاصُ قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَاْتِی عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، هُمْ ذِئَابٌ، فَمَنْ لَمْ یَكُنْ ذِئْبًا اَكَلَهُ الذِّئَابُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ بھیڑیے ہوں گے جو بھیڑیا نہیں ہوگا' اس کو بھیڑیے کھا جائیں گے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا سَهْلُ بْنُ سَعِیدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زیاد الجصاص سے صرف سہل بن سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن وہب اکیلے ہیں۔

737 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ: نا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُصِیبَ بِمُصِیبَةٍ بِمَالِهِ، اَوْ فِی نَفْسِهِ، وَكَتَمَهَا، وَلَمْ یَشْكُهَا اِلَى النَّاسِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ یَغْفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو مال یا جان کے ذریعے تکلیف آئے اور وہ اس کو چھپائے اور لوگوں کے سامنے اس کی شکایت نہ کرے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو بخش دے۔

738 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا بَقِیَّةُ قَالَ: نا ابْنُ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ جَنَّةَ عَدْنٍ، خَلَقَ فِیهَا مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ . ثُمَّ قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے جنت عدن کو پیدا فرمایا تو اس میں وہ کچھ پیدا کیا جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گزرا۔ پھر اس سے فرمایا: مجھ سے گفتگو کر! اس

736- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه94 .

737- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه261 .

738- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد11 صفحه184 .

لَهَا: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: (قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ) (المؤمنون: 1)

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

نے عرض کی: ''بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے'' (المؤمنون: ۱)۔

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

739 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَكَانَ يَاْتِينَا اِلَى الصَّلَاةِ، فَيَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا، وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں' آپ ہمارے پاس نماز کے لیے آتے تو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے کہ صف سے آگے پیچھے نہ رہو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ: عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ نَفْسِهِ

یہ حدیث از منصور از حکم صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان از ثوری از منصور' طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَطِيَّةَ اَبُو الْجَهْمِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ مَا رُكِبَتْ اِلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بہتر منزل جس کی طرف سواریاں چلائی جاتی ہیں وہ میری مسجد اور خانہ کعبہ ہے۔

739- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه175 رقم الحديث:664' والنسائي: الامامة جلد2صفحه70 (باب كيف يقوم الامام الصفوف)' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه318 رقم الحديث: 997' والدارمي: الصلاة جلد4صفحه249 رقم الحديث:18543 .

740- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه350 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه8 .

الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِی هَذَا، وَالْبَيْتُ الْعَتِيقُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف علاء بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

741 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث عکرمہ بن ابراہیم سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ، أَتَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِحَرِيرَةٍ فِيهَا مِسْكٌ، وَمِنْ ضَبَائِرِ الرَّيْحَانِ، وتُسَلُّ رُوحُهُ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، وَيُقَالُ: يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، مَرْضِيًّا عَنْكِ، وطُوِيَتْ عَلَيْهِ الْحَرِيرَةُ، ثُمَّ يُبْعَثُ بِهَا إِلَى عِلِّيِّينَ . وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ أَتَتِ الْمَلَائِكَةُ بِمِسْحٍ فِيهِ جَمْرَةٌ، فَتُنْزَعُ رُوحُهُ انْتِزَاعًا شَدِيدًا، وَيُقَالُ: أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ، اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى هَوَانٍ وَعَذَابٍ، وَإِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ، وَوُضِعَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک مؤمن کی موت کا وقت آتا ہے تو فرشتے ریشم لے کر آتے ہیں' اس میں مشک اور گلِ ریحان کی خوشبو ہوتی ہے' اس کی روح ایسے نکالی جاتی ہے جس طرح آٹے سے بال نکالا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: اے نفس مطمئنہ! نکل آ خوشی خوشی! وہ تجھ سے راضی تُو اس سے راضی اور اسے ریشم میں لپیٹ لیا جاتا ہے' پھر اس کی روح کو علیین کی طرف بھیجا جاتا ہے اور جب کافر کی موت کا وقت آتا ہے تو اس کے لیے بدبودار بوری ہوتی ہے' اس کی روح سختی سے نکالی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ ناراضگی کی حالت میں' ہولناکی اور سخت عذاب کی طرف' اس حالت میں کہ تجھ پر سخت عذاب ہوگا' جب اس کی روح نکالی

741- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه172 .

742- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه7 (باب ما يلقى به المؤمن من الكرامة عند خروج نفسه) . أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1423 رقم الحديث: 4262' وأحمد: المسند جلد2صفحه483 رقم الحديث: 8790 .

عَلَى تِلْكَ الْجَمْرَةِ، فَإِنَّ لَهَا نَشِيشًا، فَيُطْوَى عَلَيْهَا الْمَسْحُ، وَيُذْهَبُ بِهَا إِلَى سِجِّينٍ

جاتی ہے تو اس کو بوری پر رکھا جاتا ہے' اس سے بدبو نکلتی ہے' اس پر بوری کو بند کیا جاتا ہے اور اس کو سجین میں بھیجا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث قاسم بن فضل سے صرف سلیمان بن نعمان ہی روایت کرتے ہیں۔

743 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَرْكُونِ أَبُو سَلَمَةَ الْجُمَحِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ أَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَانُ أَهْلِ الْأَرْضِ مِنَ الِاخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ، قُرَيْشٌ أَهْلُ اللَّهِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ إِبْلِيسَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین والوں کے لیے امان قریش کے غلاموں کا اختلاف ہے' قریش اہل اللہ ہیں۔ یہ تین مرتبہ فرمایا' پس جب عرب کا قبیلہ اس سے اختلاف کرے گا تو وہ ابلیس کا گروہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف خلید بن دعلج ہی روایت کرتے ہیں۔

744 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُفْلِحِ بْنِ هِلَالٍ الْمَهْرِيُّ أَبُو الْحَجَّاجِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُنَجِّسُ الْمَاءَ شَيْءٌ، إِلَّا مَا غَيَّرَ رِيحَهُ أَوْ طَعْمَهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی ہے مگر جب اس کا ذائقہ اور بدبو بدل جائے تو پھر ناپاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے صرف رشدین ہی

743- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 196 رقم الحديث: 11479' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 75 .

744- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 219 .

رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یوسف اکیلے ہیں۔

745 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو' خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث جریر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن لھیعہ اکیلے ہیں۔

746 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ اَبُو اَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے برابر آدھا ثواب ملتا ہے۔

هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ . وَرَوَاهُ

اسی طرح جریر بن حازم' محمد بن اسحاق سے اور وہ زہری سے اور وہ ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں اور سفیان

745- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه44 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه322 .

746- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1صفحه507' والنسائي: قيام الليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم على صلاة القاعد)' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1229' ومالك في الموطأ: الجماعة جلد 1صفحه136 رقم الحديث: 19' والدارمي: الصلاة جلد 1صفحه373 رقم الحديث: 1384' وأحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6519 .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَافِيُّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَرَّانِيُّ: عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ. وَالصَّحِيحُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: مَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

بن عیینہ زہری سے اور زہری' عیسیٰ بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور بن جریج زہری اور وہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں۔ اور صالح بن ابی اخضر' زہری سے اور وہ حضرت سائب بن یزید سے اور وہ عبدالمطلب بن ابی وداعہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور عبدالالہ بن زیاد الرصافی' زہری سے' وہ ثعلبہ بن ابی مالک القرظی سے اور وہ حضرت عبدالالہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔ اور محمد بن زبیر الحرانی' سالم سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور صحیح بات اللہ ہی زیادہ جانتا ہے' جو سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

747 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ حَبِيبٍ السَّرَّاجُ قَالَ: نا حَيَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اشْتَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَاُتِيَ بِصَاعٍ مِنْ عَجْوَةٍ، فَلَمَّا جَائُوا بِهِ، اَنْكَرَهُ، وَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكُمْ هَذَا؟ قَالُوا: بِعْنَا بِصَاعَيْنِ، فَاَتَيْنَا بِصَاعٍ قَالَ: رُدُّوهُ، رُدُّوهُ، لَا حَاجَةَ لَنَا بِهِ.

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی خواہش کی تو آپ کے پاس ایک صاع عجوہ کھجور لائی گئی' جب وہ آپ کے پاس لے کر آئے تو آپ نے اس کو ناپسند کیا اور فرمایا: یہ تم کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم نے دو صاع فروخت کی ہیں اور ایک صاع لے کر آئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس کو واپس کر دو' اس کو واپس کرو' ہم کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ حضرت بریدہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن معین اکیلے ہیں۔

748 - حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس کو ابوعلقمہ کہا جاتا تھا جو بنی ہاشم کا حلیف تھا' اس نے ہم کو بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو

-747 انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه118 .

-748 انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه332 .

الْحَارِثِ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: اَبُو عَلْقَمَةَ، حَلِيفٌ فِي بَنِي هَاشِمٍ، وَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ: اَنْ يَظْهَرَ الشُّحُّ، وَالْفُحْشُ، وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَيُخَوَّنُ الْاَمِينُ، وَيَظْهَرُ ثِيَابٌ يَلْبَسُهَا نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، وَيَعْلُو التُّحوتُ الْوُعُولَ . اَكَذَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ سَمِعْتَهُ مِنْ حِبِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . قُلْنَا: وَمَا التُّحوتُ؟ قَالَ: فُسُولُ الرِّجَالِ، وَاَهْلُ الْبُيُوتِ الْغَامِضَةِ، يُرْفَعُونَ فَوْقَ صَالِحِيهِمْ. وَالْوُعُولُ: اَهْلُ الْبُيُوتِ الصَّالِحَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

فرماتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے کچھ نشانیاں یہ ہیں: کنجوسی ظاہر ہوگی' بے حیائی ہوگی' خائن امین ہوگا اور امین خائن ہوگا' عورتیں لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' کمینے اور بُرے لوگ شریف لوگوں پر غالب ہو جائیں گے۔ اے عبداللہ بن مسعود! کیا آپ نے بھی میرے محبوب سے ایسے ہی سنا ہے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! ربِ کعبہ کی قسم! ہم نے کہا: تحوت کیا ہے؟ فرمایا: تحوت یہ ہے کہ بُرے لوگ شریفوں پر غالب آئیں گے اور عول سے مراد نیک لوگوں کے گھر والے ہیں۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، . اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُونِي، فَاَنَا عَلَى الْحَوْضِ، وَالْحَوْضُ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلَى مَكَّةَ، وَسَيَاْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ بِآنِيَةٍ وَقِرَبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيجٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں تمہارے آگے تمہارا پیش رو ہوں گا' اگر مجھے وہاں نہ پاؤ تو میں حوض پر ہوں گا اور میرا حوض ایلہ سے مکہ تک ہوگا' میرے پاس مرد اور عورتیں چاندی کے برتن لے کر آئیں گے اور مشکیزے (اور میں ان کو بھر بھر کر دوں گا)۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا مَعْمَرٌ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے

749- أخرجه البزار جلد 4صفحه177' والامام أحمد فی مسنده جلد 3صفحه345 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه369 .

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ، فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

شادی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

751 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيزٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ، يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدِلُهُ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم نے دو سال مسلسل روزہ رکھے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا أَبُو حَرِيزٍ

یہ حدیث سعید بن جبیر سے صرف ابوحریز ہی روایت کرتے ہیں۔

752 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، ثُمَّ رَدَفَهُ الْفَضْلُ، مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى، فَكِلَاهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عرفات سے لے کر مزدلفہ تک سواری پر بیٹھے تھے' پھر آپ نے حضرت فضل (بن عباس رضی اللہ عنہما) کو مزدلفہ سے منیٰ تک سوار کر لیا۔ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ کو کنکری مارنے تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔

751- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه195 .

752- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه622 رقم الحديث: 1686-1687' ومسلم: الحج جلد2صفحه93' والترمذي: الحج جلد3صفحه251 رقم الحديث: 918' والنسائي: المناسك جلد 5صفحه224 (باب قطع المحرم التلبية اذا رمى جمرة العقبة)' والدارمي: المناسك جلد2صفحه87 رقم الحديث: 1902' وأحمد: المسند جلد1صفحه297 رقم الحديث: 1991 .

حَدَّثَ قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا ابْنُهُ وَهْبٌ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں اور جریر سے صرف اُن کے بیٹے وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

753 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمَةٍ، وَيُسْمِعُنَاهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعت اور ایک رکعت وتر کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے تھے اور ہم کو یہ سلام سناتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے صرف ابوحمزہ السکری ہی روایت کرتے ہیں۔

754 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْغَيْثِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُورِكَ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے صبح کے وقت میں برکت دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ثور سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

755 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ

حضرت ہارون بن دینار اپنے والد سے روایت

753- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه248 .

754- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6714 .

755- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه35' والكبير جلد 20صفحه353' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه227' والبزار جلد2صفحه278 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه307 .

قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، وَشَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَا: نا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے سنا' ان کو میمون بن سنباذ کہا جاتا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کی ہلاکت اس قوم کے شرارتی لوگوں کی وجہ سے ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِنْبَاذَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث میمون بن سنباذ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ﴾ (يونس: 26) قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يُبَيِّضْ وُجُوهَنَا؟ أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا، أَلَمْ يُزَحْزِحْنَا عَنِ النَّارِ وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ؟ فَيُكْشَفُ لَهُمْ عَنِ الْحِجَابِ، فَيَنْظُرُونَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ، وَهِيَ الزِّيَادَةُ.

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت ''لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ'' (یونس:۲۶) کی تفسیر کی تو فرمایا: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے' جہنم میں داخل ہوں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل جنت! بے شک تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ تم پر اس کو پورا کر دے۔ وہ عرض کریں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا گیا؟ کیا ہم کو جہنم سے بچا نہیں لیا گیا اور جنت میں داخل نہیں کیا گیا؟ تو اُن سے پردہ اُٹھایا جائے گا اور وہ اللہ عزوجل کو دیکھیں گے' ان کے نزدیک اللہ کو دیکھنے کے علاوہ اور کوئی شی محبوب نہیں ہوگی' یہ زیادت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

756- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد **4** صفحه **687** رقم الحديث: **2552**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **67** رقم الحديث: **187**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **406** رقم الحديث: **18959** .

757 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ اَبُو الْبُهْلُولِ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا، وَالسِّقَايَةَ لِبَنِي هَاشِمٍ، وَالْحِجَابَةَ لِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ

حضرت ابومحذورہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان (حج کی منادی) ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے ہے اور سقایہ (پانی پلانا) بنی ہاشم کے لیے ہے اور حجابہ (نگرانی) بنی عبدالدار کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ اِلَّا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی محذورہ سے صرف ہذیل بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

758 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَذِيُّ مُحْمُويَهِ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنِ الْمُثَنَّى الْعَطَّارِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ اَنْ يُرْهِقَكَ الصُّبْحُ، فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم بن عمر اپنے والد سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے جب کسی کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت اور ملا کر وتر کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُثَنَّى الْعَطَّارِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ

یہ حدیث مثنیٰ العطار سے صرف ابوعبیدہ الحداد ہی روایت کرتے ہیں۔

759 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم

757- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 208 رقم الحديث: 6737 والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 40116 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29013 .

758- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 25 رقم الحديث: 1137 ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 516 والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 185 (باب كيف صلاة الليل؟) وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 181 رقم الحديث: 6174 .

759- أخرجه الترمذي: الحج جلد 3 صفحه 255 رقم الحديث: 924 وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 971 رقم الحديث: 2910 .

بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ عِنْدَ امْرَاَةٍ، فَاَخْرَجَتْ صَبِيًّا بِيَدِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

ﷺ اپنے حج کے دوران ایک عورت کے پاس سے گزرے اس نے اپنے ہاتھ میں بچہ پکڑا ہوا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے بھی اجر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ

یہ حدیث یوسف سے صرف عبید بن جناد ہی روایت کرتے ہیں۔

760 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِي الْجَارُودِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِذَا دَفَعَ مَالًا مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ: لَا يَسْلُكُ بِهِ بَحْرًا، وَلَا يَنْزِلُ بِهِ وَادِيًا، وَلَا يَشْتَرِي بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ، فَاِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ، فَرَفَعَ شَرْطَهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجَازَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ جب اپنا مال مضاربت کے طور پر دیتے تو آپ دینے والے پر شرط لگاتے کہ اس کے ذریعے کسی سمندر پر چلنا نہ کسی وادی میں اُترنا اور نہ اس کے ساتھ کوئی جاندار خریدنا' اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا ضامن ہوگا تو وہ اس شرط کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

761 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا مِسْكِينُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو فَاطِمَةَ الْاَزْدِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَطِيَّةَ الْبَكْرِيَّ بَكْرَ بْنَ وَائِلٍ يَقُولُ: انْطَلَقَ بِي اَهْلِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ،

حضرت ابوعطیہ البکری بکر بن وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے اس حالت میں کہ میں چھوٹا تھا' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعطیہ کے سر اور داڑھی

760- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16614 .

761- انظر: مجمع الزوائد: جلد9 صفحه403 .

فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي . قَالَ: فَرَأَيْتُ اَبَا عَطِيَّةَ اَسْوَدَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، وَكَانَتْ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ مِائَةُ سَنَةٍ

کے بال کالے دیکھے اس وقت جب کہ ان کی عمر سو سال ہو چکی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث حضرت ابوعطیہ سے اسی سند سے ہی مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں۔

762 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، وَاَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَشَيْبَةُ وَعُقْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ، وَعُقْبَةُ بْنُ اَبِي مُعَيْطٍ، وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ . فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَيُّكُمْ يَاْتِي جَزُورَ بَنِي فُلَانٍ، فَيَاْتِينَا بِفَرْثِهَا، فَيُلْقِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ؟ فَانْطَلَقَ اَشْقَاهُمْ، وَاَسْفَهُهُمْ عُقْبَةُ بْنُ اَبِي مُعَيْطٍ، فَاَتَى بِهِ، فَاَلْقَاهُ عَلَى كَتِفَيْهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَمْ يَهْتَمَّ . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: وَاَنَا قَائِمٌ لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ، لَيْسَ عِنْدِي عَشِيرَةٌ تَمْنَعُنِي . اِذْ سَمِعَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ، فَاَقْبَلَتْ حَتَّى اَلْقَتْ ذَلِكَ عَنْ اَبِيهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ قُرَيْشًا تَسُبُّهُمْ، فَلَمْ يَرْجِعُوا اِلَيْهَا شَيْئًا . وَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ كَمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے، ابوجہل بن ہشام، شیبہ، عقبہ ربیعہ کے بیٹے، عقبہ بن ابی معیط اور اُمیہ بن خلف (وہاں موجود تھے)۔ ابوجہل نے کہا: تم میں کون بنی فلاں کے اونٹ کی اوجھڑی لے کر میرے پاس آئے گا، یا اس کی لید لے کر آئیں گے، اس کو محمد پر ڈال دے گا؟ اُن میں سب سے بڑا بدبخت اور بیوقوف عقبہ بن ابی معیط چلا، وہ لے کر آیا، اس نے وہ آپ ﷺ کے کندھوں پر ڈال دی اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں تھے، آپ نے ان کو کچھ نہیں کہا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا تھا، میں کوئی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا لیکن میرے پاس کوئی شی بھی روکنے کے لیے نہیں تھی، اچانک حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے سنا، آپ تشریف لائیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے والد سے اسے اتارا، پھر قریش کی طرف متوجہ ہوئیں، ان کو بُرا بھلا کہا، انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر سجدے سے اُٹھایا جس طرح آپ سجدہ مکمل ہونے کی صورت میں

762- انظر: الجرح والتعديل جلد8صفحه327 . والحديث أخرجه البزار جلد3صفحه126 .

كَانَ يَرْفَعُهُ عِنْدَ تَمَامِ سُجُودِهِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِعُقْبَةَ، وَعُتْبَةَ، وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، وَشَيْبَةَ. وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلَقِيَهُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ، وَمَعَ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ سَوْطٌ بِخِنْصَرَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكَرَ وَجْهَهُ، فَأَخَذَهُ، فَقَالَ: تَعَالَ، مَا لَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنِّي. فَقَالَ: عَلِمَ اللّٰهُ، لَا أُخَلِّي عَنْكَ أَوْ تُخْبِرَنِي مَا شَأْنُكَ، وَلَقَدْ أَصَابَكَ سُوءٌ. فَلَمَّا عَلِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ غَيْرُ مُخَلٍّ عَنْهُ أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا جَهْلٍ أَمَرَ فَطُرِحَ عَلَيَّ فَرْثٌ. فَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ: هَلُمَّ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَهُ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ فَأَدْخَلَهُ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْحَكَمِ، أَنْتَ الَّذِي أَمَرْتَ بِمُحَمَّدٍ، فَطُرِحَ عَلَيْهِ الْفَرْثُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَرَفَعَ السَّوْطَ، فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَهُ، فَتَأَخَّرَتِ الرِّجَالُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ. فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: وَيْحَكُمْ هِيَ لَهُ، إِنَّمَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ أَنْ يُلْقِيَ بَيْنَنَا الْعَدَاوَةَ وَيَنْجُوَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

اُٹھاتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو آپ نے دعا کی: اے اللہ! قریش‘ اے اللہ! قریش‘ اے اللہ! عقبہ‘ عتبہ‘ اُمیہ بن خلف‘ ابوجہل بن ہشام اور شیبہ کو ہلاک کر دے! اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے نکلے‘ ابوبختری آپ سے ملا‘ ابوبختری کے پاس کوڑا تھا‘ جب اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ کے چہرہ پر پریشانی تھی‘ اس نے آپ کو پکڑا‘ عرض کی: آیئے! آپ کو کیا ہوا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں! اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ آپ مجھے بتائیں کہ آپ کو کیا ہوا ہے؟ آپ کو تکلیف پہنچی ہے؟ پس رسول اللہ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ یہ چھوڑے گا نہیں تو آپ ﷺ نے اسے بتایا‘ فرمایا: ابوجہل نے حکم دیا تھا کہ مجھ پر گندگی پھینکی جائے۔ ابوبختری نے عرض کی: مسجد میں آئیں! تو نبی کریم ﷺ نے انکار کر دیا۔ ابوبختری نے آپ کو پکڑا آپ کو مسجد میں داخل کیا‘ پھر ابوجہل کی طرف متوجہ ہوئے‘ ابوبختری نے فرمایا: اے ابوحکم! تو وہ ہے جس نے محمد پر نجاست پھینکنے کا حکم دیا تھا؟ ابوجہل نے کہا: ہاں! ابوبختری نے کوڑا اُٹھایا اور ابوجہل کے سر پر مارا‘ لوگ ایک دوسرے سے پیچھے ہٹنے لگے‘ ابوجہل نے کہا: تمہارے لیے ہلاکت! یہ کیا ہے؟ محمد چاہتا ہے کہ ہمارے درمیان عداوت ڈالے اور خود اور اپنے ساتھیوں کو بچالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَجْلَحِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ زُرْعَةَ

یہ حدیث الاجلح سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں مثنیٰ بن زرعہ اکیلے

ہیں۔

763 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ، يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَلَذَّتَهُ، وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ. فَاِذَا قَضَى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ، فَلْيُسْرِعِ الرُّجُوعَ اِلَى اَهْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ٹکڑا ہے' یہ تم میں سے ہر ایک کو نیند اور لذت اور کھانے پینے سے روکے رکھتا ہے' سو جب تم میں سے کوئی اپنی ضرورت پوری کر لے تو جلدی جلدی اپنے گھر چلا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ. وَرَوَاهُ اَصْحَابُ مَالِكٍ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ. وَرَوَاهُ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث از مالک از سہیل صرف محمد بن جعفر الورکانی اور محمد بن خالد بن عثمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ مالک کے اصحاب مالک سے' وہ سمی سے اور وہ ابی صالح سے روایت کرتے ہیں۔ عتیق بن یعقوب الزبیری' مالک سے اور وہ ابوالنضر سے اور وہ ابوصالح سے روایت کرتے ہیں۔ روّاد بن جراح' مالک سے' وہ ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن سے' وہ قاسم سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

764 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مُوسَى الْهِلَالِيُّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس مسجد میں آئے اور فرمایا: یہاں کون تھا؟ کیا تم نے سنا؟ بے شک میرے بعد ایسے

763- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 161 رقم الحديث: 3001' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1526' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 962 رقم الحديث: 2882' ومالك في الموطأ: الاستئذان جلد 2 صفحه 980 رقم الحديث: 39' والدارمي: الاستئذان جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 2670' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 317 رقم الحديث: 7244 .

764- أخرجه الترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 252 رقم الحديث: 2259' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 298 رقم الحديث: 18150 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا؟ هَلْ تَسْمَعُونَ؟ اِنَّ مَنْ بَعْدِي اُمَرَاءُ يَعْمَلُونَ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَنْ شَارَكَهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يُشَارِكْهُمْ فِي عَمَلِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

امراء آئیں گے جن کی اللہ کی اطاعت کے بغیر اطاعت کی جائے گی' جو اُن کے کام اور اس کے ظلم میں اس کی مدد کرنے میں شریک ہوا' اس کا تعلق مجھ سے اور میرا تعلق اُن سے نہیں ہے' وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئیں گے اور جو اُن کے کام اور ظلم کے لیے اُن کی مدد کرنے میں شریک نہ ہوا تو وہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں اور وہ عنقریب میرے حوض پر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُوسَى الْهِلَالِيِّ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ

یہ حدیث ابوموسیٰ الہلالی سے صرف ابوہلال الراسبی ہی روایت کرتے ہیں۔

765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُشَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ اَبُو طَالِبٍ قَالَ: نا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَوَّلُ خَبَرٍ جَاءَنَا بِالْمَدِينَةِ مَبْعَثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانَ لَهَا تَابِعٌ مِنَ الْجِنِّ، جَاءَ فِي صُورَةِ طَيْرٍ، حَتَّى وَقَعَ عَلَى جِذْعٍ لَهُمْ، فَقَالَتْ لَهُ: اَلَا تَنْزِلُ اِلَيْنَا فَتُحَدِّثُنَا، وَنُحَدِّثُكَ، وَتُحَذِّرُنَا وَنُحَذِّرُكَ؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّهُ قَدْ بُعِثَ بِمَكَّةَ نَبِيٌّ حَرَّمَ الزِّنَى، وَمَنَعَ مِنَّا الْقَرَارَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اعلانِ نبوت کے وقت سب سے پہلی خبر جو مدینہ منورہ میں آئی وہ یہ تھی کہ مدینہ منورہ کی ایک عورت تھی جس کے تابع ایک جن تھا' وہ اس کے پاس پرندے کی شکل میں آیا یہاں تک کہ وہ ایک لکڑی پر چڑھ گیا تو اس عورت نے کہا: کیا تُو ہمارے پاس نہیں آتا کہ تُو ہم سے گفتگو کرے اور ہم تیرے ساتھ گفتگو کریں' تو ہم کو ڈرا اور ہم تجھے ڈراتے ہیں' اس نے کہا: نہیں! کیونکہ مکہ میں ایک نبی مبعوث ہوا ہے' اس نے زنا کو حرام کیا اور ہم کو ٹھہرنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف ابوالملیح حسین بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

766 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ

765- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 242-244 .

766- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 302 .

قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الْمَقْتُولُ آخِذًا قَاتِلَهُ، وَاَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا عِنْدَ ذِي الْعِزَّةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ: فِيمَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ. قِيلَ: هِيَ لِلّٰهِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مقتول قاتل کو پکڑ کر اللہ کے ہاں آئے گا اس حالت میں کہ اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا' وہ عرض کرے گا: اے رب! اس سے پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ عزوجل پوچھے گا: تُو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے قتل کیا تاکہ فلاں کی عزت زیادہ ہو۔ کہا جائے گا: وہ (عزت) تو اللہ کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُنَانِيُّ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ

اسے عاصم سے صرف عکرمہ بن عبداللہ البنانی ہی روایت کرتے ہیں جو بصرہ کے رہنے والے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق الثقفی اکیلے ہیں۔

767 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَكَلَّمَ رُئِيَ كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرتے تو گویا کہ آپ کے آگے والے دونوں دانتوں سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

768 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کردیے

768- أخرجه مسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1288' وأبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 27 رقم الحديث: 3958' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 636 رقم الحديث: 1364' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 51 (باب الصلاة على من يخيف في وصيته)' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 521 رقم الحديث: 19849 .

زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَجُلًا، اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

769 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ الْاَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَاَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي رَائِطَةَ الْاَعْوَرِ الْغَنَوِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّا رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ: عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ اِلَّا عَنْبَسَةُ

یہ حدیث عنبسہ بن ابی رائطہ الاعود الغنوی سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں' یہ حدیث کسی ایک نے بھی از حسن از سمرہ سوائے عنبسہ کے روایت نہیں کی۔

770 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

769- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد7صفحه774 رقم الحديث:6934 .

770- أخرجه البخاری: الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث:3460' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1207' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه278 رقم الحديث: 3488' والدارمی: الأشربة جلد 2صفحه156 رقم الحديث: 2104' وأحمد: المسند جلد1صفحه325 رقم الحديث:2225 .

قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَبَاعُوهَا وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے پیسے کھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث حبیب بن ابی عمرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

771 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا خَلَفٌ قَالَ: نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر و عصر کی نماز (اکٹھی) پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْثَرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبثر ہی روایت کرتے ہیں۔

772 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ جَائِعَانِ، بَاتَا فِي زَرِيبَةِ غَنَمٍ اَغْفَلَهَا اَهْلُهَا، يَفْتَرِسَانِ وَيَاْكُلَانِ بِاَسْرَعَ فِيهَا فَسَادًا مِنْ حُبِّ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے باڑے میں چھوڑا جائے اور وہ جلدی سے کھائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کریں گے جتنا مال اور عزت کا بھوکا انسان' مسلمان کے دین میں نقصان کرتا ہے۔

771- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد2صفحه999 رقم الحديث: 3004 .

772- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

773 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ وَأُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، لِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا' لیکن تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں اور قرآن پاک سات قرأتوں میں نازل ہوا ہے اور ہر قرأت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

774 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بُعِثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ آلَافِ نَبِيٍّ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلَافٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا آٹھ ہزار نبیوں کے بعد' اُن آٹھ ہزار میں سے چار ہزار بنی اسرائیل کے نبی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از یزید الرقاشی صرف ابراہیم بن مہاجر بن مسمار ہی روایت کرتے ہیں' اسے

773- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه129-130 رقم الحديث: 10107' وأبو يعلى جلد9 صفحه 80' أخرجه البزار جلد 3صفحه90' وابن حبان في صحيحه جلد 1صفحه146 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه155 .

774- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه213 .

مِسْمَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ . وَرَوَاهُ زِيَادُ بْنُ سَعْدِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسٍ

روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں اور زیاد بن سعد بن صفوان بن سلیم' انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَائِمٌ فِي التُّرَابِ، فَقَالَ: اِنَّ اَحَقَّ اَسْمَائِكَ اَبُو تُرَابٍ، اَنْتَ اَبُو تُرَابٍ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' اس حالت میں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ زمین پر محو آرام تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے ناموں میں ابوتراب سب سے زیادہ بہتر ہے' تُو ابوتراب ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

776 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَاَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ) (ابراهيم: 28) الْآيَةَ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْاَفْخَرَانِ مِنْ قُرَيْشٍ: بَنِي مَخْزُومٍ، وَبَنُو اُمَيَّةَ، فَاَمَّا بَنُو مَخْزُومٍ فَقَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، وَاَمَّا بَنُو اُمَيَّةَ فَمُتِّعُوا اِلَى حِينٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد "اَلَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ" (ابراہیم:۲۸) کی تفسیر فرمائی کہ یہ آیت قریش میں فخر کرنے والے دو قبائل بنی مخزوم اور بنوامیہ کے متعلق نازل ہوئی' بہرحال رہے بنومخزوم تو اللہ عزوجل نے بدر کے دن ان کی جڑ ہی کاٹ دی اور جو بنوامیہ ہیں ان کو ایک زمانہ تک مہلت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ. تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

775- انظر: مجمع الزوائد جلد 19 صفحه 104 .

776- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 47 .

777 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ شَطْرًا مِنْ اِمَارَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں اور حضرت ابوبکر وعمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ابھی اپنے دورِ حکومت میں منیٰ میں دو دو رکعتیں ادا کرتے رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابوخالد الاحمر اور عبدہ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

778 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوقِنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ صدقِ دل سے پڑھ لیا' وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف قزعہ بن سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قواریری اکیلے ہیں۔

779 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ترویہ سے ایک دن پہلے فرمایا: ہم انشاء اللہ کل خیف الایمن کے مقام پر اُتریں گے' جہاں

777- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 595 رقم الحديث: 1655' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 482' والنسائي: تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 98 (باب الصلاة بمنى)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 423 رقم الحديث: 1506 .

778- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3590 . وانظر: الترغيب والترهيب للمنذري جلد 2 صفحه 414 رقم الحديث: 7 . انظر: الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 6 صفحه 62 .

779- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 61 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 253 .

وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ: مَنْزِلُنَا غَدًا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، بِالْخَيْفِ الْاَيْمَنِ، حَيْثُ اسْتَقْسَمَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْكُفْرِ

مشرکین نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے صرف عباد بن عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

780 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ مَرْزُوقَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَاشِءٍ يَنْشَأُ فِي الْعِبَادَةِ حَتَّى يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ، اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صِدِّيقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عبادت میں پلا بڑھا اور جس کو عبادت کرتے ہوئے موت آئی' اللہ عزوجل اُسے ننانوے صدیقوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مَرْزُوقٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث مکحول سے صرف مرزوق ابوعبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

781 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبَطِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، اِذْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ، فَقَالَ: هَلْ رَكَعْتَ الرَّكْعَتَيْنِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَارْكَعْهُمَا

حضرت سلیک الغطفانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' اچانک میں مسجد میں آیا اور بیٹھ گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے دو رکعت ادا کی ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت ادا کر۔

780- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه152-153 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه273 .

781- أخرجه مسلم: الجمعة جلد2صفحه597' وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه291 رقم الحديث: 1117 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي

یہ حدیث زکریا بن حکیم سے صرف داؤد بن منصور القاضی ہی روایت کرتے ہیں۔

782 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ، هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ. فَقُلْتُ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَذَهَبْتُ تَزِيدُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلَى هَذَا انْتَهَى السَّلَامُ. فَقَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبریل ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میں زیادہ کرنے لگی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بس سلام اتنا ہی ہوتا ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: ''رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث علاء بن مسیّب سے صرف عباد بن عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

783 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَبْلَى، اِلَّا عَجْبُ الذَّنَبِ، وَفِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا سارا بدن گل سڑ کر خاک ہو جائے گا مگر ریڑھ کی ہڈی' اس میں وہ قیامت کے دن سوار ہو کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

782- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه36-37 .

783- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2271' وأبو داؤد: سننه جلد4صفحه236 رقم الحديث: 4743' والنسائي: الجنائز جلد4صفحه88 (باب أرواح المؤمنين)' ومالك في الموطأ: الجنائز جلد1صفحه239 رقم الحديث: 48' وأحمد: المسند جلد2صفحه431 رقم الحديث: 8303 .

784 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَبِيَدِهِ كِتَابٌ، فَقَالَ: لَاُعْطِيَنَّ هٰذَا الْكِتَابَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قُمْ يَا عُثْمَانُ بْنَ اَبِي الْعَاصِ . فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ، فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ کے ہاتھ میں کتاب تھی، آپ نے فرمایا: میں یہ کتاب اس آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہوں گے، اے عثمان بن ابی العاص! کھڑا ہو۔ تو حضرت عثمان بن ابی العاص کھڑے ہوئے تو آپ نے ان کو وہ کتاب عطا کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث مقبری سے صرف ابوامیہ بن یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

785 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ قَالَ: نا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ: اِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَاِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑا خریدے تو اسے پہن کر پرانا کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ

یہ حدیث سعید المقبری سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں فیض بن وثیق اکیلے ہیں۔

786 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: نا عِيسَى بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ موزوں پر مسح کر

784- وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه374 .

785- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

786- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

مَيْمُونٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ

رہے تھے۔

787 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى الْبُرِّيّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ وَجْهَهُ فِي الْمِرْآةِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ، وَصَوَّرَ صُورَةَ وَجْهِي فَحَسَّنَهَا، وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا چہرہ شیشے میں دیکھتے تو آپ یہ دعا پڑھتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِیْ فَحَسَّنَهَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عِيسَى. تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث زہری سے صرف حارث بن مسلم اور حارث سے صرف حاتم بن عیسٰی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلم بن قادم اکیلے ہیں۔

788 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ ابْنَةَ غَيْلَانَ، اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي لَا اَقْدِرُ عَلَى الطُّهْرِ، اَفَاَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: لَيْسَتْ تِلْكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ غیلان کی بیٹی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: میں پاکی پر قادر نہیں ہوں تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض کی حالت نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ ہے' جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو خون کو صاف کر' پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔

787- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه142 .

788- أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه487 رقم الحديث: 306' ومسلم: الحيض جلد1صفحه262' وأبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه72 رقم الحديث: 282' والترمذي: الطهارة جلد1صفحه217 رقم الحديث: 125' وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه203 رقم الحديث: 621' ومالك في الموطأ: الطهارة جلد1صفحه61 رقم الحديث: 104' وأحمد: المسند جلد6صفحه218 رقم الحديث: 25677 .

بِـالْحَيْضَةِ، اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا ذَهَبَ قُرْءُ الْحَيْضِ فَارْتَفِعِي عَنِ الدَّمِ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث از زہری از قاسم صرف محمد بن اسحاق اور ابن اسحاق سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن صالح اکیلے ہیں۔

789 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو مالک الجنبی اکیلے ہیں۔

790 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبلہ مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔

789- أخرجه البخاري: المظالم رقم الحديث: **2480**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **124**' والترمذي: الديات جلد **4** صفحه **29** رقم الحديث: **1419**' والنسائي: تحريم الدم جلد **7** صفحه **105** (باب من قتل دون ماله)' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **295** رقم الحديث: **7072** .

790- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **173** رقم الحديث: **344**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **1011**' والنسائي: الصيام جلد **4** صفحه **137-143** (باب ذكر الاختلاف على محمد بن أبي يعقوب......) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث عثمان بن محمد سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

791 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا أَبُو كُرْزٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كُرْزٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِيَةُ الذِّمِّيِّ دِيَةُ الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذمی کی دیت مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو كُرْزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث نافع سے صرف ابوکرز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن جعد اکیلے ہیں۔

792 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ) (التوبة: 101) قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ خَطِيبًا، فَقَالَ: قُمْ يَا فُلَانُ فَاخْرُجْ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، اخْرُجْ يَا فُلَانُ، فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ، فَأَخْرَجَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ، فَفَضَحَهُمْ، وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ شَهِدَ تِلْكَ الْجُمُعَةَ لِحَاجَةٍ كَانَتْ لَهُ، فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَأَ مِنْهُمْ اسْتِحْيَاءً أَنَّهُ لَمْ يَشْهَدِ الْجُمُعَةَ، وَظَنَّ أَنَّ النَّاسَ قَدِ انْصَرَفُوا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُوْنَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ......إِلٰى آخره'' (التوبہ:۱۰۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے فلاں! اُٹھ اور نکل جا کہ تو منافق ہے' اے فلاں! نکل کہ تو بھی منافق ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نام لے کر اُن کو نکالا اور اُن کو رسوا کیا' اس جمعہ کو حضرت عمر بن خطاب موجود نہیں تھے' کسی کام کے لیے گئے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات اُس سے اس حالت میں ہوئی کہ وہ مسجد سے نکل رہے تھے' آپ اُن سے چھپے یہ حیاء کرتے ہوئے کہ وہ جمعہ میں حاضر نہیں تھے اور خیال کیا کہ لوگ فارغ ہو کر نکل رہے ہیں۔ اور وہ منافق حضرت عمر سے چھپنے لگے کہ انہوں نے گمان کیا کہ آپ کو ان کے معاملے کا علم ہو گیا'

791- أخرجه الدارقطني في كتاب الحدود والديات جلد 3 صفحه 145 . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 311 . انظر: تنزيه الشريعة المرفوعة للكناني جلد 2 صفحه 226 .

792- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 37 .

واخْتَبَـئُـوا هُمْ مِنْ عُمَرَ، وَظَنُّوا انَّهُ قَدْ عِلَمَ بِاَمْرِهِمْ، فَـدَخَـلَ عُـمَـرُ الْـمَسْجِدَ، فَإِذَا النَّاسُ لَمْ يَنْصَرِفُوا. فَـقَـالَ لَـهُ رَجُـلٌ: اَبْشِرْ يَـا عُـمَرُ، فَقَدْ فَضَحَ اللّٰـهُ الْـمُـنَـافِـقِينَ الْيَوْمَ، فَهَذَا الْعَذَابُ الْاَوَّلُ، وَالْعَذَابُ الثَّانِي عَذَابُ الْقَبْرِ

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ صحابہ کرام نہیں گئے ہیں' ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے عمر! خوشخبری ہو! اللہ عزوجل نے منافقوں کو رسوا کیا ہے' آج یہ پہلا عذاب ہے' دوسرا عذاب اُن کو قبر میں ہوگا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط بن نصر ہی روایت کرتے ہیں۔

793 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَـالَ: نَـا الْـفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الـرَّحْـمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفَ اَحَدُكُمْ عَلَى يَـمِيـنٍ، فَـرَاَى خَيْـرًا مِـنْهَـا، فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان التیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

794 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَـالَ: نَـا مُـحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْـكِـرْمَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْوُضُوءُ مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو وضو ڈھانپے ہوئے مٹکے سے زیادہ پسند ہے یا مطاہر سے؟ آپ نے فرمایا: مطاہر سے' بے شک اللہ کا دین ہر باطل سے الگ تھلگ آسان

793- أخرجه البخاری: كفارات الأيمان جلد11صفحه616، ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273، وأبو داؤد الأيمان والنذور جلد 3صفحه226 رقم الحديث: 3277، والترمذی: النذور والأيمان جلد4صفحه106 رقم الحديث: 1529، والنسائی: الايمان والنذور جلد 7صفحه10 (باب الكفارة بعد الحنث)، والدارمی: نذور جلد2صفحه244 رقم الحديث: 2346، وأحمد: المسند جلد5صفحه77 رقم الحديث: 20654 .

794- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه217 .

جَـرٌّ جَـدِيـدٍ مُـخَـمَّـرٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَمْ مِنَ الْمَطَاهِرِ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ مِنَ الْمَطَاهِرِ، اِنَّ دِينَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ اِلَى الْمَطَاهِرِ، فَيُؤْتَى بِالْمَاءِ، فَيَشْرَبُهُ، يَرْجُو بَرَكَةَ اَيْدِى الْمُسْلِمِينَ

ہے۔اور رسول اللہ ﷺ پاک پانی لینے کیلئے بھیجتے تھے تو آپ کے پاس پانی لایا جاتا' آپ اس سے نوش فرماتے' مسلمانوں کے ہاتھ برکت کی اُمید رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رَوَّادٍ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابی روّاد سے صرف حسان بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

795 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى الرِّجَالِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ ثَابِتٌ الْاَعْرَجُ: اَخْبَرَنِى اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا اِذَا قَالَتْ صَدَقَتْ، وَاِذَا حَكَمَتْ عَدَلَتْ، وَاِذَا اسْتُرْحِمَتْ رَحِمَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ اُمت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی جب تک سچی بات کرے اور جب انصاف طلب کیا جائے تو عدل کرے اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ ثَابِتٌ الْاَعْرَجُ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى الرِّجَالِ

یہ حدیث حضرت انس کے علاوہ کسی سے روایت نہیں ہے اور ثابت سے صرف اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن ابی الرحال اکیلے ہیں۔

796 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِى قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى حَيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنِى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا کہ میں ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کروں۔

795- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه199 .

796- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه205 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ اَقْضِیَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِی هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: اَمَرَنِی جِبْرِيلُ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی حَيَّةَ

ان الفاظ سے یہ حدیث کسی سے روایت نہیں ہے جنہوں نے جعفر بن محمد سے یہ روایت کی ہے کہ مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا' سوائے ابراہیم بن ابی حیہ کے۔

797 - وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ يَوْمُ نَحْسٍ مُسْتَمِرٌّ

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بدھ کے دن کو ہمیشہ سے نحوست والا شمار کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی حَيَّةَ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے صرف ابراہیم بن ابی حیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

798 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّی فِی رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً سِوَى الْوِتْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان المبارک میں بیس رکعت تراویح ادا کرتے تھے وتروں کے سوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

799 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے لطن

798- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 496' وابن عدى في الكامل جلد 1 صفحه 240 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 175 .

799- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 579 رقم الحديث: 6688' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1612' والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 595' ومالك في الموطأ: صفة النبي جلد 2 صفحه 927 رقم الحديث: 19 .

اَسْلَمَ الْعَدَوِیُّ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ اَبِی مَنْصُورٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاٰی اَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَقَالَ: یَا اُمَّ سُلَیْمٍ، اِنِّی رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَاصِبًا بَطْنَهُ بِحَجَرٍ مِنَ الْجُوعِ، فَاتَّخِذِی لَهُ طَعَامًا، فَاتَّخَذَتْ قُرْصًا مِثْلَ الْقَطَاةِ، فَدَعَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْصَ، ثُمَّ اَتَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ بِعُكَّةٍ، فَعَصَرَتْهَا مِثْلَ النَّوَاةِ مِنَ السَّمْنِ، وَاَدَمَ بِهَا الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَا فِیهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُ اَهْلَ الْمَسْجِدِ فَدَعَاهُمْ، فَاَكَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْقُرْصِ سَبْعُونَ رَجُلًا، ثُمَّ اَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ فِی الْبَیْتِ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَی اَزْوَاجِهِ مِنْ ذٰلِكَ، وَبَقِیَ اَكْثَرَ مَا كَانَ

اطہر پر بھوک کی وجہ سے پتھر بندھا ہوا دیکھا۔ انہوں نے کہا: اے اُم سلیم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھوک کی وجہ سے پتھر باندھے ہوئے دیکھا ہے‘ تو آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کر۔ پس حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے قطاہ کی طرح روٹی بنائی‘ پھر نبی کریم ﷺ کو دعوت دی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے روٹی پکڑی‘ پھر حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا گھی کی ایک کپی لائیں تو آپ ﷺ نے اس سے روٹی پر نچوڑا اور اس کو روٹی پر مل دیا‘ پھر آپ نے برکت کی دعا کی‘ پھر فرمایا: مسجد والوں کو بلاؤ‘ ان کو بلایا گیا تو ستر آدمیوں نے وہ روٹی کھائی‘ پھر رسول اللہ ﷺ نے کھائی اور گھر والوں نے بھی کھائی‘ پھر آپ نے اپنی ازواج کی طرف بھی بھیجا اور باقی کھانا اس سے زیادہ تھا جو پہلے تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی مَنْصُورٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ

یہ حدیث یزید بن ابی منصور سے صرف سہل بن اسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

800 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا عَتِیقُ بْنُ یَعْقُوبَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیهِ، وَعَنْ عَمِّهِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ بَدَاَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ) (الفاتحة: 1)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف عبدالرحمٰن کے بھائی

800- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه 112 .

اَخِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

801 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، شَكَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ عَلَى حِفْظِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کمزور حافظہ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: اپنے حافظہ کے لیے دائیں طرف سے مدد طلب کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف خصیب بن جحدر ہی روایت کرتے ہیں۔

802 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی جبکہ اس کو دفن کیے ہوئے دو راتیں گزر چکی تھیں۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ: بِلَيْلَتَيْنِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

جنہوں نے شیبانی سے روایت کیا' ان میں سے کسی نے بھی دو راتوں کا ذکر نہیں ہے' سوائے اسماعیل بن زکریا کے' اسے روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اس کو حق سے لیا (یعنی حلال طریقے سے کمایا) اس

801- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه39 رقم الحديث: 2666 .

802- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه246 رقم الحديث: 1340' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

803- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه57 رقم الحديث: 2842' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه728' وأحمد: المسند جلد3صفحه111 رقم الحديث: 11871 .

اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَ بِحَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ

نے اچھے طریقے سے لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث حضرت مالک بن انس سے صرف معن بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ، فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَنْفِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو عرفات سے واپسی پر حیض آنا شروع ہوگیا تو نبی کریم ﷺ نے اُن کو وہاں سے نکلنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي شُهُودِ الْعَتَمَةِ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ، لَاَتَوْهَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ بدھ کی نمازِ عشاء میں شرکت کا ثواب کیا رکھا گیا ہے تو وہ ضرور گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

اسے ہشام بن عروہ سے صرف زکریا بن منظور ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت قیس بن حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

804- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه284 .

805- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه89 رقم الحديث: 24560 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه43 .

806- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه158-159 .

قَالَ: نا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَضَرْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، اَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يُرِيدُ اَنْ يَاْخُذَ مَالِي كُلَّهُ فَيَجْتَاحُهُ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِيكَ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: ارْضَ بِمَا رَضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! یہ (آدمی) میرا سارا مال لینا چاہتا ہے' اس کو منع کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ اس نے عرض کی: ہاں! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: تیرے لیے بطورِ کفایت مال لینا ہی بہتر ہے۔ اس نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کہ تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو اُس پر راضی ہو جا جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے پسند کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف منذر بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں۔

807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سفر کر رہے ہوتے تو آپ واپسی تک قصر نماز (آدھی نماز) پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوسعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعبیدہ بن فضیل اکیلے ہیں۔

808 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے

807- أخرجه ابن أبي شيبة ففي مصنفه جلد2 صفحه447 .

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ، اِلَّا مَنْ اَبَى وشَرَدَ عَلَى اللّٰهِ شِرَادَ الْبَعِيرِ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ اَبَى اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: مَنْ اَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي دَخَلَ النَّارَ

قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم سارے جنت میں داخل ہو گئے مگر جس نے میرا انکار کیا اور جو اللہ کے حکم سے باہر ہو گیا ہے اونٹ بھاگ جاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون ہے جو جنت میں داخل نہیں ہو گا' وہ انکاری کون ہے؟ فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ جہنم میں داخل ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث علاء بن میتب سے صرف خلف بن خلیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

809 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ مِنْ طِيبِ اَهْلِهِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ طِيبًا؟ قَالَ: فَالْمَاءُ طِيبٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے اور یہ کہ آدمی گھر سے خوشبو لگا کر آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو خوشبو نہ پائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پانی ہی خوشبو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یزید بن ابی زیاد اکیلے ہیں۔

810 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ بہتر کون ہے؟ تو انہوں

809- أخرجه أحمد فی المسند جلد4صفحه346 رقم الحديث: 18516 .

810- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671 .

وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، وَجَامِعِ بْنِ اَبِی رَاشِدٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَسَدِيِّ، وَاَبِي حَصِينٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ"

نے فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ فرمایا: پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، وَاَبِي حَصِينٍ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث از اعمش از حسن بن عمرو اور محمد بن قیس' ابی حصین سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں اور منصور سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن یونس اکیلے ہیں۔

811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْسُطْ ثَوْبَكَ ، فَبَسَطْتُهُ، فَحَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَّةَ النَّهَارِ، ثُمَّ تَفَلَ فِي ثَوْبِي، ثُمَّ ضَمَمْتُ ثَوْبِي اِلَى بَطْنِي، فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا کپڑا بچھاؤ! سو میں نے کپڑا بچھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے دن کے وقت بیان کیا' پھر آپ نے میرے کپڑے میں تھتکارا' پھر میں نے وہ کپڑا اپنے پیٹ سے چمٹا لیا' اس کے بعد میں کوئی شی نہیں بھولا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنْدَعِيُّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عمرو بن عبداللہ الجندعی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کوئی روایت نہیں کرتے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

812 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے

811- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد9صفحه365 .

812- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد4صفحه49 .

قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، أَنَّهُ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّي

اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس کو ڈر کی وجہ سے مارا نہیں تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث ابراہیم بن جریر سے صرف داؤد بن عبدالجبار ہی روایت کرتے ہیں۔

813 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، ثُمَّ قَالَ: وُزِنَ أَصْحَابِي اللَّيْلَةَ، فَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ فَوَزَنَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' پھر آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کا آج رات وزن کیا گیا' اس کے بعد ابوبکر کا وزن کیا گیا تو وہ بھاری ہو گیا' پھر عمر کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا' پھر عثمان کا وزن کیا گیا تو وہ بھی بھاری ہو گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَرْفَجَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث عرفجہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی المساور اکیلے ہیں۔

814 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' حضرت ابوطلحہ کے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' آپ نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا۔

813- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد9صفحه62 .

814- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6صفحه153 رقم الحديث: 2986' ومسلم في النكاح جلد 2صفحه1943 رقم الحديث: 1428' والنسائي في النكاح جلد6صفحه107' وأحمد: المسند جلد 3صفحه331 رقم الحديث: 13869 .

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَکَانَا یَصْرُخَانِ بِہِمَا جَمِیعًا، بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَۃِ

لَمْ یَرْوِ ہَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَیُّوبَ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ ہِلَالٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ایوب' حمید بن ہلال سے صرف عبید اللہ بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی الْحُبَابِ سَعِیدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَوْتًا ہَالَہُ، فَاَتَاہُ جِبْرِیلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَا ہَذَا الصَّوْتُ یَا جِبْرِیلُ؟ فَقَالَ: ہَذِہِ صَخْرَۃٌ ہَوَتْ مِنْ شَفِیرِ جَہَنَّمَ، مِنْ سَبْعِینَ عَامًا، فَہَذَا حِینَ بَلَغَتْ قَعْرَہَا، فَاَحَبَّ اللّٰہُ اَنْ یُسْمِعَکَ صَوْتَہَا، فَمَا رُئِیَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِکَ الْیَوْمِ ضَاحِکًا مِلْءَ فِیہِ، حَتَّی قَبَضَہُ اللّٰہُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پتھر کے گرنے کی آواز سنی' اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں آئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! یہ کیسی آواز ہے؟ عرض کی: یہ ایک پتھر جہنم کے کنوئیں کے اندر ستّر سال پہلے گرایا گیا تھا سوآج وہ اس کی آخری حد تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل نے آپ کو وہ آواز سنانا پسند کی' تو رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد آپ کے وصال مبارک تک کبھی کھل کر مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

816 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَا صَلَاۃَ اِلَّا رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فجر طلوع ہو جائے تو فجر کی دو سنتوں کے علاوہ اور کوئی (نفل) نماز جائز نہیں۔

لَمْ یَرْوِ ہَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ اِلَّا

یہ دونوں حدیثیں یحیٰی بن سعید سے صرف اسماعیل

815- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الہیثمی جلد10صفحہ392 .

816- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الہیثمی جلد2صفحہ122 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

بن قیس ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔

817 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَذْكُرُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِخْرَاجِ بَنِي النَّضِيرِ مِنَ الْمَدِينَةِ، اَتَاهُ اُنَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: اِنَّ لَنَا دُيُونًا لَمْ تَحِلَّ، فَقَالَ: ضَعُوا وتَعَجَّلُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ سے بنونضیر کو نکالنے کا حکم دیا تو آپ کے پاس اُن میں سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے عرض کی: ہمارے قرض ہیں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو رکھو اور جلدی سے نکل جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف علی بن محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے والے مسلم بن خالد اکیلے ہیں۔

818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر پر جمعہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

یہ حدیث نافع سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبکر حنفی اکیلے ہیں۔

819 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

817- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد4صفحه133 .

818- وأخرجه الدارقطني: سننه جلد2صفحه4 .

819- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه298-299 رقم الحديث: 435' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه437 رقم الحديث:1374 .

قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي خَثْعَمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكْعَاتٍ، لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِشَيْءٍ، عُدِلْنَ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نفل ادا کیے اور ان کے درمیان کوئی گفتگونہیں کی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف عمر بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

820 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) قَالَ: نَزَلَتْ فِي اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ'' میں فرماتے ہیں کہ اس سے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے صرف فرات بن سائب ہی روایت کرتے ہیں۔

821 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، اَتَدْرِي مَا

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو کہ جمعہ کیا ہے؟ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اس دن تمہارے ماں باپ آدم کو جمع کیا گیا تھا' پھر فرمایا: لیکن میں تم کو جمعہ کے متعلق بتاتا ہوں کہ جو جمعہ

-820 انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد9صفحه55 .

-821 أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه100 رقم الحديث: 11774 .

الْجُمُعَةُ؟ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ. قَالَ: جُمِعَ اَبُوكُمْ آدَمُ . ثُمَّ قَالَ: لٰكِنْ اَنَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْجُمُعَةِ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ، فَتَطَهَّرَ كَمَا اُمِرَ، ثُمَّ مَشَى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ، كَانَتْ كَفَّارَةٌ لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الْجُمَعِ

کے لیے آئے وہ پاکی حاصل کرے‘ جس طرح حکم ہے‘ پھر مسجد کی طرف چلے اور اپنی نماز سے فارغ ہونے تک خاموش رہے تو اس کے گزشتہ جمعوں کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس اور جریر بن عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

822 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ الْاَجْلَحُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: جَاءَنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ: اَلَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا آپ کے وصال سے ایک ماہ پہلے خط آیا‘ اس میں یہ تھا کہ خبردار! تم مردار کی کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ

یہ حدیث اشعث سے صرف عبداللہ بن ادریس ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عمرو بن محمد الناقد اکیلے ہیں۔

823 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شے کا کوڑا کچرا ہوتا ہے‘ مسجد کا کوڑا بھی ہے: ”لَا وَاللّٰهِ‘ وَبَلٰى وَاللّٰهِ“۔

822- أخرجه أبو داؤد فی اللباس جلد4صفحه66 رقم الحديث: 4127‘ وابن ماجة فی اللباس جلد2صفحه1194 رقم الحديث: 3613 .

823- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه27 .

شَيْءٍ قُمَامَةٌ، وقُمَامَةُ الْمَسْجِدِ: لَا وَاللّٰهِ، وَبَلَى وَاللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَقِيلٌ، وَلَا عَنْ عَقِيلٍ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

824 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَنَضَحَهُ، وَأُتِيَ بِجَارِيَةٍ، فَبَالَتْ عَلَيْهِ، فَغَسَلَهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا' اس بچے نے آپ پر پیشاب کیا تو آپ نے اس پر پانی بہا دیا' اور آپ کی بارگاہ میں بچی لائی گئی تو اس نے آپ پر پیشاب کیا تو آپ نے اس کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود صرف حضرت اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

825 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ قَوْمٌ يَشْرَبُونَهُ كَشُرْبِهِمُ الْمَاءَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى حَلْقِهِ، فَقَالَ: لَا يُجَاوِزُ هَاهُنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قریب ہے کہ ایسے لوگ قرآن پڑھیں گے کہ وہ اس کو پئیں گے جس طرح پانی پیا جاتا ہے' اُن کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ اپنے حلق پر رکھا' فرمایا: یہاں سے نیچے نہیں اُترے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف عمرو بن ابی قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

824- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 1 صفحه 288 .

825- انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 235 .

826 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الرَّازِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي حَجَّتِهَا: اَجْرُكِ عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے) حج کے موقع پر فرمایا: ثواب تکلیف اُٹھانے کے مطابق ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مِهْرَانُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

827 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اِذْ جَاءَ ابْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ اَخِي، اِلَيَّ هَاهُنَا، فَاَقْعَدَهُ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا وَاَبُوكَ مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ: (وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) الْآيَةَ.

حضرت حارث اعور الہمدانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ اچانک حضرت ابن طلحہ بن عبیداللہ آپ کے پاس آئے‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! تجھے یہاں میرے پاس آنے پر خوش آمدید! پس آپ نے اُنہیں اپنے پاس بٹھا لیا‘ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور تیرے والد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ”ہم ان کے سینوں سے کینہ نکال دیں گے“ (الاعراف: ۴۳)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ

یہ حدیث نعیم بن ابی ہند سے صرف جابر بن یزید بن رفاعہ روایت کرتے ہیں۔

828 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا حَرَمِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تین برتنوں میں کپڑے میں ڈھانپ

826- أخرجه البخارى فى العمرة جلد 3 صفحه 714 رقم الحديث: 1787‘ وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 49 رقم الحديث: 24214‘ والدارقطنى فى سننه جلد 2 صفحه 286 .

827- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمى جلد 9 صفحه 152 .

828- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 141 .

بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا الْحَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ، اَخُو الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَضَعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مُخَمَّرَةٍ: وَاحِدٌ لِوَضُوئِهِ، وَوَاحِدٌ لِسِوَاكِهِ، وَوَاحِدٌ لِشَرَابِهِ

کر رکھتی تھیں' ایک میں آپ کے وضو کے لیے پانی' ایک میں آپ کی مسواک اور ایک میں آپ کے پینے کا پانی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا الْحَرِيشُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرَمِيٌّ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف حریش ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حرمی اکیلے ہیں۔

829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَصِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: اسْتَدَانَتْ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ لَهَا اَهْلُهَا: اَتَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ مَا تَقْضِي؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِقَضَائِهِ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے تین سو درہم قرض لیے' ان کے گھر والوں نے ان کو کہا: کیا آپ قرض لیتی ہیں حالانکہ آپ قرض ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے دل سے قرض ادا کرنے کی خواہش رکھے اللہ اس کی ادائیگی میں اس کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد بن ابی عبیدہ اور جریر بن عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں۔

830 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت کعب الاحبار فرماتے ہیں کہ میں نے

829- أخرجه النسائي في البيوع جلد 7 صفحه 277 (باب التسهيل) . أخرجه ابن ماجة في الصدقات جلد 2 صفحه 805 رقم الحديث: 2408' والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحه 580 رقم الحديث: 10957' وابن حبان: موارد الظمآن رقم الحديث: 1157 .

830- أخرجه ابن جرير الطبري في تفسيره كما ذكره في الدر المنثور جلد 2 صفحه 258 .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: اَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: اِنِّي لَاَعْرِفُ قَوْمًا لَوْ نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنَظَرُوا اِلَى يَوْمِ نَزَلَتْ فِيهِ، فَاتَّخَذُوهُ عِيدًا، فَقَالَ عُمَرُ: اَيَّةُ آيَةٍ؟ فَقَالَ: (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَاَعْرِفُ فِي اَيِّ يَوْمٍ اُنْزِلَتْ: (اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ) (المائدة: 3) يَوْمَ جُمُعَةٍ، يَوْمَ عَرَفَةَ، وَهُمَا لَنَا عِيدَانِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں اپنی قوم کو پہچانتا ہوں' وہ اس دن کو دیکھیں جس دن یہ آیت اُتری تو وہ اس دن کو عید بنالیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون سی آیت ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ'' (المائدہ:۳)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جانتا ہوں کہ جس دن یہ آیت اُتری ہے' یہ عرفہ کے دن بروزِ جمعہ اُتری ہے اور یہ دونوں دن ہمارے لیے عید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ اِلَّا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، وَلَا عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا رَجَاءٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اسحاق بن قبیصہ سے' عباد بن نسی سے روایت کرتے ہیں اور عبادہ سے صرف رجاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزْرَجَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ رُمَّانَةَ قَالَ: قَالَ وَبَرُ بْنُ عِيسَى الْخُزَاعِيُّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَنَيْتَ مَسْجِدَ صَنْعَاءَ، فَاجْعَلْهُ عَنْ يَمِينِ جَبَلٍ، يُقَالُ لَهُ: ضِينَ

حضرت وبر بن عیسیٰ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو صنعاء کی مسجد بنائے تو اس کو پہاڑ کے دائیں جانب رکھنا' اس کو ضین کہا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَبَرِ بْنِ عِيسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث وبر بن عیسیٰ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالملک الذماری اکیلے

831- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد2 صفحه15 .

ہیں۔

832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ قَالَ: نا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: مَنْ فَضَّلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَدْ اَزْرَى عَلَى الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، وَاثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر پر کسی ایک کو بھی اصحابِ رسول ﷺ میں سے فضیلت دی' اس نے مہاجرین وانصار اور بارہ ہزار اصحابِ محمد ﷺ پر زیادتی کی۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا حَازِمُ بْنُ جَبَلَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوسنان سے صرف حازم بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت عمار سے یہ اسی سند سے روایت ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً، حُفَاةً. فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاسَوْاَتَاهُ، يَنْظُرُ بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ: شُغِلَ النَّاسُ. قُلْتُ: مَا شَغَلَهُمْ؟ قَالَ: نَشْرُ الصُّحُفِ، فِيهَا مَثَاقِيلُ الذَّرِّ، وَمَثَاقِيلُ الْخَرْدَلِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اور ننگے پاؤں اُٹھایا جائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ ایک دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن لوگوں کو اپنی اپنی پڑی ہوگی' عرض کی: یارسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس دن ان کے صحیفے کھولے جائیں گے اور اس میں ان کا ذرّہ برابر عمل بھی لکھا ہوگا اور رائی کے دانے کے برابر عمل بھی لکھا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں سعید بن سلیمان اکیلے ہیں۔

832- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه56-57 .

834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَاْتِينَا بِفِطْرِنَا فِي رَمَضَانَ، وَنَحْنُ مُسْفِرُونَ، فَنَقُولُ: اَيْ بِلَالُ، اَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جِئْتُ مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى اَفْطَرَ، فَيَضَعُ يَدَهُ، فَيَاْكُلُ وَنَاْكُلُ، وَيَاْتِينَا بِسُحُورِنَا، وَاِنَّهُ لَيَكْشِفُ سِجْفَ الْقُبَّةِ لِنُبْصِرَ طَعَامَنَا

حضرت علقمہ بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رمضان میں افطاری لے کر آتے' اس حال میں کہ دن روشن ہوتا' ہم کہتے: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے روزہ افطار کرلیا ہے؟ وہ کہتے: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں آپ ﷺ کے پاس سے اس حالت میں آیا ہوں کہ آپ نے روزہ افطار کرلیا تھا' سوانہوں نے اپنے ہاتھ سے کھانا شروع کیا تو ہم نے بھی کھانا شروع کر دیا' پھر وہ ہمارے پاس سحری لے کر آئے اس حالت میں ہم اپنے کھانے کو دیکھ رہے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث علقمہ ثقفی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

835 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَضْرِبُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي اَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ اَبُوهُ سَهْلٌ فِي اِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فَصَاحَ بِالْحَجَّاجِ: اَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ:

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے پاس تھا اور وہ عباس بن سہل بن الساعدی کو مار رہا تھا' حضرت ابن زبیر کے معاملے میں' تو ان کے باپ سہل ایک تہبند اور چادر میں آئے اور حجاج کے سامنے چیخ ماری' کہا: ہمارے معاملے میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت تجھے یاد نہیں ہے؟ اس نے کہا: تمہارے معاملے میں رسول اللہ

834- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه155' وأخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) جلد1صفحه466 .

835- اخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد6صفحه255 رقم الحديث: 6028 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد10صفحه39 .

وَمَا اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ فِيكُمْ؟ قَالَ: اَوْصَى: اَنْ يُحْسَنَ اِلَى مُحْسِنِ الْاَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ فَاَرْسَلَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ مُصْعَبٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی وصیت ہے؟ فرمایا: آپ نے وصیت فرمائی کہ انصار کے محسن کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی برائیوں کو معاف کر دینا تو حجاج نے ان کو چھوڑ دیا۔

یہ حدیث قدامہ بن ابراہیم سے صرف عبداللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے مصعب اکیلے ہیں۔

836 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین مجالس وہ ہیں جو وسیع ہوتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف مصعب بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

837 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تَحْرُمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے متعلق نہ بتاؤں کہ جس سے کل (قیامت کے دن) جہنم کی آگ حرام ہو جائے؟ فرمایا: ہر نرمی و آسانی کرنے والے اور قریب کرنے والے پر (جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبداللہ بن مصعب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں

836- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار) جلد2صفحه423' والحاكم جلد4صفحه269 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد8صفحه62 .

837- أخرجه أيضًا أبو يعلى جلد3صفحه379 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

838 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ، فَلَا يُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے وضو کرے تو وہ اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک نہ کرے (یعنی انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ. وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث محمد بن عجلان از والد خود از حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔ دیگر محدثین نے از ابن عجلان از سعید مقبری از حضرت کعب بن عجرہ از نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتے ہیں۔

839 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لِمُنْذِرٍ: عُبَيْدُ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهُ صَحِيفَتُهُ، فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الِاسْتِغْفَارِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے صحیفے اسے خوش کریں تو اس کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کیا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث حضرت زبیر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

840 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

-838 أخرجه أيضًا ابن خزيمة في صحيحه جلد1صفحه226' والحاكم في المستدرك جلد1صفحه206 .

-839 انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه211 .

-840 انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه84 .

قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ، اِذَا اَدْنَى الْإِنَاءَ اِلَى فِيهِ سَمَّى اللّٰهَ، فَإِذَا اَخَّرَهُ حَمِدَ اللّٰهَ، يَفْعَلُ بِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

رسول اللہ ﷺ پانی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے' جب برتن کو منہ کے قریب کرتے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور جب منہ سے ہٹاتے تو الحمد للہ پڑھتے' آپ ایسا تین مرتبہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف الدراوردی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

841 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَبْدَأُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) فِي اُمِّ الْقُرْآنِ، وَفِي السُّورَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَيَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تو الحمد سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور الحمد للہ پڑھنے کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے اور ذکر کرتے کہ اُنہوں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی سنا ہے۔

842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلِّمُ اَظْفَارَهُ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَبْلَ اَنْ يَرُوحَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کی طرف جانے سے پہلے اپنے ناخن اور اپنی مونچھیں کٹواتے تھے۔

-841 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه112 .

-842 أخرجه أيضًا البزار: كشف الأستار جلد1صفحه299 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه173 .

843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُضِيءُ لِلَّذِينَ يَتَخَلَّلُونَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِنُورٍ سَاطِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کو نور کے ساتھ روشن رکھے گا۔

844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَائَهُمُ الْمَطَرُ، فَسَالَتِ الْمَيَازِيبُ قَالَ: لَا مَحْلَ عَلَيْكُمُ الْعَامَ، اَيِ: الْجَدْبُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب بارش آتی تو پرنالے بہہ پڑتے تو آپ فرماتے: تم پر اس سال خشک سالی نہیں ہوگی' یعنی قحط سالی۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَغَرِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ قُدَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقٌ

یہ تمام احادیث اغر سے صرف ابراہیم بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

845 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُؤَمَّلٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ. قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اُن پر رحم فرمائے جو بال منڈواتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان پر رحم فرمائے جو بال منڈواتے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو بال کٹواتے ہیں (ان کے لیے بھی)؟ آپ ﷺ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ فرمایا: اور

843- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه33 .

844- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه219 .

845- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه265 .

فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

بال کٹوانے والوں پر بھی۔

یہ حدیث عبداللہ بن مؤمل سے صرف سعید بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

846 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی ذباب سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

847 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نا حُمَيْدٌ، مَوْلَى عَفْرَاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُو ذَرٍّ، فَاَخَذَ بِحَلْقَةِ بَابِ الْكَعْبَةِ، فَنَادَى بِصَوْتِهِ الْاَعْلَى، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، اِلَّا بِمَكَّةَ، اِلَّا بِمَكَّةَ.

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تشریف لائے' انہوں نے کعبہ کے دروازے کو پکڑا اور بلند آواز سے آواز دی: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے اور فجر کے طلوع ہونے کے بعد کوئی نماز نہیں مگر مکہ میں مگر مکہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حُمَيْدٌ مَوْلَى عَفْرَاءَ، وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَعْرَجُ،

یہ حدیث قیس بن سعید سے صرف حمید مولیٰ عفراء ہی روایت کرتے ہیں' یہ حمید بن قیس اعرج ہیں' اسے

846- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه54 .

847- أخرجه أيضًا أحمد: المسند جلد 5صفحه165' وابن خزيمة في صحيحه جلد 4صفحه226' والدارقطني: سننه جلد 2صفحه265' والبيهقي الكبرى جلد2صفحه 461 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 2 صفحه231 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْمَخْزُومِيُّ

روایت کرنے میں عبداللہ بن مؤمل المخزومی اکیلے ہیں۔

848 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَيِّدِ الْعِلْمَ قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيدُهُ؟ قَالَ: الْكِتَابُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم قید کرو، میں نے عرض کی: علم قید کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: لکھنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

849 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبِ زم زم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے، وہ حاصل ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

850 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ يُذِيبُ الْخَطَايَا كَمَا يُذِيبُ الْمَاءُ الْجَلِيدَ، وَالْخُلُقُ السَّوْءُ يُفْسِدُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح پانی میل کو صاف کر دیتا ہے اور برے اخلاق اس طرح نیکیوں کو ضائع کر دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو ضائع کر دیتا ہے۔

848- أخرجه أيضًا الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 106 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 1 صفحه 155 .

849- أخرجه ابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحه 1018، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 437 رقم الحديث: 14861 .

850- أخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 388 . وانظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد 8 صفحه 27 .

الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ

851 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَذْكُرُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي غَنَمٍ، بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ ابْنِ آدَمَ الشَّرَفِ وَالْمَالِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ میں اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا عزت اور مال کا بھوکا انسان' دین کا نقصان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ

یہ دونوں حدیثیں حضرت ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہیں اور ان دونوں سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَاَذْرُحَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے آگے اتنا لمبا حوض ہوگا جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ مُجَبَّرٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث ابن مجبر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

853 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ

حضرت حمیل الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اپنی سواریاں تین مسجدوں کی طرف چلاؤ: مسجد حرام' مسجد نبوی اور بیت

851- انظر: الحافظ الهيثمى' مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

852- أخرجه البخارى فى الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6577' ومسلم فى الفضائل جلد4صفحه1797 رقم الحديث: 2299 .

853- أخرجه النسائى: الجمعة جلد 3صفحه93 (ذكر الساعة التى يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة)' ومالك فى الموطأ جلد1صفحه108 رقم الحديث: 16' وأحمد: المسند جلد3صفحه114 رقم الحديث: 11889 .

الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ حُمَیْلٍ الْغِفَارِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا تُضْرَبُ الْمَطَایَا اِلَّا اِلَی ثَلَاثِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِی هَذَا، وَمَسْجِدِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ

المقدس۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ . وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَیْرُهُ: عَنْ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ حُمَیْلِ بْنِ بَصْرَةَ

یہ حدیث از زید از مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ صرف ابن مجبر ہی روایت کرتے ہیں۔ روح بن قاسم وغیرہ نے از زید از سعید المقبری از ابی بصرہ حمیل بن بصرہ روایت کی ہے۔

854 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ شَرِیكٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا سَقَی امْرَاَتَهُ الْمَاءَ اُجِرَ . قَالَ: فَقُمْتُ اِلَیْهَا، فَسَقَیْتُهَا مِنَ الْمَاءِ، وَاَخْبَرْتُهَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب اپنی بیوی کو پانی پلائے تو اس کو ثواب ملے گا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور میں نے اس کو پانی پلایا اور میں نے اس کو بتایا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

855 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِیدٌ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ: (ثُمَّ لَمْ یَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَتَّی

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے جب یہ آیت نازل ہوئی: "ثُمَّ لَمْ یَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ" (النور:۴)۔ تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حتیٰ کہ وہ چار گواہ لائے ہیں حالانکہ وہ خائب وخاسر تو اپنی ضرورت پوری کر چکا ہو

854- وأخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 258، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 128 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 122 .

855- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 15-16 .

يَاتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ قَدْ قَضَى الْخَائِبُ حَاجَتَهُ. قَالَ: فَمَا قَامَ حَتَّى جَاءَ ابْنُ عَمِّهِ، اَخِي اَبِيهِ وَامْرَاَتُهُ مَعَهُ تَحْمِلُ صَبِيًّا، وَهِيَ تَقُولُ: هُوَ مِنْكَ، وَهُوَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنِّي، فَاُنْزِلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ. قَالَ: فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِهِ، وَاَوَّلُ مَنِ ابْتُلِيَ بِهِ"

گا۔فرمایا: وہ کھڑے نہیں ہوئے تھے یہاں تک کہ اس کا چچازاد اپنے باپ کے بھائی اور اس کی بیوی کو لے کر آیا' وہ اپنے ساتھ بچہ بھی اُٹھائے ہوئے تھے' وہ عورت کہہ رہی تھی کہ یہ بچہ اس کا ہے' اور وہ کہہ رہا تھا: یہ میرا نہیں ہے' تو اس کے بعد لعان والی آیت نازل ہوئی۔ (حضرت عاصم) فرماتے ہیں کہ میں نے ہی سب سے پہلے اس کے متعلق گفتگو کی تھی اور میں ہی سب سے پہلے اس میں مبتلا ہوا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا الشَّعْبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَصِينٌ

یہ حدیث عاصم بن عدی سے صرف شعبی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حصین اکیلے ہیں۔

856 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: انا اَبُو جَعْفَرٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَاَخَذَتْنِي وَحْشَةٌ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكِ؟ فَقُلْتُ: اِنِّي فِي هَذَا الْمَكَانِ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ، فَاَخَافُ عَلَيْكَ. فَقَالَ: كَلَّا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لَنَا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، يَكْلَؤُنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا. قَالَتْ: فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذْ رَاَيْتُ سَوَادًا قَدْ اَقْبَلَ نَحْوَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: اَنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، جِئْتُ اَكْلَؤُكَ بَقِيَّةَ لَيْلَتِكَ هَذِهِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَنَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ مجھے رات کے اندھیرے سے خوف آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ یا میں نے عرض کی: اس جگہ رات سخت اندھیری ہے' میں آپ پر خوف کھاتی ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں! بے شک اللہ عزوجل ہمارے لیے ایک آدمی بھیجے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اُس سے محبت کرتے ہیں' جو ہماری باقی رات حفاظت کرے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک میں نے ایک سایہ دیکھا جو ہماری طرف آ رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ اُس نے عرض کی: میں سعد بن مالک ہوں' میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کا آج کی باقی رات خیال رکھوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر

مبارک رکھا اور سو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا الْعَوَّامُ

یہ حدیث ابی جعفر سے صرف عوام ہی روایت کرتے ہیں۔

857 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث عمرو سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

858 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ وَلَدُ الزِّنَا الْجَنَّةَ وَلَا شَيْءٌ مِنْ نَسْلِهِ اِلَى سَبْعَةِ آبَاءٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولد الزنا جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اُس کی سات نسلیں بھی جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

859 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

857- أخرجه النسائي في ليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم......الخ) وأحمد في المسند جلد 2صفحه270 رقم الحديث: 6897 .

858- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه260 .

859- أخرجه مسلم في الصلاة جلد 1صفحه322 رقم الحديث: 431' والنسائي في السهو جلد 3صفحه52 (باب موضع اليدين عند السلام) .

نا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِي، عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ اَوْمَا النَّاسُ بِاَيْدِيهِمْ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُقَلِّبُونَ اَيْدِيَكُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى مَنْ عَلَى يَمِينِهِ، وَعَلَى مَنْ يَسَارِهِ. فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ اَيْضًا لَمْ يَفْعَلُوا ذٰلِكَ قَالَ: وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا اَوْ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

میں اور میرے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ہم کو نماز پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگ اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرنے لگے' آپ نے اُن کو دیکھا تو فرمایا: تم کو کیا ہوا کہ تم اپنے ہاتھ دائیں بائیں جانب پلٹ رہے ہو' گویا کہ گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرے' پس جو بھی اس کے ساتھ نماز میں ہو' وہ بھی ایسا نہ کریں' فرمایا: اور ہم آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اسلام ہمیشہ غالب ہی رہے گا یہاں تک کہ بارہ امیر یا خلیفے مقرر نہ ہو جائیں' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث فرات سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

860 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ، اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا اَوْ قَالَ: لِاَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو وقت پر ادا کرنا' یا یہ فرمایا کہ اوّل وقت پر ادا کرنا' اللہ عزوجل کے ہاں پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا قَزَعَةُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قزعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

861 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کئی لوگ ایسے ہیں کہ اُن

860- أخرجه أحمد في المسند جلد6 صفحه405 رقم الحديث: 27171 .

861- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه67 .

التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رُبَّ أَشْعَثَ أَغْبَرَ ذِي طِمْرَيْنِ، مُصَفَّحٍ عَنْ أَبْوَابِ النَّاسِ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

کے بال اُٹھے ہوئے گرد آلود ہوتے ہیں اور لوگوں کے دروازوں سے دور کیے جاتے ہیں' لیکن اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ عزوجل اُن کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أُسَامَةَ

یہ حدیث حفص سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

862 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: نا ابْنَا الْمُنْذِرِ: عَبْدُ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ لَبُقْعَةً قَبْلَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ، لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا صَلَّوْا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُطَيَّرَ لَهُمْ فِيهَا قُرْعَةٌ، وَعِنْدَهَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَأَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالُوا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَيْنَ هِيَ؟ فَاسْتَعْجَمَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَكَثُوا عِنْدَهَا سَاعَةً، ثُمَّ خَرَجُوا، وَثَبَتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ. فَقَالُوا: إِنَّهَا سَتُخْبِرُهُ بِذَلِكَ الْمَكَانِ، فَارْمَقُوهُ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَنْظُرُوا حَيْثُ يُصَلِّي، فَخَرَجَ بَعْدَ سَاعَةٍ، فَصَلَّى عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي صَلَّى إِلَيْهَا ابْنُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَقِيلَ لَهَا: أُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ. قَالَ عَتِيقٌ: وَهِيَ الْأُسْطُوَانَةُ الَّتِي وَاسِطَةٌ بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمِنْبَرِ، عَنْ يَمِينِهَا إِلَى الْمِنْبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمِنبَرِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الرَّحْبَةِ أُسْطُوَانَتَيْنِ، وَهِيَ وَاسِطَةٌ بَيْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں اس ستون سے پہلے ایک جگہ ہے' اگر لوگ اس میں نماز کی فضیلت جان لیں تو اس میں نماز پڑھنے کے لیے قرعہ ڈالیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کی ایک جماعت اور مہاجرین کے بیٹے تھے' انہوں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! وہ جگہ کہاں ہے؟ آپ اس جگہ کی طرف گئیں' پس لوگ اس جگہ کے پاس تھوڑی دیر ٹھہرے' پھر نکلے اور حضرت عبداللہ بن زبیر ٹھہرے رہے' انہوں نے کہا: آپ اس جگہ کے متعلق عنقریب انہیں بتائیں گی' وہ ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے تاکہ دیکھیں کہ کہاں نماز پڑھی ہے' آپ ایک گھڑی کے بعد نکلے اور اس ستون کے پاس نماز پڑھی' جس جگہ پر ابن عامر بن عبداللہ بن زبیر نے پڑھی تھی اور آپ سے عرض کی گئی: یہ قرعہ ستون کا ہے۔ عتیق فرماتے ہیں: وہ ستون آپ ﷺ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے اور منبر کی دائیں جانب جو دو ستون ہیں اور دو ستونوں کے درمیان منبر ہے' منبر اور صحن کے درمیان دو

862- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه12-13 .

ذٰلِكَ، وَهِيَ تُسَمَّى: اُسْطُوَانَةُ الْقُرْعَةِ۔

ستون ہیں' اور یہ اس کے درمیان واسطہ ہیں' اس ستون کا نام القرعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنَا الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث ہشام سے صرف اُن کے بیٹے منذر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عتیق بن یعقوب اکیلے ہیں۔

863 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِيمَانُ فِي اَهْلِ الْحِجَازِ، وَالْقَسْوَةُ وَالْغِلْظَةُ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان حجاز والوں میں ہے اور سختی و تنگ دلی قبیلہ ربیعہ اور مضر میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا اَحْمَدُ

یہ حدیث ابوبکرہ سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں۔

864 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعَشَاءُ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

865 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: انا اَبُو عَقِيلٍ قَالَ: انا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات اعمال ہیں' دو عمل نجات دینے والے ہیں' دو عمل ان دونوں کے مثل ہیں' اور ایک عمل کے

-863 أخرجه مسلم في الايمان جلد1صفحه73' وأحمد في المسند جلد3صفحه407 رقم الحديث: 14570 .

-864 أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه59-54 .

-865 انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه24 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَعْمَالُ سَبْعَةٌ: عَمَلَانِ مُنْجِيَانِ، وعَمَلَانِ بِاَمْثَالِهِمَا، وَعَمَلٌ بِعَشَرَةِ اَمْثَالِهِ، وَعَمَلٌ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، وَعَمَلٌ لَا لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ اِلَّا اللّٰهُ ـ فَاَمَّا الْمُنْجِيَانِ: فَمَنْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْبُدُهُ مُخْلِصًا لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ لَقِيَ اللّٰهَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً جُزِيَ بِهَا، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً، فَلَمْ يَعْمَلْهَا جُزِيَ مِثْلَهَا، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً جُزِيَ عَشْرًا، وَمَنْ اَنْفَقَ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ضُعِّفَتْ لَهُ نَفَقَةُ الدِّرْهَمِ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالدِّينَارُ بِسَبْعِمِائَةٍ، وَالصِّيَامُ لَا يَعْلَمُ ثَوَابَ عَامِلِهِ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ساتھ دس نیکیاں ملتی ہیں' اور ایک عمل کے ساتھ سات سو نیکیاں ملتی ہیں اور ایک عمل ایسا ہے کہ اس پر عمل کرنے والے کا ثواب اللہ ہی جانتا ہے' بہرحال جو دو عمل نجات دینے والے ہیں' وہ یہ ہیں کہ جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ وہ اس کی عبادت خلوصِ نیت سے کرتا ہو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' اور جو اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرّہ بھی شرک کیا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی اور جس نے کوئی بُرا عمل کیا تو اس کی جزاء اسے اس کے برابر ہی ملے گی اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا لیکن عمل نہیں کیا تو اس کو اس کی مثل نیکی ملے گی اور جس نے نیکی کر لی تو اس کو دس نیکیاں ملیں گی اور جس نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اس کو سات سو درہم خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور سات سو دینار اور روزے رکھنے والے کا ثواب اللہ عزوجل ہی جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَقِيلٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف عمر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعقیل اکیلے ہیں۔

866 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: اَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مِنْهَالٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر اُمت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ اَمَةٍ اَمِيناً، وَاَمِينُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث از حضرت عبداللہ از حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

867 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ اللہ عزوجل کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے' اللہ عزوجل اسکا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے ساتھ اس کا ایک گناہ معاف کیا جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث عبادہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

868 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَاْتِيَ اَبَا بَكْرٍ، فَتَجِدَهُ فِي دَارِهِ جَالِسًا مُحْتَبِيًا، فَقُلْ لَهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى تَاْتِيَ الثَّنِيَّةَ، فَتَلْقَى عُمَرَ فِيهَا عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ صَلْعَتُهُ، فَقُلْ لَهُ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا کہ جاؤ یہاں تک کہ ابوبکر کے پاس جاؤ' ان کو اپنے گھر میں احتباء کی حالت میں پاؤ گے' ان کو کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو' پھر تو چلنا یہاں تک کہ تو مقامِ ثنیہ پر آئے تو عمر سے ملاقات کرے' وہ اس وقت گدھے پر سوار ہوں گے ان کے سر کی جلد نظر آ رہی ہو گی' ان سے کہنا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو سلام کہہ رہے ہیں اور کہنا کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو' پھر چلنا

867- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1 صفحه457 رقم الحديث: 1424 .

868- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه58-59 .

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَ السُّوقَ، فَتَلْقَى عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَبْتَاعُ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ فَانْطَلَقْتُ، فَأَتَيْتُ اَبَا بَكْرٍ، فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا مُحْتَبِيًا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَاَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَقَامَ إِلَيْهِ، ثُمَّ اَتَيْتُ الثَّنِيَّةَ، فَإِذَا فِيهَا عُمَرُ عَلَى حِمَارٍ تَلُوحُ صَلْعَتُهُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ۔ فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ قَالَ: وَاَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى اَتَيْتُ السُّوقَ، فَلَقِيتُ عُثْمَانَ فِيهَا يَبِيعُ وَيَبْتَاعُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ شَدِيدٍ، فَقَالَ: وَاَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَاَخَذَ بِيَدِي فَجِئْنَا جَمِيعًا حَتَّى اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ زَيْدًا اَتَانِي، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ

یہاں تک کہ بازار میں آنا وہاں عثمان سے ملنا' وہ وہاں بازار میں خرید وفروخت کر رہے ہوں گے' ان کو بھی میرا سلام کہنا اور جنت کی خوشخبری دینا بڑی آزمائش کے بعد۔ سو میں چلا اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ کو اپنے گھر میں احتباء کی حالت میں بیٹھا ہوا پایا' جیسا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی: آپ کو حضور ﷺ سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ کو جنت کی خوشخبری ہو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس طرف چل پڑے' پھر میں مقامِ ثنیہ کی طرف چلا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گدھے پر سوار تھے ان کا سر نظر آ رہا تھا جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جنت کی خوشخبری ہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں ہیں' پس آپ گھر کی طرف چل پڑے۔ پھر میں چلا یہاں تک کہ بازار آیا اور میری ملاقات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوئی' آپ خرید وفروخت کر رہے تھے' جس طرح کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا' میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور آپ کو سخت آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں گھر میں ہیں' آپ نے میرا

شَدِيدٍ، فَاَیُّ بَلَاءٍ يُصِيبُنِی يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِی بِيَمِينِی مُنْذُ بَايَعْتُكَ، فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ

ہاتھ پکڑا اور ہم سارے آئے' یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! زید میرے پاس آیا اور کہا کہ حضور ﷺ آپ کو سلام کہتے ہیں اور سخت آزمائش کے بعد جنت کی خوشخبری دیتے ہیں' وہ کون سی آزمائش ہے؟ یارسول اللہ! جو مجھے پہنچے گی؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' نہ میں نے قطع تعلقی کی ہے اور نہ میں نے کبھی ناحق تمنا کی نہ میں نے اپنے ذکر کو ہاتھ لگایا ہے' میں نے آپ کی بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آ کر رہے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِی الْمُسَاوِرِ

یہ حدیث حضرت زید بن ارقم سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن ابی مساور اکیلے ہیں۔

869 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَخْنَسِ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، وَهُوَ يَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ مَعَهُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ فِی الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ، وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِی الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ فِی الْجَنَّةِ وَاِنْ اَشَا اَخْبَرْتُكُمْ بِالتَّاسِعِ. فَقَالَ الْقَوْمُ:

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے جس وقت آپ نے دس صحابہ کو جنت کی خوشخبری دی' آپ نے فرمایا: ابوبکر جنتی ہیں' عمر جنتی ہیں' عثمان جنتی ہیں' علی جنتی ہیں' طلحہ جنتی ہیں' زبیر جنتی ہیں' عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہیں' سعد بن ابی وقاص جنتی ہیں' اگر تم چاہو تو میں تم کو بتاتا ہوں کہ نواں کون ہے؟ لوگوں نے کہا: اے سعید! وہ کون ہے؟ فرمایا: وہ میں ہوں' پھر آپ (حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ) رو پڑے۔

869- أخرجه ابن ماجة فی المقدمة جلد1 صفحه48 رقم الحديث: 134 .

مَنْ هُوَ يَا سَعِيدُ؟ فَقَالَ: هُوَ اَنَا، ثُمَّ بَكَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ السَّكُونِيّ وَهُوَ اَبُو شُجَاعٍ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ . وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَالْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ: عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث ولید بن قیس السکونی' ان کا نام ابوشجاع بن ولید ہے' سے صرف محمد بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ اور حسن بن عبیداللہ النخعی' محمد بن جحادہ اور عمرو بن قیس ملائی سے' وہ حر بن صباح سے روایت کرتے ہیں۔

870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

871 - وَعَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَوْلَاهُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: كُنْتُ شَرِيكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ: تَعْرِفُنِي؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، كُنْتَ شَرِيكِي لَا تُمَارِي وَلَا تُدَارِي

حضرت مجاہد اپنے مولیٰ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جاہلیت میں شریک تھا' جب میں مدینہ منورہ آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ میرے ساتھ شریک تھے' آپ کسی سے لڑائی اور جھگڑا نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث منصور بن ابی اسود سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

870- أخرجه مسلم في المسافرين جلد1صفحه507 رقم الحديث: 735' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1229' والنسائي في قيام الليل جلد3صفحه182 (باب فضل صلاة القائم على صلاة القاعد)' والدارمي في الصلاة جلد 1صفحه373 رقم الحديث: 1384' ومالك في الموطأ جلد1صفحه136 رقم الحديث: 19' وأحمد في المسند جلد2صفحه220 .

871- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد4صفحه261 رقم الحديث: 4836' وابن ماجة في التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2287' وأحمد في المسند جلد3صفحه519 رقم الحديث: 15508 .

872 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَلَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ اِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سجدہ کی حالت میں سو جاتے تھے آپ کی نیند آپ کے خراٹوں سے معلوم ہوتی تھی' پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْصُورٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

873 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے' اگر اس کے ساتھ دخول کیا گیا تو اس کے لیے مہر ہوگا' کیونکہ اُس کی شرمگاہ سے نفع اُٹھایا گیا ہے اور جس کا کوئی ولی نہیں تو اُس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

فائدہ: یہ حدیث نابالغ لڑکی کے از خود نکاح کرنے کے متعلق ہے کہ اس کا نکاح بغیر ولی کی اجازت کے باطل ہے جبکہ بالغ کنواری یا ثیبہ اپنا از خود نکاح کر سکتی ہیں' ان کا کیا ہوا نکاح باطل نہیں۔

874 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کی وفات کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمکو کوئی وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پہلے مہاجرین اور اُن کے بیٹوں اور جوان کے بعد ہیں کے متعلق وصیت

872- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه160 رقم الحديث: 475 .

873- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه288 .

874- أخرجه البزار (كشف الأستار جلد3صفحه392) . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه20 .

اَوْصِنَا ۔ قَالَ: اُوصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْاَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وبِاَبْنَائِهِمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ، اِلَّا تَفْعَلُوهُ لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

کرتا ہوں اگر تم نے اُن سے ایسا سلوک نہ کیا تو تمہارے فرض ونفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف اسی سند سے منقول ہے۔

875 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا اشْتَكَى عَبْدِي، فَاَظْهَرَ الْمَرَضَ مِنْ قَبْلِ ثَلَاثٍ، فَقَدْ شَكَانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ مجھ سے شکایت کرتا ہے تو اس کا مرض تین دن پہلے ظاہر ہوا اس نے مجھ سے شکایت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَتِيقٌ

یہ حدیث مقبری سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

876 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَتِيقٌ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا عَلْقَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَابَ عَنِ الْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ جَائَهَا وَقَلْبُهُ مُشَرَّبٌ جَفْوَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ منورہ سے تین دن غائب رہا پھر وہ اس حالت میں آیا کہ اس کا دل مطمئن تھا تو اس نے بے وفائی کی۔

877 - وَبِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اكْتَحَلَ يَجْعَلُ فِي الْيُمْنَى ثَلَاثَةَ مَرَاوِدَ وَفِي الْاُخْرَى مِرْوَدَيْنِ، يَجْعَلُ ذَلِكَ وِتْرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سرمہ لگاتے تو دائیں آنکھ میں تین سلائیاں سرمہ ڈالتے اور دوسری آنکھ میں دو سلائیاں یہ طاق مرتبہ رکھتے۔

875- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه298 .

876- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه313 .

877- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه364 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه99 .

878 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ مَازِحٌ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو آدمی ریاکاری کو چھوڑ دے اگرچہ وہ حق ہی کیوں نہ ہو اور جنت کے وسط میں اس کے گھر کا ضامن ہوں جو جھوٹ کو چھوڑ دے اگرچہ مذاقاً ہی ہو اور اس شخص کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں جس کا باطن حسین ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عُقْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَتِيقٌ

یہ احادیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف عقبہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں عتیق اکیلے ہیں۔

879 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کیا تو اللہ عزوجل اسکو قیامت کے دن اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث داؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَرَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ، وَشَهِدْتُهُ حِينَ اَمَرَ بِشُرْبِهِ، وَقَالَ:

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے مٹکے کی نبیذ کو حرام فرمایا' میں اس وقت بھی گواہ تھا جس وقت آپ نے اسے پینے کی اجازت دی اور فرمایا: ہر نشہ آور شے سے پرہیز کرو۔

878- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه160 .

879- أخرجه الترمذي في البيوع جلد3صفحه590 رقم الحديث: 1306 .

880- أخرجه أحمد جلد4صفحه87 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه65 .

اجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو جَعْفَرٍ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن مغفل سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوجعفر اکیلے ہیں۔

881 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ يَحْيَى، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ افْتَدَى يَمِينَهُ بِعَشْرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ . ثُمَّ قَالَ: وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ لَوْ حَلَفْتُ حَلَفْتُ صَادِقًا، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ افْتَدَيْتُ بِهِ يَمِينِي

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دس ہزار درہم اپنی قسم کے فدیہ میں دیئے' پھر فرمایا: اس مسجد کے رب کی قسم! اگر میں قسم اُٹھانے میں سچا بھی ہوا تو یہ وہ شے ہے کہ میں اسکے ساتھ اپنی قسم کا فدیہ دوں گا۔

882 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ، امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِدَفْنِ الدَّمِ إِذَا احْتَجَمَ

حضرت اُم سعد' حضرت زید بن ثابت کی زوجہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ پچھنا لگوانے سے نکلنے والے خون کو دفن کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْبَسَةُ

یہ حدیث حضرت اُم سعد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

883 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اذا جاء نصر اللّٰه والفتح نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلوایا' فرمایا: میں دنیا سے جدا ہونے والا ہوں' تو آپ ﷺ رو پڑیں'

881- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه184 .

882- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه97 .

883- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه330 رقم الحديث: 11907 .

فَاطِمَةَ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي فَبَكَتْ، فَقَالَ: لَا تَبْكِينَ، فَاِنَّكِ لَاَوَّلُ اَهْلِي لَاحِقٌ بِي، فَضَحِكَتْ. فَرَآهَا بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا: رَاَيْنَاكِ بَكَيْتِ، ثُمَّ ضَحِكْتِ. فَقَالَتْ: اِنَّهُ قَالَ لِي: نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: لَا تَبْكِي، فَاِنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِي لَاحِقٌ بِي، فَضَحِكْتُ

تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مت رو! کیونکہ میرے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملوگی' تو آپ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔ نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج نے آپ کو دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: ہم نے آپ کو روتے ہوئے دیکھا پھر آپ مسکرا پڑیں' تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور نے مجھے فرمایا کہ میں دنیا سے جدا ہونے والا ہوں تو میں رو پڑی' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تُو مت رو کہ تُو میرے خاندان میں سے سب سے پہلے مجھ سے ملنے والی ہے' تو میں مسکرا پڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا هِلَالٌ

یہ حدیث عکرمہ صرف ہلال سے ہی روایت کرتے ہیں۔

884 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْقَاتِلِ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے میراث میں سے کوئی شی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

885 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ شَاةً، فَقَالَ: اَيْ فُلَانُ، اِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی بکری کا دودھ دوھ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے فلان! جب تُو دودھ دوھے تو اس کے بچے کے لیے چھوڑنا کیونکہ یہ جانوروں پر سب سے بڑی نیکی ہے۔

884- أخرجه ابن ماجة في الفرائض جلد2صفحه914 رقم الحديث: 2736 .

885- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه199 .

حَلَبْتَ فَابْقِ لِوَلَدِهَا، فَإِنَّهَا مِنْ اَبَرِّ الدَّوَابِّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

886 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ بِاَهْلِهِ الضِّيقُ اَمَرَهُمْ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا) (طه:132) الْآيَةَ.

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر والوں کے پاس جاتے تو آپ ان کو نماز کا حکم دیتے تھے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا'' (طٰہٰ:۱۳۲)۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْمَرٌ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن سلام سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معمر اکیلے ہیں۔

887 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ الرَّازِيِّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ، فَقَالَ: سُعِّرَتِ النَّارُ، وَجَاءَتِ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن نکلے' فرمایا: جہنم بھڑکا دی گئی ہے اور فتنے آ گئے ہیں جس طرح رات کو اندھیرا آتا ہے' اگر تم کو اس چیز کا علم ہو جس کا علم مجھے ہے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حضرت ابن اُم مکتوم سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن سلیمان اکیلے ہیں۔

888 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

886- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه70 .

887- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه232-233 .

888- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه124 .

سُلَيْمَانَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي . فَقَالَ: اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ، فَاقْرَأْ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، فَاِنَّهَا بَرَائَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: مجھے کوئی نفع مند شئی سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم بستر پر آؤ تو قل یاایھا الکافرون پڑھ لیا کرو' یہ شرک سے بَری کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ عَنْ جَبَلَةَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے فروہ از جبلہ روایت کرتے ہیں اور ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَقَالَ اَخَاهُ بَيْعًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو بیع کرنے میں تنگی دی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو تنگی دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

890 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ: يَاْمُرُونِي بِسَبِّ اَصْحَابِي، بَلْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَغَفَرَ لَهُمْ وَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ . فَعَدَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا صحابہ کو گالی دینے کا بلکہ اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کو اللہ معاف کرے اور ذکر کیا کہ وہ حراء پہاڑ پر تھے تو پہاڑ نے حرکت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حراء رُک جا! کیونکہ تجھ پر ایک نبی' ایک صدیق اور ایک شہید ہے۔ تو انہوں نے گنا تو اس پہاڑ پر حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن زید رضی

889- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه113 .

890- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

وَسَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ وَسَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ

اللہ عنہم تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَمْ يَذْكُرْ طَلْحَةَ فِي الْاِسْنَادِ بَيْنَ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ظَالِمٍ

یہ حدیث طلحہ سے صرف اُن کے بیٹے محمد ہی روایت کرتے ہیں' طلحہ نے سند میں ہلال بن یساف' سعید بن زید' عبداللہ بن ظالم کا ذکر نہیں کیا ہے۔

891 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا رُفِعَتْ مَائِدَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا فَضْلَةٌ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آگے سے کبھی دسترخوان نہیں اُٹھایا گیا اس حالت میں کہ اس پر کھانا بچا ہوا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا نُلَبِّي عَنِ الصِّبْيَانِ، وَنَرْمِي عَنْهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرتے تھے تو ہم بچوں کی جانب سے تلبیہ اور کنکریاں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث منصور سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ كَثِيرٍ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَاحِبُ الدَّيْنِ مَاْسُورٌ بِدَيْنِهِ، يَشْكُو اِلَى اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مقروض آدمی قرض کی وجہ سے روک لیا جاتا ہے' وہ ایک اللہ کی بارگاہ میں تنہائی کی شکایت کرتا ہے۔

892- أخرجه الترمذی فی الحج جلد 3 صفحه 257 رقم الحديث: 927' وابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحه 1010 رقم الحديث: 3038 .

893- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 132 .

الْوَحْدَةَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَارَكٌ

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

894 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ جَيْشًا، غَنِمُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا، فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک لشکر رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مالِ غنیمت لے کر آیا جس میں کھانا اور شہد تھا تو ان سے خمس نہیں لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ إِلَّا أَنَسٌ

یہ حدیث حضرت عبید اللہ سے صرف حضرت انس ہی روایت کرتے ہیں۔

895 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھیتی میں اپنا رزق تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ہشام بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

896 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ فِي النَّاسِ أَحَدٌ يُعَدُّ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں تین آدمی ایسے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد لوگ اُن سے زیادہ کسی کو افضل نہیں جانتے ہیں وہ سعد بن معاذ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر ہیں۔

894- أخرجه أبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه65 رقم الحديث: 2701 .

895- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه66 .

896- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه313 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

اس حدیث کو یحییٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

897 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبٌ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اِذَا عَمِلَ اَحَدُكُمْ عَمَلًا اَنْ يُتْقِنَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی عمل کرے تو وہ یقین کے ساتھ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُصْعَبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

898 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا مُصْعَبٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمًا، وَكَانَ يَقْرَاُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَسُورَةً اُخْرَى فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: اِنَّكَ تَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ، يَعْنُونَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ لَا تَرَاهَا تُجْزِئُكَ، وَتَقْرَاُ مَعَهَا سُورَةً اُخْرَى؟ فَاِمَّا اقْتَصَرْتَ عَلَيْهَا، وَاِمَّا قَرَاْتَ السُّورَةَ الْاُخْرَى وَتَرَكْتَهَا. فَقَالَ: لَسْتُ اَفْعَلُ، فَاِنْ رَضِيتُمْ، وَاِلَّا فَشَاْنُكُمْ بِاَمْرِكُمْ. وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِهِمْ، وَكَرِهُوا اَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَاْمُرُكَ بِهِ قَوْمُكَ، وَمَا يُلْزِمُكَ هَذِهِ السُّورَةَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّهَا. فَقَالَ: حُبُّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی ایک قوم کی امامت کرواتا تھا' وہ ہر رکعت میں قل ھو اللہ احد اور ایک دوسری سورت پڑھتا تھا' اس کو صحابہ نے کہا کہ تُو یہ سورت قل ھو اللہ احد پڑھتا ہے پھر تُو اسے کافی نہیں سمجھتا اور اُس کے ساتھ دوسری سورت پڑھتا ہے' یا تو اسی پر اقتصار کر یا دوسری سورت پڑھ اور اسے چھوڑ دے۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا نہیں ہوں' اگر تم راضی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ تمہارا معاملہ تم جانو۔ وہ آدمی ان سے افضل بھی تھا' لوگ بھی اس کے علاوہ کسی اور کی امامت ناپسند کرتے تھے تو یہ بات رسول اللہ ﷺ کے پاس کی گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا چیز روکتی ہے اس سے جو تیرے مقتدی تجھ سے تقاضا کرتے ہیں اور تُو اس سورت پر ہمیشگی کیوں کرتا ہے؟ اس

897- انظر: كشف الخفا للحافظ العجلوني جلد1صفحه285 .

اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ۔

نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّهِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

899 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصِ ابْنِ اَخِي، اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا خَلَفٌ

یہ حدیث حفص سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں۔

900 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهُنَائِيُّ۔ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْفَرَزْدَقِ فِي السِّجْنِ، فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ: لَا اَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ يَدَيْ مَالِكِ ابْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، اِنْ لَمْ اَكُنِ انْطَلَقْتُ اَمْشِي بِمَكَّةَ، فَلَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَسَاَلْتُهُمَا، فَقُلْتُ: اِنِّي مِنْ اَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَاِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَيْنَا، فَيَقْتُلُونَ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيَاْمَنُ مَنْ سِوَاهُمْ، فَقَالَا لِي، وَاِلَّا فَلَا نَجَّانِي اللّٰهُ مِنْ مَالِكِ بْنِ الْمُنْذِرِ: سَمِعْنَا خَلِيلَنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُمْ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ اَوْ شَهِيدَيْنِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی فرماتے ہیں کہ میں فرزدق کے ساتھ قید میں تھا تو فرزدق نے کہا: اللہ اسے مالک بن منذر بن جارود کے ہاتھ سے نجات نہیں دے گا' اگر میں چل کر مکہ نہ جاؤں' سو میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے ملا اور اُن سے پوچھا' میں نے عرض کی کہ میں مشرق کا رہنے والا ہوں اور ایک قوم ہم پر نکلی ہے وہ اسے قتل کرتے ہیں جو لا الٰہ لا اللہ پڑھتا ہے اور اس کے علاوہ کو چھوڑتے ہیں' دونوں نے مجھ سے کہا: اگر اللہ عزوجل نے مالک بن منذر سے نجات نہ دی تو ہم نے اپنے خلیل ﷺ کو فرماتے سنا ہے: جو اُن کو قتل کرے گا' اسے ایک یا دو شہیدوں کا ثواب ہے اور جس نے اس کو قتل کیا اس کو ایک شہید کے برابر ثواب

899- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه36 .

900- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه237 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ، تفَرَّدَ بِهِ: خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

ہے۔

یہ حدیث فرزدق شاعر سے صرف یحییٰ بن یزید ہی روا... ہیں، اسے روایت کرنے میں خلف بن ...یے ہیں۔

901 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَا... يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَشَدُّ خَلْقِ رَبِّكَ عَشَرَةٌ: الْجِبَالُ، وَالْحَدِيدُ يَنْحَتُ الْجِبَالَ، وَالنَّارُ تَأْكُلُ الْحَدِيدَ، وَالْمَاءُ يُطْفِءُ النَّارَ، وَالسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَحْمِلُ الْمَاءَ، وَالرِّيحُ تُقِلُّ السَّحَابَ، وَالْإِنْسَانُ يَتَّقِي الرِّيحَ بِيَدِهِ، وَيَذْهَبُ فِيهَا لِحَاجَتِهِ، وَالسُّكْرُ يَغْلِبُ الْإِنْسَانَ، وَالنَّوْمُ يَغْلِبُ السُّكْرَ، وَالْهَمُّ يَمْنَعُ النَّوْمَ، فَأَشَدُّ خَلْقِ رَبِّكَ الْهَمُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے رب نے اپنی مخلوق میں سب سے سخت ترین دس اشیاء پیدا کی ہیں، پہاڑ، لوہا پہاڑ کو ختم کرتا ہے اور آگ لوہے کو کھا جاتی ہے اور پانی آگ کو بجھاتا ہے اور بادل آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، وہ پانی اُٹھاتے ہیں اور ہوا بادلوں کو لے جاتی ہے، انسان اپنے ہاتھ کے ساتھ ہوا سے بچتا ہے، اس میں اپنی ضرورت کے لیے جاتا ہے اور نشہ انسان کو مغلوب کر دیتا ہے اور نیند نشے پر غالب آ جاتی ہے اور غم نیند کو ختم کر دیتا ہے، پس آپ کے رب کی سخت ترین پیدا کردہ شے غم ہے۔

902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَجَدَّ بِهِ السَّيْرُ، فَرَكِبَ قَبْلَ أَنْ يَفِيءَ الْفَيْءُ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَصْرِ، فَيَنْزِلَ، فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، ثُمَّ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَبْدُو غُيُوبُ الشَّفَقِ، ثُمَّ يَنْزِلُ، فَيُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا، الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور آپ کو جانے میں جلدی ہوتی تو آپ سوار ہوتے اور ایک مثل سایہ تک ظہر کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا اوّل وقت داخل ہو جاتا، سو آپ اُترتے اور دونوں نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے، پھر مغرب کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ شفق غروب ہو جاتا، پھر آپ اُترتے تو دونوں یعنی مغرب اور عشاء کو اکٹھا پڑھتے۔

901- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه135 .

902- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162-163 .

فائدہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز تو اپنے وقت پر ہی ادا کرتے تھے' لیکن اس طرح کہ ظہر کو آخری وقت میں اور عصر کو اوّل وقت میں ادا کرتے' یہ نہیں کہ دونوں نمازیں ایک وقت میں ادا کرتے تھے' نماز کو جمع کرنا صرف دو مقام پر جائز ہے: عرفات میں ظہر اور عصر اور مزدلفہ میں مغرب اور عشاء' اس کے علاوہ کسی اور مقام پر دو نمازیں جمع کر کے ایک وقت پڑھنا جائز نہیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

903 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْحَاكِمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِنْ جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَشْفَعَ فِيهَا

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' سو اگر اس کے پاس بیٹھے تو خاص اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت کعب سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُطَبٌ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِيَمِينِهِ، وَيَتَنَاوَلُ النَّوَى بِشِمَالِهِ، فَيُلْقِيهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تر کھجوریں ہدیہ دی گئیں' آپ ان کو دائیں ہاتھ سے کھاتے اور بائیں ہاتھ سے گٹھلی پکڑتے اور اس کو پھینکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث حفص بن عمر بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

905 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

903- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 300 .

905- أخرجه البخاري في العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773' ومسلم في الحج جلد 2 صفحه 983 رقم الحديث: 1349' والترمذي في الحج جلد 3 صفحه 263 رقم الحديث: 933' والنسائي في المناسك جلد 5 صفحه 86 (باب فضل العمرة)' وابن ماجة في المناسك جلد 2 صفحه 964 رقم الحديث: 2888' ومالك في

الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

906 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ، وَمَا نَرَى الشَّمْسَ اِلَّا عَلَى اَطْرَافِ الْحِيطَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایک جنازہ پڑھایا' اس حالت میں کہ سورج کی شعاعیں ہمیں صرف دیواروں پر نظر آتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَكَمُ

یہ حدیث قاسم سے صرف حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

907 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا، وَرَاَيْتُهُ مَرَّةً اُخْرَى تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور دوسری مرتبہ آپ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

الموطأ رقم الحديث: 65' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 7372 .

906- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 39 .

907- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 937' والبزار جلد 1 صفحه 143' والدارقطني جلد 1 صفحه 81 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 234 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

908 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: نا أَبُو كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَيُّوبُ

یہ حدیث ابی کثیر یزید بن عبدالرحمٰن سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

909 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللَّهُ حِسَابًا يَسِيرًا، وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ، وَتَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین عادتیں جس میں ہوں اس سے اللہ حساب جلدی لے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ فرمایا: جو تجھ سے تعلق توڑے' تُو اس سے جوڑے اور جو تجھے محروم رکھے تُو اسے عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے تُو اس کو معاف کردے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

910 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ إِذَا تَغَشَّى

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھتے تھے' جب آسمان میں نور چھایا ہوتا تھا اور ظہر جب سورج ڈھل جاتا اور عصر اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب جب روزہ

908- أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحه 416 رقم الحديث: 8119 .

909- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 283' وابن عدى في الكامل جلد 3 صفحه 1125' والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 518 .

910- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 308 .

النُّورُ السَّمَاءَ، وَالظُّهرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ، وَالْمَغرِبَ اِذَا اَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَيُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ

دارافطاری کرتا اورعشاء کودیر سے پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيثُ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَيُّوبُ

یہ حدیث قیس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَطَبَ اَحَدُكُمُ امْرَاَةً، فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا، اِذَا كَانَ اِنَّمَا يَنْظُرُ اِلَيْهَا لِلْخِطْبَةِ، اِذْ كَانَتْ لَا تَعْلَمُ

حضرت ابوحمید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کونکاح کا پیغام بھیجے تو کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اس کو دیکھ لے' جب اس کی طرف دیکھے نکاح کے پیغام کے لیے تو اس وقت اس کو علم نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا زُهَيْرٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں اور ابوحمید الساعدی سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

912 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ حُدَيْجِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ) (المرسلات: 32) قَالَ: اَمَا اِنَّهَا لَيْسَتْ مِثْلَ الشَّجَرِ وَالْجَبَلِ، وَلَكِنَّهَا مِثْلُ الْمَدَائِنِ وَالْحُصُونِ

حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد "تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ" (المرسلات:۳۲) کی تفسیر کرتے ہوئے سنا کہ یہ کوئی درخت اور پہاڑ کی مثل نہیں ہے' لیکن یہ مدائن اور حصون کی طرح ہے۔

911- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 424' والبزار جلد 2 صفحه 159 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 279 .

912- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 135 .

913 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، وَمَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَصَدْرِ فِرَاشِهِ، وَاَنْ يَؤُمَّ فِي رَحْلِهِ

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن غسیل رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری پر آگے اور اپنے بستر پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے اور اپنے گھر میں امامت کروانے کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ وَمَعْبَدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث میتب اور معبد سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن حنظلہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

914 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: نَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: اَتَيْنَا عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ نَعُودُهُ، فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي اُخْتِي اُمُّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں بارہ رکعت نفل پڑھے اس کے لیے جنت میں گھر بنادیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث معبد سے صرف اسحاق ہی نے روایت کی ہے۔

915 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے،

913- أخرجه البزار جلد1صفحه231 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه68 .

914- أخرجه أحمد في المسند جلد6صفحه452 رقم الحديث: 27462 .

915- أخرجه البزار جلد4صفحه202 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه414-415 .

مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَاَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ، عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ حُلَّةٌ يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْاَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

اور دوسرا گروہ جو اُن سے ملا ہوگا اس کے چہرے آسمان پر چمکنے والے ستاروں کی طرح خوبصورت ہوں گے' ان میں سے ہر آدمی کی دو بیویاں ہوں گی' ہر ایک پر دو حلّے ہوں گے' ان کی پنڈلی کا گودا گوشت کے باہر سے دیکھا جا سکے گا جس طرح کہ سرخ شربت سفید شیشے کے پیالے میں دیکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا الْفُضَيْلُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف فضیل ہی نے روایت کی ہے۔

916 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) ادا کرتے تھے۔

917 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي شِهَابٍ الْحَنَّاطِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَّنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لَهُ مَا سِوَى ذَلِكَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَلَمْ يَكُنْ سَاحِرًا وَلَمْ يَتَّبِعِ السَّحَرَةَ، وَلَمْ يَحْقِدْ عَلَى اَخِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی شخص کے گناہ معاف کر دیتا ہے اگر اُس میں تین میں سے ایک بھی خصلت نہ پائی جائے: (۱) جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا (۲) وہ جادوگر نہ ہو (۳) اور جادوگر کے پیچھے بھی نہ چلا ہو اور اس نے اپنے بھائی پر جادو نہ کیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي فَزَارَةَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شِهَابٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابی فزارہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

916- أخرجه الترمذی فی المواقیت جلد2صفحه294 رقم الحديث: 429 .

917- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد4صفحه100 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه107 .

918 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا حَكِيمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں شہداء میں سے افضل ترین حضرت حمزہ بن عبدالمطلب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حَكِيمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمَّارٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حکیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمار اکیلے ہیں۔

919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ، وَاَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُونَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کرتے ہوئے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا جنت والے سوئیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے ہرگز نہیں سوئیں گے۔

920 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ، فَقَالَ: مَنْ صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ؟ فَقَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رَكْعَتَانِ اَحَبُّ اِلَى هٰذَا مِنْ بَقِيَّةِ دُنْيَاكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: یہ قبر والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فلاں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو رکعتیں تمہاری بقیہ دنیا سے بہتر ہیں۔

918- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه195 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه271 .

919- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه418 .

920- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ . تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابو مالک سے صرف حفص بن غیاث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

921 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانِ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: اِلَيْكَ تَعْدُو قَلِقًا وَضِينُهَا مُخَالِفًا دِينَ النَّصَارَى دِينُهَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے واپس آئے اور آپ یہ شعر پڑھ رہے تھے: تیری ہی طرف بے قرار ہوکر اس کا تسمہ چلا آ رہا ہے' اس کا دین نصاریٰ کے دین کے مخالف ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوالربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

922 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مد پانی کے ساتھ وضو اور ایک صاع (پانی) کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث از قتادہ از انس صرف ابواسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

923 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا:

921- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 308 رقم الحديث: 13201 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 359 .

922- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 201' ومسلم في الحيض جلد 1 صفحه 258' وأبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 95' والنسائي في المياة جلد 1 صفحه 106 (باب ذكر االقدر الذي يكتفي به الرجل من الماء المغسل) . والدارمي في الوضوء جلد 1 صفحه 186 رقم الحديث: 689 .

923- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 107-108 .

الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَشْرَبُوا، فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَٰلِكَ، فَأُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ، وَمَنْ سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ شَيْئًا مِنْ ذَٰلِكَ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

میں تم کو اس بات پر بیعت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اور اس جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ' اور زنا نہ کرو' اور چوری نہ کرو' شراب نہ پیؤ سو جس نے اس میں سے کوئی بھی شے کی تو اس پر حد ہے' وہی اس کا کفارہ ہے' وہی جس کا گناہ اللہ نے چھپا دیا اس کا معاملہ اللہ عزوجل کے ذمہ ہے' اور جس نے ان میں سے کوئی شے نہ کی تو اس کے لیے میں جنت کا ضامن ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطُّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث ایوب سے صرف طفاوی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

924 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ الْمُخْتَارَ يَزْعُمُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ . فَقَالَ: صَدَقَ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ مختار گمان کرتا ہے کہ اس کی طرف وحی کی جاتی ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

925 - وَبِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوبکر ہی روایت

924- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه336 .

925- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه149 .

بَكْرٍ

کرتے ہیں۔

926 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَسُومُ اَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ مُهَاجِرٌ لِاَعْرَابِيٍّ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، وَلَا تَشْتَرِطُ امْرَاَةٌ طَلَاقَ اُخْتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کرو' حسد نہ کیا کرو' غیبت نہ کرو' تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور مہاجر دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے' لوگوں کو چھوڑ دو' اللہ بعض کو بعض کی وجہ سے رزق دیتا ہے' اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

927 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنْظَلَةَ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حنظلہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت میمونہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں دو رکعت سنت کا ذکر ہے' اس سے پہلے حدیث:۹۱۶ میں ہے کہ آپ چار رکعت ادا کرتے تھے' دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں ہے' تطبیق ممکن ہے کہ یہاں دو کا ذکر ہے۔ وہ حضرت میمونہ کے حوالہ سے ہے' کیونکہ آپ گھر میں بھی نفل ادا کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گھر سے باہر کی بات نقل کی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ گھر سے باہر چار رکعت ادا کرتے ہوں اور گھر کے اندر دو رکعتیں ادا کرنا آپ ﷺ کی خصوصیت ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم!

926- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 126 رقم الحديث: 5152' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 146 رقم الحديث: 8120 .

927- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 27124 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 224 .

928 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا بَكْرٍ، وَاَمَرَهُ اَنْ يُنَادِيَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ عَلِيًّا، فَبَيْنَا اَبُو بَكْرٍ فِي بَعْضِ الطُّرُقِ اِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ اَبُو بَكْرٍ فَزِعًا، فَظَنَّ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ فَاِذَا عَلِيٌّ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَمَّرَهُ عَلَى الْمَوْسِمِ، وَاَمَرَ عَلِيًّا اَنْ يُنَادِيَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَانْطَلَقَا، فَحَجَّا، فَقَامَ عَلِيٌّ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ، فَنَادَى: ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ بَرِيئَةٌ مِّنْ كُلِّ مُشْرِكٍ، فَسِيحُوا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ، وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّكَانَ عَلِيٌّ يُّنَادِي بِهِنَّ، فَاِذَا بُحَّ حَلْقُهُ، قَامَ اَبُو هُرَيْرَةَ فَنَادَى بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور ان کلمات کی آواز دینے کا حکم دیا' پھر آپ کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' ابھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستے ہی میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی آواز سنی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پریشان ہو کر نکلے' انہوں نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہیں' دیکھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کا خط حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا' آپ نے ان کو امیر حج بنایا اور حضرت علی کو حکم دیا کہ وہ ان کلمات کا اعلان کر دیں' پس دونوں چلے' دونوں نے حج کیا اور حضرت علی تشریق کے دنوں میں کھڑے ہوئے اور اعلان کیا: اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ہر مشرک سے بَری ہے' چار ماہ زمین میں چل پھر لو' اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور نہ کوئی بیت اللہ کا طواف' برہنہ حالت میں کرے گا' جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کلمات کے ساتھ اعلان کر رہے تھے تو اچانک آپ کا حلق بھاری ہو گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا۔

929 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

928- أخرجه الترمذي في التفسير جلد5صفحه275 رقم الحديث: 3091 .

929- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه179 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه274 .

آخَى بَيْنَ الزُّبَيْرِ، وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ

930 - وَبِهِ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،: (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) أَنْ تَقُولَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''وَلَا تَقُوْلَنَّ لَشَیْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا اِلَّا اَنْ یَشَاءَ اللّٰہُ وَاذْکُرْ رَبَّکَ اِذَا نَسِیْتَ'' (الکہف:۲۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد) تیرا ان شاء اللہ کہنا ہے۔

931 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهَاوِيلَ، يَرَاهَا بِاللَّيْلِ، حَالَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهُنَّ، لَا تَقُولُهُنَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى يُذْهِبَ اللّٰهُ ذَلِكَ عَنْكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَإِنَّمَا شَكَوْتُ ذَاكَ إِلَيْكَ رَجَاءَ هَذَا مِنْكَ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ، وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونَ. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا لَيَالِي يَسِيرَةً حَتَّى جَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا أَتْمَمْتُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنِّي مَا كُنْتُ أَجِدُ، مَا أُبَالِي

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُن ڈراؤنی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا جو وہ رات کو دیکھتے ہیں اور وہ ان کے اور ان کی نماز کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خالد بن ولید! کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتاؤں کہ جو تم پڑھ لیا کرو! ان کو تم تین مرتبہ بھی نہ کہو گے کہ اللہ عزوجل تم سے اس شے کو لے جائے گا جو تم دیکھتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! میں نے آپ سے شکایت اسی اُمید پر کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنَ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چند راتیں بھی نہیں گذری تھیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں نے یہ کلمات تین مرتبہ مکمل نہیں کیے تھے جو آپ نے

931- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه130 .

لَوْ دَخَلْتُ عَلَى اَسَدٍ فِي حَبْسِهِ بِلَيْلٍ

مجھے سکھائے کہ اللہ عزوجل مجھ سے وہ لے گیا جو میں پاتا تھا' اب مجھے کوئی خوف نہیں ہے کہ اگر میں شیر کے پنجرے میں بھی رات کو داخل ہو جاؤں۔

932 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا اَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ اَتَى اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقَالَ: يَا اَبَا سَعِيدٍ، بَلَغَنَا اَنَّكَ تَرْوِي حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّبَا بَيِّنْهُ لَنَا . فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نَظِرَةَ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ وَلَا نَظِرَةَ . وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ بَصُرَ عَيْنَايَ، وَسَمِعَ اُذُنَايَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: اے ابوسعید! ہم کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث سود کے متعلق روایت کرتے ہیں' وہ حدیث ہمیں بیان کریں۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا' اور چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا اور اس پر زیادتی نہ کرنا' اور غائب چیز حاضر کے بدلے فروخت نہ کرو' میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا۔

933 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَا يُوصِي فِيهِ، يَاْتِي عَلَيْهِ لَيْلَتَانِ لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَصِيَّةٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَمَا اَتَتْ عَلَيَّ لَيْلَتَانِ مُنْذُ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس حالت مین گزارے کہ اُس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھ پر ایسی دو راتیں نہیں گزریں کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

932- أخرجه البخاري في البيوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2176' ومسلم في المساقاة جلد 3 صفحه 1208' والنسائي في البيوع جلد 7 صفحه 244 (باب بيع الذهب بالذهب) .

933- أخرجه أبو داؤد في الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2862' والنسائي في الوصايا جلد 6 صفحه 199 (باب الكراهية في تأخير الوصية)' وابن ماجة في الوصايا جلد 2 صفحه 901 رقم الحديث: 2699' والدارمي في الوصايا جلد 2 صفحه 495 رقم الحديث: 3175' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 47 رقم الحديث: 4901 .

سے یہ سنا ہے مگر یہ کہ میری وصیت میرے پاس لکھی ہوئی ہے۔

934 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا اَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ فِي بَيْتِي يَقُولُ: اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ . وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اُس رات سنا جو آپ نے میرے گھر میں گزاری' آپ یہ پڑھتے تھے: ''اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ . اور جب صبح ہوتی تو یہ دعا کرتے: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ وَالْقُوَّةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُدْرَةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ وَكُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُورُ''۔

935 - وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِخَارَةَ، فَقَالَ: يَقُولُ اَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ، وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَاِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا يُسَمِّي الْاَمْرَ بِاسْمِهِ، خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَفِي مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ اَمْرِي، وَخَيْرًا لِي فِي الْاُمُورِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو استخارہ سکھاتے تھے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی (جب دو رکعت نفل استخارہ ادا کرلے تو اس کے بعد) یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ، وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَاِنْ كَانَ یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ خَيْرًا لِي فِي دِينِي

-934 انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه117 .

-935 انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه283-284 .

كُلِّهَا، فَاقْدُرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ورَضِّنِي بِهِ

وَفِي مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي، وَخَيْرًا لِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، فَاقْدُرْهُ لِي، وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْرًا لِي، فاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ورَضِّنِي بِهِ''۔

936 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ: مَنْ هَرَاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں کندھوں کے درمیان پچھنا لگواتے تھے اور فرماتے: جس نے اس سے اپنا خون بہایا' اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کہ وہ کسی شے کے لیے دوا لے۔

937 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا أَبُو مُعَيْدٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَوْ حَفْصَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى أَحَدٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وتُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا عِدَّتَهَا حَتَّى تَنْقَضِي عِدَّتُهَا

حضرت حفصہ یا اُم سلمہ رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے اور اپنے شوہر کی فوتگی پر سوگ' اس کی عدت ہے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ إِلَّا عَمْرٌو وَلَا يُرْوَى حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

یہ تمام احادیث ابومعید سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں اور سلیمان بن موسیٰ' نافع سے اور نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی

936- أخرجه أبو داؤد في الطب جلد4صفحه4 رقم الحديث: 3859' وابن ماجة في الطب رقم الحديث: 3484 .

937- أخرجه البخاري في الجنائز جلد3صفحه174 رقم الحديث: 1281' ومسلم في الطلاق جلد 2صفحه1125 رقم الحديث: 1486' وأبو داؤد في الطلاق جلد 2صفحه299 رقم الحديث: 2299' والترمذي في الطلاق جلد 3صفحه491 رقم الحديث: 1195' والنسائي في الطلاق جلد6صفحه165 (باب سقوط الاحداد عن الكتابية المتوفى عنها زوجها)' والدارمي في الطلاق جلد 2صفحه220 رقم الحديث: 2284' ومالك في الموطأ جلد2صفحه596 رقم الحديث: 101' وأحمد في المسند جلد6صفحه357 رقم الحديث: 26810 .

يَنْبَغِي لِامْرِءٍ مُّسْلِمٍ لَّهُ مَا يُوصِي فِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ، إِلَّا أَبُو مُعَيْدٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ (اپنے کسی وارث رشتہ دار کے متعلق) وصیت کرے۔ سلیمان سے صرف ابومعید ہی روایت کرتے ہیں۔

938 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: خَرَجْنَا وَمَعَنَا النِّسَاءُ الَّتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ، حَتَّى أَتَيْنَا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ النِّسْوَةُ اللَّاتِي اسْتَمْتَعْنَا بِهِنَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُنَّ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَوَدَّعْنَنَا عِنْدَ ذَلِكَ فَسُمِّيَتْ بِذَلِكَ: ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَمَا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا ثَنِيَّةَ الرِّكَابِ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نکلتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں بھی ہوتی تھیں' جن سے ہم متعہ کرتے تھے' جب ہم ثنیۃ الرکاب کے مقام پر آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ان عورتوں سے ہم متعہ کرتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اب قیامت تک حرام ہیں' پس جب ہم نے اس جگہ کو الوداع کیا تو اس کا نام ثنیۃ الوداع رکھا گیا' اس سے پہلے یہ ثنیۃ الرکاب تھا۔

939 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَأَتَتْهُ بِقَدَحٍ يَّسَعُ قَدْرَ مُدٍّ وَثُلُثٍ، أَوْ مُدٍّ وَرُبْعٍ لِّوُضُوئِهِ فَصَبَبْتُ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْإِنَاءَ مِنِّي، فَوَضَعَهُ، فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ، وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں آپ کے پاس پیالہ لائی' اس میں وضو کے لیے پانی ایک مُد اور تہائی یا ایک مُد اور چوتھائی حصہ باقی تھا' سو میں نے آپ کے دست مبارک پر تین مرتبہ پانی ڈالا' پھر آپ نے مجھ سے برتن پکڑ لیا' پس آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا' اور اپنا ہاتھ اس میں ڈالا اور اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا اور اپنے دونوں

938- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه467 .

وَبَاطِنِهِمَا، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں پاؤں کودھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

940 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو قَالَ: نَا صَدَقَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے' پس جب صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بنالو۔

941 - وَبِهِ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ، وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ، قَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا بَكْرٍ، كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا جب وصال مبارک ہوا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے' اور عرب لوگ کافر ہونے لگے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ لوگوں سے کیسے لڑیں گے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ لوگ لا الٰہ الا اللہ پڑھنا شروع کریں' جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچا لی مگر حق کے ساتھ' اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

940- أخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه25 رقم الحديث: 1137' ومسلم فی المسافرين جلد 1صفحه516' والنسائی فی قيام الليل جلد 3صفحه186 (باب كيف صلاة الليل)' وأحمد فی المسند جلد 2صفحه181 رقم الحديث: 6174 .

941- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3صفحه308 رقم الحديث: 1399' ومسلم فی الايمان جلد 1صفحه51 رقم الحديث: 32' وأبو داؤد فی الزكاة جلد2صفحه95 رقم الحديث: 1556' والترمذی فی الايمان جلد5 صفحه3 رقم الحديث: 2606' والنسائی فی الزكاة جلد 5صفحه10 (باب مانع الزكاة)' وابن ماجة فی المقدمة جلد 1 صفحه27 رقم الحديث: 71' وأحمد فی المسند جلد2صفحه421 رقم الحديث: 8183 .

لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا، قَالَ عُمَرُ: فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِّلْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا تو میں اس سے لڑوں گا' اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں نے مجھ سے اونٹ کی لگام بھی روکی جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو میں اس کے نہ دینے پر ان سے لڑوں گا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ اللہ عزوجل نے ابوبکر کا سینہ لڑائی کے لیے کھول دیا ہے' پس میں نے جان لیا کہ یہ حق ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا صَدَقَةُ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں۔

942 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ حُرِّمَتْ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ حَتّٰى اَدْخُلَهَا، وَحُرِّمَتْ عَلَى الْاُمَمِ حَتّٰى تَدْخُلَهَا اُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میرے داخل ہونے سے پہلے دیگر انبیاء علیہم السلام پر حرام کی گئی ہے اور میری اُمت کے داخل ہونے تک دیگر اُمتوں پر حرام کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ عَقِيلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث زہری سے صرف ابن عقیل اور ابن عقیل سے صرف زہیر اور زہیر سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

943 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنِ الْاَصْبَغِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خفیہ صدقہ اللہ کی ناراضگی کو ختم کر دیتا ہے' اور نیکی کا کام بُرائی کو ختم کر

942- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه72 .

943- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه195 .

قَالَ: اِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَاِنَّ صَنَائِعَ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السَّوْءِ، وَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ، وَتَقِي الْفَقْرَ . وَاَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِينَ دَاءً، اَدْنَاهَا الْهَمُّ

دیتا ہے اور بلاشبہ صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور محتاجی ختم کرتی ہے اور کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اس میں ننانوے بیماریوں کی شفاء ہے جن میں سب سے کم درجے کی بیماری غم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ، وَلَا عَنِ الْاَصْبَغِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث بہز سے صرف اصبغ اور اصبغ سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

944 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ لِي قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ: فَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں اُن سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے توڑتے ہیں میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرا سلوک کرتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو ایسے ہی کرتا ہے جس طرح تو کہہ رہا ہے تو پھر تیرے ساتھ اللہ عزوجل ہے جو اُن کے مقابلہ میں تیری مدد کر رہا ہے۔

945 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

944- أخرجه مسلم فى البر جلد 4 صفحه 1982 رقم الحديث: 2558' وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 402 رقم الحديث: 8012 .

945- أخرجه البخارى فى الوضوء جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 162' ومسلم فى الطهارة جلد 1 صفحه 233 رقم الحديث: 278' وأبو داؤد فى الطهارة جلد 1 صفحه 25 رقم الحديث: 103' والترمذى فى الطهارة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 24' والنسائى فى الطهارة جلد 1 صفحه 83 (باب الوضوء من النوم)' وابن ماجة فى الطهارة جلد 1 صفحه 138 رقم الحديث: 393' والدارمى فى الطهارة جلد 1 صفحه 216 رقم الحديث: 766' ومالك فى الموطأ جلد 1 صفحه 21 رقم الحديث: 9' وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 7301 .

زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ الْخَيَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ، فَلَا يَغْمِسَنَّ يَدَهُ فِي طُهُورِهِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اپنے ہاتھ تین مرتبہ نہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

946 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ، اَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَوَّلُهَا بِالتُّرَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی کتا کسی برتن میں منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوؤ‘ پہلی مرتبہ اس کو مٹی کے ساتھ دھوؤ۔

947 - وَسَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: نَادٰى رَجُلٌ رَّسُولَ اللّٰهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (اگر نہیں تو پھر ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے‘ ستر ڈھانپ کر)

948 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

946- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد 1صفحه330 رقم الحديث: 172‘ ومسلم فی الطهارة جلد 1صفحه234‘ وأبو داؤد فی الطهارة جلد1صفحه18 رقم الحديث: 71‘ والترمذی فی الطهارة جلد1صفحه151 رقم الحديث: 91‘ والنسائی فی الطهارة جلد 1صفحه46 (باب سؤر الكلب)‘ وابن ماجة: فی الطهارة جلد 1 صفحه130 رقم الحديث: 363‘ والدارمی فی الوضوء جلد 1صفحه204 رقم الحديث: 737‘ وأحمد فی المسند جلد2صفحه329 رقم الحديث: 7364 .

947- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1صفحه566 رقم الحديث: 365‘ ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه367 رقم الحديث: 515‘ وابن ماجة فی الاقامة جلد 1صفحه333 رقم الحديث: 1047‘ ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه140 رقم الحديث: 30‘ وأحمد فی المسند جلد2صفحه309 رقم الحديث: 7168 .

948- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه138 رقم الحديث: 636 (بلفظ: اذا سمعتم الاقامة فامشوا......الخ)‘ ومسلم فی المساجد جلد 1صفحه420 رقم الحديث: 602‘ ومالك فی الموطأ جلد 1صفحه68

اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَـأْتِهَا اَحَـدُكُـمْ يَسْـعَـى، وَلْيَـأْتِهَا وَعَلَيْـهِ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں تثویب کی جائے تو تم میں سے کوئی بھی دوڑ کر نہ آئے‘ وہ اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون اور وقار ہو‘ پس جو مل جائے وہ اس کو ادا کرے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

949 - وَبِـهِ: عَـنْ اَبِـى هُـرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِىَ فَاَكَلَ اَوْ شَـرِبَ وَهُـوَ صَـائِمٌ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ، فَاِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزہ کی حالت میں بھول کر کھا پی لے تو وہ روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ عزوجل نے اس کو کھلایا اور پلایا ہے۔

950 - وَقَـالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، وَالـصَّـوْمُ لِـى وَاَنَـا اَجْزِى بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے‘ اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا‘ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ ہے۔

951 - وَبِـهِ: عَـنْ اَبِـى هُـرَيْرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَـلْعَنُ اَحَدَكُمْ اِذَا اَشَارَ اِلَى اَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ، وَاِنْ كَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے تم میں سے اُس شخص پر لعنت کرتے ہیں جب وہ اپنے بھائی کی طرف

رقم الحديث:4‘ وأحمد في المسند جلد2صفحه563 رقم الحديث:9526 .

949- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4صفحه183 رقم الحديث: 1933‘ والترمذي في الصوم جلد 3صفحه 91 رقم الحديث: 721‘ وابن ماجة في الصيام جلد 1صفحه535 رقم الحديث:1673‘ والدارمي في الصيام جلد2 صفحه23 رقم الحديث:1726 .

950- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4صفحه125 رقم الحديث: 1894‘ ومسلم في الصيام جلد 2صفحه806‘ والترمذي في الصوم جلد 3صفحه127 رقم الحديث: 764‘ والنسائي في الصيام جلد 4صفحه134 (باب ذكر الاختلاف على أبي صالح......الخ)‘ وابن ماجة في الصيام جلد 1صفحه525 رقم الحديث: 1638‘ والدارمي في الصوم جلد 2صفحه39 رقم الحديث: 1769‘ ومالك في الموطأ جلد 1صفحه310 رقم الحديث: 58‘ وأحمد في المسند جلد2صفحه311 رقم الحديث:7192 .

951- أخرجه مسلم في البر جلد 4صفحه2020 رقم الحديث: 2616‘ والترمذي في الفتن جلد4صفحه463 رقم الحديث:2162‘ وأحمد في المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث:7495 .

اَخَاهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ

اشارہ کرتا ہے لوہے (کی تلوار) کے ساتھ اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

952 - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ: اَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ اَوْ يَشْتَمِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ، ثُمَّ يَرْفَعُهُ عَلَى مَنْكِبِهِ، وَعَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْاِلْقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو کپڑوں اور دو بیعوں سے منع کیا کہ آدمی ایک کپڑا پہن کر ایسی حالت میں چلے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو، یا ایک ہی کپڑے میں لپٹ جائے پھر اسے اپنے کندھوں پر بلند کرے اور بیع ملامسہ اور القاء سے منع کیا۔

953 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ، فَمَنْ تَلَقَّاهُ، فَاشْتَرَى مِنْهُ شَيْئًا، فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ اِذَا اَتَى السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی تجارتی قافلہ سے آگے جا کر مت ملے پس جو اس سے ملے تو اس سے کوئی شی خرید لے تو (اب) اس کے مالک کو اختیار ہے کہ جب (چاہے) وہ بازار آئے۔

954 - وَبِهِ: اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي، اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت

952- أخرجه البخاری فی المواقیت جلد2صفحه70 رقم الحدیث: 584' والترمذی فی اللباس جلد4صفحه235 رقم الحدیث: 1758' وابن ماجة فی اللباس جلد2صفحه1179 رقم الحدیث: 3560' والدارمی فی الصلاة جلد1 صفحه368 رقم الحدیث: 1372' ومالك فی الموطأ جلد2صفحه917 رقم الحدیث: 17' وأحمد فی المسند جلد2صفحه427 رقم الحدیث: 8271 .

953- أخرجه مسلم فی البیوع جلد3صفحه1157' والنسائی فی البیوع جلد7صفحه226 (باب التلقی)' والدارمی فی البیوع جلد2صفحه331 رقم الحدیث: 2566' وأحمد فی المسند جلد2صفحه381 رقم الحدیث: 7844 .

954- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1صفحه244 رقم الحدیث: 110' ومسلم فی الرؤیا جلد4صفحه1775 رقم الحدیث: 2266' وأبو داؤد فی الأدب جلد4صفحه307 رقم الحدیث: 5023' والترمذی فی الرؤیا جلد4 صفحه537 رقم الحدیث: 2280' وابن ماجة فی تعبیر الرؤیا جلد2صفحه1284 رقم الحدیث: 3901' وأحمد فی المسند جلد2صفحه232 رقم الحدیث: 7186 .

اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

955 - وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَقَارَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ، وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَالرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالِاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت قریب آئے گی تو مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا' آدمی جتنا سچا ہوگا اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا' اور مؤمن کا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے' اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے' اور آدمی خواب کسی اچھے آدمی کو بتائے اور احتلام شیطان کی جانب سے ہے' سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کسی کو نہ بتائے۔

956 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكْذِبْ غَيْرَ ثَلَاثِ كَذِبَاتٍ، ثِنْتَانِ فِي ذَاتِ اللّٰهِ: قَوْلُهُ: (اِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89) وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا) (الانبياء: 63) وَمَرَّ بِاَرْضٍ بِهَا جَبَّارٌ مِّنَ الْجَبَابِرَةِ، وَمَعَهُ سَارَةُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ . . . : مَنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ مِنْكَ؟ قَالَ: هِيَ اُخْتِي، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ اَنِ ابْعَثْ اِلَيَّ بِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے (بظاہر) تین جھوٹ بولے تھے' دو تو اللہ کی ذات کے لیے بولے تھے: (۱) آپ کا قول: میں بیمار ہوں (۲) اور آپ کا قول: اس بڑے نے کیا ہے (۳) اور آپ کا ایک ظالم کے پاس سے گزر ہوا' آپ کے ساتھ حضرت سارہ علیہا السلام تھیں' اس نے آپ کی طرف کوئی آدمی بھیجا (آپ کو لایا گیا تو اس نے پوچھا:) آپ کے ساتھ یہ کون عورت ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے' تو اس نے

955- أخرجه البخاری فی التعبير جلد 12 صفحه 422 رقم الحديث: 7017' ومسلم فی الرؤيا جلد 4 صفحه 1773 رقم الحديث: 2263' وأبو داؤد فی الأدب جلد 4 صفحه 306 رقم الحديث: 5019' والترمذی فی الرؤيا جلد 4 صفحه 534 رقم الحديث: 2270' وابن ماجة فی تعبير الرؤيا جلد 2 صفحه 1289 رقم الحديث: 3917' والدارمی فی الرؤيا جلد 2 صفحه 168 رقم الحديث: 2144 .

956- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد 6 صفحه 447 رقم الحديث: 3358' ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1840 رقم الحديث: 2371' وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحه 272 رقم الحديث: 3212' والترمذی فی التفسير جلد 5 صفحه 321 رقم الحديث: 3166' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 533 رقم الحديث: 9263 .

حضرت سارہ علیہا السلام کو ان کی طرف بھیج دیا۔

957 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ، يَقُولَانِ: سَمِعْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْحَرِّ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہے۔

958 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ: سَتَكُونُ اُمَرَاءُ بَعْدِي، يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَصْنَعُ مَنْ اَدْرَكَهُمْ؟ فَقَالَ: صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَاِذَا حَضَرْتُمْ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَصَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت سے مؤخر کر کے پڑھیں گے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اُن کا زمانہ پائے وہ کیا کرے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز کو وقت پر پڑھیں پھر جب اُن کے ساتھ شریک ہو تو اُن کے ساتھ بھی پڑھ لے۔

959 - قَالَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَالَتْ: كَانَ اِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا،

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ کیسے نماز پڑھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر

-957 أخرجه البخاری فی المواقیت جلد 2صفحه23 رقم الحديث: 536 (بلفظ اذا أشد المرفأ بردوا......الخ)' ومسلم فی المساجد جلد 1صفحه430 رقم الحديث: 615' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه108 رقم الحديث: 402' والترمذی فی الصلاة جلد 1صفحه295 رقم الحديث: 157' والنسائی فی المواقيت جلد 1 صفحه199 (باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر)' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه296 رقم الحديث: 1207' وابن ماجة فی الصلاة جلد 1صفحه222 رقم الحديث: 677' وأحمد فی المسند جلد 2صفحه357 رقم الحديث: 7631 .

-958 انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه328 .

-959 أخرجه البخاری فی المسافرين جلد 1صفحه504' وأبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه18 رقم الحديث: 1251' والنسائی جلد 3صفحه179 (باب كيف يفعل اذا افتتح الصلاة قائمًا......الخ)' وأحمد فی المسند جلد6 صفحه292 رقم الحديث: 26311 .

وَاِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا

ہی ادا کرتے' اور جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی ادا کرتے۔

960 - وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ اَفْطَرَ ـ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ ہی رکھیں گے' پھر آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار ہی کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ منورہ تشریف لائے ہیں آپ نے کبھی کسی ماہ کے لگاتار روزے نہیں رکھے سوائے رمضان المبارک کے مہینے کے۔

961 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوَتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور رات کے آخر میں ایک رکعت کے ساتھ وتر بنالو۔

960- أخرجه البخاري في الصوم جلد 4 صفحه 251 رقم الحديث: 1969' ومسلم في الصيام جلد 2 صفحه 810' والترمذي في الصوم رقم الحديث: 768' والنسائي جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه)' وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 545 رقم الحديث: 1710' ومالك في الموطأ جلد 1 صفحه 309 رقم الحديث: 56' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 119 رقم الحديث: 24811 .

961- أخرجه البخاري في الوتر جلد 2 صفحه 564 رقم الحديث: 995' ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 516 رقم الحديث: 749' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1421' والترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 300 رقم الحديث: 437' والنسائي في قيام الليل جلد 1 صفحه 186 (باب كيف صلاة الليل)' وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1174' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 1458' ومالك في الموطأ جلد 1 صفحه 123 رقم الحديث: 13' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 42 رقم الحديث: 4847 .

962 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ابی ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ . وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان جوڑے کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اپنے فضل سے اُن کو جنت میں داخل کرے گا اور جو مسلمان اللہ کی راہ میں جوڑا مال خرچ کرے، تو جنت جلدی جلدی اس کو ڈھانپ لے گی۔

963 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، يُحَدِّثُ، عَنْ ابی بَكْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: اَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ، فَقَالَ: اَلَيْسَ هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: اَلَيْسَ هَذَا ذَا الْحِجَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: اَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُسَمِّيَهُ سِوَى اسْمِهِ قَالَ: اَلَيْسَ الْبَلَدَ الْحَرَامَ؟ قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا . فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، فَاِنَّهُ عَسَى اَنْ يُبَلِّغَ ذلك مَنْ هُوَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں خطبہ دیا' اپنے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نحر کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کا اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ اس کے علاوہ کوئی نام رکھیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حرمت والا شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا:

962- أخرجه الدارمي في الجهاد جلد 2صفحه268 رقم الحديث: 2403؛ وأحمد في المسند جلد 5صفحه183 رقم الحديث: 21416 .

963- أخرجه البخاري في العلم جلد 1صفحه240 رقم الحديث: 105؛ ومسلم في القسامة جلد 3صفحه1305 رقم الحديث: 1679؛ والدارمي في المناسك جلد2صفحه93 رقم الحديث: 1916؛ وأحمد في المسند جلد 5 صفحه46 رقم الحديث: 20411 .

اَوْعَى لَهُ مِنْهُ، اَوْ اَحْفَظُ لَهُ مِنْهُ، اَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں' جس طرح تمہارا یہ دن' تمہارے اس مہینے میں' تمہارے اس شہر میں حرمت والا ہے' پس چاہیے کہ حاضر غائب کو پہنچا دے' ہوسکتا ہے کہ غائب اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو اور اس سے زیادہ حافظ ہو' خبردار! میرے بعد پلٹ کر گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاتے پھرو۔

964 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: نَا عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ سِتَّةُ اَعْبُدٍ، لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ، فَاَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً، اَعْتَقَ بِالْقُرْعَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کر دیئے حالانکہ اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا' یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام ہی رکھا۔

965 - وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ، عَمَّا يُوجِبُ الْغُسْلَ؟ فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ الرَّجُلُ مِنَ الْمَرْاَةِ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کون سی شے غسل واجب کرتی ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

964- أخرجه مسلم في الأيمان جلد 3 صفحه 1288 رقم الحديث: 1668' والترمذي في الأحكام جلد 3 صفحه 636 رقم الحديث: 1364' والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 51 (باب الصلاة على من يحيف في وصيته)' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 521 رقم الحديث: 19849 .

965- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 199 رقم الحديث: 608' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 54 رقم الحديث: 24261 .

966 - قَالَ: وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْتَشِطُ، فَأَضْفِرُ رَأْسِي ضَفْرًا شَدِيدًا، فَكَيْفَ اغْتَسَلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضَةِ؟ فَقَالَ: تَصُبِّينَ عَلَى رَأْسِكِ بِيَدَيْكِ ثَلَاثَ غَرْفَاتٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بال بہت زیادہ ہیں‘ میں اپنے سر پر مینڈھیاں باندھتی ہوں‘ میں غسل جنابت اور غسل حیض کس طرح کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے سر پر اپنے ہاتھ کے ساتھ پانی کے تین چلّو ڈال۔

967 - وَبِهِ: قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب وکتاب اور عذاب کے جنت میں جائیں گے‘ وہ لوگ نہ داغ لگاتے ہوں گے نہ (شرکیہ کلمات کے ساتھ) دَم کرواتے ہوں‘ نہ وہ فال نکالتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

968 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ، إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، وَإِنْ تَرَكْتَهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا عَلَى عِوَجٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے‘ اگر تو اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود اس سے نفع اُٹھا۔

969 - وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام‘ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں

966- أخرجه النسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 108 (باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها عند اغتسالها من الجنابة)، وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 347 رقم الحديث: 26733 .

967- أخرجه البخاري في الطب جلد 10 صفحه 163 رقم الحديث: 5705، ومسلم في الايمان جلد 1 صفحه 198، وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 533 رقم الحديث: 19936 .

968- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 183-184، وللامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 27916 .

969- أخرجه الحاكم في المستدرك في الدعاء جلد 1 صفحه 522 .

وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَإِنَّهُ مُعْطِيكَ إِحْدَاهُنَّ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ، وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ

آئے' عرض کی: اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتے ہیں کہ ان کلمات سے دعا کریں' بے شک وہ آپ کو ان میں سے ایک عطا کرے گا' (وہ دعا یہ ہے:) ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ، وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ''۔

970 - وَبِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں دائیں جانب سلام پھیرتے تھے (یعنی ابتداء دائیں جانب سے کرتے تھے)۔

971 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، حَائِضًا، تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا، ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى، ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ فَلْيُطَلِّقْهَا

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ رجوع کرے پھر اس کو طہر تک روکے رکھے' پھر جب اس کو دوسرا حیض آئے تو پھر اس کو روکے رکھے یہاں تک کہ اسے طہر آ جائے' پھر اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ اس کو جماع کرنے سے پہلے طلاق دے' یہ اس کی

970- أخرجه الترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 90 رقم الحديث: 296' والحاكم فی المستدرك فی الصلاة جلد 1 صفحه 230' والدارقطنی فی الصلاة جلد 1 صفحه 358 رقم الحديث: 7 .

971- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9 صفحه 258 رقم الحديث: 5251' ومسلم فی الطلاق جلد 2 صفحه 1093 رقم الحديث: 1471' وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحه 261 رقم الحديث: 2179' والنسائی فی الطلاق جلد 6 صفحه 112 (باب وقت الطلاق للعدة التی أمر الله عزوجل أن تطلق لها النساء)' والترمذی فی الطلاق جلد 3 صفحه 470 رقم الحديث: 1176' وابن ماجة فی الطلاق جلد 1 صفحه 651 رقم الحديث: 2019' والدارمی فی الطلاق جلد 2 صفحه 213 رقم الحديث: 2263' ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 576 رقم الحديث: 53' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 87 رقم الحديث: 5298 .

قَبْلَ اَنْ يُجَامِعَهَا، فَاِنَّ تِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا

عدت ہو جائے گی جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔

972 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ امْرَاَةً صَالِحَةً، فَقَدْ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى شَطْرِ دِينِهِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي الشَّطْرِ الثَّانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نیک بیوی دے اس کی اللہ تعالیٰ نے آدھے دین پر مدد کی' پس وہ باقی آدھے دین کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے۔

973 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

974 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَهَا بِاَيْدِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، دَفَعَ اللّٰهُ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَدْيَانِ، فَكَانَ

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں رکھا ہے' پس جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے دوسرے دین والوں کا ایک آدمی اس کی جگہ رکھا جائے گا' پس یہ اس کی جگہ جہنم سے

972- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه275 .

973- أخرجه البخاری فی النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5110' ومسلم فی النكاح جلد 2صفحه1029' وأبو داؤد فی النكاح جلد 2صفحه231 رقم الحديث: 2065' والترمذی فی النكاح جلد 3صفحه424 رقم الحديث: 1126' والنسائی فی النكاح جلد 6صفحه79 (باب الجمع بين المرأة وعمتها)' وابن ماجة فی النكاح جلد 1صفحه621 رقم الحديث: 1929' والدارمی فی النكاح جلد 2صفحه183 رقم الحديث: 2179' وأحمد فی المسند جلد2صفحه307 رقم الحديث: 7152 .

974- أخرجه أبو داؤد في الفتن جلد 4صفحه103 رقم الحديث: 4278' وأحمد فی المسند جلد 4صفحه498 رقم الحديث: 19680 .

فِدَائَهُ مِنَ النَّارِ

فدیہ ہوگا۔

975 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ زَوْجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَرَدْتُ اَنْ اَعْتِقَ هٰذَا الْغُلَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ اَعْطِهِ بَعْضَ خَالَاتِكِ اللَّوَاتِي فِي الْاَعْرَابِ، يَرْعَى عَلَيْهِنَّ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِكِ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اس غلام کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم اپنی اس خالہ کو دیدو جو دیہات میں رہتی ہے' کیونکہ اس میں تیرے لیے زیادہ ثواب ہے۔

976 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيرٌ اَوْ مَأْمُورٌ اَوْ مُرَائِي

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر بادشاہ کے علاوہ یا جو (بادشاہ) کی طرف سے مقرر ہو یا ریاکاری کرنے والے کے سوا پر واقعات بیان نہ کرو۔

977 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَطْمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت خطمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا اور وہ حق بات یہ ہے کہ عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

978 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

975- أخرجه البزار (1881-كشف الأستار) من حديث مجاهد عن جويرية به .

976- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه193 .

977- أخرجه ابن ماجة فى النكاح جلد 1صفحه619 رقم الحديث: 1924' والدارمى فى الطهارة جلد 1صفحه277 رقم الحديث: 1144' وأحمد فى المسند جلد5صفحه253 رقم الحديث: 21913 .

978- أخرجه البخارى فى النكاح جلد 9صفحه109 رقم الحديث: 5146' وأبو داؤد فى الأدب جلد 4صفحه303

ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ قَوْمًا، جَائُوا اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَطَبُوا ۔ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُولُوا بِقَوْلِكُمْ، فَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وتَشْقِيقُ الْكَلَامِ مِنَ الشَّيْطَانِ

کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے خطبہ دیا تو لوگوں کو ان کا کلام بڑا پسند آیا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم بھی انہی کی طرز پر بات کرو' بے شک کچھ بیان جادو ہوتے ہیں' اور گفتگو میں شوخی شیطان کی طرف سے ہے۔

979 - وَبِهِ: عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَی مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو اپنا تہبند (تکبر سے) لٹکاتا ہے۔

980 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَی عَمَّتِهَا وَلَا عَلَی خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کو اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

981 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

982 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

رقم الحديث: 5007' والترمذی فی البر جلد 4 صفحه 376 رقم الحديث: 2028' ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 986 رقم الحديث: 7' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 4650 .

979- أخرجه مسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1651 رقم الحديث: 2085' والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحه 223 رقم الحديث: 1730' ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 914 رقم الحديث: 11' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 14 رقم الحديث: 4566 .

980- تقدم تخريجه .

981- أخرجه البخاری فی التوحيد جلد 13 صفحه 389 رقم الحديث: 7392' والترمذی فی الدعوات جلد 4 صفحه 530 رقم الحديث: 3506' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 345 رقم الحديث: 7519 .

982- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 165 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 266 .

بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَعَلَى خَالَتِهَا وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ: عَنِ الصَّمَّاءِ، وَعَنْ اَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَعَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

رسول اللہ ﷺ نے عورت پر اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا اور دو کپڑے پہننے سے منع فرمایا: (۱) صرف ایک کپڑے سے اپنے آپ کو لپیٹ لینا (۲) اور ایسا کپڑا پہننا کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی بھی چیز نہ ہو اور عید الضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزے رکھنے سے منع کیا اور صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک نماز (نفل) پڑھنے سے منع کیا۔

983 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَاْتِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اس حالت میں آئے کہ اس پر سکون ہو' جو تم پاؤ وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کرلو۔

984 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ، وَالرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی عورت پر لعنت ہو جو مردوں کا لباس پہنتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت ہو جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے۔

985 - وَبِهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے

983- * أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2 صفحه 453 رقم الحديث: 908' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 420 رقم الحديث: 602' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 572' والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 148 رقم الحديث: 327' والنسائی فی الامامة جلد 2 صفحه 88 (باب السعی الی الصلاة)' وابن ماجة فی المساجد جلد 1 صفحه 255 رقم الحديث: 775' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 68 رقم الحديث: 4' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 317 رقم الحديث: 7249 .

984- أخرجه أبو داؤد فی اللباس جلد 4 صفحه 59 رقم الحديث: 4098' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 4355 رقم الحديث: 8329 .

985- أخرجه الترمذی فی الجنائز جلد 3 صفحه 309 رقم الحديث: 993' وأبو داؤد فی الجنائز جلد 3 صفحه 197

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَهُ، فَلْيَتَوَضَّأْ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو میت کو اُٹھائے وہ وضو کرے۔

986 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی کی مثل فرمایا۔

987 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ كَعْبَ الْاَحْبَارِ، يَقُولُ: لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى بِالْاَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، طَفِقَ مُوسَى يَقُولُ: اَیْ رَبِّ، لَا اَفْقَهُ هَذَا . حَتَّى كَلَّمَهُ آخِرَ الْاَلْسِنَةِ قَبْلَ لِسَانِهِ، فَقَالَ: اَیْ رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ يُشْبِهُ كَلَامَكَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَاَقْرَبُ خَلْقِي شَبَهًا بِكَلَامِي اَشَدُّ مَا يُسْمَعُ مِنَ الصَّوَاعِقِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب اللہ عزوجل نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا' آپ کی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں تو موسیٰ علیہ السلام عرض کرنے لگے: اے میرے رب! میں یہ نہیں سمجھا' یہاں تک کہ دوسری زبان میں کلام کیا' پھر عرض کی: اے میرے رب! کیا تیری مخلوق میں کوئی ایسی شے ہے جو تیرے کلام کے مشابہ ہے؟ فرمایا: نہیں! فرمایا: میری مخلوق میں سے میرے کلام سے زیادہ قریب تو وہ جو سخت آواز ہے جو بجلی کے کڑکنے سے بھی زیادہ شدید ہے۔

988 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ النَّاسِ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يُبْقِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل لوگوں سے علم نہیں اُٹھائے گا لیکن علم علماء کے اُٹھنے کے ساتھ اُٹھ جائے گا' یہاں تک کہ جب علماء نہیں ہوں گے تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے' ان سے مسئلے پوچھیں گے'

رقم الحديث: 3161' وأحمد في المسند جلد2صفحه365 رقم الحديث: 7707 .

988- أخرجه البخاری فی العلم جلد 1صفحه234 رقم الحديث: 100' ومسلم فی العلم جلد 4صفحه2058 رقم الحديث: 2673' والترمذی فی العلم جلد 5صفحه31 رقم الحديث: 2652' وابن ماجة فی المقدمة جلد 1 صفحه 20 رقم الحديث: 52' والدارمی فی المقدمة جلد 1صفحه89 رقم الحديث: 239' وأحمد فی المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6518 .

عَالِمًا، اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

989 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جَرِيرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مُغَلِّسٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ مُوسِرًا لَأَنْ يَنْكِحَ، ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْ، فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابونجیح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نکاح کرنے کی گنجائش رکھتا ہو پھر وہ نکاح نہ کرے تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

990 - وَبِهِ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اُس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو اپنی عورت کی دُبر میں وطی کرے۔

991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا صَدَقَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ، فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا، وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا، فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ، حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصے بنائے ہیں اور ننانوے حصے اپنے پاس روک لیے ہیں' اور ایک حصہ دنیا میں بھیجا ہے' اسی رحمت کے حصے سے مخلوق آپس میں پیار کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑا اپنا کُھر اپنے بچے سے اُٹھا لیتا ہے کہ کہیں اس کو تکلیف نہ پہنچے۔

989- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد7صفحه78 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه254-255 .

990- أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد1صفحه619 رقم الحديث: 1923' وأحمد في المسند جلد2صفحه458 رقم الحديث: 855 .

991- أخرجه البخاري في الأدب جلد10صفحه446 رقم الحديث: 6000' ومسلم في التوبة جلد 4صفحه2108 رقم الحديث: 2752' والترمذي في الدعوات جلد5صفحه549 رقم الحديث: 3541' وابن ماجة في الزهد جلد 2صفحه1435 رقم الحديث: 4293' والدارمي في الرقائق جلد2صفحه413 رقم الحديث: 2785' وأحمد في المسند جلد2صفحه446 رقم الحديث: 8436 .

992 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا فُضَيْلُ عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں اس کے نبی کے بعد بہتر ابوبکر ہیں پھر عمر ہیں۔

993 - وَبِهِ: عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ نَفْسِهِ بَعْدَ مَا بُعِثَ نَبِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا عقیقہ اپنے اعلانِ نبوت کے بعد کیا۔

995 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَمْزَحُ، وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مزاح کرتا ہوں اور میں حق بات ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ

اس حدیث کو مبارک سے صرف ہیثم نے ہی روایت کیا ہے۔

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا فرما!

992- انظر: الجرح والتعديل جلد7صفحه71 .

993- أخرجه البزار رقم الحديث:7412 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه62 .

994- انظر: الجرح والتعديل جلد7صفحه71 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه82 .

995- أخرجه الطبراني في الصغير رقم الحديث:712 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه82 .

996- انظر: مجمع الزوائدجلد4صفحه65 .

لِاُمَّتِی فِی بُكُورِهَا

997 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ بِمِصْرَ . . . قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِیلَ قَالَ: نَا خَلِیفَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (نماز) جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرلے۔

998 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِیزِ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا الْیَتَامَى فِی اَمْوَالِهِمْ، لَا تَاْكُلُهَا الزَّكَاةُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یتیموں کا رزق ان کے مالوں میں تلاش کرو' تم اُن کی زکوٰۃ نہ کھاؤ۔

999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نَا فُضَیْلٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ، فَبِحُبِّی اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ فَبِبُغْضِی اَبْغَضَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے انصار سے محبت کی اُس نے ان سے میری وجہ سے م حبت کی اور جس نے انصار سے بغض رکھا تو اُس نے اُن سے میری وجہ سے بغض رکھا۔

1000 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحْرِزُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

997- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2صفحه415 رقم الحديث: 877' ومسلم فی الجمعة جلد 2صفحه579' والنسائی فی الجمعة جلد 3صفحه76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة)' والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه433 رقم الحديث: 1536' ومالك فی الموطأ جلد1صفحه102 رقم الحديث: 5 .

998- أخرجه الدارقطنی فی الزكاة جلد 2صفحه110 رقم الحديث: 2 (بلفظ احفظوا اليتامی......الخ) . وانظر: نصب الراية جلد2صفحه333 . وانظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه166 (بلفظ: من ولی يتيمًا فليتجر......الخ) .

999- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه42 .

1000- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10صفحه78 رقم الحديث: 9985' والبزار جلد1صفحه424 . وانظر:

عَوْفٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنِ مَنْصُورٍ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامَيْنِ فِي عَامٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے' بے شک نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس سے دو سال کی زکوٰۃ ایک سال میں لی۔

1001 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ: كِتَابٌ نَاطِقٌ، وَسُنَّةٌ مَاضِيَةٌ، وَلَا أَدْرِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ علم تین طرح کے ہیں: کتاب ناطق' گزشتہ طریقہ (تیسرا) میں نہیں جانتا۔

1002 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا مَالِكٌ، عَنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرُّوا آبَائَكُمْ تَبَرُّكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ، وَعِفُّوا تَعِفُّ نِسَاؤُكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ سے نیکی کرو' تمہاری اولاد تم سے نیکی کرو گے' تم خود پاک دامن رہو' تمہاری عورتیں بھی پاک دامن رہیں گی۔

1003 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا لَمْ يَلْقَ الْعَدُوَّ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ، أَخَّرَ حَتَّى تَهُبَّ الرِّيَاحُ، وَيَكُونَ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، وَكَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أَحُولُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دشمن سے دن کے پہلے حصے میں نہ لڑتے' تو اس لڑائی کو مؤخر کر دیتے یہاں تک کہ ہوا چل پڑتی اور آپ نماز کے وقتوں میں یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ بِكَ أُصُولُ، وَبِكَ أَحُولُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ''۔

مجمع الزوائد جلد3صفحه82 .

1001- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه175 .

1002- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه141 .

1003- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه349 رقم الحديث: 11980 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه329 .

1004 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: انشاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: انشاء اللہ! پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے ضرور جہاد کروں گا' پھر فرمایا: ان شاء اللہ!

1005 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِیُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَسْلَمَ بْنِ اَبِی الدِّمَالِی، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مُسَاعَاةَ فِی الْاِسْلَامِ، وَمَنْ سَاعَى فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ اَلْحَقْتُهُ بِعَصَبَتِهِ، وَمَنِ ادَّعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ، فَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈیوں سے کسب کرانا' ان سے خرچہ کمانا' جس نے دوسرے کی لونڈی سے زنا کیا' اس سے اولاد ہوئی' اس کو اس کے عصبات سے دیا جائے' جس نے ایسے بچے کا دعویٰ کیا جو اس کی طرف سے نہیں ہے تو وہ اس کا وارث نہیں ہوگا' اور یہ اس کا وارث نہیں ہو گا۔

1006 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الرَّازِیُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حَنِيفِيَّةٌ سَمْحَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ فرمایا: ہر باطل سے الگ آسان۔

1007 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1004- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ185 .

1005- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ227 .

1006- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحہ236 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ65 .

1007- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحہ270-271 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ290 .

حُمَيْدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي عَقْدِ النِّكَاحِ شَيْءٌ، جَعَلَتْ مَيْمُونَةُ اَمْرَهَا اِلَى اُمِّ الْفَضْلِ، فَجَعَلَتْهُ اِلَى الْعَبَّاسِ، فَاَنْكَحَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عورتوں کے لیے نکاح میں کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے اپنا معاملہ اُم فضل رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا تو انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دے دیا' سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کا نکاح کر دیا۔

1008 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَةِ سُورَةِ ص: سَجَدَهَا دَاوُدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبَةً، وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ ص ٓ میں سجدہ کیا اور فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے اس کا توبہ کا سجدہ کیا تھا' اور ہم شکر کا سجدہ کر رہے ہیں۔

1009 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هُرَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْمُهَلَّبِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، اُعْطِيَ مِنَ الْاَجْرِ كَعِبَادَةِ مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ پڑھا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ" تو اس کو اللہ تعالیٰ عبادت کرنے والے کی مثل ثواب عطا کرے گا۔

1010 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِي، مِنْ بَنِي سَامَةَ بْنِ لُؤَيٍّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی پریشانی کا معاملہ پیش آتا تو آپ یہ پڑھتے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ،

1008- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12 صفحه34 رقم الحديث: 12386 .

1009- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه100 .

1010- أخرجه البخاري في الدعوات جلد11 صفحه149 رقم الحديث: 6345' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه2092 رقم الحديث: 2730' وأحمد في مسنده جلد1 صفحه441 رقم الحديث: 3146 .

الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا حَزَبَهُ الْاَمْرُ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ذُو الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ذُو الْعَرْشِ الْكَرِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ''۔

1011 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو مُوسَى الصَّفَّارُ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، اَوْ سُئِلَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، اَلَا تَرَى اَهْلَ النَّارِ اِذَا اسْتَغَاثُوا بِاَهْلِ الْجَنَّةِ، قَالُوا: (اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ) (الاعراف: 50)

حضرت ابوموسیٰ الصفار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا یا آپ سے پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پانی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی! کیا تم دیکھتے نہیں کہ اہل جہنم جب جنت والوں سے مدد مانگیں گے تو وہ عرض کریں گے کہ ''ہم پر پانی ڈالو یا جو اللہ نے تم کو رزق دیا ہے'' (الاعراف:۵۰)۔

1012 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمْسَكَ بِرِكَابِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، لَا يَرْجُوهُ وَلَا يَخَافُهُ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کی سواری روکی' اس نے اس سے اُمید بھی نہ رکھی اور نہ اس سے ڈرا' تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

1013 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت سلیمان بن علی بن عبد اللہ ابن عباس از

1011- انظر: مجمع الزوائدجلد3صفحه134 .

1012- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه20 .

1013- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1صفحه348 رقم الحديث: 10680 . انظر: مجمع الزوائد جلد4

عُمَرَ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ حَرْبٍ الشَّقَرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرُوا الرَّقِيقَ، وَاِيَّاكُمْ وَالزَّنْجَ، فَاِنَّهُمْ قَصِيرَةٌ اَعْمَارُهُمْ، قَلِيلَةٌ اَرْزَاقُهُمْ

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غلام خریدو اور حبشیوں سے بچو کیونکہ ان کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں اور رزق بھی تھوڑا ہوتا ہے۔

1014 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصٌ قَالَ: نَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاِنَّ مَنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ قَالَهَا بَعْدَمَا يُصْبِحُ مِنْ نَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے کہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ'' تو بلاشبہ جس نے اس کو شام کے بعد پڑھا اور وہ اسی رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے اسے صبح کے وقت نیند کے بعد پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

1015 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: نَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اس کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ آنکھ روح کا

صفحه238 .

1014- أخرجه البخاري في الدعوات جلد 11صفحه134 رقم الحديث: 6323، والترمذي في الدعوات جلد5 صفحه467 رقم الحديث: 3393، والنسائي في الاستعاذة جلد8صفحه246 (باب الاستعاذة من شر ما صنع...... الخ)، وأحمد في المسند جلد4صفحه151 رقم الحديث: 17115 .

1015- أخرجه ابن ماجة في الجنائز جلد1صفحه467 رقم الحديث: 1455، وأحمد في المسند جلد4صفحه155 رقم الحديث: 17141 .

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ اَهْلُ الْبَيْتِ

پیچھا کرتی ہے اور اس کے متعلق اچھے الفاظ کہو کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں' جو اس کے گھر والے اس کے متعلق کہتے ہیں۔

1016 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ بَكْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ بَيْنَ قَمِيصِهِ وَجِلْدِهِ، فَقَبَّلْتُ مِنْهُ مَوْضِعَ الْخَاتَمِ، فَقُلْتُ: مَا الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟ قَالَ: الْمِلْحُ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: الْمَاءُ وَالنَّارُ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس میں نے اپنا منہ آپ کی قمیص اور آپ کی جلد کے درمیان داخل کیا اور میں نے آپ کی مہر نبوت کا بوسہ لیا اور میں نے عرض کی: کون سی شے ہے جو لوگوں سے روکنی جائز نہیں؟ فرمایا: نمک' کہا کہ میں نے عرض کی: پھر اس کے بعد کس چیز سے منع نہ کیا جائے: فرمایا: پانی اور آگ۔

1017 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التُّؤَدَةُ وَالِاقْتِصَادُ وَالسَّمْتُ الْحَسَنُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجوع اور میانہ روی اچھی چال چلن' نبوت کے چوبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

1018 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَابٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے دروازوں میں ایک دروازہ کے متعلق فرمایا کہ اگر ہم اس کو عورتوں کے لیے چھوڑ دیں (تو بہتر ہے)۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ پھر حضرت ابن

1016- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه127-128 .

1017- أخرجه الترمذي في البر جلد4صفحه366 رقم الحديث: 2010 .

1018- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد1صفحه123 رقم الحديث: 462 .

مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ: لَوْ تَرَكْنَا هَذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ . قَالَ نَافِعٌ: فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ

عمر اس دروازہ سے وصال تک داخل نہیں ہوئے۔

1019 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ تَعَجَّلَ فِي ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مزدلفہ کی رات سامان اور عورتوں کے ساتھ روانہ کر دیا تھا۔

1020 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ، فَدَعَا عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ، وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون تھے' آپ نے ہر ستون کے پاس دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

1021 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ اَبُو صَخْرٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو یہ دعا اس طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے: ''اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ''۔

1019- أخرجه ابن عدى فى الكامل للضعفاء .

1020- أخرجه مسلم فى الحج جلد 2صفحه968 رقم الحديث: 1331' وأحمد فى المسند جلد 1صفحه312 رقم الحديث: 2131 .

1021- أخرجه مسلم فى المساجد جلد 1صفحه413 رقم الحديث: 590' وأبو داؤد فى الصلاة جلد 2صفحه92 رقم الحديث: 1542' والترمذى فى الدعوات رقم الحديث: 3494' وابن ماجة فى الدعاء جلد2صفحه1262 رقم الحديث: 3840' ومالك فى الموطأ جلد 1صفحه251 رقم الحديث: 33' وأحمد فى المسند جلد 6 صفحه224 رقم الحديث: 25704 .

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

1022 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رکن یمانیین کے علاوہ کسی رکن کو رسول اللہ ﷺ کو استلام کرتے نہیں دیکھا۔

1023 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُنَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دینار یا اس سے زیادہ کی چوری پر ہاتھ کاٹنا ہے۔

1024 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا طَرِيفُ بْنُ زَيْدٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں بڑھاپا پایا' وہ بزرگی قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگی۔

1022- أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 553 رقم الحديث: 1609 (بلفظ عبد الله بن عمر)' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 925 رقم الحديث: 1269' والترمذی فی الحج جلد 3 صفحه 204 رقم الحديث: 858 .

1023- أخرجه البخاری فی الحدود جلد 12 صفحه 99 رقم الحديث: 6790' ومسلم فی الحدود جلد 3 صفحه 1312 رقم الحديث: 1684' وأبو داؤد فی الحدود جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 4383' والنسائی فی قطع السارق جلد 8 صفحه 70 (باب ذكر الاختلاف على الزهری)' وابن ماجة فی الحدود جلد 2 صفحه 862 رقم الحديث: 2585' ومالك فی الموطأ جلد 2 صفحه 832 رقم الحديث: 24' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 116 رقم الحديث: 24779 .

1024- أخرجه العقيلی فی الضعفاء الكبير جلد 2 صفحه 230 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 161-162 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1025 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَنِي فِي اَصْحَابِي وَرَدَ عَلَيَّ حَوْضِي، وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْنِي فِي اَصْحَابِي لَمْ يَرَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مِنْ بَعِيدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کے متعلق خوش عقیدہ رکھا' وہ میرے حوض پر آئے گا اور جس نے میرے صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ نہ رکھا تو وہ قیامت کے دن مجھے دور سے ہی دیکھے گا۔

1026 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا ثَوْبَانُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اِذَا اسْتَفْتَحْنَا الصَّلَاةَ اَنْ نَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ . وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ . وَكَانَ عُمَرُ يُعَلِّمُنَا وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے کہ جب ہم نماز شروع کریں گے تو یہ پڑھیں: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ''۔ اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم کو ایسے ہی سکھاتے تھے اور فرماتے تھے کہ انہیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی پڑھایا ہے۔

1027 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کو الوداع کرتے تو یہ

1025- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه19-20 .

1026- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه109 .

1027- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد5صفحه499 رقم الحديث: 3442 (بلفظ أستودع الله دينك وأمانتك...... الخ)، وابن ماجة في الجهاد جلد2صفحه943 رقم الحديث: 2826، وأبو داؤد في الجهاد جلد3صفحه34 رقم الحديث: 2600، وأحمد في المسند جلد2صفحه11 رقم الحديث: 4523 .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَدَّعَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ قَالَ: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَّاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ

دعا دیتے تھے: ''زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ، وَلَقَّاكَ الْخَيْرَ حَيْثُ وَجَّهْتَ''۔

1028 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا اَبُو رَوْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمِنْ اَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسَى: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَاَنْتَ تَهْدِينِي، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَاَنْتَ تَسْقِينِي، وَاَنْتَ تُمِيتُنِي، وَاَنْتَ تُحْيِينِي، لَمْ يَسْاَلْ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ ۔ قَالَ: فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ، فَقُلْتُ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ مِرَارًا، وَمِنْ اَبِي بَكْرٍ مِرَارًا، وَمِنْ عُمَرَ مِرَارًا؟ قَالَ: بَلَى، فَحَدَّثْتُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتُ كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطَاهُنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَكَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مِرَارٍ، فَلَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: جس نے صبح و شام یہ کلمات پڑھ لیے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَاَنْتَ تَهْدِينِي، وَاَنْتَ تُطْعِمُنِي، وَاَنْتَ تَسْقِينِي، وَاَنْتَ تُمِيتُنِي، وَاَنْتَ تُحْيِينِي'' اور اللہ سے کوئی بھی شے مانگی تو اللہ عزوجل اس کو وہ شے عطا کرے گا۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے عرض کی: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے کئی مرتبہ سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اُن کو یہ حدیث سنائی تو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ماں باپ حضور پر فدا ہوں! یہ کلمات اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیے تھے' آپ ان کلمات کے ساتھ ہر دن سات مرتبہ دعا کرتے تھے' آپ اللہ عزوجل سے جو بھی شے مانگتے تھے تو اللہ عزوجل اُن کو عطا کرتا تھا۔

1029 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1028- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه121 .

1029- انظر: الكامل لابن عدى جلد5صفحه1850' لسان الميزان جلد4صفحه250 .

الرِّفَاعِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تُنُصِّلَ اِلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ لَمْ يَرِدْ عَلَيَّ الْحَوْضَ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ان کی طرف تیر سونتا' اس کی کوئی شی قبول نہیں کی جائے گی اور وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئے گا۔

1030 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ، فَقَالَ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالَ: يُلَقِّحُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا لِقَاحَ اَوْ مَا اَرَى اللِّقَاحَ بِشَيْءٍ قَالَ: فَتَرَكُوا اللِّقَاحَ، فَجَاءَ تَمْرُ النَّاسِ شِيصًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنَا بِزَرَّاعٍ وَّلَا صَاحِبِ نَخْلٍ، لَقِّحُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو دیکھا کہ کھجوروں کو پیوند لگا رہے تھے' آپ نے فرمایا: لوگ کیا کر رہے ہیں؟ عرض کی: یارسول اللہ! پیوندکاری کر رہے ہیں' فرمایا: پیوند کاری نہ کرو' یا یہ فرمایا کہ میں پیوندکاری میں کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں۔ تو صحابہ کرام نے پیوندکاری کرنی چھوڑ دی اور لوگ آپ کے پاس آئے اور عرض کی: پھل کم لگا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کھیتی بھی نہیں کرتا ہوں نہ میں کھجوریں لگاتا ہوں' پیوندکاری کرلیا کرو۔

1031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى نَفْسِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا تُنْفِقُهُ عَلَى اَهْلِكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . فَاَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِى تُنْفِقُهُ عَلَى اَهْلِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک دینار وہ ہے جوتُو اپنی جان پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جوتُو اپنے گھوڑے پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جوتُو اپنے گھر والوں پر اللہ کی راہ میں خرچ کرے' اُن میں سے افضل دینار وہ ہے جوتُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

1032 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابی عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مالک بن

1031- أخرجه مسلم فى الزكاة جلد 2 صفحه 691 رقم الحديث: 994' والترمذى فى البر جلد 4 صفحه 344 رقم الحديث: 1966' وابن ماجة فى الجهاد جلد 2 صفحه 922 رقم الحديث: 2760 .

1032- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 596' والترمذى فى الصلاة جلد 2 صفحه 187 رقم الحديث: 356' وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 533 رقم الحديث: 15609 .

عَوْنِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: زَارَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ، فَقُلْنَا: لَوْ صَلَّيْتَ بِنَا، قَالَ لَنَا: لِيُصَلِّي إِمَامُكُمْ، وَسَأُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَؤُمَّنَّهُ، وَلَكِنْ يَؤُمُّهُمْ بَعْضُهُمْ

حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم نے عرض کی کہ آپ ہم کو نماز پڑھائیں! انہوں نے کہا: تمہارا امام امامت کروا کر نماز پڑھائے' اب میں تم کو بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کوئی تم میں سے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو وہ امامت نہ کروائے لیکن اُن میں سے ہی کوئی امامت کروائیں۔

1033 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَا أَبُو سُهَيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کسی بھائی کو شروع میں تکلیف دو' نہ کسی سے بدلہ لو۔

1034 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ قَالَ: نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُخْرِجُ الرَّجُلُ صَدَقَتَهُ حَتَّى يَفُكَّ عَنْهُ لَحْيَي سَبْعِينَ شَيْطَانًا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی طرف سے صدقہ نکالتا ہے وہ اپنی جانب سے ستر زندہ لوگوں کو شیطان سے آزاد کرتا ہے۔

1035 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے مسلسل تم میں سے ہر اُس شخص کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں' جب تک اس کا دسترخوان بچھا رہتا ہے۔

1034- أخرجه الامام في مسنده جلد 5 صفحه 350' والبزار جلد 1 صفحه 447' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 417 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 112 .

1035- انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 27 .

دَامَتْ مَائِدَتُهُ مَوْضُوعَةً

1036 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، وَكَانَ بَلَغَ مِائَةً وَّثِنْتَي عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ اَصَابَهُ سَهْمٌ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مُسْلِمٌ رَّآنِي، وَلَا رَاَى مَنْ رَآنِي، وَلَا رَاَى مَنْ رَاَى مَنْ رَآنِي

حضرت عبدالرحمٰن بن عقبہ الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیر لگے تھے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ مسلمان جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس نے مجھے دیکھا اور میرے دیکھنے والے کو دیکھا اور میرے دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا۔

1037 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ عَوْفٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً لَّنَا، فَاَتَى عَلَى غَدِيرٍ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْنَا، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، قُمْ فَاَذِّنْ فَانْطَلَقَ بِلَالٌ فَهَرَاقَ الْمَاءَ، ثُمَّ اَتَى الْغَدِيرَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَاَهْوَى اِلَى خُفَّيْهِ، وَكَانَ عَلَيْهِ خُفَّانِ اَسْوَدَانِ، وَذَلِكَ بِعَيْنَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، امْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' پس آپ مقامِ غدیر پر آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اُترے اور ہم بھی اُترے اور نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اُٹھو اور اذان دو! حضرت بلال رضی اللہ عنہ پانی لینے کے لیے گئے اور پانی لے کر آئے پھر مقامِ غدیر پر آئے تو چہرے اور ہاتھوں کو دھویا اور اپنے موزوں کو اُتارنے لگے' اس وقت انہوں نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے' یہ موزے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی پہنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں آواز دی: اے بلال! اپنے موزوں اور اپنے عمامہ پر (نیچے ہی سے) مسح کرلو۔

1038 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1036- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد17صفحه357 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

1037- انظر: المیزان جلد3صفحه3335' مجمع الزوائد جلد1صفحه259 .

1038- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه51 .

عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يُحَرِّمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت حرام نہیں کیا۔

1039 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوَفْرَةِ، وَدُونَ الْجُمَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک گردن سے اوپر اور کانوں کے نیچے تک تھے۔

1040 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَاقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر قلادہ والے سو اونٹوں کو چلایا۔

1041 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَقَلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے اپنے کمزور اہل خانہ کے ساتھ (منیٰ کی طرف جلدی) بھیج دیا تھا۔

1042 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد کو مشرکین نے اُحد کے دن قتل کر دیا'

1039- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **79** رقم الحديث: **4187**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **233** رقم الحديث: **1755**' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1200** رقم الحديث: **3635**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **133** رقم الحديث: **24924** .

1041- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **615** رقم الحديث: **1678**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **941**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **356** رقم الحديث: **2464** .

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَتَلَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ اُحُدٍ، ثُمَّ مَثَّلُوا بِهِ، وَجَدَعُوا اَنْفَهُ وَاُذُنَهُ، قَالَ جَابِرٌ: فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَاِلَى مَا صُنِعَ بِهِ، فَجَائَتِ الْاَنْصَارُ فَسَجَّوْهُ ثَوْبًا، ثُمَّ اِنِّي كَشَفْتُ الثَّوْبَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ مَا صُنِعَ بِهِ صِحْتُ فَجَائَتِ الْاَنْصَارُ فَسَجَّوْهُ بِالثَّوْبِ، وَذَهَبَتِ الْاَنْصَارُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَرَى مَا يَصْنَعُ جَابِرٌ؟ فَقَالَ: دَعُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظَلِّلُهُ بِاَجْنِحَتِهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي قَدْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا، فَقَالَ: اِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ فَآذِنِّي فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ صَلَاحِ النَّخْلِ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا لَهُ، فَكَانَ فِي نَخْلِهِ فَضْلُ دَيْنِهِ، وَفَضَلَ مِثْلُ مَا كَانَ يَفْضُلُ

پھر ان کا مثلہ کیا اور ان کی ناک اور ان کے کان کاٹ دیئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان کو دیکھنے کے لیے گیا کہ ان کے ساتھ کیا کیا گیا تو انصار آئے اور انہوں نے ان کو کپڑے میں لپیٹ دیا‘ پھر میں نے اُن سے کپڑا کھولا تو میں نے دیکھا جو ان کے ساتھ کیا گیا تھا‘ میں نے چیخ ماری تو انصار آئے اور اُنہیں کپڑے میں ہی لپیٹ دیا‘ اور انصار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ دیکھتے نہیں کہ جابر نے کیا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اللہ کی قسم! فرشتے ان کو اپنے پروں کے ساتھ مسلسل ڈھانپے ہوئے ہیں‘ جب ان کو دفن کر دیا گیا تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے باپ نے اپنے اوپر قرض چھوڑا ہے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھجوریں پک جائیں تو مجھے بتانا‘ پس جب کھجوریں پک گئیں تو میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا‘ آپ نے دعا کی تو کھجوروں کے ساتھ ہی قرض بچ گیا اور اسی طرح کھجوریں باقی بھی بچی ہوئی تھیں۔

1043 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى رِجَالٌ وَرَائَهُ بِصَلَاتِهِ، وَاَصْبَحَ النَّاسُ، فَتَحَدَّثُوا بِذٰلِكَ، حَتَّى اِذَا كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینہ میں ایک رات کو نکلے اور آپ نے مسجد میں نماز پڑھی‘ صحابہ کرام بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے‘ صبح ہوئی تو لوگ اس کے متعلق گفتگو کرنے لگے‘ جب دوسری رات ہوئی تو آپ پھر نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی‘ پھر جب تیسری رات ہوئی تو آپ باہر نہیں

1043- أخرجه البخاري: صلاة التراويح جلد 4 صفحه 295 رقم الحديث: 2012، ومسلم: المسافرين جلد 2 صفحه 524 .

خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ لَمْ يَخْرُجْ، فَصَاحَ النَّاسُ، وَقَرَعُوا بَابَهُ، فَلَمْ يَخْرُجْ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ، وَلٰكِنِّي خَشِيتُ اَنْ يُفْرَضَ عَلَيْكُمْ، فَلَا تَقُومُوا بِهِ

نکلے تو صحابہ کرام نے آوازیں دی اور آپ کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن آپ ﷺ باہر نہیں نکلے' جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارے پاس آنے میں مجھے کوئی ڈر نہیں تھا لیکن مجھے یہ خوف تھا کہ یہ نماز کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے' تو تم اس کا قیام نہ کرسکو۔

1044 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةً فَبَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ اِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَاُ بِخِلَافِ قِرَائَتِي وَذَكَرَهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک سورت پڑھائی' اس وقت میں مسجد میں تھا' اچانک میں نے وہی سورت ایک آدمی کو اس قرأت کے علاوہ پڑھتے سنا جو قرأت میں نے حضور ﷺ سے پڑھی تھی اور اسے یاد کیا تھا۔

1045 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي قَزَعَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ: مَا هٰذَا مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِعْتُ تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِّنْ هٰذَا التَّمْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذٰلِكَ الرِّبَا ارْدُدُوهُ، ثُمَّ بِيعُوا مِنْ تَمْرِنَا، وَاشْتَرُوا لَنَا مِنْ هٰذَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں' آپ نے فرمایا: یہ ہماری کھجوریں نہیں ہے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے دو صاع کے بدلے ایک صاع کھجوریں لی ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سود ہے اس کو واپس کرو پھر ہماری کھجوریں فروخت کرو اور ہمارے لیے اس سے کھجوریں خریدو۔

1046 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول

1044- أخرجه مسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **561**' والنسائي: الافتتاح جلد **2** صفحه **113** (باب جامع ما جاء في القرآن) .

1045- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **5** صفحه **483** رقم الحديث: **10567** .

1046- أخرجه البخاري: الأشربة جلد **10** صفحه **91** رقم الحديث: **5624**' ومسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1594**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **392** رقم الحديث: **14447** .

قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْاَبْوَابِ اَنْ تُغْلَقَ، فَيُقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا عُودًا فَاعْرِضْهُ عَلَيْهِ، وَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ وَتُطْفِءُ الْمِصْبَاحَ، وَيُقَالُ: بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ ﷺ دروازہ بند کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے: بند کرتے وقت بسم اللہ پڑھو اگر تم بند کرنے کے لیے کوئی شی نہ پاؤ تو اس پر کوئی شی لٹکا دو اور بسم اللہ پڑھو اور اپنے چراغ کو بجھا دو اور بسم اللہ پڑھو۔

1047 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو۔

1048 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو افطار کرایا تو اُس کو بھی اسی (روزہ دار) کے مثل ثواب ملے گا اور اس کے اجر میں سے کوئی شے کم نہیں ہوگی۔

1049 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِى عَمْرَةَ، اَخْبَرَهُ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری کنیت پر تم میں سے کوئی کنیت نہ رکھے۔

1047- أخرجه مسلم: الحيض جلد1صفحه273، وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه164 رقم الحديث: 486 . وأحمد: المسند جلد6صفحه99 رقم الحديث: 24634 .

1048- أخرجه الترمذي: الصوم جلد3صفحه162 رقم الحديث: 807، وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه555 رقم الحديث: 1746 . والدارمي: الصوم جلد 2صفحه14 رقم الحديث: 1702، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه141 رقم الحديث: 17035 .

1049- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6صفحه647 رقم الحديث: 3539، ومسلم: الأداب جلد3صفحه1684، وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه293 رقم الحديث: 4965 . وابن ماجة: الأدب جلد 2صفحه1230 رقم الحديث: 3735، وأحمد: المسند جلد2صفحه598 رقم الحديث: 9877 .

عَمِّهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَا یَتَکَنّٰی اَحَدُکُمْ بِکُنْیَتِی

1050 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْکِینُ بْنُ بُکَیْرٍ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَیْمُونَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الرُّقْیَةِ مِنْ کُلِّ ذِی حُمَةٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر قسم کے بخار میں دَم کی اجازت دی۔

1051 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا النُّفَیْلِیُّ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَی مَعْقِلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَیْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَکَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسَ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ یُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ، وَیَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجوس کا ذکر کیا اور فرمایا: وہ لوگ اپنی مونچھیں بڑھاتے ہیں اپنی داڑھی مونڈتے ہیں' تم اُن کی مخالفت کرو۔

1052 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُفَیْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَیْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِی بَعْضِ مَغَازِیهِ، فَمَرَّ بِاَهْلِ اَبْیَاتٍ مِّنَ الْعَرَبِ، فَاَرْسَلَ اِلَیْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِّوُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ اِلَّا فِی اِهَابِ مَیْتَةٍ دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَاَرْسَلَ اِلَیْهِمْ: اَنَّ دِبَاغَهُ طُهُورُهُ، فَاُتِیَ بِهِ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ کے لیے نکلے تو آپ کا گزر عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے ہوا' آپ نے اُن کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا تمہارے پاس رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کا پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس پانی مردار جانوروں کے چمڑے میں ہے اور ہم نے اس چمڑے کو دودھ کے ساتھ دباغت کیا ہے' آپ ﷺ نے اُن کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے' پس آپ کے پاس وہ پانی لایا گیا' تو آپ نے وضو کیا پھر نماز پڑھی۔

1050- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **11415** .

1051- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **1** صفحه **234** رقم الحديث: **696** .

1052- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **7711** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **220** .

1053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَاِذَا رَجُلٌ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِطْرَةُ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاِذَا صَاحِبُ مَاشِيَةٍ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَنَادَى بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی کہہ رہا تھا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے‘ پھر اس نے کہا: اشہدان لا الٰہ الا اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے نکل گیا‘ ہم نے اس کی طرف جلدی کی‘ تو وہ جانور چرانے والا تھا‘ نماز کا وقت ہوا تو اس نے اذان دی۔

1054 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ النَّمِيمَةِ، وَمَرَّ بِرَجُلٍ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ مِنَ الْبَوْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسے آدمی کے پاس سے ہوا جس کو قبر میں چغل خوری کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اور ایک اور آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے تو اس کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔

1055 - وَبِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَاَخَذَ بِهَا شَعِيرًا لِاَهْلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کے پاس اپنی ذرع رہن رکھی اور اس کے بدلے اپنے گھر والوں کیلئے جَو لیے۔

1056 - وَبِهِ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ

1053- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 288‘ والترمذی: السير جلد 4 صفحه 163 رقم الحديث: 1618‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 13404 . والبيهقی فی الكبری جلد 1 صفحه 595 رقم الحديث: 1902 .

1054- انظر: مجمع الزوائد جلد 11 صفحه 210 .

1055- أخرجه البخاری: البيوع جلد 4 صفحه 354 رقم الحديث: 2069‘ والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 510 رقم الحديث: 1215‘ والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 254 (باب الرهن فی الحضر)‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 164 رقم الحديث: 12369 .

1056- أخرجه البخاری: الرهن جلد 5 صفحه 166 رقم الحديث: 2058‘ وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1389 رقم الحديث: 4147‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 13503 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَّاِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعُ نِسْوَةٍ

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آلِ محمد نے کبھی ایک صاع دانے اور ایک صاع کھجور پاس ہونے پر صبح نہیں کی' حالانکہ اس وقت آپ کے پاس نو ازواج تھیں۔

1057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ اَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِي اَنَّكَ سَتَكْرَهُ ذٰلِكَ . فَقَالَ: مَا الَّذِي اَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَاَحَلَّ اسْمِي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اس نے عرض کی: میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے' میں نے اس کا نام محمد اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے' مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے میرا نام رکھنے کو جائز رکھا اور میری کنیت رکھنے کو حرام کیا؟ کس نے میری کنیت رکھنے کو حرام کیا اور میرا نام رکھنے کو حلال کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت صفیہ سے صرف محمد بن عمران ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1058 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَدْعُونِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَاَقُولُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا' میرا رب مجھے بلائے گا تو میں عرض کروں گا: "لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، لَبَّيْكَ وَحَنَانَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ"۔

1057- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد9صفحه521 رقم الحديث: 19331 .

1058- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه573.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُوسَى

یہ حدیث لیث سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1059 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عمرو بن شعیب سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1060 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ: اِنَّ بِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهُزْلًا ۔ فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَرْوِلُوا بِالْبَيْتِ، لِيُرِيَهُمْ اَنَّهُمْ لَيْسُوا كَذَلِكَ، وَاَنَّهُمْ اَقْوِيَاءُ بِخَيْرٍ، وَكَانُوا يُهَرْوِلُونَ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ اَرْبَعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اہل مکہ نے کہا: اصحابِ محمد بھوکے اور کمزور ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تاکہ ان کو معلوم ہو کہ یہ کمزور نہیں ہیں اور ان کو معلوم ہو کہ یہ قوی ہیں۔ صحابہ کرام نے تین چکر کندھے ہلا ہلا کر لگائے اور چار چکر اپنی اصل حالت پر لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1059- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه205 .

1060- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه581 رقم الحديث: 4256' ومسلم: الحج جلد 2صفحه921-922' وأحمد: المسند جلد1صفحه462 رقم الحديث: 3346 .

1061- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه228 رقم الحديث: 7224' ومسلم: المساجد جلد1صفحه452'

قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الرَّقَّةِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَهُمُّ اَنْ آمُرَ فِتْيَتِي، فَيَجْمَعُوا حُزَمًا مِنْ حَطَبٍ الْحَدِيثَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی نوجوان کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں (جو نماز نہیں پڑھتے' گھروں میں بیٹھے ہیں۔الحدیث)۔

1062 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَعْوَرُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو يَحْيَى الْقَوَّاسُ قَالَ: قَالَ لِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: خَلِّلُوا لِحَاكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ تم اپنی داڑھیوں کا خلال کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَحْيَى اِلَّا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سعید بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1063 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ خَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ اُمِّهِ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ امْرَاَةٍ مِّنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَالَتْ: قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِنَ

حضرت خطاب بن صالح مولیٰ انصار اپنی والدہ حضرت سلامہ بنت معقل' جو قیس عیلان کی زوجہ ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ مجھے میرا چچا جاہلیت میں مدینہ منورہ لایا' مجھے حباب بن عمرو نے خریدا جو کہ ابی الیسر بن عمرو کے بھائی ہیں' تو میرے بطن سے اُن کے ہاں عبدالرحمٰن بن حباب

وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 147-148 رقم الحديث: 549' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 217' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 1274' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 498 رقم الحديث: 8912 .

1062- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 145' والبيهقی فی الكبرى جلد 1 صفحه 90 رقم الحديث: 247 .

1063- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 25-26 رقم الحديث: 3953' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 393 رقم الحديث: 27094' والطبرانی فی الكبير جلد 24 صفحه 309 رقم الحديث: 780 .

الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو - اخِي اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدَتْ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ، ثُمَّ هَلَكَ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: الْآنَ وَاللّٰهِ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ مِّنْ قَيْسِ عَيْلَانَ، قَدِمَ بِي عَمِّي الْمَدِينَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَبَاعَنِي مِنَ الْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو، فَوَلَدْتُ لَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحُبَابِ، فَمَاتَ، فَقَالَتْ لِي امْرَاَتُهُ: الْآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيُّ الْحُبَابِ؟ فَقِيلَ: اَخُوهُ اَبُو الْيَسَرِ . فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَعْتِقُوهَا، فَاِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدِمَ عَلَيَّ، فَاْتُونِي اُعَوِّضُكُمْ بِهَا فَاَعْتَقُونِي . ثُمَّ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيقٌ، فَعَوَّضَهُمْ مِنِّي غُلَامًا

پیدا ہوئے' پھر قیس فوت ہوگیا تو اس کی بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! اب تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی' پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں قیس عیلان کی بیوی تھی' میرا چچا مجھے جاہلیت میں مدینہ منورہ لے کر آیا تھا' مجھے حباب بن عمرو نے خرید لیا' میں نے اُن کے ہاں عبدالرحمٰن بن حباب کو جنم دیا' پھر حباب فوت ہوگیا تو اس کی بیوی نے مجھے کہا کہ اب میں تجھے اس کے قرض کے بدلے فروخت کر دوں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حباب کا ولی کون ہے؟ آپ سے عرض کی گئی: ابوالیسر اس کا بھائی ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا اور اسے فرمایا: اس کو آزاد کر دو! جب تم سنو کہ میرے پاس غلام آئے ہیں تو میرے پاس آنا میں اس کے بدلے تجھے غلام دیدوں گا۔ سو اُس نے مجھے آزاد کر دیا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس غلام آئے تو آپ نے میرے بدلے ایک غلام اس کو دیدیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث سلامہ بنت معقل سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

1064 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ، فَاِنَّهُ مَنْبَتَةٌ لِّلشَّعْرِ، مَذْهَبَةٌ لِّلْقَذَى، مَصْفَاةٌ

حضرت عون بن محمد بن حنفیہ اپنے والد' وہ ان کے دادا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اثمد سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور آنکھ کی روشنی کو تیز کرتا ہے۔

لِلْبَصَرِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: لَمَّا اسْتُعِزَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، دَعَاهُ بِلَالٌ إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَخَرَجْتُ، فَإِذَا عُمَرُ فِي النَّاسِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ غَائِبًا ۔ فَقُلْتُ: يَا عُمَرُ، قُمْ فَصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَامَ، فَكَبَّرَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا جَهِيرًا، فَقَالَ: فَأَيْنَ أَبُو بَكْرٍ؟ يَأْبَى اللَّهُ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ، فَبَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَجَاءَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى عُمَرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ ۔ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ: فَقَالَ لِي عُمَرُ: وَيْحَكَ مَاذَا فَعَلْتَ بِي يَا ابْنَ زَمْعَةَ؟ وَاللَّهِ مَا ظَنَنْتُ حِينَ أَمَرْتَنِي إِلَّا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ، وَلَوْلَا ذَلِكَ لَمَا صَلَّيْتُ بِالنَّاسِ ۔ قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ، وَلَكِنْ حِينَ لَمْ أَرَ أَبَا بَكْرٍ رَأَيْتُكَ أَحَقَّ مَنْ حَضَرَ بِالصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد بن عبدالعزیز سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو روک لیا گیا تو میں بھی مسلمانوں کے گروہوں میں آپ کے ساتھ تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو نماز کی طرف بلایا تو آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ میں نکلا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں میں موجود تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ غائب تھے' سو میں نے عرض کی: اے عمر! اُٹھیے اور لوگوں کو نماز پڑھایئے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آواز سن لی چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اونچی آواز والے تھے' تو آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا: ابوبکر کہاں ہیں؟ اللہ تعالیٰ اور مسلمان اس (یعنی ان کی امامت) کا انکار کرتے ہیں (کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر کے ہوتے ہوئے کوئی اور نماز پڑھائے) آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجا تو حضرت ابوبکر' حضرت عمر کے نماز پڑھانے کے بعد آئے' پھر آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں: مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے ابن زمعہ! تیرے

1065- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه215 رقم الحديث: 4660' وأحمد: المسند جلد4صفحه396 رقم الحديث: 18930 .

مِنَ النَّاسِ

لیے ہلاکت ہو! تُو نے میرے لیے کیا کیا؟ اللہ کی قسم! مجھے یقین نہیں تھا کہ جس وقت تُو نے مجھے کہا مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے اس کا حکم دیا ہو (کہ میں نماز پڑھاؤں)' اگر ایسا نہ ہوتا تو میں لوگوں کو نماز نہ پڑھاتا۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا لیکن جس وقت میں نے ابوبکر کو نہیں دیکھا تو میں نے موجودہ لوگوں میں آپ کو نماز پڑھانے کا زیادہ حقدار سمجھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن زمعہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

1066 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، قَالَتْ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْرَكُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَانِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخر زمانے میں اس بات کا عہد فرمایا کہ جزیرہ عرب میں دو ادیان کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1067 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ، يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ

حضرت محمد بن عبدالمجید المدنی فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد بن حمزہ اسلمی سے سنا' وہ ذکر کرتے ہیں کہ اُن کے والد نے انہیں ان کے دادا کے حوالے سے بیان کیا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جس سواری کا

1066- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد6صفحه275 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه328 .

1067- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه327 رقم الحديث:2403' والحاكم فی المستدرك جلد1 صفحه433 .

اَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ، اُعَالِجُهُ، اُسَافِرُ عَلَيْهِ، وَاِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ وَاَنَا اَجِدُ الْقُوَّةَ، فَاُحِبُّ اَنْ اَصُومَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اُوَخِّرَهُ فَيَكُونَ دَيْنًا، اَفَاَصُومُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَمْ اُفْطِرُ؟ فَقَالَ: اَنَّى ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

مالک ہوں اُس پر سفر کرتا ہوں تو بسا اوقات یہ رمضان کا مہینہ مجھے سفر کی حالت میں ملتا ہے' اور میں طاقت پاتا ہوں کہ رمضان کا روزہ رکھوں' یارسول اللہ! میں روزہ رکھنا پسند کرتا ہوں' مجھے یہ مؤخر کرنے سے زیادہ آسان ہے کہ قرض بن جائے' یارسول اللہ! تو کیا میں روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمزہ! تو چاہے تو رکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

اس حدیث کو حمزہ سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَغَارُ لِلْمُسْلِمِ، فَلْيَغَرْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسلمان کیلئے غیرت کرتا ہے' تو مسلمان کو بھی چاہیے کہ وہ بھی (اللہ تعالیٰ کیلئے) غیرت کرے۔

1069 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ، اَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ: اِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے' ہم نے حج کے لیے آواز دی' جب ہم مکہ پہنچے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اسے عمرہ بنالیں اور فرمایا: اگر مجھے پہلے سے اس معاملہ کا پتہ ہوتا تو میں پیچھے نہ ہٹتا' میں اس کو عمرہ بنا دیتا لیکن میں نے قربانی کا جانور بھیج دیا ہے اور میں نے حج اور عمرہ کو ملا دیا ہے۔

1068- أخرجه أبو يعلى بنحوه رقم الحديث: 1919 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه330 .

1069- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه148 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه151 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَالْاَعْمَشُ. تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ: عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر بن معاویہ اور اعمش ہی روایت کرتے ہیں' اعمش سے روایت کرنے میں عمار بن رزیق اکیلے ہیں۔

1070 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ، فَلَبِسْتُهَا، فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهَا عَلَيَّ قَالَ: اِنِّي لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا، اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا اِلَيْكَ لِتَكْسُوَهَا النِّسَاءَ

حضرت محمد بن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شامی حلہ دیا اور میں اس کو پہن کر صبح کے وقت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں گیا' جب آپ ﷺ نے یہ حلہ مجھ پر دیکھا تو آپ نے فرمایا: میں نے تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا تھا بلکہ میں نے تیری طرف اس لیے بھیجا تھا کہ تُو عورتوں کو پہنا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث حکم سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

1071 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي السَّائِبِ قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: سُرِقَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدْعَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيَّ لَاَشْكُرَنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَقَعَتْ فِي حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فِيهِ امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، فَكَانَتِ الْاِبِلُ اِذَا سَرَحَتْ سَرَحَتْ مُتَوَحِّدَةً، وَاِذَا بَرَكَتِ الْاِبِلُ بَرَكَتْ مُتَوَحِّدَةً، وَاضِعَةً بِجِرَانِهَا، فَاَوْقَعَ اللّٰهُ فِي خَلَدِهَا اَنْ تَهْرُبَ عَلَيْهَا، فَرَاَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً فَقَعَدَتْ عَلَيْهَا، ثُمَّ حَرَّكَتْهَا، فَصَبَّحَتْ بِهَا الْمَدِينَةَ، فَلَمَّا رَآهَا الْمُسْلِمُونَ فَرِحُوا بِهَا، وَمَشَوْا بِجَنْبِهَا، حَتَّى اَتَوْا

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی جدعاء اونٹنی چوری ہوگئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ یہ اونٹنی مجھے واپس کر دے تو میں اپنے رب عزوجل کا شکریہ ادا کروں' وہ اونٹنی مُحلّہ عرب کے ایک قبیلے میں تھی' اس میں ایک مسلمان عورت تھی' اونٹ جب چرنے جاتے تھے تو وہ اکیلی چرتی' جب بیٹھتے تھے تو وہ اکیلی ہی بیٹھتی تھی' اس نے اپنی گردن نیچے رکھ لی' اللہ عزوجل نے اس کے دل میں بھاگنے کے متعلق ڈالا' قوم کو اس نے غفلت میں دیکھا تو اس پر بیٹھ گئی تو پھر اس نے اسے حرکت دی' پس وہ صبح مدینہ منورہ آ گئی' جب صحابہ کرام نے اسے دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور اس کے اردگرد چلنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آئے' جب رسول اللہ ﷺ نے اس کو

1071- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19014 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ نَجَّانِي اللّٰهُ عَلَيْهَا أَنْ أَنْحَرَهَا وَأُطْعِمَ لَحْمَهَا الْمَسَاكِينَ، فَقَالَ: بِئْسَ مَا جَزَيْتِهَا، لَا نَذْرَ لَكِ إِلَّا بِمَا مَلَكْتِ، فَانْتَظَرُوا، هَلْ يُحْدِثُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمًا أَوْ صَلَاةً، فَظَنُّوا أَنَّهُ نَسِيَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كُنْتَ قُلْتَ: لَئِنْ رَدَّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ لَأَشْكُرَنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: أَلَمْ أَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ؟

دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: الحمد للہ! اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے نجات دی تو میں اس کونحر کروں گی اور اس کا گوشت مسکینوں کو کھلا دوں گی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے بُری نذر مانی ہے‘ تیرے لیے اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں جو تیری ملکیت میں نہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انتظار کرنے لگے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ یا نماز کے متعلق بتائیں گے؟ صحابہ کرام نے گمان کیا کہ آپ ﷺ بھول گئے ہیں‘ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے میری اونٹنی واپس کر دی تو میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کروں گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے الحمد للہ نہیں کہا؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّوَّاسِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث نواس سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1072 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلُ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا‘ آپ ﷺ نے عصر کے بعد دو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1072- أخرجه البخاري: الصوم جلد 4 صفحه 281 رقم الحديث: 1992، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 567، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 9 رقم الحديث: 11039 .

1073- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 122 .

قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَبِسَ حُذَيْفَةُ ثِيَابًا جُدُدًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى وَارَى عَوْرَتِى، وَجَمَّلَنِى فِى عِبَادِهِ، ثُمَّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ ثِيَابًا جُدُدًا قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نئے کپڑے پہنے اور اس کے بعد یہ دعا مانگی: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَارَىٰ عَوْرَتِىْ وَجَمَّلَنِىْ فِىْ عِبَادِهٖ'' پھر فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اسی طرح دعا کرتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

یہ حدیث حضرت حذیفہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے اور اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

1074 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ، فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرَةَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ قَرْيَةٍ يَدْخُلُهَا فَزَعُ الدَّجَّالِ اِلَّا الْمَدِينَةَ، يَاْتِيهَا لِيَدْخُلَهَا، فَيَجِدُ عَلَى بَابِهَا مَلَكًا مُصْلِتًا بِالسَّيْفِ، فَيَرُدُّهُ عَنْهَا

حضرت صالح بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بصرہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابوبکرہ سے ہوئی' انہوں نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر بستی میں دجال کی گھبراہٹ داخل ہوگی سوائے مدینہ کے' وہ (دجال) مدینہ میں داخل ہونے کیلئے آئے گا تو ہر دروازہ پر ایک فرشتہ پائے گا جو تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہوگا' وہ اسے اس سے دور کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابراہیم بن عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1075 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى الْوَاصِلِ، عَنْ اَبِى الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ السَّعْدِيِّ، اَحَدِ بَنِى بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایک آدمی نکلے گا' جو میری سنت پر عمل کرنے کا کہے گا' اللہ عزوجل اس کیلئے آسمان سے بارش نازل کرے گا اور اس کیلئے زمین سے برکت نکالے گا اور اس

1075- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه320 .

يَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ أُمَّتِي يَقُولُ بِسُنَّتِي، يُنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ، وَتُخْرِجُ لَهُ الْاَرْضُ مِنْ بَرَكَتِهَا، تُمْلَأُ الْاَرْضُ مِنْهُ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا، يَعْمَلُ عَلَى هَذِهِ الْاُمَّةِ سَبْعَ سِنِينَ، وَيَنْزِلُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ

کی وجہ سے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ زمین ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی' وہ اس اُمت پر سات سال تک حکومت کرے گا اور بیت المقدس پر اُترے گا۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ، فَلَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَاهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِي سَعِيدٍ اَحَدًا اِلَّا اَبُو وَاصِلٍ

یہ حدیث ابوصدیق سے ایک جماعت نے روایت کی ہے اور ان کے درمیان اور ابوسعید کے درمیان صرف ابوواصل کے سوا کوئی نہیں۔

1076 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ يَجْهَرُ بِهِ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَطْرُدُونَ النَّاسَ عَنْهُ، وَيَقُولُونَ: لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ، وَكَانَ اِذَا اَخْفَى قِرَائَتَهُ لَمْ يَسْمَعْ مَنْ يُحِبُّ اَنْ يُسْمَعَ الْقُرْآنَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا) (الاسراء: 110)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں ہوتے تو قرآن اونچی آواز میں پڑھتے تو مشرکین لوگوں کو ان سے دور کرتے اور کہتے کہ اس قرآن کو نہ سننا اور اس کی پڑھائی کے دوران شور کروتا کہ تم غالب آ جاؤ۔ آپ ﷺ جب قرأت آہستہ کرتے تو جو لوگ سننا پسند کرتے تھے ان کو سنائی نہ دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ ''اس قرآن کو نماز میں نہ آہستہ پڑھیں نہ اونچا'' (الاسراء:110) بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1077 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک

1076- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 471 رقم الحديث: 7490' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 329' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 306 رقم الحديث: 3145' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 138' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 1858 .

1077- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 463 رقم الحديث: 6024' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1706' والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 60 رقم الحديث: 2701' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 42 رقم الحديث:

قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَابِدٍ، عَنْ اَبِي رُؤْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: السَّامُ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: السَّامُ عَلَيْكِ وَاللَّعْنَةُ

یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس حالت میں کہ آپ ﷺ میرے گھر میں تھے اس نے کہا: السام علیک! (آپ پر موت ہو) میں نے جواب دیا: السام علیک ولعنۃ! (تم پر موت ہو اور لعنت ہو)

1078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز دوسرے لوگوں سے مختصر مگر مکمل ہوتی تھی۔

1079 - وَعَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَّاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت جَو کی روٹی اور بدبودار چربی سے کی۔

1080 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِـ: (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی' یہ تمام حضرات نماز الحمد للہ رب العالمین سے شروع

24145 .

1078- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 236 رقم الحديث: 708 . ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 342' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 461 رقم الحديث: 237' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 74 (باب ما على الامام من التخفيف)' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 1260' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 12740 .

1079- تقدم تخريجه .

1080- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 265 رقم الحديث: 743' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 299' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 205 رقم الحديث: 782' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 15 رقم الحديث: 246' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه 104 (باب ترك الجهر بسم الله الرحمٰن الرحيم)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 125 رقم الحديث: 11997 .

(الفاتحۃ: 2)

1081 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: اِنْ كَانَ السَّبْعَةُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمُصُّونَ التَّمْرَةَ الْوَاحِدَةَ، وَاَكَلُوا الْخَبَطَ حَتّٰى وَرِمَتْ اَشْدَاقُهُمْ

کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سات اصحاب ایک کھجور کو چوستے تھے اور پتے کھاتے تھے یہاں تک کہ اُن کے مسوڑھوں میں ورم پڑ گئے۔

1082 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نا خُلَيْدٌ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَلَا فِي بَيْتِهِ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ اَهْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر میں ہوتے تو اپنے گھر والوں کا کام کاج میں ہاتھ بٹاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ خُلَيْدٍ اِلَّا النُّفَيْلِيُّ

یہ احادیث خلید سے صرف نفیلی ہی روایت کرتے ہیں۔

1083 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ: (اَلَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) (البقرۃ: 274) ، اَنَّهَا نَزَلَتْ فِي النَّفَقَاتِ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن عریب از والد خود از جد خود، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ''اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً'' (وہ لوگ جو اپنے مال رات، دن، پوشیدہ و علانیہ خرچ کرتے ہیں) اللہ کی راہ میں رکھے جانے والے گھوڑوں پر خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی تھی۔

1084 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت یزید بن عبداللہ بن عریب از والد خود از جد

1081- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ322 وبنحوہ أخرجہ الامام أحمد فی مسندہ رقم الحدیث: 44613 .

1082- أخرجہ البخاری: النفقات جلد9صفحہ417 رقم الحدیث: 5363، والترمذی: القیامۃ جلد4صفحہ654 رقم الحدیث: 2489، وأحمد: المسند جلد6صفحہ56 رقم الحدیث: 24281 .

1083- أخرجہ الطبرانی فی الأوسط جلد17صفحہ188 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحہ327 .

1084- أخرجہ الطبرانی فی الکبیر جلد17صفحہ188 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ262 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَالْمُنفِقُ عَلَيْهَا كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ، وَاَبْوَالُهَا وَاَرْوَاثُهَا لِاَهْلِهَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مِسْكِ الْجَنَّةِ

خود ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے بھلائی رکھی ہے' اس کے رکھنے والوں کے ساتھ تعاون کرنے والوں اور اس پر خرچ کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے اُن کے ہاتھ صدقہ کے لیے کھولے ہوئے ہیں' اور ان گھوڑوں' کے پیشاب اور لید ان کے مالکوں کے لیے قیامت کے دن جنت کی مشک ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ

یہ دونوں حدیثیں صرف اسی اسناد سے مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں سعید بن سنان اکیلے ہیں۔

1085 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ، ابْتَلَاهُ اللّٰهُ فِي جَسَدِهِ اَوْ فِي مَالِهِ اَوْ فِي وَلَدِهِ، ثُمَّ صَبَّرَهُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى يُبْلِغَهُ مَنْزِلَتَهُ الَّتِي سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت محمد بن خالد از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ ان کو شرفِ صحابیت حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بندے کا اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مقام لکھ دیا جاتا ہے لیکن وہ بندہ اس مقام کو عمل کے ذریعے نہیں پا سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے جسم کے حوالے سے یا اس کے مال سے یا اولاد کے حوالے سے آزماتا ہے' پھر وہ بندہ اس پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کو اس درجہ پر پہنچا دیتا ہے جو درجہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ کے ہاں پہلے سے ہی لکھ دیا گیا ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث ابوخالد سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوالملیح اکیلے ہیں۔

1086 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت چھ

1085- أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه318' والامام أحمد في مسنده جلد5صفحه272 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:29512 .

1086- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:33417 .

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَحَلَّتْ أُمَّتِي سِتًّا فَعَلَيْهِمُ الدَّمَارُ: إِذَا ظَهَرَ فِيهِمُ التَّلَاعُنُ، وَشَرِبُوا الْخُمُورَ، وَلَبِسُوا الْحَرِيرَ، وَاتَّخَذُوا الْقِيَانَ، وَاكْتَفَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ، وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ

کاموں کو حلال جانے تو اس کے بعد ان کیلئے ہلاکت ہے: (۱) جب ان میں آپس میں لعن طعن عام ہو جائے گا (۲) وہ شراب پئیں گے (۳) ریشم پہنیں گے (۴) گانا سنیں گے (۵) مرد مردوں سے بدفعلی کرے گا (۶) اور عورتیں عورتوں سے (بدفعلی کریں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عروہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1087 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَالشَّاهِدُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَلَا غَرَبَتْ عَلَى يَوْمٍ أَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُرَدُّ فِيهَا مُسْلِمٌ يَدْعُو اللّٰهَ بِخَيْرٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ، وَلَا يَسْتَعِيذُهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَعَاذَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کا دن قیامت کے وعدے کا دن ہے اور عرفہ کا دن مشہود ہے اور جمعہ کا دن شاہد ہے' جمعہ کے دن سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں جس میں سورج طلوع وغروب ہوتا ہو' جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان اس میں بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور جس شے سے پناہ مانگتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے اس سے پناہ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

1088 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سب سے زیادہ پسند تھی۔

1087- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه436 رقم الحديث: 3339 .

1088- أخرجه أبو داؤد: اللباس رقم الحديث: 4026 .

عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ

یہ حدیث حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبدالمؤمن اکیلے ہیں۔

1089 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَافَ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَدْ اَخَافَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى جَنْبَيْهِ

حضرت محمد بن جابر بن عبداللہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو انصار کے اس قبیلے سے خوف ہو' بے شک اسے خوف ہونا چاہیے اس سے جو ان دونوں کے درمیان ہے اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے پہلوؤں پر رکھیں۔

1090 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِلْمُدَّعِي: اَحْضِرْ بَيِّنَتَكَ، فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ الْيَمِينَ عَلَيْهِ فَضَجَّ الرَّجُلُ مِنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: يَذْهَبُ حَقِّي بِيَمِينِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يُرِيدُ اَنْ يَذْهَبَ بِهَا حَقُّ اَخِيهِ بَاطِلًا، لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَمْ يُزَكِّهِ، وَلَهُ عَذَابٌ اَلِيمٌ فَلَمَّا سَمِعَهَا الرَّجُلُ

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا کرنے والے اپنا جھگڑا لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ ﷺ نے مدعی سے فرمایا: اپنے گواہ لاؤ! اس کے پاس گواہ نہیں تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اُٹھاؤ! تو دوسرا آدمی اس بات سے چیخ اُٹھا اور اس نے عرض کی: یہ شخص اپنی قسم کے ساتھ میرا حق لے جائے گا' آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی شے پر قسم اُٹھائی اور اس سے اپنے مسلمان بھائی کا ناجائز طریقہ سے مال لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور اس کو پاک بھی نہیں فرمائے گا اور اس کیلئے دردناک عذاب ہوگا' جب اس آدمی نے

1090- أخرجه الامام أحمد في مسنده رقم الحديث: 39414' والبزار رقم الحديث: 12712 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه181 .

نَكَلَ عَنِ الْيَمِينِ، وَاَقَرَّ لِلرَّجُلِ بِحَقِّهِ

یہ بات سنی تو اس نے قسم اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس آدمی کیلئے اس کے حق کا اقرار کرلیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابوبردہ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں۔

1091 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: اَتَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ، فَسَاَلْتُهَا: اَتَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، اِنَّمَا تَزَوَّجَهَا وَهُمَا حَلَالَانِ

حضرت ماموں بن مہران فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور میں نے آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حالت احرام میں نکاح کیا تھا؟ تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! آپ ﷺ نے ان سے جب نکاح کیا تو دونوں (یعنی حضور ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) حالت احرام میں نہ تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا خَطَّابٌ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

1092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ، شَيْخُ صِدْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَعْجَلَ الطَّاعَةِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَاِنَّ اَهْلَ الْبَيْتِ لَيَكُونُونَ فُجَّارًا، فَتَنْمُو اَمْوَالُهُمْ، وَيَكْثُرُ عَدَدُهُمْ، اِذَا وَصَلُوا اَرْحَامَهُمْ، وَاِنَّ اَعْجَلَ الْمَعْصِيَةِ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَالْخِيَانَةُ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ تُذْهِبُ الْمَالَ، وَتُقِلُّ فِي الرَّحِمِ، وَتَذَرُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نیکی کا ثواب جلدی ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے بے شک وہ گھر والے بڑے گنہگار ہی کیوں نہ ہوں ان کے مال بڑھیں گے اور ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا جب وہ صلہ رحمی کریں گے بے شک جس گناہ کی سزا جلدی ملتی ہے وہ ہے بغاوت خیانت جھوٹی قسم مال لے جاتی ہے اور رشتے داری کم ہوتی ہے اور گھر میں آزمائش اترتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابودھماء ہی روایت

1091- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه324 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه271 .

1092- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18314 .

اَبُو الدَّهْمَاءِ، تفرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1093 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اَبُو الدَّهْمَاءِ، عَنْ اَبِي ظِلَالٍ الْقَسْمَلِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْحًا مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضِرًا، جَعَلَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، كَتَبَ فِيهِ: اَنَا اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا، اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، خَلَقْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثِمِائَةِ خُلُقٍ، مَنْ جَاءَ بِخُلُقٍ مِنْهَا مَعَ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی تختی سبز زبرجد کی ہے' اس کے نیچے اللہ تعالیٰ کا عرش ہے' اس میں لکھا ہے: ''اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ'' میں نے تین سو سے زیادہ مخلوقات پیدا کی ہے' اُن میں سے جو بھی توحید و رسالت کا اقرار کرے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي ظِلَالٍ اِلَّا اَبُو الدَّهْمَاءِ، تفرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث ابی ظلال سے ابودھماء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ، وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وتر اپنے اونٹ پر پڑھتے تھے اور ذکر کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث حسن سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1095 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو حج تمتع کرنے کا

1093- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3911 .

1094- أخرجه البخاری: تقصير الصلاة جلد 2 صفحه 668 رقم الحديث: 1095' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 487' والنسائی: قيام الليل جلد 3 صفحه 190 (باب الوتر على الراحلة) .

1095- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12 صفحه 409 رقم الحديث: 13509 . انظر: مجمع الزوائد جلد 13 صفحه 239 .

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نِسَائَهُ اَنْ يَتَمَتَّعْنَ، وَاَمَرَ لَهُنَّ بِالْبَقَرِ

حکم دیا' ان کے (قربانی) لیے گائے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا خَطَّابٌ

یہ حدیث خصیف سے صرف خطاب ہی روایت کرتے ہیں۔

1096 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ صَدْرَ عُمَرَ بِيَدِهِ حِينَ اَسْلَمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَخْرِجْ مَا فِي صَدْرِهِ مِنْ غِلٍّ، وَاَبْدِلْهُ اِيمَانًا يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سینے پر اپنا ہاتھ تین بار مارا جس وقت آپ مسلمان ہوئے اور آپ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! جو اس کے سینے میں خیانت ہے اس کو نکال دے اور اس کے بدلے ایمان بھر دے' یہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث سالم سے صرف خالد بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1097 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَبِسْتُمْ، وَاِذَا تَوَضَّاْتُمْ، فَابْدَئُوا بِمَيَامِنِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کوئی چیز پہنو اور جب وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوشعیب کا

1096- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **6819** .

1097- اخرجه ابو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **69** رقم الحديث: **4141**' واحمد: المسند جلد **2** صفحه **471** رقم الحديث: **8673** .

1098- اخرجه احمد: المسند جلد **3** صفحه **484** رقم الحديث: **15273**' والبيهقي في الكبرى جلد **7** صفحه **432**

قَالَ: نَا زُهَيْرٌ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ لِاَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لَحَّامٌ، فَلَمَّا رَاَى مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ مِنَ الْجَهْدِ، اَمَرَ غُلَامَهُ اَنْ يَاْتِيَهُمْ بِلَحْمٍ يَكْفِي خَمْسَةً، وَاَرْسَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ، فَلَمَّا انْتَهَوْا اِلَى بَابِ اَبِي شُعَيْبٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ وَاِلَى خَمْسَةٍ، وَاِنَّ هٰذَا تَبِعَنَا، فَاِنْ اَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ، وَاِلَّا رَجَعَ، فَقَالَ: قَدْ اَذِنْتُ، فَلْيَدْخُلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ایک غلام قصاب تھا' جب اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بھوکا دیکھا تو اس نے اپنے غلام کو گوشت لانے کا حکم دیا جو پانچ افراد کے لیے کافی ہو' اس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ پانچ افراد کو لے کر ہمارے پاس تشریف لائیں' پس آپ ﷺ تشریف لائے اور ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا' جب ابوشعیب کے دروازے کے پاس پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے پانچ افراد کی دعوت دی تھی اور یہ ہمارے ساتھ آ گیا ہے' اگر تم اس کو اجازت دیتے ہو تو داخل ہو جاتا ہے ورنہ یہ واپس چلا جاتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: میں اجازت دیتا ہوں' یا رسول اللہ! اسے چاہیے کہ داخل ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث از اعمش از سفیان صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1099 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔ (عمامہ پر مسح کرنے سے مراد یہ ہے کہ عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا عُفَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث سلیم سے صرف غفیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں ہمارے پاس قربانی

رقم الحديث: 14544 .

1099- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 7710 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 260 .

1100- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 229 .

بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَدْىُ فِينَا الْإِبِلُ وَالْبَقَرُ

کا جانور اونٹ اور گائے ہی ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث حضرت جابر سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1101 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ، وَلَكِنَّهُ لَمَّا دَخَلَ خَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ دَعَا حَدَّثَنِي بِذَلِكَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَكَانَ مَعَهُ حِينَ دَخَلَ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مَا أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا، لَوْ فَعَلْتُ لَتَرَكْتُ بَعْضَ الْقِبْلَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے اندر نماز نہیں پڑھی بلکہ آپ جب خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تو آپ سجدہ میں گر گئے' پھر آپ نے اپنا سر اُٹھایا پھر آپ نے دعا کی۔ مجھے یہ بات حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتائی جو کہ خانہ کعبہ میں داخل ہوتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ مجھے پسند نہیں ہے کہ میں اس میں نماز پڑھوں' اگر میں نے ایسے کیا تو میں نے بعض قبلہ کو چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1102 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ) ، (وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت ''فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ...... وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ'' (المائدہ:۴۲) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے' وہ جب بنی قریظہ کو قتل کرتے تو اُن کو نصف دیت دیتے' اور جب

1101- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 173 رقم الحديث: 11402 .

1102- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 301 رقم الحديث: 3591' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 472 رقم الحديث: 3433 .

مِنْ بَنِي النَّضِيرِ، إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمْ نِصْفَ الدِّيَةِ، وَكَانَ بَنُو قُرَيْظَةَ إِذَا قَتَلُوا مِنْ بَنِي النَّضِيرِ قَتِيلًا أَدَّوْا إِلَيْهِمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً، فَسَوَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ الدِّيَةَ كَامِلَةً

بنوقریظہ کے لوگ بنونضیر کو قتل کرتے تو ان کو مکمل دیت دیتے تھے' رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان پوری دیت رکھی۔

1103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا السَّيِّدُ بْنُ عِيسَى الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ خَمْرًا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب کشمش' کھجور' گندم اور جَو سے بنائی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا السَّيِّدُ

یہ حدیث مجالد سے صرف سید ہی روایت کرتے ہیں۔

1104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ عَرَفَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْهَزِيمَةِ، وَقَوْلِ النَّاسِ: قُتِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: عَرَفْتُ عَيْنَيْهِ تَزْهَرَانِ مِنْ تَحْتِ الْمِغْفَرِ، فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ أَنِ اسْكُتْ

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو ہزیمت اور لوگوں کی باتوں کے بعد پہچانا کہ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیا گیا جیسا کہ مجھے زہری نے عبداللہ بن کعب کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کی دونوں آنکھوں سے پہچانا جو کہ مغفر کے نیچے سے چمک رہی تھیں' میں نے اپنی بلند آواز سے کہا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ رسول اللہ ہیں' میری طرف خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد ہی روایت کرتے

1103- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 325 رقم الحديث: 3677' والترمذي: الأشربة جلد 4 صفحه 297 رقم الحديث: 1872' وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 18380 .

1104- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 100 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11516 .

ہیں۔

1105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مِسْكِينٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام ازواج سے جماع (کرنے کے بعد) ایک ہی غسل کرتے تھے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں۔

1106 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي مَحْذُورَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: اَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان کا ایک ایک کلمہ سکھایا: ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ''۔

1107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1105- أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحه 227 رقم الحديث: 5215، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 249، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 55 رقم الحديث: 218، والترمذی: الطهارة جلد 1 صفحه 259 رقم الحديث: 140، والنسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 118 (باب اتيان النساء قبل احداث الغسل)، وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 194 رقم الحديث: 588، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 121 رقم الحديث: 11952 .

1106- أخرجه أبوداؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 504 .

1107- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 415 رقم الحديث: 12179 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:

قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدَاتُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، بَعْدَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ: فَاطِمَةُ وَخَدِيجَةُ، ثُمَّ آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی سردار عورتوں میں مریم بن عمران اُن کے بعد فاطمہ اور خدیجہ پھر آسیہ فرعون کی زوجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا' تو آپ نے موزوں اور نعلین اور عمامہ پر مسح کیا۔ (عمامہ پر مسح کرنے سے مراد کہ آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کیا اور سر کا مسح کیا)

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ إِذَا كَانَ صَائِمًا عَلَى اللَّبَنِ، وَجِئْتُهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ، فَوَضَعْتُهُ إِلَى جَانِبِهِ، فَغَطَّى عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت عبدالرحمٰن السدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ دودھ سے افطار کرتے تھے' تو میں آپ کے پاس دودھ کا پیالہ لے کر آیا' میں نے اس کو آپ کی ایک جانب رکھ دیا تو آپ ﷺ نے نماز کے دوران ہی اس کو ڈھانپ دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے

.20419

1109- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه159 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

روایت ہے اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْرُدُوا، وَلَوْ بِالْمَاءِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

حضرت عاصم بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

1111 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِدْرِيسَ إِلَّا عِكْرِمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: النُّفَيْلِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس کا میں مولا (مددگار) ہوں اس کا علی مولا (مددگار) ہے اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اے اللہ! تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

یہ حدیث حضرت ادریس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

1112 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت ھود بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے شداد ابوعمار سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ایک آدمی خیر اور ذکر تلاش کرتا ہے اس کے لیے اجر کیا

1110- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **2215** .

1111- أخرجه أبو يعلى جلد **11** صفحه **307** والبزار جلد **3** صفحه **187** .

1112- أخرجه النسائي جلد **6** صفحه **22** (باب من غزا يلتمس الأجر والذكر) . والترغيب والترهيب للمنذري جلد **1** صفحه **55** رقم الحديث: **9** . والطبراني في الكبير جلد **18** صفحه **140** رقم الحديث: **7628** .

اللّٰہِ، اَرَاَیْتَ رَجُلًا یَلْتَمِسُ الْخَیْرَ وَالذِّکْرَ، مَا لَہُ؟ قَالَ: لَا شَیْءَ لَہُ یَقُولُ ذٰلِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی لَا یَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا خَلَصَ لَہُ، وَابْتُغِیَ بِہِ

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے کوئی شی نہیں ہے' یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا' پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل بغیر خلوص اور اس کی رضا کے بغیر کیا جانے والا عمل قبول نہیں کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ ھُودٍ اِلَّا مُعَاوِیَۃُ، تَفَرَّدَ بِہِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث ھود سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

1113 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِی صَالِحُ بْنُ کَیْسَانَ، عَنِ الزُّھْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ، اَنَّ عَائِشَۃَ، حَدَّثَتْہُ قَالَتْ: کَانَ عَلٰی عَھْدِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمِیصَۃٌ سَوْدَاءُ، حِینَ اشْتَدَّ بِہِ وَجَعُہُ، فَھُوَ یَضَعُھَا مَرَّۃً عَلٰی وَجْھِہِ، وَمَرَّۃً یَکْشِفُھَا وَیَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰہُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِیَائِھِمْ مَسَاجِدَ یُحَذِّرُ ذٰلِکَ عَلٰی اُمَّتِہِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کالی اوڑھنی تھی' جس وقت آپ کو تکلیف ہوتی تو آپ اس کو کئی مرتبہ اپنے چہرے پر رکھتے' کبھی کھول دیتے اور فرماتے: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے! انہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آپ ایسا کرنے سے اپنی اُمت کو ڈراتے تھے۔

1114 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ کَثِیرٍ الرَّمْلِیُّ، عَنْ شُمَیْسَۃَ بِنْتِ نَبْھَانَ، عَنْ مَوْلَاھَا مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُبَایِعُ النِّسَاءَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَی الصَّفَا، فَجَائَتِ امْرَاَۃٌ کَاَنَّ

حضرت شمیسہ بنت نبھان اپنے آقا مسلم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ فتح مکہ کے سال مقامِ صفا پر عورتوں کی بیعت کر رہے تھے' پس ایک عورت آئی اور اس کے ہاتھ ایسے تھے جس طرح کسی

1113- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 305 رقم الحديث: 26404' وأخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 747 رقم الحديث: 4444,4443' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 377' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 255 رقم الحديث: 25970 .

1114- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 435' والبزار رقم الحديث: 37813 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 157 .

يَدِهَا يَدَ الرَّجُلِ، فَاَبَى اَنْ يُبَايِعَهَا حَتَّى ذَهَبَتْ فَغَيَّرَتْ يَدَهَا بِصُفْرَةٍ، وَاَتَاهُ رَجُلٌ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ ، فَقَالَ: مَا طَهَّرَ اللّٰهُ يَدًا فِيهَا خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ

آدمی کا ہاتھ ہوتا ہے' آپ نے اس کی بیعت کرنے سے انکار کیا' یہاں تک کہ وہ چلی گئی' پس اس نے اپنے ہاتھ کی رنگت زردی سے بدلی' اور ایک آدمی آیا' اس کے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس ہاتھ کو پاک نہیں کرے گا جس میں لوہے کی انگوٹھی ہو۔

1115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، لَا صَلَاةَ اِلَّا بِوُضُوءٍ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ الْاَنْصَارِ

حضرت عیسیٰ بن سبرہ از والد خود از جد خود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی' پھر فرمایا: اے لوگو! بغیر وضو کے نماز نہیں ہے اور بغیر بسم اللہ کے (کامل) وضو نہیں (لیکن وضو ہو جاتا ہے) اور جو مجھ پر ایمان نہیں لایا وہ اللہ پر بھی ایمان نہیں لایا' اور جس نے انصار کا حق نہیں پہچانا وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَبْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن سبرہ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

1115- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 231 .

احمد بن ابراهيم

1116 - حَدَّثَنَا . . . . (سقط من اصل الكتاب) . . . .

1117 - اَحَدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيْئَةً، وَالْاُخْرَى تَرْفَعُ دَرَجَةً . وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامُ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ اَخِيهِ وَنَهَى عَنِ التَّنَاجُشِ وَنَهَى اَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَنَهَى اَنْ يُمْنَعَ الْمَاءُ مَخَافَةَ الْكَلَاِ وَنَهَى اَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحُهَا وَغَبُوقُهَا

1118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَلَمْ

احمد بن ابراہیم

اس حدیث کا متن کتاب میں مذکور نہیں ہے۔

(اس حدیث کی اصل کتاب میں بھی سند موجود نہیں ہے' باقی متن کا ترجمہ یہ ہے:) ان میں سے ایک قدم اُٹھاتے ہوئے ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں' پس اقامت پڑھی جائے اور آگے حدیث بیان کی (اور میں اُن کے گھروں کو جلا دوں جو نماز نہیں پڑھتے ہیں)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے پیغامِ نکاح پر پیغام بھیجے جانے اور تناجش (سے مراد ہے: دھوکہ کی نیت سے نرخ بڑھانا) سے منع فرمایا اور اس سے منع فرمایا کہ کوئی عورت اپنے بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے اور پانی نہ دینے اور گھاس نہ دینے سے منع کیا اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیع کرنے سے منع کیا' جس نے دودھ دینے والا جانور کسی کو دیا تو اُس کا دودھ پینا صبح و شام اس دینے والے کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں نے ہمیں عصر کی نماز سے مشغول رکھا ہے' اس دن آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا' (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! ان کی قبروں کو

يُصَلِّهَا يَوْمَئِذٍ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ نَارًا، وَقُلُوبَهُمْ نَارًا، وَبُيُوتَهُمْ نَارًا

آگ سے بھر دے! اور ان کے دلوں کو آگ سے بھر دے اور اے اللہ! ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے۔

1119 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ، وَآخُذَ مَالَهُ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں اپنے چچا سے اس حال میں ملا کہ اُن کے ساتھ جھنڈا تھا' میں نے عرض کی: آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے کہ اس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے' آپ نے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی گردن اُڑا دوں اور اس کا مال لے لوں۔

1120 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، فَبَالَ، فَجِئْتُهُ بِمَاءٍ، فَصَبَبْتُهُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قوم کے کوڑے کے ڈھیر کی طرف کھڑے ہوئے' آپ نے پیشاب کیا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا' پس میں نے آپ پر پانی بہایا تو آپ نے وضو کیا اور اس کے ساتھ سر پر اور موزوں پر مسح کیا' پھر آپ اُٹھے اور نماز پڑھی۔

1121 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَاَلْتُ عَنْهُمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي، فَقُلْتُ . قَالَ اُبَيٌّ: فَقَالَ لَنَا، فَقُلْنَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو میں نے کہہ دیا: حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو کہا' پس ہم نے کہا۔

1119- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 155 رقم الحديث: 4457' والترمذي: الأحكام جلد 3 صفحه 634 رقم الحديث: 1362' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 90 (باب نكاح ما نكح الآباء)' وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحه 869 رقم الحديث: 2607 .

1121- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 156 رقم الحديث: 21240 .

1122 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ، وَشَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانہ کے ہیں' پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے' پھر وہ لوگ جو اُن کے بعد آئیں گے' پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ اُن کے ایمان پر اُن کی شہادت سبقت لے جائے گی' اور اُن کی شہادت اُن کا ایمان ہوگا۔

1123 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ، بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ غَدَاتَئِذٍ، لَا شُعَاعَ لَهَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: وہ ستائیسویں رات ہے' اس کی نشانی جو ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتائی اور یہ ہے کہ اس دن سورج طلوع ہوتا ہے تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

1124 - وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَّأَيَّامَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، فَأَمَّا مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ فَلَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی کے پاس آیا' میں نے ان سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہ اُتاریں مگر جنابت کی حالت کے اور جو جنابت جو بول و براز کی وجہ سے ہوتی ہے اس پر نہیں۔ اور حدیث ذکر کی۔

1122- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 14 صفحه 267' والبزار رقم الحديث: 29013 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 22 .

1123- أخرجه مسلم: الصيام جلد 2 صفحه 828' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 52 رقم الحديث: 1378' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 151 رقم الحديث: 793' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 156 رقم الحديث: 21248 .

1124- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 159 رقم الحديث: 96' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 71 (باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 161 رقم الحديث: 478 .

1125 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا يَقْرِنْ، فَاِنْ اَرَادَ اَنْ يَفْعَلَ فَلْيَسْتَامِرْ، فَاِنْ اَذِنُوا لَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے ساتھ مل کر کھائے وہ ملا کر نہ (یعنی دو دو چیزیں اکٹھی) کھائے‘ اگر ملا کر کھانا چاہتا ہے تو وہ اس سے اجازت لے اگر وہ اجازت دیں تو وہ ملا کر کھالے۔

1126 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ، عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّي الْخَمْسَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيقُهُمَا: فَوَاللّٰهِ مَا لِي اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ، رِسْلُ اَهْلِي وَحَمُولَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُونَ اَنَّهُ مَنْ وَلَّى بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَ قِتَالٌ جَشِعَتْ نَفْسِي، وَكَرِهْتُ الْمَوْتَ . فَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ حَرَّكَهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ، فَبِمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تاکہ آپ کی بیعت کروں‘ تو آپ نے مجھ پر شرط لگائی کہ تُو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ تُو پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کے حج کرے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کی تو میں طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس یا پندرہ دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں گھر والوں کے لیے اور میں ان پر غلہ لاتا ہوں‘ بہرحال رہا جہاد تو لوگ گمان کرتے ہیں کہ جو لوٹا اس سے اس پر اللہ کا غضب ہوگا‘ میں خوف کرتا ہوں کہ جب جنگ ہو تو میرا دل زندگی کی حرص کرے اور موت کو ناپسند کرے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا‘ پھر اسے حرکت دی‘ پھر فرمایا: صدقہ اور جہاد بھی نہیں‘ تو تُو جنت میں کیسے داخل ہوگا‘ پھر میں نے اُن تمام پر آپ سے بیعت کی۔

1125- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه178 رقم الحديث:6154 .

1126- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه44-45 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه45 .

1127 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک اور تر کھجوریں ملانے سے (یعنی مکس کر کے بیچنے سے) منع فرمایا۔

1128 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ نَبِيِّكُمْ يَكْرَهُونَ اَنْ يَلْبَسُوا الْحَرِيرَ، وَيُدْخِلُونَهُ بُيُوتَهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کے اصحاب کرام ریشم کا لباس پہننے کو ناپسند کرتے تھے اور اپنے گھروں میں رکھنے سے منع کرتے ہیں۔

1129 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ: غَضِبَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا، حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَّجُلًا فِيهِ حِدَّةٌ، قَالَ اَبُو بَرْزَةَ: فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ، قُلْتُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ لَئِنْ اَمَرْتَنِي لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ، فَكَاَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ، فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ، وَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا بَرْزَةَ، اِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر سخت غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کے چہرہ کا رنگ تبدیل ہو گیا' اور گویا ابوبکر ایک گرم مزاج آدمی تھے۔ اور حضرت ابو برزہ نے فرمایا: جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں اس کی گردن اُڑا دوں! تو ایسے محسوس ہوا گویا کہ آپ پر ٹھنڈا پانی گرا دیا گیا ہے اور آپ سے غصہ دور ہو گیا اور فرمایا: اے ابو برزہ! تیری ماں تجھ پر روئے! یہ قتل کرنا رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1130 - وَبِهِ: عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ، فَكَانَ النَّبِيُّ يَجِيءُ وَلَيْسَ مَعَهُ اِلَّا الرَّجُلُ، وَيَجِيءُ الْآخَرُ لَيْسَ مَعَهُ اِلَّا الرَّجُلَانِ، وَيَجِيءُ النَّبِيُّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: مجھ پر انبیاء علیہم السلام پیش کیے گئے' ایک نبی آئے تو اُن کے ساتھ سوائے ایک آدمی کے اور کوئی نہیں تھا' پھر ایک اور نبی آئے تو اُن کے ساتھ صرف دو آدمی تھے' پھر ایک نبی

1127- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1129- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد7صفحه100 (باب ذكر الاختلاف على الأعمش في هذا الحديث) .

1130- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه241 رقم الحديث:605 .

لَيْسَ مَعَهُ اِلَّا النَّفَرُ الْيَسِيرُ كَذٰلِكَ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا الظِّرَابُ قَدْ سَدَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْاُفُقِ

آئے تو اُن کے ساتھ تھوڑا سا گروہ تھا' اسی طرح اور مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی تو میں نے اپنا سر اُٹھایا تو ایک گروہ تھا جو میرے اور اُفق کے درمیان پھیلا ہوا تھا۔

1131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَسْقَى، فَاُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ، فَلَمَّا قَرَّبَهُ اِلَى فِيهِ رَاَى فِيهِ شِدَّةً، فَرَدَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے پانی مانگا' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا تو اس میں نبیذ تھی' جب آپ نے اپنے منہ کے قریب کیا تو اس میں آپ نے شدت دیکھی تو آپ نے اس پیالہ کو واپس کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُوَرِّقٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث از اسماعیل از مورق صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1132 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، وَسَتَحَاجُّ قَوْمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ فَقَالَ: احْكُمْ بِالْكِتَابِ اَوْ قَالَ: اتَّبِعِ الْكِتَابَ

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! عنقریب فتنے ہوں گے' تمہاری قوم محتاج ہو گی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنا' یا یہ فرمایا: کتاب اللہ کی اتباع کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

1133 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ،

حضرت روح بن زنباع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت تمیم الداری کے پاس آیا' وہ اس وقت

1131- أخرجه النسائي: الأشربة جلد8صفحه293-285 . وانظر: نصب الراية جلد4صفحه308 .

1133- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه51 رقم الحديث: 1254' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه14 . أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه128 رقم الحديث: 16957 .

عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ، اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسِهِ شَعِيرًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعْلِفَهُ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

بیت المقدس کے امیر تھے' اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے امیر! کیا آپ کے پاس کوئی اس کام کے لیے کافی نہیں ہے؟ (کہ آپ بادشاہ ہیں) آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کرتا ہے' پھر اس کو لے کر کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو چرا لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر جَو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف ابن شوذب ہی روایت کرتے ہیں اور ابن شوذب سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

1134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ الْجَابِيَةَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: احْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جابیہ آئے تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے اصحاب کے متعلق میری حفاظت کرنا (مقصد یہ کہ اچھا عقیدہ رکھنا) پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں' پھر ان سے جو اُن سے ملے ہوں (اُن کا بھی خاص خیال رکھنا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَطَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث محمد سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

1135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّاُ، يَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَنَخَسَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا السُّنَّةُ، اُمِرْنَا بِالْمَسْحِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو وہ وضو کر رہا تھا اور وہ اپنے موزوں کو دھو رہا تھا اور اپنے پاؤں سے اسے رگڑ رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ سنت نہیں ہے بلکہ ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم موزوں پر اس طرح مسح کریں' اور آپ

1135- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه259 .

عَلَى الْخُفَّيْنِ، هَكَذَا وَامَرَّ يَدَيْهِ عَلَى خُفَّيْهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

نے دونوں ہاتھ اپنے دونوں موزوں پر پھیرے۔

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

1136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدٌ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَلِذَكَرِنَا وَلِأُنْثَانَا، وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا، مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک میت کا جنازہ پڑھایا تو اس میں یہ دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَلِذَكَرِنَا وَلِأُنْثَانَا، وَلِصَغِيرِنَا وَلِكَبِيرِنَا، مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا الْعَلَاءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَاءٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف علاء ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عطاء اکیلے ہیں۔

1137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَخَذَهَا الْعَدُوُّ، وَقَدْ كَانُوا اَصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً، فَرَكِبَتْ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَذَرَتْ اَنْ تَنْحَرَ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ: بِئْسَ مَا جَزَيْتِهَا، لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک عورت کو دشمنوں نے پکڑ لیا' اس سے پہلے وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پکڑ چکے تھے' اس عورت نے لوگوں کو غفلت میں دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور اس نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کو نحر کرنے کی نذر مانی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے بُری نذر مانی' ابن آدم کے لیے وہ نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں اور نہ اللہ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر پوری کرنا ضروری ہے۔

1136- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 12680 ـ انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3613 ـ

1137- أخرجه مسلم: النذر جلد 3 صفحه 1262' وأبو داؤد: الايمان والنذور جلد 3 صفحه 236 رقم الحديث: 3316' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 525 رقم الحديث: 19886 ـ

1138 - وَعَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْتَ خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَلَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِذَا أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تُو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے علاوہ کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے اور حکومت کا سوال نہ کرنا کہ اگر تجھے مانگنے پر دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔

1139 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ إِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے وقت اور نحر کے دن' اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے خوشبو لگائی۔

1140 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ، وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ، جَلْدُ مِائَةٍ وَّيُنْفَيَانِ عَامًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو! بے شک اللہ عزوجل نے ان پر راستہ واضح کر دیا ہے کہ شادی شدہ مرد' شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کی سزا سو کوڑے اور رجم ہے اور بغیر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو ان کی سزا سو کوڑے اور دونوں کو ایک سال کیلئے

1138- أخرجه البخاری: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 525 رقم الحديث: 6622' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه 1273' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 76 رقم الحديث: 20644 .

1139- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 849' والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 250 رقم الحديث: 917' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 208 رقم الحديث: 25578 .

1140- أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1316' وأبو داؤد: الحدود جلد 4 صفحه 142 رقم الحديث: 4415' والترمذی: الحدود جلد 4 صفحه 41 رقم الحديث: 1434' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 368 رقم الحديث: 22732 .

جلاوطن کرنا ہے۔

1141 - وَعَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ فِي قَوْلِهِ: (وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ) (التكوير: 23) قَالَ: رَآهُ بِقَلْبِهِ، وَلَمْ يَرَهُ بِبَصَرِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اس ارشادِ باری تعالیٰ: ''وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ'' (التکویر:۲۳) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دل سے دیکھا اور آنکھ سے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ احادیث منصور سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1142 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: اَنَا سَيَّارٌ، ومُغِيرَةُ، وحُصَيْنٌ، ومُجَالِدٌ، واِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، واَشْعَثُ، ودَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بِنْتَ قَيْسٍ، اِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ الرَّجْعَةُ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قیس کی بیٹی! گھر اور خرچہ اس کے ذمے ہے جو رجوع کا ارادہ رکھے۔

1143 - وَبِهِ: اَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَى مَا تُبَايِعُنِي؟ قُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ . فَلَقَّنَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کس شے پر بیعت کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: سننے اور اطاعت کرنے پر۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تلقین کی کہ جتنی تُو طاقت رکھے اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کی۔

1144 - وَبِهِ: اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر

1142- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه443 رقم الحديث: 27411' والدارقطني: سننه جلد4صفحه23-24 رقم الحديث: 67-68 .

1143- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه205 رقم الحديث: 7204' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه75 .

1144- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه372 رقم الحديث: 14261 .

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَاشْتَرَى مِنِّي بَعِيرًا، فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي ظَهْرَهُ حَتَّى نَقْدَمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ، فَأَمَرَ لِي بِثَمَنِهِ، ثُمَّ قَالَ: هُوَ لَكَ، فَانْطَلَقْتُ بِهِ، فَلَقِيَنِي رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَجَعَلَ يَعْجَبُ، فَقَالَ: أَعْطَاكَ الثَّمَنَ وَوَهَبَ لَكَ الْبَعِيرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ.

میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے‘ آپ نے مجھ سے اونٹ خریدا‘ میں نے آپ کو اس شرط پر فروخت کیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کروں گا‘ جب ہم مدینہ آئے تو میں اونٹ لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا‘ آپ نے مجھے پیسے دینے کا حکم فرمایا‘ پھر فرمایا: یہ اونٹ بھی تیرا ہے‘ تو میں اس کو لے کر چلا تو مجھے یہود کا ایک آدمی ملا‘ میں نے اس کو بتایا تو وہ تعجب کرنے لگا‘ اس نے کہا: آپ کو پیسے اور اونٹ بھی دے دیا؟ میں نے کہا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث سیار ابوالحکم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1145 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں موزوں پر مسح کرنے کے لیے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مدت مقرر فرمائی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُشَيْمٌ

یہ حدیث عوف سے صرف اسی سند سے مروی ہے‘ اسے روایت کرنے میں ہشیم اکیلے ہیں۔

1146 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی اپنے ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو)۔

1145- أخرجه البزار رقم الحديث: **15711**‘ وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **26211**.

1146- أخرجه مسلم: الحيض جلد**1** صفحه**272**‘ وأحمد: المسند جلد**5** صفحه**218** رقم الحديث: **21653**.

النَّارُ

1147 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْضَةٍ مَّرِضْتُهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيْسَ لِي اِلَّا ابْنَةٌ لِّي، اَفَاُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُونَ النَّاسَ بِاَيْدِيهِمْ، وَاِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اُجِرْتَ عَلَيْهَا، حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِي امْرَاَتِكَ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ سَيَرْفَعُكَ، فَيَنْفَعُ بِكَ قَوْمًا وَيَضُرُّ بِكَ آخَرِينَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ایک بیماری میں میری عیادت کی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ایک بیٹی ہے' کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت اللہ کی راہ میں کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کرو اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے' اگر تُو اپنے خاندان کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں' اور جب تُو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرے تو اس خرچ کرنے پر تجھے نیکی ملے گی' یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے' اُمید ہے کہ اللہ عزوجل تجھے صحت دے اور ایک قوم کو تیرے ذریعے نفع ہو اور دوسروں کو نقصان ہو۔ پھر فرمایا: اے اللہ! میرے صحابی کی ہجرت قبول کر! لیکن سعد بن حولہ کے لیے افسوس ہے! رسول اللہ ﷺ ان کے مکہ مکرمہ میں فوت ہو جانے پر افسوس کرتے تھے۔

1148 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی۔ اور باقی حدیث ذکر کی۔

1149 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1147- أخرجه البخاری: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 316 رقم الحديث: 3936' ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1250-1251 .

1148- أخرجه مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 574' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 6356 .

1149- أخرجه البخاری: الايمان جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 16' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 66' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 126 رقم الحديث: 12008 .

قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ، وَأَنْ يُحِبَّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ﷺ نے فرمایا: تین اشیاء جس میں پائی جائیں اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا (۱) ایک یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول اس کو ہر شے سے زیادہ محبوب ہوں (۲) کفر کی طرف واپس جانا اتنا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے (۳) اور کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف اللہ عزوجل کے لیے کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1150 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ رَأْسَهُ بِخِطْمِيٍّ، ثُمَّ دَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھوتے تھے' پھر زیتون کا تیل اپنے سر پر بہت زیادہ لگاتے تھے۔

1151 - وَبِهِ: قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَاعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ وَتَرَكَنِي، فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي، فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْمَرْتَ نِسَائَكَ وَتَرَكْتَنِي . فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اخْرُجْ بِأُخْتِكَ إِلَى التَّنْعِيمِ، ثُمَّ لِتَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ لِتُقَصِّرْ ثُمَّ أْتِيَانِي قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ، وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: وَإِنَّمَا أَقَامَ لَيْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا' رسول اللہ ﷺ اور آپ کی دیگر ازواج نے بھی عمرہ کیا اور مجھے چھوڑ دیا' تو میں نے یہ بات اپنے دل میں پائی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی دیگر ازواج نے عمرہ کیا ہے اور مجھے آپ نے چھوڑ دیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! اپنی بہن کو مقامِ تنعیم کی طرف لے کر جاؤ! پھر بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کرو'

1150- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه87 رقم الحديث: 24544' والدارقطني: سننه جلد2صفحه226 رقم الحديث: 41 .

الْحَصْبَةِ مِنْ اَجْلِی

پھر اپنے بال کٹوا کر میرے پاس آ جانا نکلنے سے پہلے۔ یہ رات حصبہ کی رات تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ لیلۃ الحصبہ کو میری وجہ سے رُکے تھے۔

1152 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرٌو قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي نَوْفَلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قبیلہ غفار کو بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

یہ حدیث عبدالملک سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1153 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِيفَةٍ فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَيَاْتِي مَكَّةَ، فَيَسْتَخْرِجُهُ النَّاسُ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ كَارِهٌ فَيُبَايِعُونَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، فَيُجَهَّزُ اِلَيْهِ جَيْشٌ مِّنَ الشَّامِ، حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَاْتِيهِ عَصَائِبُ الْعِرَاقِ وَاَبْدَالُ الشَّامِ، وَيَنْشَاُ رَجُلٌ بِالشَّامِ، وَاَخْوَالُهُ كَلْبٌ فَيُجَهِّزُ اِلَيْهِ جَيْشٌ، فَيَهْزِمُهُمُ اللّٰهُ، فَتَكُونُ الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، فَذٰلِكَ يَوْمُ كَلْبٍ، الْخَائِبُ: مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ، فَيَسْتَفْتِحُ الْكُنُوزَ، وَيُقَسِّمُ الْاَمْوَالَ، وَيُلْقِي الْاِسْلَامُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا' سو ایک آدمی بنی ہاشم سے نکلے گا' وہ مکہ مکرمہ آئے گا' لوگ اس کو اپنے گھر سے نکالیں گے' وہ اس کو ناپسند کرے گا' لوگ رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے' شام کا ایک لشکر اس سے جہاد کرنے کے لیے نکلے گا یہاں تک کہ جب وہ لشکر مقامِ بیداء پر ہوگا تو اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' اس کے بعد عراق کا ایک گروہ اور ابدال آئیں گے' اور شام سے ایک آدمی چلے گا اور قبیلہ کلب سے اُن کے اخوال چلیں گے' وہ ان سے جہاد کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں شکست دے گا' وہ ان پر پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے' یہ یومِ کلب نقصان میں ہوگا' کتے کی غنیمت سے لینے والا نقصان میں

1152- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 626 رقم الحديث: 3513' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1953 .

1153- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 318 .

بِجِرَانِهِ إِلَى الْأَرْضِ، فَيَعِيشُ بِذَلِكَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ قَالَ: تِسْعَ سِنِينَ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: فَحَدَّثْتُ بِهِ لَيْثًا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي بِهِ مُجَاهِدٌ

ہے' اُن کے لیے خزانہ کھولے جائیں گے' مال تقسیم کیا جائے گا' اسلام پوری زمین پر پھیل جائے گا' وہ سات سال یا نو سال زندگی گزارے گا۔ حضرت عبیداللہ فرماتے ہیں: مجھے لیث نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں: مجھے مجاہد نے بیان کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ

اس حدیث کو معمر سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1154 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ فَعَلْتُ لَرَجَمْتُمُونِي، فَقُلْنَا: سُبْحَانَ اللَّهِ، نَحْنُ نَفْعَلُ ذَلِكَ بِكَ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ حَدَّثْتُكُمْ أَنَّ بَعْضَ أُمَّهَاتِكُمْ تَأْتِيكُمْ فِي كَتِيبَةٍ كَثِيرٍ عَدَدُهَا، شَدِيدٍ بَأْسُهَا تُقَاتِلُكُمْ . أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ؟ قَالُوا: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَمَنْ يُصَدِّقُ بِهَا؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَتَتْكُمُ الْحُمَيْرَاءُ فِي كَتِيبَةٍ تَسُوقُهَا أَعْلَاجُهَا مِنْ حَيْثُ تَسُوقُ وُجُوهَهُمْ ثُمَّ قَامَ، فَدَخَلَ مَخْدَعًا لَهُ

حضرت فلفلہ جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ہم میں سے بعض نے آپ سے کہا: اے ابوعبداللہ! ہمیں وہ حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے ایسا کیا تو تم مجھے رجم کرو گے' ہم نے عرض کی: سبحان اللہ! ہم آپ کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بتاؤ! اگر میں تم کو بیان کروں کہ تمہاری بعض مائیں تمہارے پاس فوج لے کر آئیں' ان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی' وہ جنگ بڑی سخت ہوگی' تم سے لڑیں گے' کیا تم میری تصدیق کرو گے؟ ان لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! کون اس کی تصدیق کرے گا؟ تو حضرت حذیفہ نے فرمایا: حمیراء تمہارے پاس ایک فوج لائے گی' وہ تم کو ہانکیں گے' جس طرح اُن کے چہروں کو ہانکیں گے' پھر حضرت حذیفہ کھڑے ہوئے' اس کے بعد اپنی کوٹھڑی میں داخل ہو گئے۔

1155 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ قَوْمٌ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، يُعْرَفُونَ فِيهَا بِأَسْمَائِهِمْ، يُقَالُ لَهُمْ: الْجَهَنَّمِيُّونَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جہنم میں ایک قوم داخل ہو گی پھر اُن کو نکالا جائے گا' اس کے بعد وہ جنت میں داخل ہوں گے تو وہ ان کے نام پہچانتے ہوں گے' ان کو جنتی لوگ جہنمی کہیں گے۔

1156 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ بِالصَّدَقَةِ، وَحَثَّهُنَّ عَلَيْهَا وَقَالَ: تَصَدَّقْنَ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: لِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس پر اُبھارا' آپ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثریت جہنم میں جائے گی۔ اُن میں سے ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو' نیکی کو حقیر جانتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

1157 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ: فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا قَالُوا: صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے ہم کو پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ ﷺ نے اپنا رخِ انور قبلہ کی جانب کیا اور اس کے بعد دو سجدے بیٹھ کے کیے' پھر آپ نے سلام پھیر دیا' پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں جس کو گمان ہو کہ اس کی نماز میں کمی ہوئی یا اضافہ ہوا۔

فائدہ: یہ اس وقت کی بات ہے جب نماز میں گفتگو کی اجازت تھی' بعد میں نماز کے اندر گفتگو منع کر دی گئی' تو اب اگر ایسے کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

1157- أخرجه البخاري: السهو جلد 3 صفحه 113 رقم الحديث: 1226' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 400' والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 26 (باب ما يفعل من صلى خمسًا؟)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 531 رقم الحديث: 3882 .

1158 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: ذَبَحَ خَالِي هَانِءُ بْنُ نِيَارٍ أُضْحِيَتَهُ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ اُضْحِيَةً مَّكَانَهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ مُسِنَّةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا، وَلَنْ تُجْزِءَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو ھانی بن نیار رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچھڑا کا بچہ ہے' وہ اس سے بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کی قربانی کر لے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

1159 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: اَتَيْنَا صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِي عُبَيْدٍ، فَحَدَّثَتْنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ كُنْتُ اَرَى لَوْ اَنَّ اَحَدًا اُعْفِيَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لَعُوفِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا آئیں اور انہوں نے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں دیکھتا کہ کوئی قبر کے دبوچنے سے محفوظ رہا تو سعد بن معاذ کو معافی ہوئی' ان کو بھی قبر نے دبوچا تھا۔

1160 - وَبِهِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ، فَسَبَّحْنَا بِهِ، فَاَوْمَا بِيَدِهِ: اَنْ قُومُوا، فَقُمْنَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هٰكَذَا، وَقَالَ: اِنْ ذَكَرَ قَبْلَ اَنْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَاِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتّٰى يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَمْضِ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' آپ پہلی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوئے تو ہم نے سبحان اللہ کہا' آپ نے اپنے ہاتھ سے کھڑے ہونے کا اشارہ کیا تو ہم کھڑے ہو گئے' جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو سلام کے بعد دو سجدے بیٹھنے کی حالت میں کیے۔ پھر فرمایا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا اور فرمایا: اگر سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یاد آ جائے تو بیٹھ جائے' اگر یاد نہ آئے یہاں تک کہ سیدھا

1158- أخرجه البخاري: الأضاحي جلد10صفحه22 رقم الحديث:5560' ومسلم: الأضاحي جلد3صفحه155 .

1160- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه271 رقم الحديث: 1037' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1صفحه381 رقم الحديث:1208' وأحمد: المسند جلد4صفحه311 رقم الحديث: 18251 .

کھڑا ہو جائے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

1161 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ مَرَّ عَلَى صِبْيَةٍ يَلْعَبُونَ، فِيهِمْ صَبِيٌّ، فَكَاَنَّ ذٰلِكَ اَغَاظَ رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ: تَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: تَشْهَدُ اَنْتَ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اخْسَاْ، فَاِنَّكَ لَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ، اِنْ يَكُ الَّذِي تَتَخَوَّفُ، فَاِنَّكَ لَنْ تَقْدِرَ عَلَى قَتْلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر کچھ بچوں پر ہوا جو کھیل رہے تھے اُن میں سے ایک بچہ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض رکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نقصان میں ہے بے شک تُو اپنی طاقت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اُڑا دوں آپ نے فرمایا: اے عمر! تُو اس کے قتل پر قدرت نہیں رکھتا۔

1162 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْشِي، فَظَهَرَتْ حَيَّةٌ، فَابْتَدَرْنَاهَا، وَدَخَلَتْ فِي شِقٍّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيتُمْ شَرَّهَا، وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک سانپ ظاہر ہوا ہم نے اس کو مارنے کے لیے جلدی کی تو وہ اپنے سوراخ میں داخل ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے شر سے اور وہ تمہارے شر سے بچ گیا۔

1163 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حالت جوانی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے

1162- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 553-554 رقم الحديث: 4930، والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 163 (باب قتل الحية فی الحرم)، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 547 رقم الحديث: 4003، والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 117 رقم الحديث: 10148-10160 .

1163- أخرجه البخاری: النكاح جلد 9 صفحه 14 رقم الحديث: 5066، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1019، والترمذی: النكاح جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 1081 .

أُنَيْسَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا، فَقَالَ لَنَا: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ الْبَائَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

آپ نے ہم سے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہے تو وہ شادی کرے کیونکہ شادی سے آنکھیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے' پس جو تم میں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے' کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہوں گے۔

1164 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ جَبْرِ بْنِ نَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتْحَ حُنَيْنٍ، فَأَصَبْنَا جَوَارِيَ، فَكُنَّا نَعْزِلُ عَنْهُنَّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ؟ لَوْ سَأَلْتُمُوهُ، فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ مَاءٍ يَكُونُ الْوَلَدُ، إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ إِذَا أَرَادَهُ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ، لَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ لَهُ رَدًّا

حضرت ابوالودّاک جبر بن نوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: میں فتح حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' ہم کو لونڈیاں ملیں تو ہم اُن سے عزل کرتے تھے' ہم میں سے بعض کہنے لگے: تم یہ اس حالت میں کرتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ تم میں موجود ہیں تم آپ ﷺ سے پوچھ لو۔ سو ہم نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا' وہ ایک شے ہے جب اللہ عزوجل اس کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کوئی بھی روک نہیں سکتا۔

1165 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ، قَالَتْ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَرَأَيْتُ بِلَالًا وَأُسَامَةَ، وَبِلَالٌ يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ، وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ بِهِ مِنَ الْحَرِّ، حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ جَعَلَ ثَوْبَهُ تَحْتَ إِبْطِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ، فَرَأَيْتُ غُرْضُوفَ

حضرت اُمِ حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کا حج کیا' میں نے حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے ہیں' اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ کو گرمی کی تپش سے بچانے کے لیے کپڑا بلند کیے ہوئے ہیں' جب آپ نے جمرۂ عقبہ کو کنکری ماری تو پھر آپ چلے' آپ

1164- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1064' وأحمد: المسند جلد3صفحه101 رقم الحديث: 11784' والبيهقي في الكبرىٰ جلد7صفحه374 رقم الحديث: 14311 .

1165- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه944 .

كَتِفِهِ الْاَيْمَنِ كَهَيْئَةِ جَمْعٍ، فَوَقَفَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، فَكَانَ مِمَّا قَالَ: اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ اَسْوَدٌ مُّجَدَّعٌ يَّقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا

نے اس کپڑے کو جو آپ کی دائیں بغل کے نیچے تھا بائیں کندھے پر کرلیا اور میں نے عرصوف دیکھا وہ آپ کے دائیں کندھے پر جمع کی طرح تھا' آپ لوگوں کے پاس کھڑے ہوئے تو آپ نے طویل گفتگو کی' فرمایا: اگر تم پر عیب دار کالا حبشی حکمران بھی مقرر کیا جائے بشرطیکہ وہ کتاب اللہ پر عمل کرنے والا ہو تو اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا۔

1166 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَرَارٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ، فَقَالَ: اَمَّا عَلِيٌّ فَلَا تَسْاَلُوا عَنْهُ، انْظُرُوا اِلَى مَنْزِلَتِهِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّهُ سَدَّ اَبْوَابَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَاَقَرَّ بَابَهُ، وَاَمَّا عُثْمَانُ فَاِنَّهُ اَذْنَبَ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ذَنْبًا عَظِيمًا، فَعَفَا اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَذْنَبَ فِيكُمْ ذَنْبًا دُونَ ذَلِكَ فَقَتَلْتُمُوهُ

حضرت علاء بن عرار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حضرت مولا علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: بہرحال حضرت علی رضی اللہ عنہ تو اُن کے متعلق نہ پوچھو' ان کا مقام رسول اللہ ﷺ کے ہاں دیکھو! آپ نے مسجد کے تمام دروازے بند کروادیئے تھے لیکن حضرت علی کے گھر کا دروازہ بند نہیں کروایا تھا' رہے حضرت عثمان تو اُن سے جس دن دو بڑے گروہ آپس میں لڑے' اس دن ایک بڑا گناہ ہوا لیکن اللہ عزوجل نے اُن کو معاف کیا' اور تم نے اُن سے بڑا گناہ یہ کیا کہ تم نے اُن کو قتل کیا ہے۔

1167 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ: اَتَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَكَانِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ . فَقَالَ الْآخَرُ: زِدْهُ . فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَزِيدُهُ، حَتَّى قَالَ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کے پاس دو فرشتے آئے' اُن میں سے ایک نے کہا: قرآن پاک ایک قرأت پر پڑھیں۔ دوسرے نے کہا: اس میں اضافہ کریں' وہ مسلسل اضافہ کرواتا رہا یہاں تک کہ اس نے کہا: سات قرأتوں

1166- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 1189 .

1167- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 15617 .

پر پڑھو۔

1168 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی تاکہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے بغیر حق کے مال کھائے تو اللہ عزوجل نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور جہنم اس کے لیے واجب کر دی ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑے مال کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ اراک (پیلو) کی مسواک ہو۔

1169 - وَبِهِ: عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا تہبند آدھی پنڈلی تک ہوتا ہے، اگر ٹخنوں اور پنڈلی کے درمیان ہو تو کوئی حرج نہیں، جس نے تکبر سے کپڑا لٹکایا تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

1170 - وَعَنْ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ، اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ دَارِهِ، فَقَالَ: اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ، هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ: مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً وَالنَّاسُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر لیا گیا تو آپ نے اپنے گھر کے اوپر سے جھانکا اور فرمایا: میں تم کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک کے موقع پر فرمایا: جو اس کے حوالے سے

1168- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 122، وأحمد: المسند رقم الحديث: 22302، وابن ماجة: الأحكام جلد 2 صفحه 779 رقم الحديث: 2324، والطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 796-800 .

1169- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 341 رقم الحديث: 13292 .

1170- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 625 رقم الحديث: 3699، والبيهقي في الكبرى جلد 6 صفحه 276 رقم الحديث: 11934 .

يَوْمَئِذٍ مُجْهَدُونَ مُعْسِرُونَ، فَجَهَّزْتُ ثُلُثَ ذَلِكَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ أُذَكِّرُكُمُ اللَّهَ، هَلْ تَعْلَمُونَ رُومَةَ، لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا اَحَدٌ إِلَّا بِثَمَنٍ، فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِي فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ وَابْنِ السَّبِيلِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِي اَشْيَاءَ عَدَّدَهَا

خرچ کرے گا وہ قبول ہوگا' تو لوگ اس دن بھوکے اور تنگ دست تھے' تو میں نے اس لشکر کے لیے اپنے مال سے تہائی مال دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: میں تم کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں! کیا تم بئر رومہ کے متعلق جانتے ہو کہ تم میں سے کوئی اس کنویں سے پیسوں سے پانی پیتا تھا' میں نے اپنے مال سے خرید کر اسے اللہ کی راہ میں مال دار اور غریبوں اور مسافروں کے لیے وقف کر دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے اور بھی کئی اشیاء گنوائی تھیں۔

1171 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: قَدْ اَكْثَرْتُمْ فِيهِ . فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ فِيهِ شَيْئًا، فَاَنَا اَقُولُ فِيهِ: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ، فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَاعْزِلُوا، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْزِلُوا

حضرت زائدہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: تم میں سے اکثریت یہ کرتی تھی' اگر' رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں کچھ فرمایا وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا اور اگر آپ نے اس کے متعلق نہیں فرمایا تو میں اس کے متعلق کہتا ہوں کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح چاہو' اگر تم چاہو تو عزل کر لو' اگر تم چاہو تو عزل نہ کرو۔

1172 - وَبِهِ: عَنْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَعَلَفُهُ وَاَثَرُهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا' اس کی لید اور پیشاب کو قیامت کے دن اس کے میزان میں رکھا جائے گا۔

1173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1171- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ300 .

1172- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحہ263 .

1173- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4صفحہ283 رقم الحديث: 4926' وأحمد: المسند جلد 2صفحہ11-12 رقم الحديث:4534 .

جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْمَلِيحِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ صَوْتَ، زَامِرٍ فَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَعَدَلَ عَنِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: يَا نَافِعُ، اَتَسْمَعُ؟ قُلْتُ: لَا، فَرَاجَعَ الطَّرِيقَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے کہ انہوں نے مزامیر کی آواز سنی تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں رکھ لیں اور راستہ بدل لیا اور فرمایا: اے نافع! کیا تم (مزامیر کی آواز) سن رہے ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ دوبارہ اس راستے پر آ گئے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

1174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ، جَلِيسٍ لِلْحَسَنِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قوم کو پلانے والا آخر میں پیئے۔

1175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَسَ مِنْ كَتِفٍ، فَاَكَلَ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کی ران تناول فرمائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف اسحاق بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

1176 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھتے سنا۔

1174- أخرجه الطبرانی فی الصغير رقم الحديث: 4012 . والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 35414 .

1175- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 190، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 365 رقم الحديث: 2528 .

1176- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحه 194 رقم الحديث: 3050، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 338 .

1177 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دباء اور مزفت کی نبیذ سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

1178 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، كِلَانَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے تھے' ہم دونوں حالت جنابت سے ہوتے تھے۔

1179 - وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حُدِّثْتُمْ أَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهَا، وَإِنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو بتا دیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ' اگر کسی ملک میں آیا ہوا اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگو نہیں۔

1180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، وَمُغِيرَةَ، كِلَيْهِمَا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى زَمْزَمَ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آبِ زمزم لایا گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1177- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه44 رقم الحديث: 5587' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1178- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه445 رقم الحديث: 263' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

1179- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه190 رقم الحديث: 5730' ومسلم: السلام جلد 4صطفحه1742' والطبراني في الكبير جلد1صفحه129-133 رقم الحديث: 266-278 .

1180- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه84 رقم الحديث: 5617' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1602 .

1181- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28911 .

عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْحِيطَانِ، يَكُونُ فِيهَا الْعَذِرَةُ، وَاَبْوَالُ النَّاسِ، وَرَوْثُ الدَّوَابِّ؟ قَالَ: اِذَا سَالَتْ عَلَيْهِ الْاَمْطَارُ وَجَفَّفَتْهُ الرِّيَاحُ فَلَا بَاْسَ بِالصَّلَاةِ فِيهِ يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس باغ کے متعلق پوچھا گیا جس میں گندگی اور لوگوں کا بول و براز اور جانوروں کا گوبر پڑا ہوتا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب بارش کا پانی چل پڑے اور ہوا اس کو خشک کر دے تو اس جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے' یہ بات انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُطَيْرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا، فُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا ردّ نہیں ہوتی ہے' اگرچہ وہ گنہگار ہی کیوں نہ ہو' اس کا گناہ اس کے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث حضرت سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

1183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر ہی کھاتے تھے۔

1182- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 376' والبزار جلد 4 صفحه 42 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 154 .

1183- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 522 رقم الحديث: 3417' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 421 رقم الحديث: 8180 .

وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

1184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ الْمَقْرَائِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأْسُ الدِّينِ النَّصِيحَةُ فَقَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِدِينِهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دین کی حقیقت خیر خواہی کرنا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ اللہ عزوجل اور اس کے دین اور اس کی کتاب اور ائمہ مسلمین اور عام مسلمانوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَيُّوبُ

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ایوب اکیلے ہیں۔

1185 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَصْبَحِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی کریم ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَوَى عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ أَنَسٍ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ

ہم نہیں جانتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت کی ہو' حضرت انس سے یہ حدیث کئی اور طرق سے بھی روایت کی گئی ہے۔

1186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1184- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه90 .

1185- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه246 رقم الحديث: 943' وأحمد: المسند جلد3صفحه170 رقم الحديث: 12416' والبيهقي في الكبرى جلد2صفحه371 رقم الحديث: 3418' والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه84 رقم الحديث:3 .

1186- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5صفحه264 رقم الحديث: 3070' والبيهقي: شعب الايمان جلد 6صفحه207 رقم الحديث:7918 .

جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْرَاْ هٰذِهِ الْآيَاتِ: (قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ) (الانعام: 151) اِلَى قَوْلِهِ: (ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) (الانعام: 153)

کہ جس کو پسند ہو کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت پڑھے تو وہ ان آیات کو پڑھے: ''قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ...... (الانعام:۱۵۱) اللہ تعالیٰ کے اس قول: ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ'' (الانعام: ۱۵۳) تک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف داؤد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن فضیل اکیلے ہیں۔

1187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا: مَنْ يَخْطُبُ اُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ؟ فَقَالَتْ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ. فَقَالَ: اَنْكِحُوا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاِنَّهُ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ، وَمِنْ خِيَارِهِمْ مَنْ كَانَ مِثْلَهُ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا: اُم کلثوم بنت عقبہ کو نکاح کا پیغام کون بھیجے گا؟ عرض کی گئی: فلاں اور فلاں اور عبدالرحمٰن بن عوف۔ تو آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن عوف سے نکاح کر دو کیونکہ وہ معزز مسلمانوں میں سے ہے جو معزز ہو اس کے لیے اس کی مثل بہتری ملتی ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث بسرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

1188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1188- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 396 رقم الحديث: 518.

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتِ الصَّلَاةُ تُقَامُ، فَيَعْرِضُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ، فَيُكَلِّمُهُ فِي الْحَاجَةِ فَيَحْبِسُهُ، حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ

سے کوئی آدمی کسی مسئلہ کے متعلق گفتگو کرنے لگ جاتا تو آپ اس کے لیے رُک جاتے تھے' یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے تھے۔

1189 - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی اور سونے کی ایک گٹھلی اس کا حق مہر مقرر کیا۔

1190 - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ، فَصَامَ وَصَامَ مَعَهُ اَصْحَابُهُ، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ بَعْضُ اَصْحَابِهِ، وَصَامَ بَعْضُهُمْ، وَكَانَ الصَّائِمُ اَفْضَلَ مِنَ الْمُفْطِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ماہِ رمضان میں نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے روزہ رکھا اور صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ روزہ رکھا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے افطار کیا تو صحابہ کرام نے بھی آپ کے ساتھ افطار کیا' اور بعض صحابہ نے روزہ رکھا اور روزہ رکھنے والا' افطار کرنے والے سے افضل تھا۔

1191 - وَبِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَجَائِزِ، اَكُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَالشَّوَابُّ، كُنَّ يُصَلِّينَ خَلْفَ مَنَاكِبِنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى مِنَ النِّسَاءِ اِذْ ذَاكَ مَا هُنَّ عَلَيْهِ الْيَوْمَ، مَا تَرَكَهُنَّ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا خَالِدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے بوڑھی عورتوں کے متعلق سوال کیا گیا کہ کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوتی تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ہمارے پیچھے نماز پڑھتی تھیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آج کی عورتوں کو دیکھ لیتے کہ وہ کیا کر رہی ہیں تو آپ اُن کو اجازت نہ دیتے۔

یہ احادیث اعمش سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

1189- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه111 رقم الحديث: 5148' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1042 .

1190- انظر: مجمع الزوائد جلد13صفحه163 .

1192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الشَّلَاثَائِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَعُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ، وَحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی بعض ازواج کا بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا سَيْفٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

1193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْمُطَرِّفِ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا يَوْمٌ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے دن خطبہ دیا اور فرمایا: اس دن کا روزہ تم پر فرض نہیں ہے جو چاہے روزہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف ابومطرف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

1194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے ایک عورت سے شادی کی اور اس نے اپنی شادی کی نبی کریم ﷺ کو دعوت دی تو حضرت ابواسید کی بیوی حالت عروس (دُلہن) میں ہم پر کھڑی ہوگئی اور ہمیں نبیذ پلائی جو اس نے رات کو بنائی تھی۔

1192- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث:1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

1193- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث:2003' ومسلم: الصيام جلد2صفحه795 .

1194- أخرجه البخاري في النكاح جلد19صفحه251' ومسلم رقم الحديث:2006 .

فَكَانَتِ امْرَاتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ الْعَرُوسُ، فَتَسْقِينَا نَبِيذَ التَّمْرِ، قَدِ انْتَبَذَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ وَصَفَّتْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفِرْدَوْسِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَاهُ ابْنُ عَمِّهِ فَسَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَمَنَعَهُ، مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَمَنْ مَنَعَ مَاءً لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا چچازاد اُس کے پاس آئے اور وہ اس سے زیادہ مال مانگے تو وہ اس کو منع کرے تو اللہ عزوجل بھی قیامت کے دن اس کو زیادہ سے منع کرے گا‘ اور جو پانی سے منع کرتا ہے کہ اس سے زیادہ گھاس نہ اُگے تو قیامت کے دن اللہ عزوجل بھی اس کو اپنا فضل نہیں عطا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

1196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ طَاوُسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ، فَمَا تَرَكَتْ فَلِأَوْلَى ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال اصحابِ فرائض کو دو‘ جو بچ جائے وہ اُس کے مردوں کو دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث زیادہ سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1195- أخرجه في الصغير جلد1صفحه37 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه128 .

1196- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه12 رقم الحديث:6732، ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1233 .

1197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا اَبِی قَالَ: حَدَّثَنِی زِيَادٌ، عَنْ عُتْبَةَ الْكُوفِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْقَمْلَةَ فِی الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهَا، اَوْ لِيُمِطْهَا عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جُوں مسجد میں پائے تو وہ اس کو دفن کردے یا اس جگہ سے ہٹا دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا ابْنُهُ عَنْهُ

یہ دونوں حدیثیں سے زیاد سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا، فَاخْتَلَعَهَا، وَقَالَ: مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا لَمْ يَمُتْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى تُصِيبَهُ قَارِعَةٌ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ایک مرغی باندھی ہوئی تھی اور اسے وہ نشان لگا رہے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس مرغی کو کھول دیا اور فرمایا: جس نے روح والی اشیاء کو مارا' وہ مارنے والا نہیں مرے گا یہاں تک کہ اس کو بھی وہی زخم لگے گا۔

لَمْ يَرْوِ سِمَاكٌ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث از سماک' نافع سے اس کے سوا روایت نہیں کرتے ہیں۔

1199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الدَّارِسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَتَكِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار کے گناہ سے تجاوز کرو' بے شک اللہ عزوجل اس کی تنگی کے وقت اس کو اپنے

1197- أخرجه البزار رقم الحديث: 2911 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2312 .

1198- أخرجه مسلم: الصيد والذبائح جلد 3 صفحه 1550' والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحه 209-210 (باب النهى عن المجثمة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 118 رقم الحديث: 5589 .

1199- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 28516 .

عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَاوَزُوا لِلسَّخِيِّ عَنْ ذَنْبِهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْخُذُ بِيَدِهِ عِنْدَ عَثْرَتِهِ

دست قدرت سے پکڑے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

1200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ فَاَتَيْتُهَا بِطَعَامٍ، فَقَالَتْ: اِنِّي صَائِمَةٌ ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَاَفْطِرِي، وَاقْضِي مَكَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی تو میں اس کے پاس کھانا لے کر آئی اس نے عرض کی: میں روزے کی حالت میں ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا رمضان کی قضاء کر رہی ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تو افطار کر اور اس کے بدلے قضاء کر لینا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث عمرہ سے صرف عبداللہ بن ابی بکر اور عبداللہ سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

1201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ دَخِيلِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، وَبَارِكْ عَلَى عَلِيٍّ

حضرت علی بن یزید اپنے والد یزید بن علی سے اور وہ اپنے والد علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی عرض کی: اے اللہ! علی بن شیبان کے لیے برکت دے اور علی کو برکت دے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث علی سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے

1200- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20413 .

1201- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه 411 .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ

اسے روایت کرنے میں محمد بن مسکین اکیلے ہیں۔

1202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوزید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبیداللہ اکیلے ہیں۔

1203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ اَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ، وَاِنَّ اَصْحَابِي يَقِلُّونَ، فَلَا تَسُبُّوهُمْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ زیادہ ہوں گے اور میرے صحابی تھوڑے ہوں گے اُن کو گالی نہ دینا کیونکہ جو اُن کو گالی دے گا اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابوربیع اور محمد بن فضل بن عطیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوربیع عبداللہ بن معاویہ اکیلے ہیں۔

1204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تصویر بنانے والوں سے کہا جائے کہ جو تم نے پیدا کیا ہے (یعنی جو تصویر بنائی ہے) اُسے زندہ کرو۔

1202- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه149 .

1203- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه24 .

1204- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه537 رقم الحديث: 7558، ومسلم: اللباس جلد3صفحه1669 .

لِلْمُصَوِّرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث علی بن ثابت انصاری سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

1205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قبر پر دعا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا هَانِءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ھانی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن جریر اکیلے ہیں۔

1206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رکاز (معدنیات) میں پانچواں حصہ ہے۔

1207 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اُمِّهِ، وَعَنْ اُخْتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اُخْتِي نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ اِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ: مُرْ اُخْتَكَ اَنْ تَرْكَبَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میری بہن نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر بیت اللہ کا حج کرے گی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بہن کو سوار ہونے کا حکم دو' بے شک اللہ عزوجل اس بات سے بے پروا ہے کہ تیری بہن اپنے آپ کو عذاب دے۔ اس

1205- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه243 رقم الحديث: 1336' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

1206- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه106 رقم الحديث: 1039 .

1207- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه192 .

أُخْتِكَ نَفْسَهَا . فَقَالَ الرَّجُلُ: عَلَى أُمِّي حَجٌّ، أَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

آدمی نے عرض کی: میری ماں کے اوپر حج فرض ہے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْمُشْرِكِينَ، فَلَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، فَلَمَّا فَرَغَ صَلَّاهُنَّ بَعْدُ، الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ صَلَاةُ الْخَوْفِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مشرکین مکہ کے خلاف غزوۂ خندق میں مشغول رہے' آپ نے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء نہیں پڑھیں' جب آپ فارغ ہوئے تو ان نمازوں کے ادا کرنے میں مشغول ہوئے تو پہلی نماز ادا کرنے کے بعد دوسری نماز شروع کی' یہ نمازِ خوف کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

1209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو' جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی

1208- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه7 .

1209- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه380 .

روایت کرتے ہیں۔

1210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَوْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو غَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا تُكْرَهُ الصَّلَاةُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کی نماز کے بعد طواف کرتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' پھر فرمایا: بلاشبہ نماز طلوعِ شمس کے وقت مکروہ ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْفٌ

یہ حدیث عمرو سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

1211 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوْزَاءِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُبَاعُ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُونِعَ

حضرت آدم بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھل کو پکنے سے پہلے مت فروخت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

1212 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ: نَا اَبُو حُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے' وہ لوگ ایسے ہوں گے جو نہ داغ لگواتے (شرکیہ کلمات

1210- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه454 رقم الحديث: 13648 .

1212- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه163-164 رقم الحديث: 5705' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه198 .

الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

سے) دم کراتے ہوں گے اور نہ ہی بدفال لیتے ہوں گے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوْزَاءِ

یہ حدیث ابوحرہ سے صرف ابوعلی الحنفی عبیداللہ بن عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجوزاء اکیلے ہیں۔

1213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَيُصَلِّي مُنْتَعِلًا وَحَافِيًا، وَيَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں اور بائیں جانب چہرۂ مبارک پھیرتے ہوئے دیکھا۔

1214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا' طلاق نہیں دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اشعث سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

1215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1213- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **5812** .

1214- أخرجه البخاري: الطلاق جلد**9** صفحه**280** رقم الحديث: **5263-5262**' ومسلم: الطلاق جلد **2** صفحه**1104** .

1215- أخرجه البخاري: الطلاق جلد**9** صفحه**407** رقم الحديث: **5353**' ومسلم: الزهد والرقائق جلد **4**

صُدْرَانَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّاعِي عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ كَالْقَائِمِ لَيْلَهُ، الصَّائِمِ نَهَارَهُ . وَكَافِلُ الْيَتِيمِ لَهُ اَوْ لِغَيْرِهِ، اِذَا اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي: اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں لڑ رہا ہے اور اس آدمی کی طرح ہے جو رات کو تہجد پڑھتا ہے اور دن کو روزے رکھتا ہے۔ اور یتیم یا اس کے علاوہ کی کفالت کرنا بشرطیکہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرنے والا ہو تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے یعنی آپ نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1216 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (خُذِ الْعَفْوَ) (الاعراف: 199) قَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ اَخْلَاقِ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا الطُّفَاوِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت "خُذِ الْعَفْوَ" (الاعراف:۱۹۹) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کو لوگوں کے افعال پر ان کو معاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔

یہ حدیث ہشام اپنے والد سے اور وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں اور ہشام سے طفاوی ہی روایت کرتے ہیں۔

1217 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔

صفحه2287، وأحمد: المسند جلد2صفحه497 رقم الحديث: 8903 .

1216- أخرجه الحاكم: المستدرك جلد1صفحه124 . انظر: الدر المنثور جلد3صفحه153 .

1217- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث: 1773، ومسلم: الحج جلد2صفحه983 .

وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، وَلَا عَنِ الْعَرْزَمِيِّ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ

یہ حدیث سماک سے صرف عرزمی اور عرزمی سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ازھرا کیلے ہیں۔

1218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَسْأَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ؟ فَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَلَا الْخَطْفَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ (کسی عورت کا دودھ پینے) سے (رضاعت کی) حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں مانگ کا منظر دیکھ رہی ہوں جو آپ نے حالت احرام میں اپنے بالوں میں نکالی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا زِيَادٌ

یہ حدیث از اعمش از ابراہیم از علقمہ روایت کرنے میں زیادا کیلے ہیں۔

1218- أخرجه النسائي: النكاح جلد 6 صفحه 83-84 (باب القدر الذى يحرم من الرضاعة)، والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 7 صفحه 754 رقم الحديث: 15641 .

1219- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحديث: 1538، ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 847 .

1220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فِي الدُّنْيَا، جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنْ كَانَ صَالِحًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی دنیا میں آنکھ چلی جائے اور وہ نیک ہو تو اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن اُسے نور بنادے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن ابراہیم انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

1221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ كَالشَّهِيدِ الْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ، يَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ مَا يَشْتَهِي بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ثواب کی نیت سے اذان دینے والا اس شہید کی طرح ہے جو خون میں لت پت ہو اذان اور اقامت کے درمیان اللہ سے جو چاہے تمنا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سالم سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1222 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور عید چاند دیکھ کر کرو اگر تم پر بادلوں کی وجہ سے مہینہ کا اندازہ لگانا مشکل ہو تو تیس کی

1220- انظر: المجروحين جلد 1 صفحه 262 . أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 2 صفحه 446 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 313 .

1221- انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 56 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 330 .

1222- أخرجه البخارى: الصوم جلد 4 صفحه 143 رقم الحديث: 1909، ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 762 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَكَمِّلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

گنتی مکمل کرلو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حجاج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى عِيَالِهِ صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنی اولاد پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث عبدالمؤمن سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْأَعْمَشِ، فَقَالَ: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلُّ ذَلِكَ أَقْرَأُ: (وَالرِّجْزَ) (المدثر: 5)، وَكَذَلِكَ قَرَأَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابوالحواجب الکوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اعمش کا ہاتھ پکڑا تو انہوں نے فرمایا: میں نے یحییٰ بن وثاب سے قرآن پاک تیس مرتبہ پڑھا' وہ ہر مرتبہ ''وَالرِّجْزَ'' (المدثر: ۵) پڑھتے۔ اسی طرح یحییٰ نے علقمہ سے اور علقمہ نے حضرت ابن مسعود سے اور حضرت ابن مسعود نے نبی کریم ﷺ پر پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْحَوَاجِبِ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی حواجب ہی روایت کرتے ہیں۔

1225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَزْهَرُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

1224- أخرجه مسلم في الزكاة جلد2صفحه692' وأحمد: المسند جلد2صفحه622 رقم الحديث: 10131 .

1225- أخرجه الدارمي: الجهاد جلد 2صفحه264 رقم الحديث: 2392' وأحمد: المسند جلد 3صفحه424

جَمِيلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

ﷺ نے فرمایا: افضل جہاد وہ ہے جس کی سواری کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور جس کا خون بہادیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث قرہ سے صرف ابوبحر ہی روایت کرتے ہیں۔

1226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1227 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ: اَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ بَعْدَ اَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجلس کا کفارہ مجلس سے کھڑے ہونے کے بعد بندے کا یہ پڑھنا ہے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ' لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبید اور نضر بن کثیر ہی

رقم الحديث: **14739** .

1226- أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**400** رقم الحديث: **5956**' ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**255** .

1227- أخرجه الطبراني جلد**10**صفحه**203** رقم الحديث: **10333** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**143** .

وَالنَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ

روایت کرتے ہیں۔

1228 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: عَلَيْكَ بِاَبِي هُرَيْرَةَ فَاِنِّي بَيْنَمَا اَنَا وَاَبُو هُرَيْرَةَ وَفُلَانٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، نَدْعُو وَنَذْكُرُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا، فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: عُودُوا لِلَّذِي كُنْتُمْ فِيهِ . قَالَ زَيْدٌ: فَدَعَوْتُ اَنَا وَصَاحِبِي قَبْلَ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَمِّنُ عَلٰى دُعَائِنَا، ثُمَّ دَعَا اَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِثْلَ مَا سَاَلَكَ صَاحِبَايَ، وَاَسْاَلُكَ عِلْمًا لَا يُنْسٰى . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمِينَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ عِلْمًا لَا يُنْسٰى . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَكُمَا بِهَا الْغُلَامُ الدَّوْسِيُّ

حضرت محمد بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے کسی شے کے متعلق پوچھا' اس کو حضرت زید نے فرمایا: تم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! کیونکہ میں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور فلاں ایک دن مسجد میں تھے' ہم دعا اور اپنے رب عزوجل کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے حتیٰ کہ ہمارے پاس بیٹھ گئے تو ہم خاموش ہو گئے تو آپ نے فرمایا: دوبارہ کرو جو تم کر رہے تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اور میرے ساتھی ابوہریرہ سے پہلے دعا کرنے لگے اور نبی کریم ﷺ ہماری دعا پر آمین کہنے لگے' پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دونوں دوستوں والی ہی دعا کرتا ہوں اور تجھ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو بھولنے والا نہ ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آمین! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے اللہ سے ایسا علم مانگا ہے جو نہ بھولے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لڑکا تم دونوں پر سبقت لے گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْفَضْلُ، وَلَا يُرْوٰى عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت زید بن ثابت سے یہ حدیث اسی اسناد سے مروی ہے۔

1229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1228- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **36419** .

1229- انظر: مجمع الزوائد جلد**3** صفحه**247** .

حَرْبٍ النَّشَّائِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَعِيرٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، مَعَهُ الْمِحْجَنُ، يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ، كَرَاهِيَةَ اَنْ يُضْرَبَ النَّاسُ عَنْهُ

رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن اونٹ پر سوار تھے آپ کے پاس ایک چھڑی تھی' آپ اس کے ساتھ حجراسود کا استلام کرتے تھے' اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگوں کو اس سے مارا نہ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يَحْيَى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف یحیٰ اور عبدالعزیز الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

1230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود و نصاریٰ کی پیروی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحیٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1231 - وَبِهِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زانی جس وقت زنا کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا اور چور جس وقت چوری کرتا ہے وہ مؤمن نہیں رہتا اور شرابی جس وقت شراب پیتا ہے تو اُس وقت وہ مؤمن نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث یحیٰ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تم

1230- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه163 .

1231- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 13911 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10311 .

1232- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه9 رقم الحديث: 16144 . والطبرانى فى الكبير جلد 18صفحه356 رقم الحديث: 912 .

سَلِيطٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بَيَّاعَكُمْ بِلَغْوٍ وَّاَيْمَانٍ، فَشُوبُوهَا بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ

خرید وفروخت کرتے وقت لغویات اور قسمیں اُٹھاتے ہو تو اس کے حل کے لیے کوئی شے صدقہ دیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ مَيْمُونٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ابوحمزہ الاعور میمون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِي، يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي، وَاسْمُ اَبِيهِ اسْمَ اَبِي، يَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا، كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کا ایک دن باقی رہے گا تو اللہ عزوجل اس دن کو لمبا کرے گا یہاں تک کہ میرے خاندان سے ایک آدمی بھیجے گا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا' اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ زمین ظلم اور زیادتی سے بھری ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث زائدہ سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو بے شک اس نے مجھے ہی خواب میں دیکھا' بے

1233- أخرجه أبوداؤد: الهدى جلد4صفحه104 رقم الحديث: 4282' والطبرانی فی الكبير جلد10صفحه135 رقم الحديث: 10224 . وابن حبان فی موارد الظمآن رقم الحديث: 1878 .

1234- أخرجه الترمذی: الرؤيا جلد4صفحه535 رقم الحديث: 2276' وابن ماجة: الرؤيا جلد 2صفحه1284 رقم الحديث: 3900' وأحمد: المسند جلد1صفحه488-489 رقم الحديث: 3558 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حجاج سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1235 - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ . قِيلَ: وَمَا إِخْلَاصُهَا؟ قَالَ: أَنْ تَحْجُزَهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ خلوصِ نیت سے پڑھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' عرض کی گئی: اس کا اخلاص کیا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اللہ عزوجل کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

1236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الرَّدَّادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا أَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ وَجَبَ الْكُفْرُ عَلَى أَحَدِهِمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان میں سے ایک پر کفر واجب ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيْوَةَ إِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت

1235- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه197 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه21 .

1236- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث:6104' ومسلم: الايمان جلد1صفحه79 .

کرتے ہیں۔

1237 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيْوَةَ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

یہ حدیث حیوہ سے صرف وہب اللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1238 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن کو ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ مروی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

1239 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی امامت کے دوران یہ آیت پڑھی:

1237- أخرجه أبوداؤد: البيوع جلد 3 صفحه 276 رقم الحديث: 3479، والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 568 رقم الحديث: 1279، والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه 272 (باب ما استثنى) بلفظ: نهى عن ثمن الكلب والسنور. وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 731 رقم الحديث: 2161، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 428 رقم الحديث: 14779.

1238- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 22411.

1239- أخرجه الطبراني في الصغير رقم الحديث: 4511. انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12112.

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّهُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِالَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

''بِالَّذِينَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ''۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

1240 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ . فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ عَبْدِي فُلَانًا يَلْتَمِسُ اَنْ يُرْضِيَنِي، فَرِضَائِي عَلَيْهِ . قَالَ: فَيَقُولُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى فُلَانٍ، وَتَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَيَقُولُ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، حَتَّى يَقُولَهُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهِيَ الْآيَةُ الَّتِي اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ: (اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا) (مريم: 96) ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ سَخَطَ اللّٰهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، اِنَّ فُلَانًا يُسْخِطُنِي . اَلَا وَاِنَّ غَضَبِي عَلَيْهِ، فَيَقُولُ جِبْرِيلُ: غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى فُلَانٍ، وَيَقُولُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ اللہ کی رضا تلاش کرتا ہے اور اس حالت میں مسلسل رہتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرا فلاں بندہ میری رضا حاصل کرنا چاہتا ہے' سو میں اس سے راضی ہوں۔ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کی رحمت ہو! اور عرش اُٹھانے والا کہتا ہے اور وہ بھی یہی کہتے جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں' پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ آیت ہے جو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں اس حوالہ سے تم پر نازل فرمائی ہے: ''بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے عنقریب اُن کی محبت ایمان والوں کے دلوں میں ڈال دے گا'' اور ایک بندہ اللہ کی ناراضگی تلاش کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے متعلق فرماتا ہے: اے جبریل! میں فلاں سے ناراض ہوں' خبردار! اور اس پر میرا غضب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں: فلاں پر اللہ کا غضب ہے' اور عرش اُٹھانے والا بھی یہی کہتا ہے اور جو

1240- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه275 .

وَيَقُولُ مَنْ دُونَهُمْ، حَتَّى يَقُولَهُ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، ثُمَّ يَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ

ان کے علاوہ (فرشتے ہیں) وہ بھی کہتے ہیں' یہاں تک کہ ساتوں آسمان والے کہتے ہیں' پھر وہ زمین کی طرف اترتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَيْمُونٌ

یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں میمون اکیلے ہیں۔

1241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَاُ فِي الْاُولَى: اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، وَاِنَّا اَنْزَلْنَاهُ، وَاِذَا زُلْزِلَتْ، وَيَقْرَاُ فِي الثَّانِيَةِ بِالْعَصْرِ، وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَتَبَّتْ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' وتر کی پہلی رکعت میں الهاكم التكاثر اور انا انزلناه اور اذا زلزلت الارض پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں والعصر اور انا اعطيناك الكوثر اور اذا جاء نصر الله پڑھتے تھے اور تیسری رکعت میں قل یا ایها الكافرون اور تبت يد ابی لهب اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيدُ وَيُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ، عَنْ يَزِيدَ وَيُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید اور یونس بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں یعقوب از یزید اور یونس بن بکیر از یونس بن ابواسحاق اکیلے ہیں۔

1242 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد "وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنَى دُونَ

1241- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 460' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 111 رقم الحديث: 681 .

1242- أخرجه مسلم: صفات المنافقين جلد 4 صفحه 2157' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 154 رقم الحديث: 21231' والبيهقي: شعب الايمان جلد 7 صفحه 155 رقم الحديث: 9821 . وانظر: الدر المنثور جلد 5 صفحه 178 .

شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ) (السجدة: 21) قَالَ: مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا قَالَ: وَالدُّخَانُ قَدْ مَضَى

الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ "(السجدہ:۲۱) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دنیا کی مصیبتیں ہیں اور دھواں (کا عذاب) گزر چکا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَدَلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

1243 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے میں شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اُسے جو اللہ کی راہ میں شہید ہو' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس طرح تو میری اُمت میں شہید بہت کم ہوں گے' جو اللہ کی راہ میں قتل ہوا وہ شہید ہے اور طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' زچگی کے دوران مرنے والی عورت شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف مندل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکرا کیلے ہیں۔

1244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک حلقہ میں موجود تھا'

1243- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه304 .

1244- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30218 .

مِهْرَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، يَعْنِي: الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيَّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ: اِنِّی لَشَاهِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ، وَفِي يَدِهِ حَصًى، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، وَفِينَا اَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، فَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِي الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَسَبَّحْنَ مَعَ اَبِي بَكْرٍ، سَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنْ فِي الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُمَرَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، وَسَمِعَ تَسْبِيحَهُنَّ مَنِ فی الْحَلْقَةِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَسَبَّحْنَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ دَفَعَهُنَّ اِلَيْنَا، فَلَمْ يُسَبِّحْنَ مَعَ اَحَدٍ مِّنَّا .

آپ کے دست مبارک میں کنکریاں تھیں' انہوں نے آپ کے دست مبارک میں سبحان اللہ پڑھا' ہم میں حضرت ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم موجود تھے' اس حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے وہ تسبیحات سنیں' پھر نبی کریم ﷺ نے وہ کنکریاں حضرت ابوبکر کو دیں' ان کنکریوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں سبحان اللہ پڑھا' جو لوگ حلقہ میں موجود تھے اُن سب نے وہ تسبیحات سنیں' پھر وہ کنکریاں نبی کریم ﷺ کو انہوں نے واپس کیں تو انہوں نے آپ کے مبارک ہاتھ میں تسبیح پڑھی' پھر انہیں نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیں تو اُن کے ہاتھ میں بھی کنکریوں نے تسبیحات پڑھیں' اُن تسبیحات کو حلقہ میں موجود تمام لوگوں نے سنا' پھر نبی کریم ﷺ نے کنکریاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیں تو ان کنکریوں نے ان کے ہاتھ میں بھی تسبیحات پڑھیں' پھر آپ نے وہ کنکریاں ہم کو دیں تو ہم میں سے کسی نے بھی وہ تسبیحات نہ سنیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِيُّ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث داؤد سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں الجارودی از والد خود اکیلے ہیں۔

1245 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: اِنَّ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ وَهُوَ يُحِبُّ، لِيَسْمَعَ تَضَرُّعَهُ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ عزوجل کی جانب سے آزمائش نازل ہوتی ہے تو اُس کا مقصد بندہ کو آزمانا ہوتا ہے' اللہ عزوجل آزمائش میں ڈال کر یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے بندے کا رونا سنے۔

1245- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29812 .

1246 - وَبِهِ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، اِلَّا اَبُو جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوجابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

1247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، وَلَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ، فَاِذَا اَمْسَى سَقَاهُ الْخَدَمَ، اَوْ اَهْرَاقَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ: عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس کو رات اور دن کے وقت نوش کرتے تھے' تین دن اور راتیں اس کو پیتے تھے' جب شام ہوتی تو آپ اس کو اپنے خادم کو پلا دیتے تھے یا اس کو بہا دیتے تھے۔

یہ حدیث ابواسحاق' یحییٰ نے اور یحییٰ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ سفیان ثوری اور شریک' ابواسحاق سے اور ابواسحاق' یحییٰ بن عبید البهرانی سے اور وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

1248 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِى، وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ، وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ، وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِمَا اَنْزَلْتَ مِنَ الْكِتَابِ، وَبِمَا اَرْسَلْتَ مِنْ

1247- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1589' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه333 رقم الحديث: 3713' والنسائي: الأشربة جلد8صفحه298 (باب ذكر ما يجوز شربه من الأنبذة' وما لا يجوز) .

1248- أخرجه البخاري: الدعوات جلد11صفحه112 رقم الحديث: 6311 .

اَمرِی، وَاِلَیکَ اَلجَاْتُ ظَهرِی، رَغبَةً وَّرَهبَةً اِلَیکَ، لَا مَلجَاَ وَلَا مَنجَا مِنکَ اِلَّا اِلَیکَ، آمَنتُ بِمَا اَنزَلتُ مِنَ الْکِتَابِ، وَبِمَا اَرسَلتَ مِن رَسُولٍ

رَسُولٍ''۔

لَم یَروِ هٰذَا الحَدِیثَ عَنِ ابنِ اَبِی لَیلَی اِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَن ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ثابت ہی روایت کرتے ہیں اور ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

1249 - حَدَّثَنَا اَحمَدُ قَالَ: نَا اِسحَاقُ بنُ زَکَرِیَّا الاُبُلِّیُّ قَالَ: نَا سَعِیدُ بنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعبَةُ، عَن عَبدِ اللّٰهِ بنِ دِینَارٍ، عَنِ ابنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ عَنِ الاِقرَانِ فِی التَّمرِ، اِلَّا اَن یَستَاْذِنَ اَحَدُکُم اَخَاهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوریں ملا کر کھانے سے منع کیا' ہاں! اگر اس کے ساتھ کھانے والا اس کا بھائی اس کو اجازت دیدے تو پھر جائز ہے۔

لَم یَروِ هٰذَا الحَدِیثَ عَن شُعبَةَ اِلَّا سَعِیدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1250 - حَدَّثَنَا اَحمَدُ قَالَ: نَا اِسحَاقُ قَالَ: نَا عَبدُ اللّٰهِ بنُ عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ اِبرَاهِیمَ، عَن اَبِیهِ، عَنِ العَلَاءِ بنِ عَبدِ الرَّحمٰنِ، عَن اَبِیهِ، عَن اَبِی هُرَیرَةَ قَالَ: لَمَّا وَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ جَعفَرَ بنَ اَبِی طَالِبٍ اِلَی الحَبَشَةِ، شَیَّعَهُ، وَزَوَّدَهُ هٰذِهِ الکَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ الطُف لِی فِی تَیسِیرِ کُلِّ عَسِیرٍ، فَاِنَّ تَیسِیرَ کُلِّ عَسِیرٍ عَلَیکَ یَسِیرٌ، وَاَسَاْلُکَ الیُسرَ وَالمُعَافَاةَ فِی الدُّنیَا وَالآخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو حبشہ کی طرف بھیجا تو آپ اُن کے ساتھ چلے اور انہیں یہ کلمات زادِراہ کے طور پر دیئے: ''اَللّٰهُمَّ الطُف لِی فِی تَیسِیرِ کُلِّ عَسِیرٍ، فَاِنَّ تَیسِیرَ کُلِّ عَسِیرٍ عَلَیکَ یَسِیرٌ، وَاَسَاْلُکَ الیُسرَ وَالمُعَافَاةَ فِی الدُّنیَا وَالآخِرَةِ''۔

1251 - وَبِهِ: عَن رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ

1249- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه127 رقم الحدیث: 2455' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1617 .

1250- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

1251- انظر: لسان المیزان جلد3صفحه401 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 7319 .

عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَاهَى مَلَائِكَتَهُ بِعَبِيدِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ عَامَّةً، وَبَاهَى بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے عرفہ کی صبح فخر کرتا ہے اور جب عمر بن خطاب اسلام لائے تو اُس وقت فرشتوں کے سامنے فخر کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُهُ

یہ دونوں حدیثیں علاء سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں سے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ: نَا اَسَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ اَبِي: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَتَوَضَّاُ وَاَمَسُّ ذَكَرِي؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْكَ

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر میں اپنے ذکر کو چھوؤں تو کیا وضو کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا ہی ٹکڑا ہے (اس کو چھونے پر وضو کرنا لازم نہیں)۔

1253 - وَبِهِ: عَنْ اَسَدٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی کو بائیں ہاتھ سے کھانے اور پینے سے منع فرمایا

1254 - وَبِهِ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

1252- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 182' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 131 رقم الحديث: 85' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 84 (باب ترك الوضوء من ذلك)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 483' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 16292' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 330 رقم الحديث: 8233 .

1253- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 248 رقم الحديث: 13101 .

1254- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 244 رقم الحديث: 110' ومسلم: الأداب جلد 3 صفحه 1684 .

تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

1255 - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران تسبیح مردوں کیلئے اور تالی عورتوں کے لیے ہے۔

1256 - وَبِهِ: عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں (عورتوں کو) جنازہ میں جانے سے منع کیا گیا اور ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

1257 - وَبِهِ: عَنْ أَسَدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ فِي مِحَفَّةٍ، وَمَعَهَا ابْنُهَا، فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقامِ محفہ میں ایک عورت کے پاس سے گزرے' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' اس نے اپنا سر اُٹھایا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ أَسَدٍ إِلَّا خَلَفٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: عَلِيٌّ

یہ تمام احادیث اسد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ هَارُونَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَنَّادَ يَقُولُ: مَرَّ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَلَى أَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَكَأَنَّ أَسَدًا لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ سُفْيَانُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَسَدُ، أَمُرُّ عَلَيْكَ، فَأُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَلَا تَرُدُّ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ فِي شُغْلٍ، فَكَأَنَّ

حضرت احمد فرماتے ہیں کہ میں نے ہارون بن اسحاق سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عبدالوہاب القناد سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری' اسد بن عبیدہ کے پاس سے گزرے' اُنہوں نے اُنہیں سلام کیا لیکن اسد نے اُنہیں جواب نہیں دیا۔ حضرت سفیان اُن کی طرف لوٹے اور فرمایا: اے اسد! میں

1255- أخرجه البخاري: العمل في الصلاة جلد3صفحه93 رقم الحديث: 1203' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه318 .

1256- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه173 رقم الحديث: 1278' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه646 .

1257- أخرجه الترمذي: الحج جلد3صفحه255 رقم الحديث: 924' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه971 رقم الحديث: 2910 .

سُفْيَانَ لَمْ يَقْنَعْ مِنْهُ بِذَلِكَ . فَقَالَ لَهُ اَسَدٌ: يَا سُفْيَانُ، مَا بَلَغَ مِنْ قَدْرِكَ اَنْ اَكُونَ اَعْلَمَ مِنَ اللّٰهِ غَيْرَ مَا تَعْلَمُ

تیرے پاس سے گذرا' میں نے تجھے سلام کیا تو تُو نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' آپ عذر بیان کریں کہ کس کام میں مشغول تھے' گویا سفیان نے اس سے عبرت حاصل نہیں کی' حضرت اسد نے حضرت سفیان سے کہا: اے سفیان! آپ کو کیسے طاقت ہوئی کہ میں اللہ کی جانب سے جان لوں اور تُو نہ جانے۔

قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: رَوَى عَنْ اَسَدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، وَزَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابوبکر بن صدقہ نے کہا کہ اس حدیث کو اسد بن عبیدہ' خلف بن تمیم اور زافر بن سلیمان اور محمد بن عبدالوہاب نے روایت کیا ہے۔

1259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدَ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ اَنْ تُبَاعَ الْفِضَّةُ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے قرض کے طور پر فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا شُقْرَانُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے سامنے ڈر رہا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اوپر آسانی کرو' میں بادشاہ نہیں ہوں' میں قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں

1259- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه447 رقم الحديث: 2180-2181' ومسلم: المساقاة جلد3 صفحه1212 .

1260- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2319 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ رِعْدَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَوِّنْ عَلَيْكَ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ، كَانَتْ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ

جو گوشت کے سوکھے ٹکڑے کھاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: شُقْرَانُ

یہ حدیث از اسماعیل از قیس از جریر صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں شقران اکیلے ہیں۔

1261 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرْنِيُّ قَالَ: نَا بِشْرٌ الْأُمِّيُّ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ مِنْ يَوْمِي هَذَا، فِي عَامِي هَذَا، فِي شَهْرِي هَذَا، فَرِيضَةً مُّفْتَرَضَةً، فَمَنْ تَرَكَهَا رَغْبَةً عَنْهَا، وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ، أَلَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا زَكَاةَ لَهُ، أَلَا وَلَا صِيَامَ لَهُ، أَلَا وَلَا حَجَّ لَهُ، أَلَا وَلَا تُؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَّجُلًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ أَعْرَابِيٌّ مُّهَاجِرًا، وَلَا يَؤُمَّنَّ فَاجِرٌ بَرًّا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ سُلْطَانًا يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ‘ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تم پر اس دن‘ اس سال اور اس ماہ میں جمعہ فرض کیا تھا‘ جس نے اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے اس کو چھوڑا اور اس کا امام (حکمران) عادل ہو یا ظالم‘ تو اللہ عزوجل اس کے لیے تمام پریشان کام جمع کر دے گا‘ اس کے کام میں برکت نہ دے گا‘ سنو! نہ اس کی نماز ہے اور نہ اس کی زکوٰۃ ہے اور نہ اس کا روزہ ہے نہ اس کا حج‘ خبردار! کوئی عورت کسی مرد کو امامت نہ کرائے‘ نہ دیہاتی مہاجر کو امامت کرائے‘ نہ کوئی برا اچھے کی‘ ہاں! اگر بادشاہ کی تلوار اور اس کے کوڑے کا خوف ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بِشْرٍ الْأُمِّيِّ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ . وَلَا يُحْفَظُ

یہ حدیث بشر اُمی سے صرف خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن

1261- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 343 رقم الحديث: 1081 . وانظر: الدر المنثور للسيوطى جلد 6 صفحه 218 .

لِبَشَرٍ الْأُمِّيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا، وَكَانَ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

راشدا کیلئے ہیں اور بشر اُمّی اس حدیث کے علاوہ سند ذکر نہیں کرتے ہیں' بشر اُمی اللہ کے نیک بندوں میں سے تھے۔

1262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَنْصُورٍ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِمَعْرُوفٍ الْكَرْخِيِّ: يَا أَبَا مَحْفُوظٍ، رَأَيْتُ فِي هَذَا الْبَلَدِ إِنْسَانًا قَدْ نَحَا نَحْوَ الْأَبْدَالِ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذَاكَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بِشْرٌ الْأُمِّيُّ .

حضرت محمد بن منصور القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے معروف کرخی سے عرض کی: اے ابومحفوظ! میں نے اس شہر میں ایک انسان دیکھا ہے کہ وہ ابدال کی طرف جھکتا ہے؟ حضرت معروف کرخی خاموش رہے' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! یہ وہی آدمی ہے جسے بشرِ اُمّی کہا جاتا ہے۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ: فَسَمِعْتُ خَلَفَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ: قَالَ بِشْرٌ الْأُمِّيُّ: إِنَّ إِخْوَةً عَلَى النَّدَى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ إِخْوَةٍ عَلَى الْيُسْرِ

محمد بن منصور فرماتے ہیں کہ میں نے خلف بن تمیم سے سنا' وہ کہتے ہیں کہ بشر اُمی نے کہا: مجھے وہ بھائی پسند ہے اس سے جو مجھ پر آسانی کرے۔

1263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ: نَا أَبُو الْمُحَيَّاةِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ فِتَنٌ بَاقِرَةٌ، تَدَعُ الْحَلِيمَ حَيْرَانًا، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي . فَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَكَسِّرُوا السُّيُوفَ بِالْحِجَارَةِ

حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب لوگوں پر ایسا فتنہ آئے گا کہ حلیم حیران کو چھوڑ دے گا' اس وقت سونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والے چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' تم اپنی زرہ کاٹ دو اور اپنی تلواروں کو پتھر کے ساتھ توڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا أَبُو

یہ حدیث عبدالملک سے صرف ابومحیاہ ہی روایت

1263- أخرجه أبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 97 رقم الحديث: 4259' وابن ماجة: الفتن جلد 2 صفحه 1310 رقم الحديث: 3961' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 508 رقم الحديث: 19753' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 1869 .

الْمُحَيَّاةِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَّامٍ

کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوھمام اکیلے ہیں۔

1264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا جَدِّی عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْرُجُ اثْنَانِ اِلَى الْغَائِطِ، يَجْلِسَانِ يَتَحَدَّثَانِ، كَاشِفَانِ عَنْ عَوْرَتِهِمَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی اس حالت میں رفع حاجت کے لیے نہ نکلیں کہ دونوں بیٹھیں اور آپس میں گفتگو کریں اور ان دونوں کی شرمگاہیں کھلی ہوئی ہوں بے شک ایسا کرنے سے اللہ عزوجل ان پر ناراض ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عُبَيْدٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وغَيْرُهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

یہ حدیث از عکرمہ از یحییٰ از ابی سلمہ از حضرت ابوہریرہ صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔ اور سفیان ثوری اور ان کے علاوہ سب عکرمہ بن عمار سے اور وہ عیاض بن ھلال سے اور وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

1265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّی عُبَيْدٌ قَالَ: نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْرُوفُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء حنتم نقیر اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا (یہ زمانۂ جاہلیت کے برتن تھے جن میں نبیذ بنائی جاتی تھی)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث قرہ سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

1266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے

1264- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه212 .

1265- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1580-1581' والترمذي: الأشربة جلد 4صفحه294 رقم الحديث: 1868' وأحمد: المسند جلد2صفحه59 رقم الحديث:5014 .

1266- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2صفحه415 رقم الحديث: 877 بلفظ: اذا جاء أحدكم الجمعة فليغتسل'

حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے سنا: تم میں سے جوکوئی جمعہ کے لیے جائے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابواشہب سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَدَوِيُّ الْمَدَنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو سے صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

1267- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

1268- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه432 رقم الحديث: 1504' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه677 . بلفظ: فرض زكاة الفطر صاعًا من تمر . أو صاعًا من شعير .

شَعِيرٍ

1269 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَنَا نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَادَى الْمُنَادِي لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ آپ کو جب صبح کی نماز کے لیے آواز دی جاتی تھی تو آپ دو رکعت مختصر ادا کرتے تھے (یعنی دو رکعت سنتیں)۔

1270 - وَبِهِ: اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ اَصَابَهُ اَذًى فِي رَاْسِهِ فَحَلَقَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً

حضرت نافع کہتے ہیں کہ ایک انصاری نے ان کو بتایا کہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے سر میں تکلیف ہوئی تو انہوں نے بال کٹوائے' نبی کریم ﷺ نے اُنہیں ایک گائے کی قربانی کرنے کا حکم دیا۔

1271 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، وَلَا يَمْلَاُ فَاهُ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کا ایک پہاڑ ہو تو وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس ایک پہاڑ اور ہو' اور انسان کا منہ صرف مٹی ہی بھرے گی' اور اللہ تعالیٰ جس کی توبہ چاہتا ہے قبول کرتا ہے۔

1272 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَاَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا

1269- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 120 رقم الحديث: 618 . بلفظ: كان اذا اعتكف المؤذن للصبح وبدا الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل أن تقام الصلاة . ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 500 بلفظ: كان اذا سكت المؤذن من الأذان الصبح' وبدا الصبح' ركع ركعتين خفيفتين' قبل أن تقام الصلاة .

1270- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 178 رقم الحديث: 1859 .

1271- أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11 صفحه 258 رقم الحديث: 6439' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 725 .

1272- أخرجه البخاري: استتابة المرتدين جلد 12 صفحه 288 رقم الحديث: 6924' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 52 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَذَكَرَ أَنَّ قَوْمًا اسْتَكْبَرُوا، فَقَالَ: (إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ) (الصافات: 35)، وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا) (الفتح: 26)، وَهِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں' جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا تو اس نے مجھ سے اپنا خون' اپنا مال اور اپنی جان بچالی' سوائے حق کے اور اُن کا حساب اللہ کے ذمہ ہے' تو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں میں نازل فرمایا تو ذکر کیا کہ ایک قوم کا جس نے تکبر کیا' فرمایا: ''جب ان کو کہا جاتا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ پڑھو تو وہ تکبر کرتے ہیں'' (الصافات: ۳۵) اور اللہ عزوجل نے فرمایا: ''إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا'' (الفتح: ۲۶) اس سے مراد لا الٰہ الا اللہ ہے۔

1273 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأُقْتَلَ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں' پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

1274 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيُّكُمْ مِثْلِي؟ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي، فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ، وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا، ثُمَّ يَوْمًا، ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ، فَقَالَ: لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صومِ وصال رکھنے سے منع فرمایا' تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں میری مثل کون ہے؟ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے' جب انہوں نے صومِ وصال نہ رکھنے سے انکار کیا تو ایک دن کے ساتھ

1273- أخرجه البخاري: التمنى جلد13صفحه230 رقم الحديث:7226' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1497 .

1274- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه242 رقم الحديث:1965' ومسلم: الصيام جلد2صفحه774 .

دوسرے دن کا بھی روزہ رکھا' پھرانہوں نے چاند دیکھا تو اس کے بعد فرمایا: اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھائی دیتا تو میں اور بڑھاتا' تم پر سخت ہو جاتا' جس وقت انہوں نے انکار کیا تو باز آ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَـٰذِهِ الْاَحَـادِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَدَوِيُّ

یہ احادیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالقاسم العدوی اکیلے ہیں۔

1275 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْحُسَيْنِ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّرَوِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے والوں کیلئے قیامت کے دن مکمل نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قَتَادَةُ

یہ حدیث از عطاء از حضرت عائشہ سے اور عطاء سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتادہ اکیلے ہیں۔

1276 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ، فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی چھ رکعت ادا کرتے ہوئے دیکھا' اس کے بعد پھر کبھی میں نے اس کو نہیں چھوڑا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اس کے بعد انہیں نہیں چھوڑا۔

1275- انظر الميزان جلد 1 صفحه 503' الضعفاء الكبير للعقيلي جلد 1 صفحه 234 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3312 .

1276- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24012 .

الْحَسَنُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ

1277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِي حِمَايَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ لِلشَّرِيكِ وَالْجَارِ حَتَّى يَتْرُكَاهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: شفعہ کا زیادہ حق دار شریک اور پڑوسی ہے‘ حتیٰ کہ یہ دونوں چھوڑ دیں (تو پھر کوئی دوسرا خرید سکتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَصِينٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، اَنَّ الْحَسَنَ، كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ وَّابْنَ الْكَوَّاءِ كَانَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَاَصَابَتْهُمَا جِرَاحَةٌ يَوْمَ صِفِّينَ، فَقَالَ: عَلِيٌّ مَا نَقْتُلُ اَنْفُسَنَا؟ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى هَذَا الرَّجُلِ نَسْاَلُهُ، اَكَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا اَوْ رَاَيًا رَآهُ؟ قَالَ: فَانْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: تَبْلُغُ الْجِرَاحَةُ مِنَّا مَا تَرَى، وَاِنَّا نُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ، هَذَا شَيْءٌ عَهِدَهُ اِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ رَاَيًا رَاَيْتَهُ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ اِلَى هَذَا؟ قَالَا: نُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ: بَلْ رَاَيًا رَاَيْتُهُ، وَمَا عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِشَيْءٍ، وَلَكِنْ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَبَايَعَ النَّاسُ، وَرَاَيْتُ اَنِّي اَحَقُّ

حضرت حسن بصری بیان کرتے تھے کہ سید بن عبادہ اور ابن کواء دونوں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے‘ دونوں کو جنگ صفین کے دن زخم لگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہم اپنے آپ کو قتل نہیں کریں گے؟ چلو! ہم اس آدمی کی طرف جاتے ہیں‘ ہم اس سے پوچھتے ہیں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ تھا یا وہ نشان جو بھگوڑے غلام کی گردن پر لگایا جائے‘ جو آپ نے دیکھا ہے اس کو؟ سو ہم چلے یہاں تک کہ اس کے پاس آئے‘ ہم نے کہا: ہم کو زخم لگا جو آپ دیکھ رہے ہیں‘ ہم تجھے اللہ اور اسلام کو یاد کراتے ہیں‘ یہ شی ہے جس کا تیرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدہ کیا تھا یا وہ نشان ہو جو بھگوڑے غلام کی گردن پر داغ لگایا جائے۔ اس نے کہا: آپ کا اس سے ارادہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تجھے اللہ اور اسلام کی یاد دلاتے ہیں‘ دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا‘ فرمایا: بلکہ میں نے دیکھا اس کو مجھ

بِهَا ۔ فَقَالَا لَهُ: عَلَى مَا نُهَرِيقُ مُهَجَ دِمَائِنَا على رَأْيِ الرِّجَالِ؟ فَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا

سے اس معاملہ میں کوئی وعدہ نبی کریم ﷺ نے نہیں کیا اس حوالہ سے، لیکن حضرت عثمان کو قتل کیا گیا' لوگوں نے بیعت کی' میں نے خیال کیا کہ اس کا میں حق دار ہوں۔ دونوں نے عرض کی: کیا ہم نے جو خون بہایا ہے' یہ لوگوں کی رائے ہے؟ دونوں اپنے گھروں میں بیٹھ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث داؤد سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

1279 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ النَّاجِيُّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَجَائَهُ بِابْنٍ لِأَخِيهِ جَعْفَرٍ صَغِيرٍ، فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ هَكَذَا مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ، يُقَلِّبُ شَعْرَهُ، فَتَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ: أَصْلَحَ اللّٰهُ الْأَمِيرَ، قَدْ تَبَرَّمَ الصَّبِيُّ، فَقَالَ: اسْكُتْ، حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيمًا فَامْسَحُوا رَأْسَهُ هَكَذَا إِلَى قُدَّامٍ، وَإِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَامْسَحُوا بِرَأْسِهِ هَكَذَا إِلَى خَلْفٍ مِنْ مُقَدَّمِهِ

حضرت صالح بن زیاد الناجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت محمد بن سلیمان بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس اس حال میں آیا کہ آپ کے پاس ایک آدمی تھا' اس کے پاس اس کے بھائی جعفر کا چھوٹا بیٹا آیا' اس نے اُسے لڑکے کو اپنی گود میں بٹھایا اور اُس کے سر پر ایسے آگے سے پیچھے کی طرف ہاتھ پھیرنے لگا' اور اس کے بال اُلٹنے پلٹنے لگا' بچہ مضبوط ہو گیا تو اس آدمی نے اسے کہا: اللہ امیر کی اصلاح کرے' بچہ مضبوط ہو گیا ہے۔ اس نے کہا: خاموش ہو جاؤ۔ مجھے ابوایوب نے از والد خود از جد خود از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ یتیم ہو تو اس کے سر پر آگے کی طرف ہاتھ پھیرا جائے' اگر اس کا باپ ہو تو اس کے سر پر پیچھے سے آگے کی طرف ہاتھ پھیرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث محمد بن سلیمان سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن صدران اکیلے ہیں۔

1279- انظر: لسان الميزان جلد5صفحه188 .

1280 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث عامر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبحر اکیلے ہیں۔

1281 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: أَعْطَيْتُ نَاقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ نَسْلِهَا، أَوْ قَالَ: مِنْ ضِئْضِئِهَا، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْهَا حَتَّى تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِيَ وَأَوْلَادُهَا جَمِيعًا فِي مِيزَانِكَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی' پھر میں نے اس کی نسل سے ایک بچہ خریدنا چاہا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے! یہ اونٹنی قیامت کے دن خود اور اپنی ساری اولاد کے ساتھ تیرے میزان میں لائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1282 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ قریش سے ایک آدمی آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے قریب

1280- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 170 رقم الحديث: 643' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 217 رقم الحديث: 378' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 395 رقم الحديث: 7953 .

1281- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 112 .

1282- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2018 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ، فَاَدْنَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَّبَهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، اَتَعْرِفُ هَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هَذَا اَوْسَطُ قُرَيْشٍ حَسَبًا، وَاَكْثَرُهُمْ مَالًا، ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْبَاْتُكَ بِعِلْمِي فِيهِ، فَاَنْتَ اَعْلَمُ. فَقَالَ: هَذَا مِمَّنْ لَا يُقِيمُ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا

کیا' جب وہ اُٹھا تو آپ نے فرمایا: اے بریدہ! کیا تُو اس کو جانتا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یہ قریش کا حسب کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے بڑا آدمی ہے' تین مرتبہ عرض کی' میں نے عرض کی: میں نے اپنے علم کے متعلق بتایا ہے باقی آپ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قیامت کے دن وزن کے لیے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا هِشَامٌ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

یہ حدیث واصل سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

1283 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ) (غافر: 19)، اِذَا نَظَرْتَ اِلَيْهَا اَتُرِيدُ الْخِيَانَةَ اَمْ لَا؟ (وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ) (غافر: 19)، اِذَا قَدَرْتَ عَلَيْهَا اَتَزْنِي بِهَا اَمْ لَا؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالَّتِي تَلِيهَا: (وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ) (غافر: 20)، قَادِرٌ عَلَى اَنْ يَجْزِيَ بِالْحَسَنَةِ الْحَسَنَةَ، وَبِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ (اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) (غافر: 20)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ۔ ''اللہ عزوجل آنکھوں کی خیانت جانتا ہے'' (غافر:۱۹) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب تُو اس کی طرف دیکھے تو کیا وہ خیانت کرتا ہے یا نہیں؟ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔ ''اور جو سینے کے اندر چھپا ہوا ہے'' (غافر:۱۹) جب اس پر قادر ہو تو کیا یہ زنا کرے گا یا نہیں؟ کیا میں تمہیں اس کے متعلق نہ بتاؤں جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے' وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ۔ ''اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا'' (غافر:۲۰) وہ اس بات پر قادر ہے کہ نیکی کا بدلہ نیکی کے ساتھ دے اور بُرائی کا بدلہ بُرائی کے ساتھ دے۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ ''بے شک اللہ تعالیٰ سننے جاننے والا ہے'' (غافر:۲۰)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

1283- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه105 .

1284 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْجُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ التَّمِيمِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي سَبْعَ عَشْرَةَ، اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ، اَوْ اِحْدَى وَعِشْرِينَ، اَوْ ثَلاثٍ وَّعِشْرِينَ، اَوْ خَمْسٍ وَّعِشْرِينَ، اَوْ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ اَوْ تِسْعٍ وَّعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو (رمضان المبارک کی) سترہ، انیس، اکیس، تیس، پچیس، ستائیس اور انتیس (تاریخ) میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ اِلَّا سُلَيْمٌ

یہ حدیث ابومہزم سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1285 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ قَوْمٌ يَّذْكُرُونَ اللّٰهَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ غَيْرُكُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو خندق کے دن (مشرکین نے) ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول رکھا گیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، پس آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے اذان اور اقامت کا حکم دیا اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور اقامت کا حکم دیا، تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، اس کے بعد فرمایا: اس وقت تمہارے علاوہ روئے زمین پر کوئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کر رہا ہے۔

1284- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه179 .

1285- أخرجه البزار جلد1صفحه185 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 712 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قُلْتُ: إِنِّي أُحِبُّكَ . قَالَ: آللَّهِ إِنَّكَ تُحِبُّنِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّكَ . فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى . قَالَ: قُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

حضرت حارث الاعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز عشاء کے بعد داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: اس وقت کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' فرمایا: اللہ کی قسم! تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں جو حضور ﷺ نے مجھے سکھائی تھی؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ، وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث حضرت علی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

1287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّرِيرِ مَوْضِعَ الْجَنَازَةِ، وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَتِمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے چارپائی پر جنازہ کی طرح لیٹی ہوئی تھی اور آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے سیدھا کھڑا ہونے کو ناپسند کیا' تو آپ نے میرے پاؤں کو چارپائی پر جھٹک دیا' میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے آپ پر اور مجھ پر ایک ہی کپڑا تھا۔

1286- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه185 .

1287- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه692 رقم الحديث: 508' ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه367' بلفظ: لقد رأيتني مضطجعة على السرير فيجيء النبي ﷺ فيتوسط السرير فيصلي' فأكره أن أسنحه' فأنسل من قبل رجلي السرير حتى أنسل من لحافي .

قَـائِـمَةً، فَانْسَلَّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيِ السَّرِيرِ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِي وَرَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيَّ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ وَّاحِدٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1288 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْـقَـاسِـمِ الْـحَـرَّانِـيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ صَـاعِـدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَاعِدٍ اِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا هَاشِمٌ وَّمُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث صاعد سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف ہاشم اور مؤمل بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1289 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْـمَـاعِـيلَ الْبُـخَـارِيُّ قَـالَ: نَـا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْـمَـخْـزُومِـيُّ قَـالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِيـنَـارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْـلَـمَ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ، اِذَا رَاَيْـتَ الـنَّـاسَ يَـقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمَدْ بِسَيْفِكَ عَـلَـى اَعْـظَـمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَّةِ، فَاضْرِبْ بِهَا، حَتَّى يَـنْـكَـسِرَ، ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَـنِـيَّـةٌ قَـاضِيَـةٌ فَفَعَلْتُ مَا اَمَرَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے محمد! جب آپ لوگوں کو دنیا پر لڑتے ہوئے دیکھو تو اپنی تلوار کو بڑے پتھر پر مارو تاکہ وہ ٹوٹ جائے' پھر اپنے گھر بیٹھ جاؤ یہاں تک کہ خاطی کا ہاتھ یا قاضی کا فیصلہ آئے' پس میں نے ایسے ہی کیا جیسا مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدٌ،

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے

1288- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه84 رقم الحديث: 5617' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1602 .

1289- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه303-304 .

تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

1290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا اَنَا بِاَوْلَى مِنْ هَذَا الْمَالِ مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ، وَلَكِنْ عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَقَسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا وَلَهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ سَهْمٌ مَّعْلُومٌ، اُعْطِيَهُ اَوْ مُنِعَهُ اِلَّا عَبْدٌ مَّمْلُوكٌ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان النصری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! میں تم میں سے کسی سے زیادہ اس مال کا حق دار نہیں ہوں' لیکن ہم اس کو اللہ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی تقسیم کے طریقے پر تقسیم کریں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! مسلمانوں میں سے کوئی بھی نہیں ہے مگر اس کا حصہ معلوم ہے' اس مال سے وہ لے یا نہ لے سوائے مملوک غلام کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث زید سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

1291 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ غزوۂ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپ جمعرات کو ہی نکلنے کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث از ابن جریج از معمر صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

1291- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه132 رقم الحديث: 2950' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2605.

1292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع کرنے (یعنی سر کے نیچے سے بال کٹوانا اور اوپر سے چھوڑ دینا) سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

1293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا اَدَعُ مَجْلِسًا جَلَسْتُهُ فِي الْكُفْرِ اِلَّا اَعْلَنْتُ فِيهِ الْاِسْلَامَ، فَاَتَى الْمَسْجِدَ وَفِيهِ بُطُونُ قُرَيْشٍ، مُتَحَلِّقَةٌ، فَجَعَلَ يُعْلِنُ الْاِسْلَامَ، وَيَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَثَارَ الْمُشْرِكُونَ، فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ وَيَضْرِبُهُمْ، فَلَمَّا تَكَاثَرُوا عَلَيْهِ خَلَّصَهُ رَجُلٌ . فَقُلْتُ لِعُمَرَ: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کافروں کی کوئی ایسی مجلس نہیں چھوڑی جس میں اسلام کا اعلان نہ کیا ہو' میں مسجد میں آیا تو اس میں قریش کا حلقہ کی صورت میں لشکر موجود تھا' میں وہاں اسلام کا اظہار کرنے لگا' اور توحید و رسالت کی گواہی دینے لگا تو مشرکوں کو غصہ آیا' وہ اُس کو مارنے لگے اور وہ اُن کو مارنے لگا' جب یہ بہت زیادہ ہوگیا تو ایک آدمی نے آ کر بچایا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: وہ آدمی کون تھا جس نے آپ کو مشرکین سے بچایا تھا؟ فرمانے لگے: وہ عاص بن وائل السہمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْاَصْمَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث نافع سے صرف اصمعی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحاتم اکیلے ہیں۔

1294 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَحْفُوظُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

1292- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه376 رقم الحديث: 5921' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1675 .

1294- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه244' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه66 رقم الحديث: 261' والترمذي: الطهارة جلد 1صفحه241 رقم الحديث: 134' والنسائي: الحيض جلد 1صفحه158 (باب استخدام الحائض)' وأحمد: المسند جلد6صفحه194 رقم الحديث: 25458 .

بَحْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ فَقُلْتُ: اِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ

ﷺ نے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ! میں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں تو حیض نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث مسعر سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

1295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي يَوْمِ اَضْحَى بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ، فَخَطَبَ الرِّجَالَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى النِّسَاءِ، فَخَطَبَهُنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، حَتَّى كَثُرَ مَعَ بِلَالٍ الْمَتَاعُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھائی' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' پھر عورتوں کو خطبہ دیا اور اُنہیں صدقہ دینے پر اُبھارا یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس بہت زیادہ مال ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث قاسم سے صرف عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

1296 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کے اردگرد لوگوں کا مجمع تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جبل طی سے آیا ہوں' میں نے اپنی جان اور سواری کو تکلیف میں مبتلا کیا ہے' اللہ کی قسم! میں نے کسی پہاڑ کو

1296- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه203 رقم الحديث: 1950' والنسائي: الحج جلد5صفحه213 (باب فيمن لم يدرك صلاة الصبح مع الامام بالمزدلفة)' وابن ماجة: المناسك جلد2صفحه1004 رقم الحديث: 3016' وأحمد: المسند جلد4صفحه321 رقم الحديث: 18330 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ، وَالنَّاسُ حَوْلَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَتَيْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ، وَإِنِّي قَدْ آذَيْتُ نَفْسِي وَرَاحِلَتِي، فَلَا وَاللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ حَبْلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ . فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْرَكَ مَعَنَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِجَمْعٍ، وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ، وَتَمَّ حَجُّهُ

نہیں چھوڑا مگر اس کے پاس ٹھہرا ہوں تو کیا میرا حج ہو گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز مزدلفہ میں ہمارے ساتھ پڑھی ہے اور وہ عرفات سے پہلے رات یا دن کو لوٹ آیا ہے اس کی پریشانی ختم ہو گی اور تو اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا يَعْلَى، وَلَا عَنْ يَعْلَى إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ اور یعلیٰ سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1297 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي صَرُورَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ہرگز صرورہ نہ کہے (یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے نکاح نہیں کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ مَرْفُوعًا إِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث سفیان سے مرفوعاً صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1298 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خُبَيْقٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ: قُلْتُ لِلْأَعْمَشِ: إِنَّهُمْ يُنْكِرُونَ عَلَيْنَا قِرَاءَةَ حَرْفَيْنِ: (مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيِّ) وَحَرْفٌ آخَرُ قَالَ: أَخْبِرْهُمْ أَنِّي قَرَأْتُ عَلَى الْأَعْمَشِ، وَأَنَّ الْأَعْمَشَ قَرَأَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَأَنَّ يَحْيَى،

حضرت حمزہ الزیات فرماتے ہیں کہ میں نے اعمش سے کہا: لوگ ہم پر دو قرأتوں کے پڑھنے کا انکار کرتے ہیں: ''مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيِّ'' اور دوسری قرأت۔ اُن کو بتایا کہ میں نے اعمش پر پڑھا انہوں نے یحییٰ بن وثاب پر پڑھا اور یحییٰ نے علقمہ پر پڑھا اور علقمہ نے حضرت عبداللہ پر پڑھا اور حضرت عبداللہ نے رسول اللہ ﷺ

1297- اخرجه الدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 293 رقم الحديث: 256، والبيهقي: الكبرى جلد 5 صفحه 270 رقم الحديث: 9770، وبلفظ: لا صرورة في الاسلام ـ أخرجه أبو داؤد: الحج جلد 2 صفحه 145 رقم الحديث: 1729، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 405 رقم الحديث: 2848 ـ

قَرَاَهُ عَلَى عَلْقَمَةَ، وَاَنَّ عَلْقَمَةَ، قَرَاَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَرَاَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَمَنْ عِنْدَهُ مِثْلُ هَذَا الْاِسْنَادِ عَلَيْهِ يَاْتُونَ

سے پڑھا' پس جس کے پاس اس طرح کی سند ہے' وہ لائے۔

1299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَيْتُهُ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلا' میں نے آپ کو قضاء حاجت کرتے ہوئے دیکھا' پھر آپ واپس آئے تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُدَيْرٍ

یہ حدیث از حماد از ابراہیم' اسود سے صرف عبداللہ بن حدیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1300 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو زَائِدَةَ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، اَنَّ اَبَا مُوسَى، دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَزَائِرًا جِئْتَنَا يَا اَبَا مُوسَى اَمْ عَائِدًا لِابْنِ اَخِيكَ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِئْتُ عَائِدًا . فَقَالَ عَلِيٌّ: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُهُ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عیادت کے لیے گئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا ہماری زیارت کے لیے آئے ہو؟ یا اپنے بھائی کے بیٹے کی عیادت کے لیے آئے ہو؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ میں آپ کے پاس عیادت کے لیے آیا ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو مریض کی عیادت کرتا ہے' جب وہ اس کے پاس بیٹھا رہتا ہے تو اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو زَائِدَةَ

یہ حدیث ابی حیان سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوزائدہ اکیلے ہیں۔

1299- أخرجه البخاری: الوضوء جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 203' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 228-229 .

1301 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا، وَسَائِرُ الْاُمَمِ اَرْبَعُونَ صَفًّا

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی' اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی اور باقی چالیس صفیں دوسری ساری اُمتوں کی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی بردہ سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سوید اکیلے ہیں۔

1302 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَقَامَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ يَاْكُلُ لَمْ يَقُمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ طَعَامِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کھانا کھا رہے ہوتے تو مؤذن اقامت پڑھتا تو آپ کھانا سے فارغ ہو کر نماز پڑھانے کیلئے اُٹھتے تھے۔

1303 - وَبِهِ: قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِينَةَ، كَحُبِّنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَفِي مُدِّنَا، وَانْقُلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت ڈال جس طرح تُو نے مکہ کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی ہے' یا اُس سے بھی زیادہ (مدینہ کی محبت) ڈال' اے اللہ! ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ دونوں حدیثیں سفیان سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1301- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه363' وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه406 .

1303- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7صفحه308 رقم الحديث: 3926' ومسلم: الحج جلد2 صفحه1003 .

1304 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ الصَّبَّاحِ مَوْلَی الْحُسَیْنِ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِیُّ قَالَ: نَا هُرَیْمُ بْنُ سُفْیَانَ، وجَعْفَرُ بْنُ زِیَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً ا سَمِعَ مِنَّا حَدِیثًا، فَاَدَّاهُ کَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَی مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کوخوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے اور اس کو آگے پہنچا دے جس طرح اس نے سنی تھی' بسا اوقات جس کو بات پہنچائی جا رہی ہو' وہ سنانے والے سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هُرَیْمٍ، وَجَعْفَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث ھریم سے اور جعفر سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا حَرَمِیُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْیَانَ، عَنِ السَّلِیلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَ النَّجْمُ صَبَاحًا قَطُّ، وَبِقَوْمٍ عَاهَةٌ اِلَّا رُفِعَتْ عَنْهُمْ لَمْ یَدْخُلْ اَحَدٌ مِّمَّنْ رَوَی هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِسْلٍ بَیْنَ عِسْلٍ، وَعَطَاءٍ السَّلِیلِ اِلَّا وُهَیْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَیْبٍ وَّلَا حَرَمِیٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَرَّاحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی ستارہ صبح کے وقت طلوع نہیں ہوتا ہے مگر وہ عاھہ کی قوم کے ساتھ بلند ہوتا ہے۔ اُن سے کسی ایک نے بھی اس حدیث کو عسل سے روایت نہیں کیا اور عسل اور عطاء السلیل کے درمیان وہیب ہی ہیں اور وہیب سے صرف حرمی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جراح اکیلے ہیں۔

1306 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نماز

1304- أخرجه الترمذی: العلم جلد 5 صفحه 34 رقم الحدیث: 2657' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 85 رقم الحدیث: 232' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 566 رقم الحدیث: 4156 .

1305- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 341 .

1306- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 274 رقم الحدیث: 839 .

سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَائَةٌ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ، وَمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فَهِيَ خِدَاجٌ

میں سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی آسان سورت نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ بِهَذَا اللَّفْظِ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي صَفْوَانَ

یہ حدیث سعید سے انہی الفاظ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

فائدہ: احناف کے نزدیک مسئلہ کی صورت یہ ہے کہ نماز میں مطلقاً قرأت فرض ہے' سورت یا سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے' چاہے اکیلا ہو یا امام کے ساتھ ہو لیکن جب امام قرأت کر رہا ہو تو چاہے ظہر یا عصر یا مغرب وعشاء ہو اس صورت میں کسی طرح بھی امام کے پیچھے مقتدی کیلئے قرأت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے۔ علمائے احناف کا یہی مذہب ہے۔ ھذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

1307 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اشعث سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1308 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَدَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، وَعَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ،

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کی طرف نکلے' اس حالت میں کہ وہ تقدیر اور کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے' آپ کے چہرے سے ایسا

1307- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد**3**صفحه**53** رقم الحديث: **2667**' والدارمي: الزكاة جلد**1**صفحه**478** رقم الحديث: **1656**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**523** رقم الحديث: **19869** .

1308- أخرجه أحمد: المسند جلد**2**صفحه**263** رقم الحديث: **6857** .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَصْحَابِهِ، وَهُمْ يَتَنَازَعُونَ فِي الْقَدَرِ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، وَيَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، فَكَاَنَّمَا فُقِءَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: اَبِهَذَا اُمِرْتُمْ: اَنْ تَضْرِبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ؟ انْظُرُوا الَّذِي اُمِرْتُمْ بِهِ، فَاتَّبِعُوهُ، وَالَّذِي نُهِيتُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ

معلوم ہوتا تھا گویا کہ آپ کے چہرے پر انار نچوڑا گیا ہے (غصہ کی سرخی کی وجہ سے)' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے کہ تم کتاب کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے ٹکراؤ؟ تم اس کا خیال کرو جس کا تم کو حکم دیا گیا اور اس کی اتباع کرو' اور جس سے تم کو منع کیا گیا اس سے باز رہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جعفر بن سلمہ اکیلے ہیں۔

1309 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ، اَخُو عَارِمٍ قَالَ: نَا عَارِمٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِمَامًا حَكَمًا، فَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَيُكْسَرُ الصَّلِيبُ، وَيُقْتَلُ الْخِنْزِيرُ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم سے کوئی زندہ رہے اور وہ عیسیٰ بن مریم کو دیکھے' امام انصاف کرنے والا' آپ جزیہ لیں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے' اور جنگ نے اپنا بوجھ اوزار رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِسْطَامٌ

یہ حدیث ابن عون سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بسطام اکیلے ہیں۔

1310 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ

حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو آپ کی زوجہ بنت ابی دومہ رو پڑیں' حضرت ابوموسیٰ

1309- أخرجه البخاری: البيوع جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2222' ومسلم: الايمان جلد1صفحه135' وأخرجه أيضًا البخاری: الأنبياء جلد6صفحه566 رقم الحديث: 3448 .

1310- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه100-101' والنسائی: الجنائز جلد4صفحه18 (باب الحلق)' وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه505 رقم الحديث: 1586 .

بْنِ حِرَاشٍ، اَنَّ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ، اُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَبَكَتْ عَلَيْهِ ابْنَةُ اَبِي دُومَةَ امْرَاَتُهُ، فَاَفَاقَ، فَقَالَ: اَنَا اَبْرَاُ مِمَّنْ بَرِءَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ حَلَقَ، اَوْ سَلَقَ، اَوْ خَرَقَ

رضی اللہ عنہ کوافاقہ ہواتو فرمانے لگے: تو میں ان سے بری ہوں جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بری ہیں' جس نے بال منڈائے یا گریبان پھاڑا یا چیرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالصمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ سُورَةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا اَبْلَغَ مِنْ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَدَعَهَا فَافْعَلْ

حضرت عبدالعزیز بن مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تو طاقت رکھتا ہے تو اللہ کے ہاں زیادہ محبوب اور زیادہ بلیغ سورت قل اعوذ برب الفلق کو نہ چھوڑ' اگر تو اس کو نہ چھوڑ سکے تو ضرور ایسا کر (یعنی پڑھنا)۔

1312 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِاَرْضٍ، فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِهَا، فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت داؤد بن عامر بن سعد از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو بتا دیا جائے کہ طاعون کسی شہر میں آیا ہوا ہے تو تم اس شہر میں نہ جاؤ' اور اگر کسی جگہ آیا ہو اور تم وہاں موجود ہو تو تم اس سے بھاگنا نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا عُمَيْرٌ

یہ دونوں حدیثیں عبدالحمید سے صرف عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1313 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1311- أخرجه الطبراني في الكبير جلد17صفحه346 .

1312- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه189 رقم الحديث: 5728' ومسلم: السلام جلد4صفحه1738 .

1313- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه132 رقم الحديث: 7147' ومسلم: الأيمان جلد3صفحه1273 .

عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَوْفٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْاَلِ الْإِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ سَاَلْتَهَا فَاُوتِيتَهَا وُكِلْتَ اِلَى نَفْسِكَ، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے مانگنے سے دی گئی تو وہ تیرے سپرد کی جائے گی اور اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔ اور جب تُو کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

یہ حدیث عوف سے صرف ابو بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

1314 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا عُمَارَةُ الْمِعْوَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا سَلْمٌ

یہ حدیث عمارہ سے صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

1315 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرُ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ السَّلُولِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا '' اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع کا سوال اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ اِلَّا

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف جعفر اور جعفر سے

1315- [illegible] جلد1صفحہ544 ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحہ185 ۔

جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ . تَفَرَّدَ بِهِ: حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ

صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں حسین بن علی اکیلے ہیں۔

1316 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى بِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، لَمْ يَرْفَعُوا رُئُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اُن کو نماز پڑھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے' صحابہ کرام رکوع سے سیدھا اپنے سروں کو نہیں اُٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ میں حالت میں دیکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن عرعرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔

1317 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: انصار سے محبت مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث از شعبہ از ابواسحاق صرف محمد بن عرعرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن لیث اکیلے ہیں۔ اور یہ حدیث شعبہ کی مشہور ہے کہ جو وہ حضرت عدی بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔

1316- أخرجه البخاري: الأذان جلد**2**صفحه**212** رقم الحديث:**690**' ومسلم: الصلاة جلد**1**صفحه**345** .

1317- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد **7**صفحه**141** رقم الحديث: **3783**' ومسلم: الايمان جلد **1**صفحه**85**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**347** رقم الحديث:**18528** .

1318 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ مِّنَ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ، وَلَا يُوهَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء نسب کی طرح گوشت ہے اس کو فروخت اور ہبہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

1319 - وَبِهِ: قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1320 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ الْبَزَّازُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ بُرْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَعَ غَضَبَهُ دَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ، وَمَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا غصہ دور کیا' اللہ عزوجل اس سے عذاب دور کرے گا' اور جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی' اللہ عزوجل اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدٌ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد اور خالد سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہلال اکیلے ہیں۔

1321 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رفع حاجت کے دوران

1318- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد10 صفحه494 رقم الحديث: 21433' والحاكم: المستدرك جلد4 صفحه341' وجامع المسانيد للخوارزمي جلد2 صفحه173 .

1319- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12 صفحه43 رقم الحديث: 6756' ومسلم: العتق جلد2 صفحه1145 .

1320- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7318 .

1321- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20911 .

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَمْ يَسْتَدْبِرْهَا فِى الْغَائِطِ كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ، وَمُحِىَ عَنْهُ سَيِّئَةٌ

قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہیں کی تو اس کے لیے اللہ عزوجل ایک نیکی لکھ دے گا اور اس کا ایک گناہ معاف کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا حُسَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُسَيْنٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف حسین اور حسین سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن حرب اکیلے ہیں۔

1322 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجُرَائِىُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِىِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ خَالَتِى مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گزاری' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اُٹھے اور آپ نے وضو کیا' پھر آٹھ رکعت نفل ادا کیے' پھر تین رکعت وتر ادا کیے' پھر لیٹ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

1323 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِىُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ فَقَالَ: جِهَادُهُنَّ الْحَجُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ تو آپ نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

1322- أخرجه البخاري: التوحيد جلد **13** صفحه **448** رقم الحديث: **7452**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **528**' بلفظ: ثم قام فتوضأ واستن ثم صلى احدى عشرة ركعة .

1323- أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **89** رقم الحديث: **2875**' وأخرجه أيضًا البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **89** رقم الحديث: **2876** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن فضیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1324 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ النَّاسُ: تَمَتَّعُوا . فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدَةٌ، وَمَعِي بُرْدَةٌ . فَخَطَبْنَا امْرَأَةً بِمَكَّةَ، وَبُرْدَتُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدَتِي، وَأَنَا أَجْمَلُ مِنْهُ وَأَشَبُّ، فَقَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ، وَرَجُلٌ أَجْمَلُ مِنْ رَجُلٍ . فَتَزَوَّجْتُ بِهَا، وَدَخَلْتُ بِهَا، فَرَجَعْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَحْلَلْتُ لَكُمُ الْمُتْعَةَ، وَإِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي وَأَخْبَرَنِي أَنَّهَا حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ دَخَلَ مِنْكُمْ بِامْرَأَةٍ فَلَا يَعُودَنَّ إِلَيْهَا، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

حضرت عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو لوگوں نے کہا: تم فائدہ اُٹھاؤ! (یعنی متعہ کرو) پس میں اور میرا چچازاد نکلے میرے اور اُن کے پاس چادر تھی' سو ہم کو مکہ مکرمہ میں ایک عورت نے نکاح کا پیغام دیا اور میرے چچازاد کی چادر میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی اور میں اس سے زیادہ خوبصورت اور نوجوان تھا' اس عورت نے کہا: اس کی چادر اُس کی چادر کی طرح ہے اور یہ آدمی اُس آدمی سے زیادہ خوبصورت ہے' سو میں نے اس سے شادی کی اور اس سے دخول کیا۔ پھر میں واپس آیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرمارہے ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے متعہ حلال کیا تھا' میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اب یہ (متعہ) قیامت تک حرام ہے' جو تم میں سے کسی عورت کے پاس گیا تو اس کی طرف لوٹ کر نہ جائے' اور نہ تم ان سے کوئی شے لو جو تم نے ان کو دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ إِلَّا أَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن غالب اکیلے ہیں۔

1325 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1325- اخرجه احمد: المسند جلد4 صفحه 346 رقم الحديث: 18515 .

نَا حَفْصٌ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے (یعنی رفع یدین صرف شروع نماز میں کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حمزہ سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

1326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ اَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ مارے تو اس برتن کو وہ سات مرتبہ پانی سے دھوئے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُنْدَارٌ

یہ حدیث یونس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بندار اکیلے ہیں۔

1327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ اَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، ثِقَةٌ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اَبُو ضَمْرَةَ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ، قِيلَ لَهُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: اعْهَدْ، فَاِنَّهُ لَوْ جَائَكَ رَاعِي غَنَمِكَ وَقَدْ تَرَكَهَا سَائِبَةً، قُلْتَ: تَرَكْتَ غَنَمِي بِغَيْرِ رَاعِي؟ فَكَيْفَ بِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! آپ وعدہ کریں کہ اگر آپ کے پاس کوئی بکریاں چرانے والا آئے اور اسے سایہ میں چھوڑے تو میں کہوں گا: تُو میری بکری بغیر چرنے کے چھوڑ کر آیا ہے؟ تو پھر اُمت محمد ﷺ کا کیا ہو گا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر نے بھی مقرر نہیں کیا ہے' یعنی نبی کریم ﷺ نے' اور اگر میں مقرر کروں تو مجھ سے بہتر

1326- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 234، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 71، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 91 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنْ اَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ خَيْرٌ مِّنِّي، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنْ اَعْهَدْ فَقَدْ عَهِدَ خَيْرٌ مِّنِّي، يَعْنِي: اَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: الشُّورَى اِلَى هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ: عُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَسَعْدٌ

یعنی حضرت ابوبکر نے مقرر کیا ہے' پھر مجلس شوریٰ سے فرمایا: ان چھ آدمیوں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال تک بہت زیادہ راضی تھے: حضرت عثمان' علی المرتضیٰ' طلحہ' زبیر' عبدالرحمٰن اور سعد رضی اللہ عنہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ؛ تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث مالک سے صرف عاصم بن ابی بکر اور عاصم سے عبداللہ بن سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن محمد اکیلے ہیں۔

1328 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَيَّوَيْهِ الْجَرْجَرَائِيُّ اَبُو اِسْحَاقَ، ثِقَةٌ مَّامُونٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حِبِّي قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ، عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ، اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا ذَكَرَهُمْ، فَصَرَفَ الْعَذَابَ عَنْهُمْ بِذِكْرِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے' لوگ پریشان ہوں گے اور وہ پریشان نہیں ہوں گے' جب اللہ عزوجل زمین والوں کا عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ذکر کرتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کے ذکر کرنے سے اُن سے عذاب دور کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حِبِّي

یہ حدیث حکیم سے صرف یحییٰ اور یحییٰ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حبی اکیلے ہیں۔

1329 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْوَزِيرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری تم سے زیادہ تھی' تمہارے لیے ہلاکت اُن سے

1328- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه280 .

قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِى جُحَيْفَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صُحَارٍ، ومِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يَحِلُّ بِكُمْ ثِقَلٌ مِنْ ثِقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَيْلٌ لَّكُمْ مِنْهُمْ، وَوَيْلٌ لَّكُمْ عَلَيْهِمْ

اورتمہارے لیے ہلاکت اُن پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُهُ عُمَرُ . وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى الْوَزِيرِ

یہ حدیث سعید سے صرف اُن کے بیٹے عمر اور عمر سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں ابن ابی الوزیر اکیلے ہیں۔

1330 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى سُوَيْدٍ قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: الَّتِى تُسَمُّونَ سُورَةَ التَّوْبَةِ هِىَ سُورَةُ الْعَذَابِ، وَمَا تَقْرَئُونَ مِنْهَا مِمَّا كُنَّا نَقْرَاُ اِلَّا رُبْعَهَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سورۂ توبہ جس کا نام تم سورۂ عذاب رکھتے ہو‘ تم میں سے جو اس کو پڑھتا ہے جس طرح ہم پڑھتے تھے تو (وہ قرآن پاک کا) چوتھائی حصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا النُّعْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى سُوَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن سعید سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف نعمان ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں ابن ابی سوید اکیلے ہیں۔

1331 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ: نَا عَمِّى الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقْبِضُ الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشِمَالِهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما‘ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زمین کو بائیں دست قدرت سے اور آسمانوں کو دائیں دست قدرت سے پکڑے گا‘ پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

1330- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه31 .

1331- أخرجه البخارى: التوحيد جلد13صفحه404 رقم الحديث:7412 .

وَتَكُونُ السَّمَاوَاتُ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1332 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَفَّسَ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی دنیا میں مشکل دور کرتا ہے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی مشکل آسان کرے گا اور جو کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے عیبوں پر دنیا و آخرت میں پردہ ڈالے گا' اور اللہ عزوجل اس آدمی کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا الْحَكَمُ

یہ حدیث از اعمش از حکم صرف حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

1333 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ اَبُو ذَرٍّ فِي غُنَيْمَةٍ لَّهُ بِالْمَدِينَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ فَسَكَتَ، فَرَدَّهَا عَلَيْهِ، فَسَكَتَ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ قَالَ: اِنِّي جُنُبٌ، فَدَعَا لَهُ الْجَارِيَةَ بِمَاءٍ، فَجَائَتْهُ، فَاسْتَتَرَ بِرَاحِلَتِهِ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں مالِ غنیمت پر مقرر تھے' جب وہ آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے ابوذر! حضرت ابوذر خاموش رہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ بلایا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ خاموش رہے' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تیری ماں تجھ پر روئے! (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں حالت جنابت میں تھا' پس انہوں (حضرت ابوذر) نے اپنی

1332- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد 4 صفحه 2074' والترمذي: البر جلد 4 صفحه 326 رقم الحديث: 1930' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 337-338 رقم الحديث: 7445 .

1333- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 34 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِئُكَ الصَّعِيدُ وَلَوْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عِشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا وَجَدْتَهُ فَأَمِسَّهُ جِلْدَكَ

لونڈی سے پانی منگوایا' وہ پانی لے کر آئی تو انہوں نے اپنی سواری سے پردہ کیا اور غسل کیا پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آئے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تو پانی بیس سال تک بھی نہ پاتے تو تیرے لیے مٹی ہی کافی تھی' پھر جب پانی ملتا تو اس کو استعمال کر لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث محمد سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1334 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ ہی کو اختیار کیا وہ اختیار طلاق نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1335 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي السَّرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ الصَّلَاةَ فَأْتِهَا بِوَقَارٍ وَسَكِينَةٍ، فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ، وَاقْضِ مَا فَاتَكَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی نماز کے لیے آئے تو وہ وقار اور سکون کے ساتھ آئے' اسے جو رکعت مل جائے وہ پڑھ لے اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1334- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه280 رقم الحديث:5262' ومسلم: الطلاق جلد2 صفحه1104 .

1335- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

1336 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ الرَّبِيعُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ ابْنَةِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَجْمَعُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَّاحِدٍ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَفَا عَنْكُمْ، فَيَقُومُ النَّاسُ فَيَتَعَلَّقُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فِي ظُلَامَاتِ الدُّنْيَا، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، لِيَعْفُ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ، وَعَلَيَّ الثَّوَابُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اوّلین و آخرین لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ اکٹھا کرے گا پھر عرش کے نیچے سے ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل توحید! بے شک اللہ عزوجل نے تم کو معاف کیا ہے' اس کے بعد لوگ کھڑے ہوں گے' ایک دوسرے سے دنیا کے اندھیروں کے متعلق قائم کریں گے' پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے اہل توحید! تم ایک دوسرے کو ثواب لینے کے بدلے معاف کردو۔

یہ حدیث حضرت اُم ھانی سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابوعاصم الثقفی الکوفی اکیلے ہیں۔

1337 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مَيْمُونٍ التَّبَّانُ الْمُقْرِءُ قَالَ: قَالَ لِي هَارُونُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: بِقِرَائَةِ مَنْ تَقْرَاُ؟ فَقُلْتُ: بِقِرَائَةِ نَافِعٍ قَالَ: فَعَلَى مَنْ قَرَاَ نَافِعٌ؟ فَقُلْتُ: اَخْبَرَنَا نَافِعٌ، اَنَّهُ قَرَاَ عَلَى الْاَعْرَجِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، وَاَنَّ الْاَعْرَجَ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَرَاْتُ عَلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّقَالَ اُبَيٌّ: عَرَضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: اَمَرَنِي جِبْرِيلُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

حضرت عبید بن میمون التبان المقری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ہارون بن مسیّب نے کہا کہ تم نے قرأت کس سے پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے حضرت نافع سے پڑھی ہے' انہوں نے فرمایا: حضرت نافع نے کس سے پڑھی ہے؟ میں نے بتایا: مجھے حضرت نافع نے بتایا کہ انہوں نے حضرت اعرج عبدالرحمٰن بن ھرمز سے اور حضرت اعرج نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے پڑھی اور ابی نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قرآن سنایا تو آپ نے

1336- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه358-359 .

فرمایا کہ مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے حکم دیا کہ میں تجھے قرآن سناؤں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عُبَيْدٌ

یہ حدیث حضرت نافع سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

1338 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ الزَّيْنَبِيُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنِ امْرِءٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ، فَيَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ، وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ عَلَيْهِ صَدَقَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بندہ رات کو نماز پڑھتا ہے پس اس پر نیند غالب آ جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے اس نماز کا ثواب لکھ دے گا اور اس کی نیند اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1339 - وَبِهِ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: لَا

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے سوال کیا گیا تو آپ نے ''نہیں'' نہیں فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1340 - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرٍو

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1338- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **35** رقم الحديث: **114**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **201** رقم الحديث: **25517** .

1339- أخرجه مسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1805** .

1340- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **8816** .

بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: أُسِرَ الْعَبَّاسُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ قَمِيصٌ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عباس کو بدر کے دن قیدی بنایا گیا تو وہ قمیص پر بھی قادر نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

1341 - وَبِهِ: عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ يَوْمَ حَكَمَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غُلَامًا لَمْ يَجْرِ عَلَيَّ الْمُوسَى، فَلَمْ يُحْكَمْ عَلَيَّ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس دن موجود تھا جس دن حضرت سعد بن معاذ نے بنی قریظہ میں غلام کا فیصلہ کیا' نہ اُسترا مجھ پر چلا اور نہ میرے خلاف فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث زیاد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ہارون اکیلے ہیں۔

1342 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي الْأَرْضِ حَكَمًا عَدْلًا، وَقَاضِيًا مُقْسِطًا، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَالْقِرْدَ، وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ، وَتَكُونُ السَّجْدَةُ كُلُّهَا وَاحِدَةً لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُتریں گے' آپ عدل کرنے والے حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی ہوں گے' وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر اور بندر کو قتل کریں گے اور جزیہ مقرر کریں گے اور تمام لوگ ایک ہی اللہ کو جو تمام کائنات کو پالنے والا ہے' اس کو سجدہ کریں گے۔

1343 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بول و براز کرتے

1342- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد **6** صفحه **566** رقم الحديث: **3448**' ومسلم: الأيمان جلد **1** صفحه **135-136** .

1343- أخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **594** رقم الحديث: **394**' ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **224** .

اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِغَائِطٍ وَّلَا بَوْلٍ، وَشَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

وقت قبلہ کی جانب منہ اور پیٹھ نہ کرو بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف کرو (کیونکہ مدینہ منورہ میں قبلہ جنوب وشمال کی طرف ہے' یہ حکم وہاں کے لوگوں کے لیے ہے' ہمارے لیے حکم یہ ہے کہ بیت الخلاء جنوب وشمال کی طرف سمت کر کے بنائیں' مشرق ومغرب کی طرف نہیں تا کہ منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ ہو)۔

1344 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصویر ہو'اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں داخل ہوتے۔

1345 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضُمُّوا اِلَيْكُمْ فَوَاشِيَكُمْ وَاَنْفُسَكُمْ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ اِلَى اَنْ تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنْ ذَلِكَ الْحِينِ، وَغَلِّقُوا اَبْوَابَكُمْ، وَاَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ، فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ، وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَلَوْ اَنْ يَعْرِضَ اَحَدُكُمْ عَلَى اِنَائِهِ بِعُودٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے مویشی اور اپنے آپ کو سورج کے غروب ہونے کے وقت اندھیرا پھیلنے تک اکٹھے کرلیا کرو' بے شک شیطان اس وقت نکلتے ہیں اور اپنے دروازے بند کرلیا کرو اور اپنے چراغ بجھالیا کرو' چوہے اس (سے چھت میں لے جاکر) گھر والوں کو جلا دیتے ہیں اور اپنے برتن ڈھانپ لیا کرو' اگرچہ لکڑی ہی اپنے برتنوں پر لمبائی میں کیونکہ شیطان بند دروازے کو اور ڈھانپے ہوئے (برتن کو) نہیں کھولتا ہے۔

1346 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْشِيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ، وَلَا يَاْكُلْ بِشِمَالِهِ، وَلَا يَسْتَلْقِي وَيَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ بائیں ہاتھ سے کھائے اور

1344- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه359 رقم الحديث: 3225' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1665 .

1345- أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1594 .

1346- أخرجه مسلم: اللباس جلد3صفحه1662' وأحمد: المسند جلد3صفحه365 رقم الحديث: 14188 .

عَلَى الْأُخْرَى، وَلَا يَشْتَمِلُ الصَّمَّاءَ

نہ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھ کر لیٹے اور نہ ہی ایک چادر میں لپٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى

یہ احادیث روح سے صرف محمد بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1347 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، فِي قَوْلِهِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا مَاتَ اُجْلِسَ عَلَى قَبْرِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ رَبِّي . فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيَقُولُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ . فَيُرَدِّدُهُ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ''اللہ عزوجل ایمان والوں کو قولِ ثابت کے ساتھ دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا'' کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مؤمن جب دنیا سے جاتا ہے تو اس کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس کو کہا جاتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: میرا رب اللہ ہے پھر اس کو کہا جاتا ہے: تیرا نبی کون ہے؟ وہ عرض کرتا ہے: محمد بن عبداللہ' اس سے یہ سوال تین مرتبہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُوسُفُ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا ابْنُهُ اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُرَيْحٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف اور یوسف سے اُن کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شریح اکیلے ہیں۔

1348 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، خَلَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء و رسولوں کے' اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

1347- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه47 .

1348- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه611؛ وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه36 رقم الحديث: 95 .

النَّبِيَّ وَالْمُرْسَلِينَ . لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا عُبَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث فضیل سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

1349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُحَنَّسَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ حَسَنًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ، فَأَحِبَّهُ، وَأُحِبُّ مَنْ أَحَبَّهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھایا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تُو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے تو اس سے بھی محبت کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث منصور سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے دو سرخ رنگ کے کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے' اس نے آپ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ

یہ حدیث ابویحییٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1349- انظر: التهذيب جلد7 صفحه 247-248' أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 351' والبزار جلد3 صفحه229 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17919 .

1350- أخرجه أبوداؤد: اللباس جلد 4 صفحه52 رقم الحديث: 4069' والترمذي: الأدب جلد5 صفحه116 رقم الحديث: 2807 .

1351- انظر: لسان الميزان جلد4 صفحه249 . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه111 .

عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عِرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذًا بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: هَذَا وَلِيِّي، وَاَنَا وَلِيُّهُ

نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور آپ نے فرمایا: یہ میرا ولی ہے اور میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى

یہ حدیث ابووائل سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

1352 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَالْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین اور حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث مسلم سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1353 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَارَةُ بْنُ اَبِي الْحِلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا حَادٍ يُقَالُ لَهُ: اَنْجَشَةُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ

حضرت زرارہ بن ابوالحلال العتکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ ایک حُدی خوان بھی تھے جن کو انجشہ کہا جاتا تھا' اس کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کے چلانے میں آہستگی کر (یعنی حضرت انجشہ بڑے خوش آواز تھے' یہ سریلی آواز میں اشعار وغیرہ پڑھتے تھے تو ان کی آواز پر اونٹ بھی مست ہو جاتے تھے

1352- أخرجه الامام فی مسنده جلد4صفحه426 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه229 .

1353- أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه554 رقم الحديث: 6149' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1811 .

اور دوڑنا شروع کر دیتے' اس پر آپ نے فرمایا: انہیں آہستہ چلاؤ کہ اونٹوں پر عورتیں سوار ہیں' گرنہ جائیں)۔

1354 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زُرَارَةُ بْنُ اَبِی الْحَلَالِ الْعَتَكِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَّاءُ، فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُهُ يَاْكُلُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا رَوْحٌ

حضرت زرارہ بن ابی حلال العتکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے آگے شوربہ پڑا ہوا ہے اور اس میں کدو ہے' اور آپ اس کو تلاش کر کر کے کھا رہے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں زرارہ سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

1355 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ فِی الْخَمْرِ عَشَرَةً: عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کے معاملہ میں دس افراد پر لعنت کی: نچوڑنے والے پر' نچوڑنے والے کی مدد کرنے والے پر' اس کو فروخت کرنے اور خریدنے والے پر' اسے اُٹھانے اور اُٹھوانے والے پر' اور پینے اور پلانے والے پر اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

1356 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ، وَقَطِيعَةُ الْاَرْحَامِ، وَتَخْوِينُ الْاَمِينِ، وَائْتِمَانُ الْخَائِنِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں کہ فحش بات کہنے والے اور فحش کام کرنے والے ہوں گے' رشتے داریاں توڑی جائیں گی' امانت دار خائن ہوگا' اور خائن امانت دار ہوگا۔

1357 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندے پر اللہ

1354- أخرجه البخاری: الأطعمة جلد10صفحه474 رقم الحديث:5437، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1615 .

1355- أخرجه الترمذی: البيوع جلد3صفحه580 رقم الحديث:1295، وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1122 رقم الحديث:3381 .

1356- أخرجه البزار جلد4صفحه149 بوانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:28717 .

1357- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1250 رقم الحديث:3805 .

وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِّعْمَةً، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اِلَّا كَانَ الَّذِی اَعْطَى خَيْرًا مِنَ الَّذِی اَخَذَ

عزوجل انعام فرمائے تو وہ یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ'' تو اللہ عزوجل نے جو نعمت اس سے لی ہے اس سے بھی بہتر اسے عطا کرے گا۔

1358 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى رَمْيَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَصَّرَ اَوْ بَلَغَ، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ اَرْبَعَةِ اَنَاسِيَّ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ اَعْتَقَهُمْ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا' وہ تیر راستے میں رہا یا منزل پہ پہنچ گیا تو اس کے لیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔

1359 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ مَا اَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ لَهُ مِسْكٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک شام اللہ کی راہ میں گزاری' اس کو جو گرد پہنچی وہ اس کے لیے قیامت کے دن مشک کی خوشبو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ شَبِيبٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ احادیث شبیب سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

1360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، اَنْزَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا قُرِئَتْ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنی کتاب اپنے پاس عرش پر زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے لکھی ہوئی تھی' وہ اس کے پاس عرش پر ہے' اس میں سے اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں' بے شک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا ہے جس گھر میں تین راتیں یہ پڑھی جاتی ہیں۔

1358- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه273 .

1359- أخرجه ابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه927 رقم الحديث: 2775 .

1360- أخرجه الترمذي: فضائل القرآن جلد5صفحه159 رقم الحديث: 2882' وأحمد: المسند جلد 4صفحه336 رقم الحديث: 18444 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَيْحَانُ

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ریحان اکیلے ہیں۔

1361 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7)، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ: رَجُلٌ مِّنْ بَنِي هَاشِمٍ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد "اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ "(الرعد: ۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منذر اور ھاد بنی ہاشم کے آدمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا الْمُطَّلِبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ

یہ حدیث سدی سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان اکیلے ہیں۔

1362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ: اِذَا كُنْتَ صَائِمًا فَاسْتَنْثِرْ رُوَيْدًا

حضرت لقیط بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اگر تُو روزہ کی حالت میں ہو تو ناک میں پانی ڈالنے میں احتیاط کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ اِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: صَفْوَانُ

یہ حدیث محمد بن طارق سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صفوان اکیلے ہیں۔

1363 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ:

حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب وضو کرتے

1361- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه261 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه44 .

1362- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 2366' والترمذي: الصوم جلد3صفحه146 رقم الحديث: 78' والنسائي: الطهارة جلد 1صفحه57 (باب المبالغة في الاستنشاق)' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 407' وأحمد: المسند جلد 4صفحه42 رقم الحديث: 16390' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 159 .

1363- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23811 .

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَأَصَابِعَ رِجْلَيْهِ، وَيَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

تو اپنی داڑھی اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے اور وہ گمان کرتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1364 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَطَاعَ بِهَا قَلْبُهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

حضرت سعید بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ اپنے دل کی حضوری اور زبان کے ساتھ پڑھا اور اشہد ان محمداً رسول اللہ پڑھا تو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زید سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1365 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ أَبُو طَالِبٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَإِنْ أَدْرَكْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو وقت سے مؤخر کرکے پڑھیں گے، اگر تم اُن کا زمانہ پاؤ تو وقت پر نماز پڑھ لینا اور اُن کے ساتھ بھی پڑھ لینا وہ نفل ہو جائے گی۔

1364- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه24 .

1365- أخرجه مسلم: المساجد جلد1 صفحه378 .

وَاجْعَلُوا صَلاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ، وَمَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِّنْ وَلَدِهِ، مِنْ صُلْبِهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو میاں بیوی اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کریں' اُن کو جنت کا دربان پکارے گا: سارے اپنے پاس بلائیں گے' جو اُن کے پاس ہوگا' اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے' اور جس نے اپنے تین صلبی بیٹے دفن کیے تو اللہ عزوجل اپنے فضل و رحمت کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث عامر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

1367 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ دَنُوقَا قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحِجَازِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ اَنْ تَدْعُوا اللّٰهَ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ، وَقَبْلَ اَنْ تَسْتَغْفِرُوهُ فَلَا يَغْفِرُ لَكُمْ. اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو' اس سے پہلے کہ تم اللہ سے دعا کرو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں' اور اس سے پہلے کہ تم بخشش مانگو اور وہ تم کو معاف نہ کرے' بے شک نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے سے موت قریب نہیں آتی ہے' بے شک یہود و نصاریٰ کے علماء نے جب نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا

1366- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 39 (باب فضل النفقة في سبيل الله تعالىٰ)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 183 رقم الحديث: 21416 .

1367- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 269 .

الْمُنْكَرِ لَا يُقَرِّبُ اَجَلًا، وَاِنَّ الْاَحْبَارَ مِنَ الْيَهُودِ، وَالرُّهْبَانَ مِنَ النَّصَارَى لَمَّا تَرَكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ اَنْبِيَائِهِمْ، ثُمَّ عَمَّهُمُ الْبَلَاءُ

چھوڑ دیا تو ان پر اللہ کی جانب سے ان کے انبیاء علیہم السلام کی زبان سے لعنت کی گئی' پھر اُن پر عام آزمائشیں نازل ہوئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ الْعَابِدِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَحْدَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ دَنُوقَا

یہ حدیث عبداللہ بن عبدالعزیز العمری سے صرف اسحاق بن ابراہیم الجحدری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن دنوقا اکیلے ہیں۔

1368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الشِّبَامِيُّ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ اَبِي قَدْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا . فَقُلْتُ لَهُ: مَا لَكَ يَا اَبَةِ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: لِاَنَّكُمْ تُخِفُّونَ، قُلْتُ: فَاَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ . فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ . وَكَانَ يَمْكُثُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دیا تو میں نے ان سے عرض کی: اے میرے اباجان! آپ نے ہمارے ساتھ نماز پڑھنا کیوں چھوڑا ہے؟ وہ فرمانے لگے: کیونکہ تم مختصر نماز پڑھتے ہو میں نے کہا: نبی کریم ﷺ کا قول کہاں ہے کہ تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ کو فرماتے ایسے ہی سنا ہے اور وہ رکوع وسجود میں دیر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف عبدالجبار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابواحمد اکیلے ہیں۔

1369 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میری قرأت سنی تو آپ نے فرمایا: اسے اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام کے مزامیر عطا کیے

1368- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **10507** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **7612** .

1369- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد **8** صفحه **710** رقم الحديث: **5048**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **546** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَائَةَ اَبِى مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ اُعْطِىَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث از مالک بن مغول از ابوبردہ صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں' لوگوں نے مالک بن مغول سے' انہوں نے ابن بریدہ' انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

1370 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِىُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِى ص

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورۂ ص میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث سلیم سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

1371 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الاسراء: 78) قَالَ: حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ'' (الاسراء: ۷۸) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: جس وقت سورج ڈھل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1372 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1370- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 526 رقم الحديث: 3422' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 60 رقم الحديث: 1409' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 469 رقم الحديث: 577' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 467 رقم الحديث: 3386 .

1371- انظر: الدر المنثور جلد 4 صفحه 195 .

1372- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 345 رقم الحديث: 5173' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 485

الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلا اِذْنَ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آنکھ دیکھ لے تو اس (جھانکنے والے) کے لیے کوئی اجازت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث کثیر سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1373 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اللَّيْثُ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف لیث اور محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1374 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو مَالِكٍ الصَّفِّيُّ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ، وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پچھنا لگوایا، یعنی جمل میں (ایک جگہ کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے) اس حالت میں کہ آپ روزہ سے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بِشْرٌ،

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بشر ہی روایت

رقم الحديث: 8807 .

1373- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 368، وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1049 وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 35 رقم الحديث: 16342 .

1374- أخرجه النسائي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 233 رقم الحديث: 3216 .

قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: وَهُوَ اَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ ابْنِ عَوْنٍ. قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: وَاِنَّمَا سُمِّيَ الصَّفِّيَّ لِلُزُومِهِ الصَّفَّ الْاَوَّلَ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ خَمْسِينَ سَنَةً

کرتے ہیں۔ ابوبکر بن صدقہ' یہ حسین بن حسن کے بھائی ہیں' ابن عون کے ساتھی۔ ابوبکر بن صدقہ نے کہا: اس کا نام صفی بھی ہے' کیونکہ انہوں نے پچاس سال بصرہ کی مسجد میں پہلی صف میں ہمیشہ نماز پڑھی ہے۔

1375 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَجَدَ فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَدَلٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل ہی روایت کرتے ہیں۔

1376 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا اِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا سَبَّحْنَا حَتَّى نَحِلَّ الرِّحَالَ قَالَ شُعْبَةُ: تَسْبِيحًا بِاللِّسَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب ہم اُترتے تھے تو ہم سبحان اللہ کہتے تھے' یہاں تک کہ کجاوہ اُتارتے ہوئے بھی' شعبہ نے کہا: زبان سے سبحان اللہ کہتے تھے۔

1377 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو آپ اس جگہ سے ظہر کی نماز پڑھے

1375- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه406' وأبو داؤد: الصلاة رقم الحديث: 1407' والنسائي: الافتتاح جلد 2 صفحه124 (باب السجود في ﴿اذا السماء أنشقت﴾).

1376- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه136 .

1377- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه4 رقم الحديث: 1205' والنسائي: المواقيت جلد 1صفحه199 (باب تعجيل الظهر في السفر)' وأحمد: المسند جلد3صفحه148 رقم الحديث: 12211 .

الظُّهْرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ

بغیر نہیں جاتے تھے۔

یہ دونوں حدیثیں شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1378 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَزَّةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَدَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ مِنًى، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَعَلَيْهَا قَطِيفَةٌ قَدِ اشْتُرِيَتْ بِاَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةً مَبْرُورَةً، لَا رِيَاءَ فِيهَا، وَلَا سُمْعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ سے عرفات آئے' جب آپ سواری پر سوار ہوئے تو آپ پر چادر تھی جس کو آپ نے چار درہم میں خریدا تھا' آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو حج مبرور (قبول) بنادے' اس میں ریاکاری اور دکھاوا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ـ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى بَزَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ اکیلے ہیں۔

1379 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ زَبَّانَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، اَوْ لَيُسَلَّطَنَّ عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ يَدْعُو خِيَارُكُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور نیکی کا حکم دو اور بُرائی سے منع کرو ورنہ تم پر تمہارے شرارتی لوگ مسلط کیے جائیں گے' پھر تمہارے نیک لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا قبول نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حِبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ

یہ حدیث ابن عجلان سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن یحییٰ بن زبان اکیلے ہیں۔

1378- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه224 .

1379- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:26917 .

1380 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ: شَرِيفٌ وَّوَضِيعٌ، فَشَمَّتَ الْوَضِيعَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الشَّرِيفَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي؟ فَقَالَ: اِنَّ هَذَا ذَكَرَ اللّٰهَ فَذَكَرَهُ، وَاَنْتَ نَسِيتَ اللّٰهَ فَنَسِيَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینک ماری' اُن میں سے ایک شریف تھا اور ایک شرارتی شخص تھا' آپ نے شرارتی کا جواب دیا اور شریف کا جواب نہ دیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کا جواب دیا اور میرا جواب نہیں دیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ کا ذکر کیا تھا تو میں نے اس کو یاد کیا' تم اللہ کو بھولے تو میں تمہیں بھول گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابوھمام ہی روایت کرتے ہیں۔

1381 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ رُسْتُمٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گم شدہ چیز کو لے کر اپنے پاس رکھنے والا خود ہی گمراہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ رُسْتُمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث روح سے صرف صفوان بن رستم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

1380- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 32812، انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه61 .

1381- أخرجه أبو داؤد: اللقطة جلد 2صفحه143 رقم الحديث: 1720' وابن ماجة: اللقطة جلد 2صفحه836 رقم الحديث: 2503' وأحمد: المسند جلد 4صفحه439-440 رقم الحديث: 19207' والطبرانی فی الكبير جلد2صفحه330 رقم الحديث: 2376-2378 .

1382 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ . فَقَالَ: ذَاكَ اَبِى اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اے خیر البریہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خیر البریہ تو ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُهَاجِرِ

یہ حدیث مسعر سے صرف عمر بن عبید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن مہاجر اکیلے ہیں۔

1383 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِّنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ ذِى مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر پھاڑنے والے درندے اور ہر اُچکنے والے پرندے (کو کھانے) سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں۔

1384 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1382- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه217 رقم الحديث: 4672، وأحمد: المسند جلد3صفحه226 رقم الحديث: 12913 .

1383- أخرجه مسلم: الصيد جلد3صفحه1534، وأبو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه354 رقم الحديث: 3803، والنسائي: الصيد جلد7صفحه182 (باب اباحة أكل لحوم الدجاج)، وأحمد: المسند جلد1صفحه321 رقم الحديث: 2196 .

1384- أخرجه الطبراني في الصغير رقم الحديث: 1111، والكبير جلد10صفحه183، والحاكم جلد4صفحه248 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 19018 .

غَالِبٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، وقَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والاتم پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ وهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ، وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ: سُورَةَ الْجُمُعَةِ، وَاِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے اور جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور اذا جاء ک المنافقون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث از شعبہ از حکم صرف محمد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کا نماز جنازہ پڑھایا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ دعا فرما رہے تھے: اے اللہ! اس کو بخش دے اور اس پر رحم کر اور

1385- أخرجه مسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 599' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 280 رقم الحديث: 1075 والنسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 91' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 298 رقم الحديث: 1998 .

1386- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 662' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 59 (باب الدعاء)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 27 رقم الحديث: 24030 .

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ قَالَ يَزِيدُ: فَقَدِمَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ اِلَى بَغْدَادَ، فَسَمِعْنَاهُ مِنْهُ

اس کی اچھی مہمان نوازی کر! یزید فرماتے ہیں کہ اسماعیل بن عیاش بغداد سے آئے تو ہم نے ان سے یہ حدیث سنی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

1387 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُو الْمُسَيَّبِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، وَصَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَمْسَى: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے شام کے وقت ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ'' پڑھا تو اس کو کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا سَلْمٌ

یہ حدیث از شعبہ از صالح بن ابی صالح صرف سلم ہی روایت کرتے ہیں۔

1388 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِيُّ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ، وَلَا عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف مطلب ہی روایت کرتے ہیں اور مطلب سے صرف یحییٰ ہی روایت

1387- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه123 .

1388- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه167 رقم الحديث:1272، ومسلم: الجنائز جلد2صفحه649 .

مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سکن اکیلے ہیں۔

1389 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ اَفْرَغَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِدَاوَةٍ، وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، فَتَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْجُبَّةِ، فَاِذَا هِيَ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ . فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . ثُمَّ اَتَيْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ رَكْعَةً، وَقَضَيْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِي فَاتَتْنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پانی کا برتن لے کر آئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضاء حاجت فرمائی تو آپ نے وضو کیا اور اپنے چہرے کو دھویا اور اپنے ہاتھوں کو جبہ سے نکالنے لگے تو اس کی آستین تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے دونوں ہاتھوں کو نکالا' تو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ پھر ہم آئے تو حضرت عبدالرحمن بن عوف ایک رکعت پڑھا چکے تھے' سو ہم نے اُن کے پیچھے ایک رکعت پڑھی اور ایک رکعت جورہ گئی تھی اس کو ہم نے الگ سے پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث سعید بن عبدالرحمن سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

1390 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ تَسْنِيمٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا اَبُو الْفَضْلِ كَثِيرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانٍ، فَقَالَ: اَنَّى لَكُمْ هَذَا؟ فَقَالُوا: كَانَ عِنْدَنَا تَمْرُ بَعْلٍ، فَبِعْنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوهُ عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ریان کھجوریں لائی گئیں' تو آپ نے فرمایا: یہ کہاں سے لائے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے مالک کو واپس دے دو' اس کو یہ ہی کھجوریں فروخت کرو' پھر اس (کے جو پیسے ملیں' اس) کے بدلے

1389- أخرجه مسلم: الطهارة جلد 1صفحه230' وأبوداؤد: الطهارة جلد 1صفحه36 رقم الحديث: 149' وأحمد: المسند جلد4صفحه303 رقم الحديث: 18186 .

1390- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه116 .

صَاحِبِهِ، فَبِيعُوهُ بِعَيْنٍ، ثُمَّ ابْتَاعُوا التَّمْرَ

کھجوریں خریدو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرٌ أَبُو الْفَضْلِ . تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر ابوالفضل ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

1391 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: نُهِينَا أَنْ نَدْخُلَ عَلَى الْمُغِيبَاتِ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اجنبی لوگوں کی بیویوں کے پاس ان کے خاوندوں کی اجازت کے بغیر گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث مسعر سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

1392 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو حُمَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سِنَانٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا أَبُو زِيَادٍ يَعْنِي: إِسْمَاعِيلَ بْنَ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ) (المائدة: 54) قَالَ: هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مِنَ الْيَمَنِ، ثُمَّ مِنْ كِنْدَةَ، ثُمَّ مِنَ السَّكُونِ، ثُمَّ مِنْ تُجِيبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کریمہ: فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ . "عنقریب اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو اس سے محبت کریں گے اللہ اُن سے محبت کرے گا" (المائدہ: ۵۴) کی تفسیر پوچھی گئی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ یمن سے پھر کندہ سے پھر سکون سے پھر تجیب سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ إِلَّا أَبُو زِيَادٍ، وَلَا عَنْ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو حُمَيْدٍ

یہ حدیث محمد بن قیس الاسدی سے صرف ابوزیاد ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزیاد سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوحمید اکیلے ہیں۔

1392- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **1917** .

1393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْفَضْلُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو خلیل بناتا۔

یہ حدیث اشعث سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

1394 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: خَطَبَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْتَلْحَقَ قَوْمٌ رَجُلًا اِلَّا وَرِثَهُمْ قَالَ الْهَيْثَمُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ عِيسَى بْنَ مُوسَى الْهَاشِمِيَّ، فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ: لَوْ كَانَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَيْرِ يَزِيدَ . فَقَالَ عِيسَى بْنُ مُوسَى: كَانَ يَزِيدُ اَشْرَفَ مِنْ اَنْ يَكْذِبَ فِي الْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آدمی ہلاک نہیں ہوتا مگر اس کے وارث بھی ہوتے ہیں۔ ہیثم فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ الہاشمی نے بیان کی، تو مجلس میں سے ایک آدمی نے کہا: کاش یہ حدیث یزید کے علاوہ کسی اور سے روایت ہوتی، تو عیسیٰ بن موسیٰ نے فرمایا: یزید زیادہ لائق ہے کہ اس حدیث میں جھٹلایا جائے۔

1395 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: اَبُو كَعْبٍ صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ، يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ، فَقَالَ: نَعَمْ،

حضرت کعب ریشم والے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نضر بن انس سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بیان کریں جس سے اللہ عزوجل مجھے نفع دے! تو حضرت نضر نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں تم کو ایسی

1393- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1855، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 93، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 530 رقم الحديث: 3877 .

1394- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 23014 .

1395- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 373 .

أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ كُتِبَ إِلَيْنَا فِيهِ مِنَ الْمَدِينَةِ . فَقَالَ أَنَسٌ: احْفَظُوا هَذَا فَإِنَّهُ مِنْ كَنْزِ الْحَدِيثِ . قَالَ: غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ . فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ نَزَلَ وَعَسْكَرَ النَّاسُ حَوْلَهُ، وَنَامَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ زَوْجُ أُمِّ أَنَسٍ، وَفُلَانٌ وَّفُلَانٌ، أَرْبَعَةٌ، فَتَوَسَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَاحِلَتِهِ . ثُمَّ نَامَ وَنَامَ الْأَرْبَعَةُ إِلَى جَنْبِهِ، فَلَمَّا ذَهَبَ عَتَمَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ، فَذَهَبُوا يَلْتَمِسُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَلْقَوْهُ مُقْبِلًا، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ، أَيْنَ كُنْتَ؟ فَإِنَّا فَزِعْنَا لَكَ إِذْ لَمْ نَرَكَ . فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَائِمًا حَيْثُ رَأَيْتُمْ، فَسَمِعْتُ فِي نَوْمِي دَوِيًّا كَدَوِيِّ الرَّحَا، أَوْ هَزِيزًا كَهَزِيزِ الرَّحَا، فَفَزِعْتُ فِي مَنَامِي، فَوَثَبْتُ، فَمَضَيْتُ، فَاسْتَقْبَلَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي إِلَيْكَ السَّاعَةَ لِأُخَيِّرَكَ، فَاخْتَرْ: إِمَّا أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِكَ الْجَنَّةَ، وَإِمَّا الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأُمَّتِي . فَقَالَ النَّفَرُ الْأَرْبَعُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ، فَقَالَ: وَجَبَتْ لَكُمْ ، ثُمَّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَرْبَعَةُ، حَتَّى اسْتَقْبَلَهُ عَشَرَةٌ، فَقَالُوا: أَيْنَ نَبِيُّنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ؟ قَالَ: فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاكَ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ

حدیث بیان کرتا ہوں جو ہمارے لیے لکھی گئی تھی مدینہ سے۔ حضرت انس نے فرمایا: اس کو یاد کرو کیونکہ یہ حدیث کا خزانہ ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے جہاد کیا' آپ ایک دن رات تک چلتے رہے جب رات ہوئی تو آپ نیچے اُترے سواری سے اور لوگوں نے آپ کو اردگرد سے گھیر لیا کہ وہ اور ابوطلحہ حضرت انس کی والدہ کے شوہر اور فلان اور فلان چار افراد سو گئے تو نبی کریم اپنی سواری کے کجاوے کو تکیہ بنا کر سو گئے اور چاروں آپ کے پاس سو گئے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو نبی کریم ﷺ کو اپنی سواری کے پاس نہیں پایا' پس وہ گئے نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے یہاں تک کہ آپ کو آتے ہوئے دیکھا' انہوں نے عرض کی: ہم کو اللہ آپ پر قربان کرے! آپ کہاں تھے؟ ہم آپ کی وجہ سے پریشان ہوئے' جب ہم نے آپ کو نہیں دیکھا۔ تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میں نے تم کو دیکھا تو میں نے اپنی نیند میں چکی چلنے کی آواز سنی یا میں نے چکی کی آواز کی طرح آواز سنی' میں اپنی نیند میں پریشان ہوا' میں اُٹھا' پس میں چلا تو جبریل میرے آگے آ گئے' حضرت جبریل نے عرض کی: اے محمد (ﷺ)! بے شک اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اس وقت تاکہ میں آپ کو اختیار دوں' آپ پسند کریں آدھی اُمت جنت میں لے جانے کی یا قیامت کے دن شفاعت کی۔ تو میں نے اپنی اُمت کی شفاعت کو اختیار کیا۔ ان چار حضرات نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم

يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ: وَجَبَتْ لَكُمْ ، فَجَائُوا جَمِيعًا اِلَى عَظْمِ النَّاسِ، فَنَادَوْا فِي النَّاسِ: هَذَا نَبِيُّنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ، فَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي حَدَّثَ الْقَوْمَ، فَنَادَوْا بِاَجْمَعِهِمْ: اَنْ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَشْفَعُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَنَادَى ثَلَاثًا: اِنِّي اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاُشْهِدُ مَنْ سَمِعَ اَنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ يَمُوتُ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا

کو بھی اُن میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے شفاعت واجب ہو گئی' پھر نبی کریم ﷺ چلے اور چاروں بھی چلے یہاں تک کہ دس افراد آ گئے تھے' انہوں نے کہا: ہمارے نبیِ رحمت کہاں تھے؟ آپ نے ان کو بھی بتایا جو انہوں نے قوم کو بتایا تھا' انہوں نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان کرے! ہم کو اُن میں شمار کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے واجب ہو گئی۔ پس ہم لوگوں کے گروہ کی طرف آئے' انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ یہ ہمارے نبیِ رحمت ہیں' ان کو بتایا جو قوم کو بتایا تھا' ان تمام نے عرض کی: اللہ ہم کو آپ پر قربان کرے! ہم کو ان میں شامل کریں جن کی آپ نے شفاعت کرنی ہے قیامت کے دن۔ آپ نے تین دفعہ آواز دی: میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور اس کو بھی جس نے سنا' میری شفاعت اس کے لیے ہے جو اس حالت میں مرے' اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی بشرطیکہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُبَيِّ كَعْبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ قُرَّةَ

یہ حدیث ابی کعب سے صرف قرہ بن حبیب روایت کرتے ہیں' علی بن قرہ اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1396 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ذریعے ہو گی' صحابہ کرام نے عرض کی: طعن کے متعلق تو ہم جانتے ہیں' لیکن

مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، فَقَالُوا: اَمَّا الطَّعْنُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: طَعْنُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنوں کی نظر، دونوں میں مرنے والے شہید ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعَّادٍ اِلَّا اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث سعاد سے صرف ابوعتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

1397 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ: فِي كِيسِي هٰذَا حَدِيثٌ، لَوْ حَدَّثْتُكُمُوهُ لَرَجَمْتُمُونِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا اَبْلُغَنَّ رَاْسَ السِّتِّينَ. قَالُوا: وَمَا رَاْسُ السِّتِّينَ؟ قَالَ: اِمَارَةُ الصِّبْيَانِ، وَبَيْعُ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَالشَّهَادَةُ بِالْمَعْرِفَةِ، وَيَتَّخِذُونَ الْاَمَانَةَ غَنِيمَةً، وَالصَّدَقَةَ مَغْرَمًا، وَنَشْوٌ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ قَالَ حَمَّادٌ: وَاَظُنُّهُ قَالَ: وَالتَّهَاوُنُ بِالدَّمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری اس جیب میں ایک حدیث ہے، اگر میں تمہیں یہ حدیث بیان کروں تو تم مجھے رجم کرو، پھر عرض کی: اے اللہ! مجھے ساٹھ ہجری کے سرے تک نہ پہنچانا، لوگوں نے عرض کی: ساٹھ ہجری میں کیا ہوگا؟ فرمایا: بچوں کی حکومت، حکمرانوں میں رشوت، پولیس کا کثرت سے ہونا، پہچان کی گواہی اور امانت کو غنیمت اور زکوٰۃ کو قرض سمجھا جائے گا، قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا۔ حماد فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے، یعنی خون خون کے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

1398 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا اَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَقَدْ اُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا اَعْلَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بے شک مجھے ایک شی دی گئی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کسی کو بھی دی گئی ہے سوائے رسول اللہ ﷺ کو، یعنی جماع (کی قوت)۔

1397- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه202 .

1398- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد12صفحه410 رقم الحدیث: 13512 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 29614 .

اَحَدًا اُعْطِيَهُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: الْجِمَاعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سری سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الدُّنْيَا، حَتَّى نَزَلَتْ فِينَا يَوْمَ اُحُدٍ: (مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا، وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ) (آل عمران: 152)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کوئی دنیا چاہتا ہو یہاں تک کہ اُحد کے دن ہمارے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا' وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْاٰخِرَةَ ۔ ''تم میں سے کچھ لوگ دنیا چاہتے ہیں اور تم میں سے کچھ آخرت چاہتے ہیں'' (آل عمران:۱۵۲)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ

یہ حدیث السدی سے صرف اسباط ہی روایت کرتے ہیں۔

1400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث شعبہ سے یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

1399- انظر: لسان الميزان جلد2صفحه307 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه331 .

1400- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد2صفحه861 رقم الحديث: 2581 .

1401- أخرجه البخاری: الديات جلد12صفحه194 رقم الحديث: 6862' وأحمد: المسند جلد 2صفحه128 رقم الحديث: 5683 .

اَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِّنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی ہمیشہ اپنے دین میں کشادہ رہتا ہے جب تک وہ حرام خون نہ بہائے۔

1402 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى عَرَّافًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نجومی کے پاس آئے تو اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی۔

1403 - وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاِقَامَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مزدلفہ کی رات مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

1404 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

1402- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

1403- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه938' وأحمد: المسند جلد2صفحه213 رقم الحديث: 6479 .

1404- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2صفحه315 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد 2صفحه579' والنسائي: الجمعة جلد2صفحه76 (باب الأمر بالغسل يوم الجمعة) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ تفرَّدَ بِهِ: اِدْرِيسُ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید اور زید سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ادریس اکیلے ہیں۔

1405 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس میں نگینہ بھی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے صرف معافی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي مُرَّةَ، عَنْ فَاخِتَةَ اُمِّ هَانِءٍ، اَنَّهَا اَجَارَتْ رَجُلَيْنِ، فَاَرَادَ عَلِيٌّ قَتْلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَارَتْ اُمُّ هَانِءٍ

حضرت فاختہ اُم ھانی رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو پناہ دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کو پناہ دیتے ہیں جسے اُم ھانی نے پناہ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

1407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1405- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10صفحه334 رقم الحديث: 5870، وأبو داؤد: الخاتم جلد4صفحه86 رقم الحديث: 4217، والترمذي: اللباس جلد 4صفحه227 رقم الحديث: 1740، والنسائي: الزينة جلد8 صفحه150-151 (باب صفة خاتم النبي ﷺ) .

1406- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه559 رقم الحديث: 357، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه498 .

1407- تقدم تخريجه .

مُسْلِمٍ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَإِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور اذا جاء ك المنافقون پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا زَائِدَةُ، وَلَا عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف زائدہ اور زائدہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن مسلم اکیلے ہیں۔

1408 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: ابْنُوا لِي مِنْبَرًا فَبَنَوْا لَهُ مِنْبَرًا، إِنَّمَا كَانَ عَتَبَتَيْنِ، فَلَمَّا تَحَوَّلَ مِنَ الْخَشَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ. قَالَ أَنَسٌ: فَسَمِعْتُ الْخَشَبَةَ وَاللّٰهِ حَنَّتْ حَنِينَ النَّاقَةِ الْوَالِهَةِ، حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ، فَاحْتَضَنَهَا، فَسَكَنَتْ فَقَالَ الْحَسَنُ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَشَبَةُ تَحِنُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَيْهِ، لِمَكَانِهِ إِلَيْهَا، أَفَلَيْسَ الرِّجَالُ الَّذِينَ يَرْجُونَ لِقَائَهُ أَحَقُّ أَنْ يَشْتَاقُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لکڑی کا سہارا لے کر جمعہ کا خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے منبر بناؤ! تو آپ کے لیے منبر بنایا گیا' جب آپ لکڑی کے تنے کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ لکڑی کا تنا سسکیاں لے کر رونے لگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کے رونے کی آواز سنی' اللہ کی قسم! (وہ تنا) ایسے سسکیاں لے کر رو رہا تھا جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی جدائی میں روتی ہے' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اُترے اور اس کو تھپکی دی تو وہ خاموش ہو گیا۔ امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے مسلمان بندو! لکڑی رسول اللہ ﷺ کے شوق میں جدائی کی وجہ سے روتی ہے' کیا لوگ بھی جو آپ کی ملاقات کی اُمید رکھتے ہیں وہ زیادہ حق دار نہیں ہیں کہ

1408- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 277 رقم الحديث: 13368' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 574' دلائل النبوة للبيهقي جلد 2 صفحه 559 .

اِلَيْهِ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حِبَّانُ . تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

آپ کے مشتاق ہوں۔

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

1409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ الْقِرَائَةَ، فَوَجَدْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ، فَاقْرَئُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالِاخْتِلَافَ، فَاِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ اَحَدِكُمْ: هَلُمَّ، وَتَعَالَ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قرأت سنی تو میں نے ان کو قریب پایا' سوتم ایسے پڑھو جس طرح تم کو سکھایا گیا ہے' اور اختلاف سے بچو' کیونکہ تم میں سے کسی ایک کا قول ایسے ہی ہے جیسے کہ ادھر آ ؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث حمزہ سے صرف اسحاق ہی روایت روایت کرتے ہیں۔

1410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَرَاَى رَجُلًا قَائِمًا، كَاَنَّهُ اَعْرَابِيٌّ، فِي الشَّمْسِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكَ قَائِمًا؟ قَالَ: نَذَرْتُ اَنْ لَا اَجْلِسَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ خُطْبَتِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، لَيْسَ هَذَا بِنَذْرٍ، اِنَّمَا النَّذْرُ مَا اُرِيدَ بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو سخت گرمی میں خطبہ دے رہے تھے' آپ نے ایک آدمی کو سورج کی گرمی میں کھڑا دیکھا' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ وہ دیہاتی ہے' نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: میں کسی وجہ سے تمہیں کھڑا دیکھ رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: میں نے نذر مانی تھی کہ میں آپ کے خطبہ ختم ہونے تک بیٹھوں گا نہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: بیٹھ جا! یہ کوئی نذر نہیں ہے' نذر وہ ہوتی ہے جس سے اللہ کی رضا کا ارادہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ،

یہ حدیث ابوزناد سے اُن کے بیٹے اور اُن کے بیٹے

1410- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه190 .

وَلَا عَنِ ابْنِهِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

1411 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْخَطْمِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: كُنَّا نَتَّخِذُ عَصَائِبَ فِيهَا الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ، فَنَعْصِبُ بِهَا اَسَافِلَ رُئُوسِنَا عِنْدَ الْإِحْرَامِ، ثُمَّ نُحْرِمُ كَذٰلِكَ، نَعْرَقُ فِيهِنَّ، وَنَتَوَضَّأُ فِيهِنَّ، حَتّٰى نَحِلَّ

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ٹیوں میں ورس اور زعفران بناتی' اسے احرام باندھتے وقت ہم نیچے سے اپنے سروں پر اسے نچوڑتی تھیں' پھر اسی طرح ہم احرام میں ہوتے' ہم ان میں نچوڑتے اور ہم اس میں وضو کرتے یہاں تک کہ ہم احرام سے باہر آتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

یہ حدیث محمد بن سوقہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

1412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، يَقُودُ بِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقعہ پر شہباء خچر پر دیکھا' جس کو حضرت خالد بن ولید ہانک رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدٍ إِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ

یہ حدیث راشد سے صرف ابوضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان بن سعید اکیلے ہیں۔

1413 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي بَيَانٌ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَامَ فِي

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو آپ دو رکعت ادا کر کے کھڑے ہو گئے تو مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا' وہ کھڑے ہی رہے یہاں تک

الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ۔ فَمَضَى، فَمَا هُوَ حَتَّى إِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَقَالَ: هٰكَذَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ جب سلام پھیرا تو دوسجدے کیے پس فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان اکیلے ہیں۔

1414 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّ قَوْمَكَ ۔ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَجِدُ وَسْوَاسًا، فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، فَلَمْ أُحِسَّ بِهِ بَعْدُ، وَقَالَ لِي: أُمَّ قَوْمَكَ، وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ وَرَائَهُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اپنی قوم کی امامت کروا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں وسوسے پاتا ہوں' تو آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے میرے سینے پر مارا' تو اس کے بعد میں نے وسوسے محسوس نہیں کیے اور مجھے فرمایا: اپنی قوم کی امامت کروا! جو قوم کو امامت کروائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ اس کے پیچھے بزرگ' کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

1415 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتُمْ تُكْمِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً، نَحْنُ خَيْرُهَا وَآخِرُهَا

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ستر اُمتیں مکمل کرو گے' ہم ان میں بہتر اور آخری ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ إِلَّا

یہ حدیث ابن شوذب سے صرف ضمرہ ہی روایت

1414- أخرجه مسلم: الصلاة جلد1 صفحه341' وأحمد: المسند جلد4 صفحه28 رقم الحديث: 16282 .

1415- أخرجه أحمد: المسند جلد4 صفحه544 رقم الحديث: 20023' والطبراني في الكبير جلد19 صفحه422 رقم الحديث: 1023-1024-1025-1036-1037 .

ضَمْرَةُ

کرتے ہیں۔

1416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ يَبْدَئُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما عید کی نماز' خطبہ سے پہلے پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1417 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اِنْ كَانَتِ الصَّلَاةُ لَتُقَامُ، فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْعَسَ بَعْضُ النَّاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی اور ایک آدمی کھڑا ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتا یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مَخْلَدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں۔

1418 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الْاَعْرَجُ خَالِدٌ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ رَاشِدٍ اَبُو عُثْمَانَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَتْ، وَكَانُوا يَحْمِلُونَ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَلَى الْاَسِرَّةِ سَوَاءً، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر کا وصال ہوگیا' مرد اور عورتیں چارپائی پر اُٹھانے میں ان کو برابر تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں حبشہ میں تھی تو وہاں نصاریٰ اہل کتاب وہ عورتوں کے نیچے تختہ رکھتے تھے' اس کے اوپر ٹہنیاں رکھتے تھے' وہ ناپسند کرتے تھے کہ نیچے سے کوئی مسح

1416- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20512 .

1417- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 284' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 197 رقم الحديث: 12639 .

1418- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2913 .

إِنِّي كُنْتُ بِالْحَبَشَةِ، وَهُمْ نَصَارَى أَهْلُ كِتَابٍ، وَهُمْ يَجْعَلُونَ لِلْمَرْأَةِ نَعْشًا فَوْقَهُ أَضْلَاعٌ، يَكْرَهُونَ أَنْ يُوصَفَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهَا، أَفَلَا أَجْعَلُ لِابْنَتِكَ نَعْشًا مِثْلَهُ؟ فَقَالَ: اجْعَلِيهِ، فَهِيَ أَوَّلُ مَنْ جَعَلَ نَعْشًا انْتُعِشَ فِي الْإِسْلَامِ لِرُقَيَّةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہاتھ لگائے۔ کیا میں آپ کی لخت جگر کے لیے اسی کی مثل بنا دوں؟ آپ نے فرمایا: بنا دو! حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پہلی خاتون ہیں جن کے لیے تختہ بنایا گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا خَلَفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ الْأَعْرَجُ

یہ حدیث داؤد سے صرف خلف ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں ابوالربیع اعرج اکیلے ہیں۔

1419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہوگیا تھا۔

فائدہ: شیخ محقق برکت مصطفیٰ فی الہند محدث دہلوی اپنی کتاب تاریخ مدینہ میں بیان کرتے ہیں کہ جب تبع ممالک شرقیہ کی تسخیر کو نکلا تو اس کا گزر مدینہ منورہ میں ہوا' اپنے لڑکوں میں سے ایک کو اس مقام پر خلیفہ بنا کر خود شام و عراق کی جانب متوجہ ہوگیا۔ اہلِ مدینہ نے اس کے لڑکے کو دغا دیا اور بدعہدی سے مار ڈالا۔ تبع اپنے لڑکے کا انتقام لینے کی غرض سے پھر مدینہ واپس آیا اور ان لوگوں کو قتل کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اس معرکے میں خود اس کا گھوڑا مارا گیا' اس پر اس نے قسم کھائی کہ جب تک اس شہر کو خراب نہ کرلوں گا قدم آگے نہ اُٹھاؤں گا۔ اس وقت یہود کے بعض علماء اس کے سامنے آئے اور کہا کہ یہ شہر حفاظتِ الٰہی میں محفوظ ہے' اس کو کوئی شخص برباد نہیں کرسکتا۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس کے اوصاف پڑھے ہیں اور اس کا نام طیبہ ہے۔ یہ پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دار الہجرت ہے جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہوں گے۔ آپ اس کی ویرانی کا خیال تک دل میں نہ لائیں اور اپنے ارادہ سے باز رہیں۔ تبع اس بات کو سن کر اپنے خیال سے باز آیا اور اپنے ہمراہ علماء کی ایک جماعت لے کر یمن کو روانہ ہوا اور علماءِ یہود کی باتوں سے نصیحت پکڑی۔ محمد بن اسحاق کا بیان ہے کہ تبع نے ایک مکان نبی آخر الزماں کے لیے بنوایا' اس کے ساتھ چار سو علمائے توریت تھے لیکن انہوں نے اس کا ساتھ چھوڑ کر مدینہ منورہ کی اقامت اس آرزو میں

1419- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **790** . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **7918** .

اختیار کی کہ نبی آخرالزماں ﷺ کی صحبت حاصل کریں۔ تبّع نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک ایک مکان تعمیر کرا دیا۔ اور ان کی خدمت کے لیے باندیاں مقرر کر دیں' نیز مال کثیر دے دیا اور ایک کتاب لکھی جس میں اپنے اسلام کی شہادت کا اظہار کیا۔ اس کتاب میں سے چند ابیات یہ ہیں۔ شعر:

شهدت علی احمد انه رسول من الله بای انسم

فلو مد عمری الی عمره لکنت وزیراله وابن عم

ترجمہ: ''گواہی دیتا ہوں میں اوپر احمد کے کہ بے شک وہ رسول ہیں اللہ کی جانب سے' وہ اللہ جو پیدا کرنے والا ہے روحوں کا' پس اگر دراز ہو میری عمر اُن کے وقت تک تو البتہ ہو جاؤں گا میں ان کا وزیر اور بھائی''۔

اور اس کتاب کو مہر کر کے اس جماعت کے سب سے بڑے عالم کے سپرد کی اور وصیت کر دی کہ اگر وہ نبی آخرالزماں ﷺ کا زمانہ پاوے تو اس کتاب کو اُن کی خدمت میں پہنچا دے ورنہ اپنی اولاد کو اور وہ اولاد اپنی اولاد کو اسی ہدایت کے ساتھ منتقل کرتی رہے اور ایک مکان خاتم الانبیاء ﷺ کے لیے تعمیر کرایا تاکہ تشریف آوری کے وقت اس میں نزول فرمائیں۔ علمائے یہود میں سے ایک کو اس کا متولی بنا دیا۔ آنحضرت ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں قدم رنجہ فرمایا' یہ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اسی عالم کی اولاد میں سے ہیں اور اہلِ مدینہ میں سے جن لوگوں نے آنحضرت ﷺ کی مدد اور اعانت کی' وہ انہی علماء کی اولاد میں سے تھے۔ کہتے ہیں کہ وہ کتاب حضور ﷺ کی تشریف آوری کے زمانہ تک حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھی اور انہوں نے یہ کتاب آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی۔ واللہ اعلم! (مطبوعہ: مدینہ پبلشنگ کمپنی' بندر روڈ' لاہور' مترجم: حکیم عرفان علی بن حاجی محمد امجد علی بریلوی)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي بَزَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ اکیلے ہیں۔

1420 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر جمعرات کی صبح اور جمعرات کی رات کو سب سے سچی بات کتاب اللہ کی ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔

1420- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد13صفحه263 رقم الحديث: 7277 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1421 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْأَعْوَرِ، عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مسلمان آدمی کے (ناجائز) قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ عزوجل اُن سب کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابوحمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ، فَوُضِعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورُهُ. فَسَأَلَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ فَقَالُوا: ابْنُ عَبَّاسٍ، فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبَيَّ، أَوْ صَدْرِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے وضو کا پانی رکھا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت کیا: اس پانی کو کس نے رکھا؟ انہوں نے عرض کی: ابن عباس نے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے کندھے یا میرے سینے پر مارا اور دعا دی: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ دے اور قرآن کی تفسیر کا علم دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں

1421- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

1422- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه266-335 .

1423- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4612 .

اِبْـرَاهِيـمَ، عَـنْ عَـلْـقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِـيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بَلَالًا فَيُقِيمَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ اَنْصَرِفَ اِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا، فَاُحْرِقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

بلال کو اقامت پڑھنے کا حکم دوں وہ اقامت پڑھے پھر میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اذان سنی اور نماز نہیں پڑھتے ہیں تو اُنہیں اُن کے گھروں کے اندر جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث حمزہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے پوچھنے لگی: مرد کے لیے حالت حیض میں اپنی بیوی کا کون سا حصہ حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ناف کے اوپر ہے (وہ حصہ حلال ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَاِنِّي بِحِذَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھتے تھے حالانکہ میں آپ کے آگے (لیٹی) ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1426 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَقَدْ عُمِلَ بِهَا حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ نَزَلَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنٌ؟ - يَعْنِي:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک ایسا عمل کیا گیا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کا وصال ہو گیا کیا نبی کریم ﷺ کے بعد بھی قرآن نازل ہوا؟ یعنی جو عمل کیا گیا تھا وہ حج تمتع تھا۔

مُتْعَةَ الْحَجِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَرْسَلَتْ عَجُوزٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْمُهَا مُلَيْكَةُ، فَجَاءَنَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ كَانَتْ تَبْلَى، فَنَضَحْتُهَا بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ أَنَا وَوَلِيدَتَانِ مِنْ خَلْفِهِ، وَقَامَتِ الْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ عورت نے (مجھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا' اس بزرگ عورت کا نام ملیکہ تھا۔ سو ہم آئے تو نماز کا وقت تھا' پس میں اپنی ایک کھجور کی چٹائی کی طرف کھڑا ہوا' وہ گیلی تھی' میں نے اس کے پانی کو نچوڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' میں اور دو بچے آپ سے پیچھے کھڑے ہوئے اور وہ بزرگ عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1428 - وَبِهِ: عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغُوا مِنَ الطَّوَافِ، فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا فَعَلْتَ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ فَقَالَ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ: أَصَبْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوال کیا جس وقت وہ طواف سے فارغ ہوئے' فرمایا: اے ابومحمد! تو نے رکن کو استلام کرنے میں کیا کیا؟ تو انہوں نے عرض کی: میں نے استلام کیا اور چھوڑ دیا' آپ نے فرمایا: تو نے صحیح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1427- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 582-583 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457 .

1428- أخرجه البزار في مسنده جلد 3 صفحه 266 .

1429 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: كَتَبْتُ مِنْ كِتَابِ خَلَفِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ مَرَّ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ، فَوَقَفَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا أَهْلَ السُّوقِ، مَا أَعْجَزَكُمْ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: ذَاكَ مِيرَاثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسَمُ، وَأَنْتُمْ هَاهُنَا لَا تَذْهَبُونَ فَتَأْخُذُونَ نَصِيبَكُمْ مِنْهُ قَالُوا: وَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجُوا سِرَاعًا إِلَى الْمَسْجِدِ، وَوَقَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَهُمْ حَتَّى رَجَعُوا، فَقَالَ لَهُمْ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَدَخَلْنَا، فَلَمْ نَرَ فِيهِ شَيْئًا يُقْسَمُ . فَقَالَ لَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَا رَأَيْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ أَحَدًا؟ قَالُوا: بَلَى، رَأَيْنَا قَوْمًا يُصَلُّونَ، وَقَوْمًا يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ، وَقَوْمًا يَتَذَاكَرُونَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ، فَقَالَ لَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَيْحَكُمْ، فَذَاكَ مِيرَاثُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت عبداللہ الرومی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ منورہ کے بازار سے گزرے' وہاں ٹھہرے اور فرمایا: اے بازار والو! تمہیں کس چیز نے عاجز کر دیا؟ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! کیا ہوا؟ فرمایا: دیکھو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث تقسیم ہو رہی ہے اور تم یہاں ہو' تم جاتے نہیں کہ اس سے اپنا حصہ لو۔ انہوں نے کہا: وہ کہاں تقسیم ہو رہی ہے؟ فرمایا: مسجد میں۔ پس لوگ تیزی سے مسجد کی طرف چلے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اُن کے واپس آنے تک وہاں ٹھہرے رہے' جب وہ واپس آئے تو آپ نے اُن کو کہا: تم کو کیا ہوا (واپس کیوں آئے ہو)؟ انہوں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! بلاشبہ ہم مسجد میں آئے' ہم داخل ہوئے تو ہم نے کوئی شے تقسیم ہوتے نہیں دیکھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: کیا تم نے مسجد میں کسی کو دیکھا نہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! ہم نے کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کچھ لوگوں کو قرآن پڑھتے ہوئے دیکھا' کچھ لوگوں کو حلال وحرام کا مذاکرہ کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! یہ ہی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث تھی (یعنی علم دین کا حصول)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الرُّومِيِّ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن رومی سے صرف علی بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1430 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ قَالَ: نَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: یہ معاملہ مسکہ اور علیاء میں

1429- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12711 .

1430- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1453' وأحمد: المسند جلد5صفحه119 رقم الحديث: 20982 .

نَـا اِسْـمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْـدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَـالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَـزَالُ هَـذَا الْاَمْرُ فِي مُسْكَةٍ وَّفِي عَلْيَاءَ حَتّٰى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ مِنْ قُرَيْشٍ

اسی طرح چلتا رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ افراد بادشاہ بن گئے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف خلف بن تمیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1431 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَـالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَـمَّـارُ بْـنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْـنِ بُـرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَوْ سَرِيَّةً دَعَا صَاحِبَهُمْ، فَاَمَرَهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: اغْـزُوا بِـاسْـمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِـاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيـدًا وَلَا شَيْـخًـا كَبِيـرًا، وَاِذَا اَتَيْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ قَـرْيَةٍ، فَلَا تُـعْـطُـوهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْـطُـوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَـكُـمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰـهِ وَذِمَّةَ رَسُـولِـهِ، وَاِذَا حَـاصَرْتُمْ اَهْلَ حِصْنٍ اَوْ قَـرْيَةٍ فَلَا تُـنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُـولِـهِ، فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ اَتُصِيبُونَ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا، وَلَكِنْ اَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی لشکر یا سریہ کو روانہ کرتے تو سپہ سالار کو بلاتے اور اسے اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتے' جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے اُن کے ساتھ اسے خیرخواہی کی تلقین کرتے' پھر فرماتے: اللہ کے نام سے جہاد کرو اور اللہ کی راہ میں اس کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرے' تم حد سے نہ بڑھنا' بدعہدی نہ کرنا اور مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا اور نہ کسی بزرگ کو قتل کرنا اور جب تم کسی قلعہ کا یا بستی کا گھیراؤ کرو تو ان کو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہ اُتارنا بلکہ انہیں اپنے اور اپنے باپوں کا ذمہ دینا' تمہارے لیے اپنے اور اپنے باپوں کے ذمہ کا عہد کرنا زیادہ بہتر ہے بجائے اس کے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا عہد کرو' اور جب تم کسی قلعہ یا بستی کو گھیرو تو اُن کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر مت اُتارنا کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کیا تم ان میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کو پاؤ گے یا نہیں' بلکہ ان کو اپنے حکم پر اتارنا۔

1431- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1356' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه37 رقم الحديث: 2612' والترمذى: السير جلد4صفحه162 رقم الحديث: 1617 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا الْأَحْوَصُ

یہ حدیث عمار سے صرف احوص ہی روایت کرتے ہیں۔

1432 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الرَّافِقِيُّ قَالَ: نَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ قَالَ: نَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں اور چادر پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا عَمَّارٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَأَخُوهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو عَوَانَةَ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ

یہ حدیث سعید بن مسرق سے انہی الفاظ سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں۔ سفیان ثوری اور ان کے بھائی عمر بن سعید اور ابوعوانہ اور ابوالاحوص اور ان کے علاوہ سعید بن مسروق سے وہ عمرو بن میمون سے وہ ابوعبداللہ الجدلی سے وہ حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مقیم کے لیے مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات مقرر کی اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مقرر فرمائیں۔

1433 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُوَ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو آپ جب تک زمین کے قریب نہ ہوتے اس وقت تک اپنا کپڑا نہیں اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا سَهْلٌ وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث ابی یحییٰ سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں اور مشہور حدیث عبدالسلام بن حرب کی۔

1432- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه259 .

1433- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد1صفحه14، والدارمي: الوضوء جلد1صفحه178 رقم الحديث: 666

1434 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ، وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: اَتَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ؟ اِنِّي طَلَّقْتُ امْرَاَتِي، وَهِيَ حَائِضٌ، فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ؟ فَقَالَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا اِنْ شَاءَ مِنْ قُبُلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ: فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ؟ قَالَ: فَمَهْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ

حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا: جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیتا ہے' تو آپ نے فرمایا: کیا تُو عبداللہ بن عمر کو جانتا ہے؟ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور اس کے متعلق پوچھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دے کہ وہ رجوع کرے' پھر جب وہ (عورت) پاک ہو جائے تو اگر چاہے تو اس کی عدت سے پہلے اسے طلاق دے' میں نے عرض کی: آپ نے اس طلاق کو عدت شمار کیا تھا؟ فرمایا: اس کو چھوڑو!

یہ حدیث عوام سے صرف ابوبحر ہی روایت کرتے ہیں۔

1435 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

یہ حدیث عمرو سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

1434- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه264 رقم الحديث: 5252' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1097 .

1435- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10صفحه345 رقم الحديث: 5885' وأبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه59 رقم الحديث: 4097' والترمذي: الأدب جلد 5صفحه105-106 رقم الحديث: 2784' وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه614 رقم الحديث: 1904 .

1436 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحِنَّائِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ

یہ حدیث یوسف بن ماھک سے صرف ولید بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبیداللہ بن اخنس اکیلے ہیں۔

1437 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِسْطَامٌ، وَلَا عَنْ بِسْطَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ . تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے صرف بسطام ہی روایت کرتے ہیں اور بسطام سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1438 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رشتہ دار کا مالک بنا تو وہ

1436- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد13صفحه306 رقم الحديث: 7312، ومسلم: الامارة جلد3صفحه1524 .

1437- أخرجه البخاري: الهبة جلد 5صفحه282 رقم الحديث: 2626، ومسلم: الهبات جلد3صفحه1247، وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه293 رقم الحديث: 3558، والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه642 رقم الحديث: 1351 .

1438- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد4صفحه25 رقم الحديث: 3949، والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه637 رقم الحديث: 1365، وابن ماجة: العتق جلد2صفحه843 رقم الحديث: 2524 .

قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وقَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

(غلام) آزاد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عاصم الاحول سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1439 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي الزَّرْدُ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ تَكُنْ صَدَقَةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالشَّعِيرُ، لَمْ تَكُنِ الْحِنْطَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں صدقۂ فطر کھجور' کشمش اور جو سے ادا کیا جاتا ہے' گندم نہیں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث فضیل سے صرف عبیداللہ بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1440 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَصَمُّ قَالَ: نَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: مَنْ شُبْرُمَةُ؟ فَقَالَ: اَبِي . فَقَالَ: اَحَجَجْتَ قَطُّ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: احْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ عرض کی: میرا والد' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا حج کر پھر اپنے والد کی طرف سے کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف سکن بن اسماعیل ہی

1440- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **167** رقم الحديث: **1811**' وابن ماجة: المناسك جلد **2** صفحه **969** رقم الحديث: **2903** .

السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

1441 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْقَحْذَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيَّانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سُنَنَ الْاِسْلَامِ وَشَرَائِعَهُ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ السَّكُونِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ

1442 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ مِمَّا حَفِظْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ مِنَ الشِّرْكِ . فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: وَمَا التِّوَلَةُ؟ قَالَ: التَّهْيِيجُ

روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں بہتر کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال اچھے ہوں۔ دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! اسلام کے طریقے اور شرائع مجھ پر بہت زیادہ ہیں' آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھو۔

یہ حدیث حارث بن یزید السکونی سے صرف ولید بن ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قیس ابن السکن روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیا کہ منتر اور (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویذ اور محبت والے جادو کا گنڈا شرک ہے۔ ایک عورت نے عرض کی: تولہ کیا ہے؟ فرمایا: جوش دلانے والے جادو کا گنڈا۔

1441- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 231 رقم الحديث: 17697' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 3 صفحه 519 رقم الحديث: 6526 .

1442- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد 4 صفحه 417-418 .

فائدہ: یہ اُن تعویذ کی بات ہو رہی ہے جن میں ناجائز کلمات ہوں' ہاں! اگر قرآن و حدیث سے ہوں تو اس کے جائز ہونے میں کوئی شک نہیں ہے' جو لوگ منع کرتے ہیں' انہیں کے مسلم بزرگ مولانا وحید الزمان' کتاب لغات الحدیث میں لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ آیاتِ قرآنی اور ادعیہ ماثورہ سے حب کا عمل کرنا یا حب کا تعویذ یا نقش لکھنا شرک نہیں ہوسکتا ہے۔

(جلد ۱ صفحہ ۲۲۴' مطبوعہ نعمانی کتب خانہ لاہور)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْسَرَةَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ.

یہ حدیث میسرہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

1443 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ تَرِكَتِي وَعَيْبَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انصار میرے خالص دوست اور راز دار ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور اُن کی بُرائیاں چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید الانصاری سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اور حماد سے صرف بشر بن عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1444 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ دَخَلَ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُبَارَكُ، فِيهِ لَيْلَةٌ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جو مہینہ داخل ہوا ہے یہ اللہ کا مبارک مہینہ ہے' اس میں ایک ایسی رات ہے کہ جو اس سے محروم ہوا وہ خیر سے محروم ہوا اور خیر سے صرف وہی محروم ہوتا ہے جو ہر خیر سے محروم ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ،

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے

1444- أخرجه ابنماجة: الصيام جلد 1 صفحه 526 رقم الحديث: 1644' والترغيب والترهيب للمنذري جلد 2 صفحه 99 رقم الحديث: 21 .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

1445 - وَبِهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَرَبَ سَوْطًا ظُلْمًا اقْتُصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بطور ظلم (کسی کو) کوڑا مارا' قیامت کے دن اس سے قصاص لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث از قتادہ از زرارہ صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔ اور عبداللہ بن رجاء از عمران از قتادہ از عبداللہ بن شقیق العقیلی از حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

1446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَشْرَسَ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَنَعَ اِلَى اَحَدٍ مِّنْ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَدًا، فَلَمْ يُكَافِئْهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا، فَعَلَيَّ مُكَافَاتُهُ غَدًا اِذَا لَقِيَنِي

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اولادِ عبدالمطلب کو ہاتھ سے مارا' اس سے دنیا میں بدلہ نہیں لیا گیا تو میں کل (یعنی قیامت کے دن) اس سے بدلہ لوں گا' جب وہ مجھے ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں یونس بن نافع اکیلے ہیں۔

1447 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا الْهُذَيْلُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن آئے تو آپ کے ہاتھ

1445- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد8صفحه82 رقم الحديث: **16004** .

1446- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **17619** .

1447- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه191 .

بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اَبِی الْاَصْبَغِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّفِي يَدِهِ صَحِيفَتَيْنِ، يَنْظُرُ فِيهِمَا، فَقَالَ اَصْحَابُهُ: وَاللّٰهِ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ لَاُمِّيٌّ، مَا يَقْرَاُ وَمَا يَكْتُبُ، حَتّٰى دَنَا مِنْهُمْ، فَنَشَرَ الَّتِي فِي يَمِينِهِ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِاَسْمَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، مُجْمِلٌ عَلَيْهِمْ، لَا يُزَادُ فِي آخِرِهِ شَيْئًا، فَرَغَ رَبُّكُمْ، ثُمَّ نَشَرَ الَّتِي فِي يَدِهِ الْاُخْرَى لِاَهْلِ النَّارِ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

میں دو صحیفے تھے' آپ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک اللہ کا نبی اُمّی ہے' نہ پڑھتا اور نہ لکھتا ہے یہاں تک کہ آپ نے اُن کو قریب کیا' پس آپ نے دائیں ہاتھ والا صحیفہ کھولا' تو پڑھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' یہ کتاب رحمٰن رحیم کی طرف سے ہے' اس میں جنت والوں کے نام' اُن کے باپوں اور اُن کے قبائل کے نام ہیں' اس میں مکمل تفصیل ہے' اس میں زیادتی نہیں کی جائے گی' تمہارا رب فارغ ہو چکا ہے۔ پھر آپ نے دوسرے ہاتھ والا صحیفہ کھولا جو جہنم والوں کا تھا تو اسی کی مثل فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے اسے روایت کرنے میں محمد بن جہضم اکیلے ہیں۔

1448 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عُقَيْلٍ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ قَالَ: نَا حُبَابُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ اَصْلُ عِنَبٍ، وَالظُّرُوفُ مَمْلُوئَةٌ بُسْرًا وَتَمْرًا، فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُكْفِئَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی حالانکہ مکہ مکرمہ میں انگور نہیں تھے' اور برتن خشک اور تازہ کھجوروں سے بھرے ہوئے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا کہ ان برتنوں کو بہا دو۔ تو (انہیں) بہا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُبَابٍ اِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث حباب سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1448- أخرجه البخاري: الأشربة جلد**10**صفحه**38** رقم الحديث:**5580**' ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**157** .

1449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دَم نہیں ہے مگر نظر لگنے یا بخار میں۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1450 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، سِتَّةً فَلَمْ اَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَحَدَّثَ يَوْمًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَقَالَ: اَوْ نَحْوَ هَذَا، اَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس چھ ماہ رہا' میں نے آپ سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنی' ایک دن نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان فرمانے لگے' تو فرمایا: اس طرح یا اس کے قریب اور آپ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہوگئی۔

1451 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ حِينَ يُؤَذِّنُ ابْنُ التَّيَّاحِ عِنْدَ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ، فَيَقُولُ: نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ، وَيَتَاَوَّلُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس وقت نکلتے جس وقت مؤذن ابن تیاح اوّل فجر کے وقت اذان دیتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے: یہ بہترین وقت وتر کا ہے اور اس آیت کی تاویل کی: ''وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ'' (التکویر:۱۸)۔

1449- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه163 رقم الحديث: 5705' وأبو داؤد: الطب جلد 4صفحه9 رقم الحديث: 3884' والترمذي: الطب جلد4صفحه394 رقم الحديث: 2057' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه532 رقم الحديث: 19931' والطبراني في الكبير جلد18صفحه235 رقم الحديث: 587-588 .

1451- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه249 .

هَذِهِ الْآيَةَ: (وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ) (التكوير: 18)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں' اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں منذر اکیلے ہیں۔

1452 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ صَالِحِ الْغُدَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصْبَحَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَغَسَلَ وَاغْتَسَلَ، وَبَكَّرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَلَمْ يَلْغُ، فَاِنَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلًا مِنْ اَعْمَالِ الْبِرِّ، الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن صبح کے وقت غسل کیا اور پہل کی اور پیدل چلا سوار نہیں ہوا اور قریب ہوا' لغو بات نہ کی تو اس کو ہر قدم کے بدلے روزے اور نماز کے برابر نیکی دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا صَالِحٌ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث حسن سے صرف صالح اور صالح سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے جارودی از والد خود روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اَتَى عَرَّافًا اَوْ كَاهِنًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو نجومی یا کاہن کے پاس آیا تو اس نے اس کی تصدیق کی تو بے شک اُس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نازل ہوا' اُس کا انکار کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1452- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178 .

1453- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه93 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه121 .

1454 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ الْعِبَادَ لَمْ يُذْنِبُوا، لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ، فَيَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ، وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگ گناہ نہ کریں تو اللہ عزوجل ایک مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ کریں گے اور اللہ سے بخشش مانگیں گے' اللہ ان کو معاف کرے گا اور وہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1455 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ اِلَى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ آيَاتٍ مِّنْ آخِرِهَا، ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهُ، وَمَنْ تَوَضَّاَ، فَقَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، كُتِبَ فِي رَقٍّ، ثُمَّ جُعِلَتْ فِي طَابَعٍ، فَلَمْ يُكْسَرْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف پڑھی تو اس کے لیے قیامت کے دن اس جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور ہوگا' اور جس نے اس کی آخری دس آیتیں پڑھیں' پھر دجال نکلے گا تو اس کو کوئی نقصان نہیں دے گا' اور جس نے وضو کیا پھر ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' پڑھا تو اس کو ایک کاغذ میں لکھا جائے گا' پھر اس کو ایک طابع میں رکھا جائے گا' اس کو قیامت کے دن تک توڑا نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث مرفوعاً شعبہ سے صرف یحییٰ بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1456 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے

1454- أخرجه البزار جلد**4**صفحه**81** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**218** .

1455- انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**242** .

1456- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4**صفحه**292** رقم الحديث: **4962**' والترمذي: التفسير جلد **5**صفحه**388** رقم الحديث: **3268**' وابن ماجة: الأدب جلد **2**صفحه**1231** رقم الحديث: **3741**' وأحمد: المسند جلد **4**

اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جَبِيرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ، فَكَانَ يُدْعَى بِبَعْضِهَا، فَعَسَى اَنْ يَكْرَهَ ذَلِكَ فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ) (الحجرات: 11)

ہیں کہ ہم میں ایک آدمی تھا جس کے دو یا تین نام ہوتے تھے بعض اس کو ایک نام سے پکارتے وہ اس کو ناپسند کرتا تھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ'' (الحجرات:۱۰)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَدَلٌ، وَاَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف بدل اور ابوزید ھروی ہی روایت کرتے ہیں۔

1457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ، اَوْ رُفْغَهُ، اَوْ اُنْثَيَيْهِ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے آلۂ تناسل یا میل جمع ہونے والی جگہ یا خصیوں کو چھوا تو وہ نماز جیسا وضو کرے (مراد ہاتھ دھوئے نہ کہ مکمل وضو مراد ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1458 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے نکلے آپ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی کریم ﷺ نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تو

صفحه 86 رقم الحديث: 16647 .

1457- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 200، والدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 148 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 248 .

1458- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 174 رقم الحديث: 663، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 494 .

وَسَلَّمَ خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَرَاَى رَجُلًا يُصَلِّي، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ، وَقَالَ: تُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا اَوْ مَرَّتَيْنِ؟

صبح کی چار رکعت پڑھتا ہے یا دومرتبہ پڑھتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف محمد بن بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1459 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن عاشوراء کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا: اس دن جاہلیت والے روزہ رکھتے تھے‘ جو چاہے اس دن روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

حضرت عمر بن محمد سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

1460 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ: الْاِفْطَارُ فِي السَّفَرِ رُخْصَةٌ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث اشعث سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1461 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا سُفْيَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خوب

1459- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 26 رقم الحديث: 4501‘ ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 793‘ وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 339 رقم الحديث: 2443 .

1460- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 16213 .

الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

اچھی طرح وضوکرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سفیان سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1462 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ، فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ اُن کو صاف کرنے لگے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث اسحاق سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

1463 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ رَاشِدٍ الرَّفَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ خَدِيجَةَ وَلَدَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةً: عَبْدُ اللّٰهِ، وَالْقَاسِمُ، وَزَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ، وَفَاطِمَةُ، وَوَلَدَتْ لَهُ مَارِيَةُ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ بچوں کی ولادت ہوئی: عبداللہ' قاسم' زینب' رقیہ' اُم کلثوم اور فاطمہ رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے

1462- أخرجه أبوداؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **361** رقم الحديث: **3832**' وابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1106** رقم الحديث: **3333**.

1463- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **397** رقم الحديث: **12115**. وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **22019**.

1464 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43) الْآيَةَ . فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ ، فَكَاَنَّهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْ عُمَرَ الَّذِي اَرَادَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا اِثْمٌ كَبِيرٌ) (البقرة: 219) ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، فَتَلَاهَا عَلَيْهِ ، فَكَاَنَّهَا لَمْ تُوَافِقْ مِنْهُ الَّذِي اَرَادَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91) ، فَتَلَاهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: انْتَهَيْنَا يَا رَبِّ

ہیں۔

حضرت حارثہ بن مضرب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما' تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى ۔ ''اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ ہو جب تم حالت نشہ میں ہو'' (النساء:۴۳)۔ تو نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت پڑھی' گویا کہ حضرت عمر کے موافق نہ آئی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ سے شراب اور جوا کے متعلق پوچھتے ہیں' آپ فرمائیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے'' (البقرہ:۲۱۹)۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر کو بلایا اور یہ آیت سنائی' گویا کہ یہ بھی آپ کے موافق نہ تھی جس کا آپ نے ارادہ کیا تھا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہمارے لیے شراب کے احکامات واضح فرما! تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۔ ''اے ایمان والو! شراب' جوا' بت اور پانسے کے تیر یہ پلید ہیں' شیطانی عمل ہیں'' یہاں تک ''کیا تم میں کوئی باز آنے والا نہیں ہے'' (المائدہ: ۹۱-۹۰)۔ یہ آیت حضرت عمر پر پڑھی گئی تو اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بس کر (یعنی اب ہمارے لیے حکم واضح ہو گیا' ہمیں کافی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ اِلَّا حَمْزَةُ، وَلَا عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى مَيْسَرَةَ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ

یہ حدیث از ابواسحاق از حارثہ صرف حمزہ اور حمزہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔لوگوں نے اسے ابواسحاق سے' انہوں نے ابی میسرہ اور عمرو بن شرحبیل سے روایت کی۔

1465 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدَةَ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، غَيْرَ اَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ وَلَا وِرَاثَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: کیا آپ اس پر راضی نہیں ہے کہ آپ کا میرے ہاں وہی مقام ومرتبہ ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبوت اور وراثت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اَبُو الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشُّعَيْثِيُّ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ابوالصباح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شعیثی اکیلے ہیں۔

1466 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ، فَسَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُؤْتِيَنِى الْوَسِيلَةَ عَلَى خَلْقِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے' اس سے اوپر کوئی درجہ نہیں ہے' اللہ عزوجل سے سوال کرو کہ وہ وسیلہ کا درجہ مخلوق میں سے مجھے دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

1465- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 11319 .

1466- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه102 رقم الحديث: 11789 .

1467 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُو بِشْرٍ الطَّوِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُتَشَمِّسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَمِّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّدَقَةَ، فَقَالَ: مِنَ الصَّدَقَةِ عِتْقُ الرَّقَبَةِ وَفَكُّهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَلَيْسَتَا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ: لَا، عِتْقُهَا: اَنْ تُعْتِقَهَا، وَفَكُّهَا: اَنْ تُعِينَ فِيهَا قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَفْعَلْ؟ قَالَ: فَمِنْحَةٌ وَّكُوفٌ، اَوْ عَطْفٌ عَلَى ذِي رَحِمٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو صدقہ کا ذکر کرتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: غلام آزاد کرنا اور قیدی کو آزاد کرنا بھی صدقہ ہے۔ایک آدمی نے عرض کی: یہ دونوں ایک نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آزاد کرنا تو غلام آزاد کرنا ہے اور ''فَكُّهَا'' سے مراد اس کی آزادی پر مدد کرنا ہے۔ اس آدمی نے عرض کی: اگر میں ایسا نہ کرسکوں؟ تو آپ نے فرمایا: کسی کو دودھ دینے والا جانور دے دو اور کاٹنا دے دو! کسی رشتے دار پر نرمی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ

یہ حدیث یونس سے صرف عبدالملک بن موسیٰ الطّویل ہی روایت کرتے ہیں۔

1468 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الذَّرَّاعُ قَالَ: نَا خَاقَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَهْتَمَ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَيِّدُ الْعَرَبِ؟ قَالُوا: اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ـ قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلِيٌّ سَيِّدُ الْعَرَبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا سردار کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اولادِ آدم کا سردار ہوں اور علی عرب کا سردار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا خَاقَانُ، وَلَا عَنْ خَاقَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث حمید سے صرف خاقان اور خاقان سے صرف عمر بن عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ الجبیر ی اکیلے ہیں۔

1469 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گرہ لگائی پھر اس میں پھونکا

1468- انظر: الميزان جلد1صفحه627 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:11919 .

قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً، ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا، فَقَدْ سَحَرَ، وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ اِلَيْهِ

تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور جس نے کسی شی کو باندھا' اس کو اس کے سپرد کر دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث عباد سے صرف ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

1470 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نَا عُنْطُوانَةُ السَّعْدِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ اَبِي عُمَرَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَحَبَّ اَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ الظُّهْرَ قَبْلَ اَنْ يَرْتَحِلَ . قَالَ: فَنَزَلَ مَنْزِلًا، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَرْتَحِلَ، اَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّى وَالشَّمْسُ تَكَادُ اَنْ تَكُونَ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو آپ جانے سے پہلے ظہر کی نماز ادا کرنا پسند کرتے تھے' فرمایا کہ آپ ایک منزل پر اترے' جب کوچ کا ارادہ کیا تو اذان ہوئی اور آپ نے نماز اس حالت میں نماز پڑھی کہ قریب تھا کہ سورج آسمان کے وسط میں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُنْطُوَانَةَ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث عنطوانہ سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مِنْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوعٌ، وَنَفِدَتْ اَزْوَادُهُمْ، فَجَائُوا اِلَى رَسُولِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جہاد کے لیے اُترے' نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو بھوک لگی اور ان کا زادِراہ بھی ختم ہو گیا تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آ کر بھوک کی شکایت کرنے لگے اور اجازت لینے لگے کہ وہ اپنے سواری والے اونٹ ذبح کر لیں' آپ نے اُن کو اجازت دی' وہ نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔

1471- أخرجه مسلم في الايمان رقم الحديث: 45 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُونَ اِلَيْهِ مَا اَصَابَهُمْ، وَيَسْتَاْذِنُونَهُ فِي اَنْ يَنْحَرُوا بَعْضَ رَوَاحِلِهِمْ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَخَرَجُوا، فَمَرُّوا بِعُمَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّهُمُ اسْتَاْذَنُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْحَرُوا بَعْضَ اِبِلِهِمْ ۔ قَالَ: فَاَذِنَ لَكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ ۔ قَالَ: فَاِنِّي اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ لَمَا رَجَعْتُمْ مَعِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعُوا مَعَهُ، فَذَهَبَ عُمَرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَاْذَنُ لَهُمْ اَنْ يَنْحَرُوا رَوَاحِلَهُمْ، فَمَاذَا يَرْكَبُونَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَاذَا اَصْنَعُ؟ لَيْسَ مَعِي مَا اُعْطِيهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَاْمُرُ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ زَادٍ اَنْ يَاْتِيَ بِهِ، فَتَجْمَعُهُ عَلَى شَيْءٍ، ثُمَّ تَدْعُو فِيهِ، ثُمَّ تَقْسِمُهُ بَيْنَهُمْ ۔ فَفَعَلَ، فَدَعَاهُمْ بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ، فَمِنْهُمُ الْآتِي بِالْقَلِيلِ، وَالْآتِي بِالْكَثِيرِ، فَجَعَلَهُ فِي شَيْءٍ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدْعُوَ، ثُمَّ قَسَمَهُ بَيْنَهُمْ، فَمَا بَقِيَ مِنَ الْقَوْمِ اَحَدٌ اِلَّا مَلَا مَا كَانَ مَعَهُ مِنْ وِعَاءٍ، وَفَضَلَ فَضْلٌ، فَقَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ جَاءَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَ شَاكٍّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عمر نے فرمایا: تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے بتایا' سو وہ رسول اللہ ﷺ سے اپنے بعض اونٹ ذبح کرنے کے متعلق پوچھنے گئے تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم کو حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ جب تم میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ گے' وہ سارے آپ کے ساتھ واپس گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ان کو سواریاں ذبح کرنے کا حکم دیا ہے' تو پھر سوار کس پر ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو میں ان کو دوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ حکم کریں جس کے پاس زیادہ زادِ راہ ہو وہ آپ کے پاس لے آئے' اس کو ایک شی پر جمع کریں' پھر آپ اس میں برکت کی دعا کریں' پھر وہ ان کے درمیان تقسیم کریں۔ چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا' آپ نے اُن کا فالتو زادِ راہ منگوا لیا' ان میں کوئی تھوڑا کوئی زیادہ لے کر آئے۔ آپ نے ان سب کو ایک شی میں رکھا' پھر جو اللہ نے چاہا آپ نے دعا فرمائی' پھر آپ نے اُن کے درمیان تقسیم کیا' قوم میں کوئی ایسا نہیں رہا جس نے اپنا برتن بھر نہ لیا اور باقی اسی طرح بچا ہوا تھا۔ آپ نے وہاں یہ ارشاد فرمایا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ فرمایا: جو قیامت کے دن اس حالت میں آئے کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ ٹھہرایا

ہوُ اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ

یہ حدیث سہیل سے صرف اسماعیل بن جعفر اور عبدالعزیز بن ابی حازم ہی روایت کرتے ہیں اور اسماعیل بن جعفر سے صرف محمد بن جہضم ہی روایت کرتے ہیں۔

1472 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: اَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ اَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) الْقِدْرُ وَالدَّلْوُ، وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ، فَاِنَّهُ لَا غِنًى بِالنَّاسِ عَنْهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ'' (الماعون:۷) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہانڈی' ڈول اور اس کے مشابہ اشیاء ہیں کیونکہ لوگوں کا اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

1473 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ يَعْنِي: الْعِمَامَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

فائدہ: عمامہ پر مسح سے مراد ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کا مسح کیا نہ یہ کہ عمامہ پر مسح کیا تو قرآن کا حکم کہ اپنے سر کا مسح کرو۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ الْاَبْوَابِ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، اِلَّا بَابَ اَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا سوائے حضرت ابوبکر کے دروازے کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا الْمُعَلَّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْجَمَّالُ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مقدام سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسید بن زید اکیلے ہیں۔

1476 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اُسَيْدٌ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى يَهُودِيٍّ، اَسْتَسْلِفُ لَهُ اِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَقَالَ: اَيُّ مَيْسَرَةٍ؟ هُوَ الَّذِي لَا اَصْلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی کی طرف بھیجا' اس سے میسرہ ادھار لینے کے لیے' اس نے کہا: میسرہ کیا ہے؟ اس کی کوئی اصل و فرع نہیں ہے' میں حضور ﷺ کے پاس واپس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کا

1474- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4619 .

1475- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 12628 .

1476- أخرجه البزار جلد 2 صفحه 103' والامام أحمد فی مسنده جلد 3 صفحه 243 . انظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 128-129 .

لَـهُ وَلَا فَـرْعَ . فَـرَجَـعْـتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـاَخْبَـرْتُـهُ، فَقَالَ: كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ، اَمَا لَوْ اَعْطَانَا لَاَدَّيْنَا اِلَيْهِ

دشمن جھوٹ بولتا ہے' اگر وہ ہم کو دیتا تو ہم اس کو ضرور واپس دے دیتے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُسَيْدٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُسید اکیلے ہیں۔

1477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَـا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَـنْ اَيُّـوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تکبر سے کپڑا لٹکایا' اس کی طرف قیامت کے دن اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث رباح سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1478 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَـنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَّعُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا اَهْلَ ضَرْعٍ، وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيفٍ، فَاسْتَوْخَمْنَا الْـمَـدِيـنَـةَ . فَـاَمَرَهُمْ اَنْ يُخْرِجُوا اِلَى اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَيَشْـرَبُـوا مِـنْ اَلْبَـانِهَـا وَاَبْوَالِهَا، فَفَعَلُوا، فَصَحُّوا . فَـقَـتَـلُـوا رَاعِـيَ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل وعرینہ سے کچھ لوگ مدینہ منورہ آئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جسمانی طور پر کمزور ہیں' ہمارے ہاں کھانے پینے کی وسعت نہیں ہے' ہم مدینہ میں ٹھہرے رہیں۔ آپ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف جانے اور اُن کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم دیا' انہوں نے ایسے ہی کیا تو وہ تندرست ہو گئے' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور مسلمان

1477- أخرجه البخاری فی اللباس جلد10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحه1652 .

1478- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه524 رقم الحديث: 4192' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1298' والنسائی: التحريم جلد7صفحه87-89 (باب ذكر اختلاف الناقلين لخبر حميد عن أنس بن مالك فيه) . وأحمد: المسند جلد3صفحه208 رقم الحديث: 12743 .

وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَجِيءَ بِهِمْ بَعْدَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ، وَلَمْ يُسْقَوْا مَاءً حَتَّى مَاتُوا

ہونے کے بعد کافر ہو گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش کے لیے کچھ لوگوں کو بھیجا' پس اُنہیں سورج بلند ہونے کے بعد لایا گیا' اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے' ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں گئیں' ان کو پینے کے لیے پانی نہیں دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ إِلَّا دَاوُدُ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث مطر سے صرف داؤد اور داؤد سے صرف داؤد بن مہران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

1479 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جُمْلَةً، ثُمَّ أُنْزِلَ نُجُومًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن رمضان کے مہینے میں لیلۃ القدر کو آسمانِ دنیا کی طرف بیک وقت نازل ہوا' پھر آہستہ آہستہ (وحی کی شکل میں) اُترتا رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

1480 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرَى مُؤْمِنٌ مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً، فَيَسْتُرُهَا عَلَيْهِ، إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے' اللہ عزوجل اس وجہ کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں معلّٰی اکیلے ہیں۔

1480- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه249 .

1481 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً، فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ، اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے اللہ عزوجل اسے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1482 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَالنَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کی حالت میں اور کھانے میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث عبدالحمید سے صرفِ معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1483 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَاَ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الم تنزیل السجدہ اور تبارک الذی بیدہ الملک تلاوت نہیں کر لیتے تھے۔

1484 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' کیا

1482- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2315 .

1483- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه475 رقم الحديث: 3404' وأحمد: المسند جلد 3صفحه417 رقم الحديث: 14671 .

1484- أخرجه النسائي: الحج جلد5صفحه89 (باب تشبيه قضاء الحج بقضاء الدين)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه466 رقم الحديث: 3376' والطبراني في الكبير جلد 11صفحه109 رقم الحديث: 11200 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِى شَيْخٌ كَبِيرٌ لَّا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، اَمَا كَانَ يُجْزِءُ عَنْهُ؟

میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے والد کے ذمہ قرض ہو تو تُو اس کو ادا کرے تو ادا نہیں ہوگا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَكَرِيَّا

یہ حدیث عمر سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

1485 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْتِكَارُ الطَّعَامِ بِمَكَّةَ اِلْحَادٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ مکرمہ میں غلے کی ذخیرہ اندوزی بے دینی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا ابْنُ مُحَيْصِنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابن محیصن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن مؤمل اکیلے ہیں۔

1486 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَحَنَّكَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن زبیر کا نام رکھا اور اُنہیں گھٹی دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ

یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

1487 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت سے پہلے ذی مجاز کے بازار

1485- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **10414** .

1486- أخرجه الترمذى: المناقب جلد **5** صفحه **680** رقم الحديث: **3826**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **103** رقم الحديث: **24673** .

1487- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: **49113**' وانظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **25** .

بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ اَبُو عَمْرٍو الْمَدِينِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، ومُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ، قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ، وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ، فَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَامُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ . فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

میں دیکھا تو لوگ آپ کے اردگرد موجود تھے' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم اپنے باپوں کا دین چھوڑ دو' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابولہب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث زید سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

1488 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْلَسَ غَرِيمُ الرَّجُلِ، فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ، فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ سَائِرِ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مفلس آدمی مقروض ہو تو وہ اپنے سامان کو (کسی کے ہاں) بعینہٖ پائے تو وہ دوسرے قرض داروں سے زیادہ حقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں وہب اکیلے ہیں۔

1489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

1488- أخرجه البخاري: الاستقراض جلد5صفحه76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1193 .

1489- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه138 رقم الحديث: 636' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه420 .

عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ قَضَيْتُمْ

فرمایا: جب تم نماز کا ارادہ کرو تو نماز کے لیے آؤ اس حالت میں کہ تم پر سکون ہو جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے وہ بعد میں پوری کرلو۔

1490 - وَبِهِ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ اَحَبَّ عِبَادِي اِلَيَّ اَسْرَعُهُمْ فِطْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: مجھے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو افطاری میں جلدی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1491 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، وَحَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَلَمْ يُصَلِّ الْمَغْرِبَ حَتَّى اَتَى سَرِفَ، وَذٰلِكَ تِسْعَةُ اَمْيَالٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے سورج کے غروب ہونے کے وقت نکلے تو آپ نے مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی کہ آپ مقامِ سرف پر آئے اور یہ (مقامِ سرف) مکہ مکرمہ سے نو میل (دور) تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حبیب سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر اکیلے ہیں۔

1492 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آپ کو لوگوں کے کسی کام پر مقرر کرتے ہیں

1490- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 74 رقم الحديث: 700، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 7260 .

1491- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14284 .

يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، إِنَّا نَبْعَثُكَ عَلَى أَمْرٍ مِّنْ أُمُورِ النَّاسِ، وَإِنَّكَ لَا تَقْبَلُ الْعُمَالَةَ، فَمَا يَحْمِلُكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: إِنَّ لِي بِهَا عَنْهَا غِنًى . قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ، خُذْهَا، فَإِنِّي أَرَدْتُ مَا أَرَدْتُ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ، فَأَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي، فَأَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا، فَقُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَأَرَدْتُ أَنْ لَا آخُذَهُ فَقَالَ: خُذْهُ، فَتَمَوَّلْهُ، أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ، فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا وَأَنْتَ غَيْرُ سَائِلِهِ فَخُذْهُ، وَمَا صَرَفَ عَنْكَ فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

اور آپ اُجرت قبول نہیں کرتے، تمہیں اس کے قبول نہ کرنے پر کس نے اُبھارا؟ میں نے کہا کہ میں اس سے مستغنی ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ایسا نہ کرو، اسے لو میں نے وہی ارادہ کیا تھا جو آپ نے کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی شے دیتے تو میں عرض کرتا: یارسول اللہ! مجھ سے زیادہ ضرورت مند آدمی کو دیں۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے اسی طرح کہا اور میں نے چاہا کہ میں مال نہ لوں، تو آپ نے فرمایا: اسے لو اور مالدار ہو جاؤ یا صدقہ کردو اور فرمایا: جب تیرے پاس مال آئے اور تو اسے مانگنے والا نہ ہو تو اس کو لے لے اور جو تجھ سے پھیرا جائے اس کے پیچھے نہ لگ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف اشعث ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں عبدالرحیم اکیلے ہیں۔

1493 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُنِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلِأَزْوَاجِ الْأَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کو اور انصار کی بیویوں اور ان کی اولادوں کو معاف فرما!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث عبداللہ بن میتب سے صرف محمد بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

1493- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه128، والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه139-156-217 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه43 .

1494 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُ اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ. فَقَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ طَاهِرًا، فَتَوَسَّدْ يَدَكَ الْيُمْنَى، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ، فَاِنَّهُ لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ فِي لَيْلَتِهِ، ثُمَّ يُقْبَضُ اِلَّا قُبِضَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آتا ہے تو کیا پڑھتا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو وضو کر اور دائیں ہاتھ کو سرہانا بنا' پھر یہ دعا پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَّرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَرَسُولِكَ الْمُرْسَلِ'' پس جو بندہ رات کو یہ پڑھ لے گا تو اس کا وصال دین اسلام پر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن زکریا انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

1495 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، حَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' خلوص کے ساتھ اور پانچ وقت کی نماز ادا کرے تو اس کے چہرے کو اللہ عزوجل آگ پر حرام کر دے گا۔

1496 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے

1494- أخرجه البخاری: التوحيد جلد13صفحه471 رقم الحديث: 7488' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2081 .

1495- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه52 .

نَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ مُخْلِصًا بِهِمَا، وَصَلَّى، وَصَامَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَحَجَّ الْبَيْتَ، حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

خلوص کے ساتھ اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا' اور زکوٰۃ ادا کی اور حج کیا تو اللہ عزوجل اس پر آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَسْعَدَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمْرَانَ

یہ دونوں حدیثیں علی بن مسعدہ سے صرف عبدالرحمٰن بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

1497 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا' اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجہ ثواب میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الشَّامِيُّ الْكَتَّانِيُّ . تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالملک الشامی الکتانی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

1498 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ: نَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ اِلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: اَبْلِغْهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ

حضرت عمرو بن شعیب از والدخود از جدخود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عتاب بن اُسید کو مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا اور فرمایا: اُن تک چار باتیں پہنچا دیں' وہ یہ ہیں کہ بیع میں دو شرطیں نہ لگائی جائیں' بیع اور سلف نہ کیا جائے اور نہ ایسا نفع کہ جس کی ضمانت نہ ادا

1497- اخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه160 رقم الحديث: 648' ومسلم: المساجد جلد1صفحه450 .

1498- اخرجه البيهقی فی الكبرى جلد5صفحه554-555 رقم الحديث: 10856 .

خِصَالٍ: اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا بَيْعٌ وَّسَلَفٌ، وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث جعفر سے صرف محمد بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1499 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْعَاصِ الْقُرَشِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الشَّفْعِ مِنَ الْوِتْرِ، وَفِي الْوِتْرِ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو وتر پڑھ کر سلام پھیرتے تھے اور وتر اسی میں ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث وضین سے صرف صدقہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1500 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ اَبُو مُسْلِمٍ: شَهِدَ عِنْدِي اَبُو سَعِيدٍ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابوسعید و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں فرشتے اُن کو ڈھانپ لیتے ہیں' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے اور اُن کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اور اللہ عزوجل اُن کا ذکر ان کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ اِلَّا فُرَاتٌ،

یہ حدیث ابومسلم سے صرف فرات ہی روایت

1499- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه93 رقم الحديث: 24593 .

1500- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2074 .

وَلَا عَنْ فُرَاتٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی دَاوُدَ

کرتے ہیں اور فرات سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

1501 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِخَاتِمِی اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَلْفِ دِرْهَمٍ اُهْدِيهَا اِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی انگوٹھی صدقہ کرنا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک ہزار درہم خانہ کعبہ کو ہدیہ دوں۔

1502 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ قَالَ: نَا جَدِّی مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتّٰى ذَهَبَ قَرِيبًا مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ فِيهِ قَلِيلٌ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجَالًا اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ اَنْ يَتَخَلَّفُوا اِلَى دُورِ مَنْ لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ، فَيُضْرِمُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا آذَنَ النَّاسَ اِلَى طَعَامٍ لَاَتَوْهُ، وَالصَّلَاةُ يُنَادَى بِهَا فَلَا يَاْتُوهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تقریباً تہائی رات تک مؤخر کیا' پھر آپ مسجد کی طرف نکلے تو لوگ مسجد میں تھوڑے تھے' آپ کو غصہ آیا' پھر فرمایا: میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو جو لوگ نماز میں شریک ہونے سے پیچھے رہ گئے ہیں اُن کو اُن کے گھروں میں جلا دوں۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی لوگوں کو کھانے کی دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو گے اور اگر نماز کے لیے اعلان ہو رہا ہے تو پھر دعوت قبول نہیں کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یہ حدیث اعمش سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی

1501- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه117 .

1502- أخرجه الدارمي: الصلاة جلد 1صفحه298 رقم الحديث: 1212' وأحمد: المسند جلد2صفحه703 رقم الحديث: 10941 .

بْنُ اَبِی دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1503 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا جَدِّی مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّی لَمْ اَنْسَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، عِنْدَ تَسْلِيمِ الصَّلَاةِ، يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يَبْدُوَ لَنَا صَفْحَةُ وَجْهِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو یاد کیا ہے میں بھولا نہیں ہوں (مجھے یاد ہے) کہ آپ دائیں اور بائیں جانب نماز کا سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! یہاں تک کہ ہمارے سامنے آپ کے چہرے کی رنگت نظر آتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ . وَاَبُو مُحَمَّدٍ الَّذِی رَوٰى عَنْهُ الْحَكَمُ، هُوَ: الْاَعْمَشُ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان بن ابوداؤد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں اور ابومحمد جن سے حکم روایت کرتے ہیں' وہ اعمش ہیں۔

1504 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ قَالَ: حَدَّثَنِی جَدِّی مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فِی غَزْوَةٍ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا' سو حضرت عمار مٹی میں الٹنے پلٹنے لگے' جب واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کو اُن کے متعلق بتایا تو آپ ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو مٹی

1503- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 357 رقم الحديث: 6' والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 252 رقم الحديث: 2977 .

1504- أخرجه البخاري: التيمم جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 338' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 280 .

فَاحْتَلَمَ عَمَّارٌ، فَجَعَلَ يَتَمَرَّغُ فِي التُّرَابِ، فَلَمَّا رَجَعَ اَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَمَّارٍ: تَمَرَّغْتُ كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ، وَاَهْوَى بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ اَنْ تَضَعَهُمَا هٰكَذَا قَالَ سَلَمَةُ: اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الصَّعِيدَ، ثُمَّ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَذِرَاعَيْكَ، وَتُصَلِّيَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

میں اس طرح لیٹا جس طرح گدھا لیٹتا ہے' تیرے لیے یہی کافی تھا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھتا' اس طرح کرتا۔ حضرت سلمہ نے فرمایا کہ تُو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مار' پھر اس کے ساتھ اپنے چہرے اور اپنی کلائیوں کا مسح کر اور نماز پڑھ۔

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سِتًّا، لَمْ اُحَدِّثْ بِهِ . ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ذَهَبَ الْاِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ اَبُو ظَبْيَةَ الْحِمْصِيُّ: وَهُوَ جَالِسٌ مَعَنَا: اَمَا سَمِعْتَ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ اللّٰهِ لَمْ يَتَعَارَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ، يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا تین مرتبہ یا چار مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا چھ مرتبہ نہ سنا ہوتا تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اچھی طرح وضو کیا تو اس کے آنکھوں اور کانوں اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ابوظبیہ حمصی ہمارے پاس تشریف فرما تھے' فرمانے لگے: کیا یہ حدیث عمرو بن عبسہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات پاکی اور ذکر اللہ میں گزاری تو رات کے کسی بھی وقت اللہ عزوجل سے دنیا اور آخرت کی کوئی شے مانگے گا تو اللہ عزوجل اس کو وہ عطا کرے گا۔

1505- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **14518**' والامام أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **252-264** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **226** .

وَالْآخِرَةِ، اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِيَّاهُ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حکم سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

1506 - وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ: (وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ) (الممتحنة: 12)، قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ: اشْتَرَطَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا نَنُوحَ

حضرت اُم عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ'' (الممتحنہ:۱۲) کی تفسیر کرتے ہوئے سنا' حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ نے شرط لگائی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔

1507 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: مؤمن مرتا ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا مُعَلًّى

یہ حدیث یونس سے صرف یزید اور یزید سے صرف معلّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

1508 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَوِّمُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت عمار بن یاسر اور ان کے خاندان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کو اللہ کے راستے میں (کفار کی طرف سے) عذاب دیا جا رہا تھا۔ تو

1506- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 645' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 133 (باب بيعة النساء)' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 436 رقم الحديث: 27372' والطبراني في الكبير جلد 25 صفحه 59 .

1507- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 32812 .

1508- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 388 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29619 .

وَّبِاَهْلِهِ، وَهُمْ يُعَذَّبُونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: اَبْشِرُوا آلَ يَاسِرٍ، مَوْعِدُكُمُ الْجَنَّةُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ یاسر کو خوشخبری ہو! تمہارے لیے جنت کا وعدہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

1509 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نَا حَفْصٌ الْمُزَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي عَائِشَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَظْهَرَ مَعَادِنُ كَثِيرَةٌ، لَا يَسْكُنُهَا اِلَّا رِذَالُ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ بہت زیادہ ذخائر ظاہر ہوں گے' گھٹیا قسم کے لوگ اس وقت رہنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

1510 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، قُلْتُ: هَلِ اسْتَغْفَرَ لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكَ، وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) (محمد: 19)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش طلب کریں! میں نے عرض کیا: آپ بخشش طلب کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اپنے لیے اور مؤمن مرد و عورتوں کے لیے بخشش طلب کریں''۔

فائدہ: یاد رہے یہاں خطاب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے' بتانا دراصل اُمت کہ کیونکر نبی ہر قسم کے گناہ سے پاک اور محفوظ ہوتا ہے۔ دستگیر غفرلہٗ

1509- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه334 .

1510- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1823' وأحمد: المسند جلد5صفحه100 رقم الحديث: 20806 .

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ الْقَاضِي إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ ۔ تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالٌ

یہ حدیث ھدبہ بن منہال القاضی سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہلال اکیلے ہیں۔

1511 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا، فَنَادَى: أَنْ لَا يَبْقَى فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةُ وَتَرٍ إِلَّا قُطِعَتْ

حضرت عباد بن تمیم سے روایت ہے کہ حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ بعض سفروں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک نمائندہ بھیجا کہ آواز دے کہ کسی اونٹ کی گردن میں قلادہ باقی ہوتو اس کو کاٹ دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1512 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ، وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ، يُعْرَضُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں چار اشیاء لے کر کھڑے ہوئے' اس کے بعد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل سوتا نہیں ہے اور نہ سونا اس کے مناسب ہے' وہ ترازو جھکاتا اور اسے بلند کرتا ہے' اس کی بارگاہ میں دن کے عمل رات سے پہلے اور رات کے عمل دن سے پہلے پیش ہوتے ہیں' اس کا پردہ نور ہے اگر اس کا جلوہ کھول دیا جائے تو جو بھی اس کے جلوہ کو

1511- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه164 رقم الحديث: 3005' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1672 .

1512- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه161' وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه70 رقم الحديث: 195' وأحمد: المسند جلد4صفحه495 رقم الحديث: 19653 .

عَلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ اللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ النَّهَارِ، حِجَابُهُ النُّورُ، وَلَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ

دیکھے گا جل جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ ۔ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

یہ حدیث از اعمش از عبداللہ بن مرہ صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اور لوگوں نے از اعمش از عمرو بن مرہ سے روایت کی ہے۔

1513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْحِنَّائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَنَسِيَ اَنْ يَقْعُدَ، فَمَضَى فِي قِيَامِهِ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ موجود تھے کہ آپ دو رکعتیں ادا کر کے کھڑے ہوئے اور بیٹھنا بھول گئے' پس آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے سلام کے بعد اپنی نماز میں دو سجدے کیے (یہ تعلیم اُمت کے لیے تھا ورنہ انبیاء علیہم السلام نسیان سے پاک ہوتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا هَارُونُ

یہ حدیث علی سے صرف ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

1514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، فَرَاَى رَجُلًا اَسْوَدَ مَيِّتًا قَدْ رَمَوْا بِهِ فِي الطَّرِيقِ، فَسَاَلَ بَعْضَ مَنْ ثَمَّ عَنْهُ، فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ کی کسی گلی سے گزرے تو آپ نے ایک کالا آدمی مردہ حالت میں دیکھا' اس کو راستے میں پھینکا گیا تھا' آپ نے پوچھا: یہ کس کا غلام ہے؟ انہوں نے عرض کی: آلِ فلاں کا غلام ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟

1513- أخرجه البخاری: السهو جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 1224-1225' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 399 .

مَـمْـلُـوكُ مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: مَمْلُوكٌ لِآلِ فُلَان، فَقَالَ: أَكُـنْتُمْ تَرَوْنَهُ يُصَلِّي؟ فَقَالُوا: كُنَّا نَرَاهُ أَحْيَانًا يُصَلِّي، وَأَحْيَانًا لَا يُصَلِّي، فَقَالَ: قُومُوا فَاغْسِلُوهُ، وَكَفِّنُوهُ، فَقَـامُـوا، فَـغَسَّلُوهُ وَكَفَّنُوهُ، وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فَـصَـلَّى عَلَيْهِ، فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ: سُبْـحَـانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ؟، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، سَمِعْنَاكَ كُلَّمَا كَبَّرْتَ تَقُولُ: سُبْحَانَ الـلّٰـهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَلِمَ قُلْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ الـلّٰـهِ؟ فَقَالَ: كَادَتِ الْمَلَائِكَةُ أَنْ تَحُولَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مِنْ كَثْرَةِ مَا صَلَّوْا عَلَيْهِ

صحابہ کرام نے عرض کی: کبھی ہم اس کو نماز پڑھتا دیکھتے تھے کبھی ہم اس کو نماز پڑھتے نہیں دیکھتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! اس کو غسل اور کفن دو صحابہ کرام اُٹھے اور اُسے غسل اور کفن دیا' رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور اُس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے جب اللہ اکبر کہا تو فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! سو جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ سے سنا کہ آپ جب بھی تکبیر کہتے تھے تو سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے' آپ نے سبحان اللہ سبحان اللہ کیوں کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ کثرت سے نمازِ جنازہ پڑھنے کی وجہ سے میرے اور اس کے درمیان فرشتے حائل ہو جاتے۔

لَمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا كَثِيرُ بْنُ مُـرَّةَ بْـنِ فَـائِـدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ . قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَتَـفْـسِيـرُ هَـذَا الْـحَـدِيـثِ: أَنَّ مَـوَالِيَـهُ كَانُوا رُبَّمَا شَهِـدُوهُ يُـصَـلِّـي، وَرُبَّـمَـا صَـلَّى حَيْثُ لَا يَرَوْنَـهُ، فَاسْتَخَفُّوا بِهِ لِذَلِكَ، وَلَوْ كَانَ يَتْرُكُ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْئًا لَا يُـصَـلِّـيـهِ كَـانَ كَـافِرًا، لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

یہ حدیث ثابت سے صرف کثیر بن مرہ بن فائد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: اس حدیث کی تفسیر یہ ہے کہ ان کے آقا اس کو بس اوقاتِ نماز میں شریک دیکھتے تھے' بسا اوقات اس کو نہیں دیکھتے تھے' اس لحاظ سے انہوں نے اس کو حقیر خیال کیا' اور اگر کوئی نماز چھوڑتا ہے جس کو نہیں پڑھتا تو وہ کافر ہو گیا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

فائدہ: یاد رہے کہ حدیث کی تفسیر جو امام طبرانی نے کی ہے' اُن کا اس میں اپنا نقطہ نظر احناف کے نزدیک کافر اس وقت ہوتا ہے جب وہ نماز کا انکار کرے گا' اگر وہ نماز کا انکار نہیں کرتا لیکن پڑھتا بھی نہیں تو وہ کافر نہیں بلکہ مسلمان ہے۔ رہی حدیث شریف تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وہ نماز کا انکار کرے یا اس سے آپ کا مطلب صرف ڈرانا دھمکانا تھا۔

ھذا ما عندی والعلم عند اللہ ورسولہ!

1515 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِنْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدٌ اَخَاهُ مِنْ مَجْلِسِهِ، فَيَجْلِسُ مَكَانَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے تو وہ اس جگہ دوبارہ بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

1516 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین لوگ موجود ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

1517 - وَبِهِ: قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً، فَاَخَذَ شَيْئًا، فَحَكَّهَا، وَقَالَ: لَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ فِي قِبْلَتِهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوَاجِهُهُ، وَلَكِنْ لِيَتَنَخَّمْ عَنْ يَسَارِهِ، اَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو آپ نے کوئی شے پکڑی اور اس کے ساتھ اسے صاف کر دیا' اور فرمایا: تم میں سے کوئی قبلہ کی جانب نہ تھوکے' بے شک نمازی اللہ عزوجل کے روبرو ہوتا ہے' لیکن تھوکنا ہو تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا غُنْدَرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن سعید سے صرف غندر ہی روایت کرتے ہیں۔

1518 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ قَالَ: نَا مَخْشِيُّ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ کو ہبہ کر دیا۔

1515- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه456 رقم الحديث: 911' ومسلم: السلام جلد4صفحه1714 .

1516- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه84 رقم الحديث: 6288' ومسلم: السلام جلد4صفحه1717 .

1517- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه275 رقم الحديث: 753' ومسلم: المساجد جلد1صفحه388 .

1518- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه223 رقم الحديث: 5212' ومسلم: الرضاع جلد2صفحه1085 .

وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ

لَمْ يَرْوِ هَـٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَخْشِيٍّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مخشی سے صرف محمد بن عباد ہی روایت کرتے ہیں۔

1519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کو ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث محمد سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

1520 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ إِذْ مَرَّ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِأُمَّتِي مِمَّا فِي صُلْبِ هَذَا

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مقامِ حجر میں تھے کہ اچانک حکم بن ابی العاص گزرا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی پشت میں جو ہے اس سے میری اُمت کیلئے ہلاکت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث جبیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن خلف اکیلے ہیں۔

1521 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

1519- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحديث:6756' ومسلم: العتق جلد2صفحه1145 .

1520- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه244 .

1521- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1صفحه419 رقم الحديث:3' والبيهقي في الكبرىٰ جلد2صفحه654 رقم الحديث:4442 .

خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فجر کے بعد کوئی نماز نہیں سوائے دو رکعتوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوَّادٌ

یہ حدیث مطر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں روّاد اکیلے ہیں۔

1522 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ خَيْرَ شَرِيكٍ، لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي

حضرت قیس بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دورِ جاہلیت میں میرے شریک تھے اور وہ میرے بہترین شریک تھے‘ آپ نہ جھگڑتے اور نہ ڈانٹا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابراہیم سے محمد بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

1523 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَ اِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الرِّزْقِ كَمَثَلِ الْحَائِطِ لَهُ بَابٌ، فَمَا حَوْلَ الْبَابِ سُهُولَةٌ، وَمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَعْثٌ وَّوَعْرٌ، فَمَنْ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ اَصَابَهُ كُلَّهُ وَسَلِمَ، وَمَنْ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ حَائِطِهِ وَقَعَ فِي الْوُعُورَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رزق کی مثال اس باغ کی ہے جس کا دروازہ ہو‘ دروازے کے اردگرد زمین نرم اور ملائم ہو اور باغ کے اردگرد سخت اور دشوار گزار زمین ہو‘ جو اس دروازہ کی جانب سے آیا اس نے سب کچھ پالیا اور بچالیا‘ اور جو باغ کی جانب سے آیا وہ دشوار گزار زمین میں گرا‘ یہاں تک کہ اس کے پاس پہنچا‘ تو اس کے لیے صرف وہی رزق ہی ہوگا جو اللہ عزوجل نے اُس کے لیے

1522- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه261 رقم الحديث: 4836‘ وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه768 رقم الحديث: 2287‘ وأحمد: المسند جلد3صفحه519 رقم الحديث: 15508 .

1523- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7314 .

وَالْوَعْثِ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا الرِّزْقُ الَّذِي يَسَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

آسان کردیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

1524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِبَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمَكِّنُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَأَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھانے کا بدلہ اور اچھے کلام کا بدلہ دیا جائے گا' اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھلاؤ اور اچھا کلام کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن منکدر سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن داؤد اکیلے ہیں۔

1525 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَنَظَرَ إِلَى جُحْرٍ بِحِيَالِ وَجْهِهِ، فَقَالَ: لَوْ كَانَتِ الْعُسْرَةُ تَجِيءُ حَتَّى تَدْخُلَ هَذَا الْجُحْرَ، لَجَائَتِ الْيُسْرَةُ حَتَّى تُخْرِجَهَا، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے' آپ نے ایک سوراخ کی طرف دیکھا جو آپ کے چہرے کے سامنے تھا' آپ نے فرمایا: اگر تنگی آتی تو اس سوراخ میں داخل ہو جاتی' تو آسانی آتی حتیٰ کہ اسے نکالتی' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ''بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے' بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے'' (الانشراح:٦)۔

1524- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه20 .

1525- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه142 .

(الشرح: 6)

1526 - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، تَهَادَوْا، فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيمَةَ، وَتُورِثُ الْمَوَدَّةَ، فَوَاللّٰهِ لَوْ اُهْدِیَ اِلَیَّ كُرَاعٌ لَّقَبِلْتُ، وَلَوْ دُعِيتُ اِلَى ذِرَاعٍ لَّاَجَبْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! ہدیہ دیا کرو' بے شک ہدیہ کینہ کو دور کرتا ہے اور محبت پیدا کرتا ہے' اللہ کی قسم! اگر بکری کا پایہ بھی مجھے ہدیہ دیا جائے تو میں اس کو بھی قبول کروں گا' اور اگر مجھے بکری کے پایہ کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَائِذٌ

یہ دونوں حدیثیں حضرت انس سے صرف عائذ ہی روایت کرتے ہیں۔

1527 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے تُو محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْيَمَامِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حفص سے صرف محمد بن موسیٰ یمامی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو بن یونس اکیلے ہیں۔

1528 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ . اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ،

1526- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14914 .

1527- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه140 رقم الحديث: 7153، ومسلم: البر جلد4صفحه2033 .

1528- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه256 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه132 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ. اللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، فَإِذَا كَانَ حِينَ يَرْجِعُ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ يَقْدَمُ أَهْلَهُ قَالَ: أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا أَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ ''جب اپنے گھر واپس آتے تو یہ دعا کرتے: ''آيِبُونَ تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، پھر جب آپ کا اپنے گھر والوں کے پاس آنے کا دن ہوتا تو پڑھتے: أَوْبًا أَوْبًا إِلَى رَبِّنَا أَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَائِدَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ. وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

یہ حدیث زائدہ سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں' مشہور حدیث ابوالاحوص سلام بن سلیم کی ہے جو وہ سماک سے روایت کرتے ہیں۔

1529 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء' حنتم' نقیر' مزفت کے برتنوں سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ثور سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

1530 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ الْفَضْلِ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ. قَالَتْ عَائِشَةُ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ کو بھی خوف ہے حالانکہ آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! انسان کا

1529- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه10 رقم الحديث:523، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1579 .

1530- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:21317 .

فَقُلْتُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَخَافُ وَاَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ شَاءَ اَنْ يُقَلِّبَهُ مِنَ الضَّلَالَةِ اِلَى الْهُدَى، وَمِنَ الْهُدَى اِلَى الضَّلَالَةِ فَعَلَ

دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' جسے چاہے پلٹ دے' گمراہی سے ہدایت کی طرف اور ہدایت سے گمراہی کی طرف وہ کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث مبارک سے صرف معلّی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1531 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّي اَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سردار ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابی اشہب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

1532 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ ملا کر کیا۔

1531- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **727** رقم الحديث: **3629**' وأبوداؤد: السنة جلد **4** صفحه **215** رقم الحديث: **4662**' والترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **658** رقم الحديث: **3773**' والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **87** (باب مخاطبة الامام رعيته وهو على المنبر)' وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **55** رقم الحديث: **20472**.

1532- أخرجه الدارقطني: سننه جلد **2** صفحه **265** رقم الحديث: **133-134**. وانظر: نصب الراية جلد **3** صفحه **111**.

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

یہ حدیث عمر بن عامر سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

1533 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَرْطَاةُ بْنُ اَشْعَثَ اَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَمَسْئُولٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' اس سے اس (کی رعایا) کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَرْطَاةَ اَبِي حَاتِمٍ اِلَّا الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث ارطاۃ ابی حاتم سے صرف جبیری ہی روایت کرتے ہیں۔

1534 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَاَتَهُ، وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَاعَنَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْاَةِ، وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو مارا اور اس کی اولاد کی نفی کر دی جو اس عورت کے پیٹ سے تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے متعلق لعان کا حکم دیا' پس دونوں نے لعان کیا جس طرح اللہ عزوجل کا حکم ہے' پھر اولاد کا فیصلہ عورت کے لیے کیا اور دونوں کے درمیان لعان کے بعد جدائی کر دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُقَدَّمٌ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1535 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: نَا عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب نطفہ رحم میں آتا ہے تو اس پر چالیس راتیں گزرتی ہیں تو

1533- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه210 .

1534- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه305 رقم الحديث: 4748' ومسلم: اللعان جلد2صفحه1132 .

1535- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2038 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا وَقَعَتِ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ، فَأَتَى عَلَيْهَا أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، جَائَهَا الْمَلَكُ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. فَيَقُولُ: مَا رِزْقُهُ؟ وَمَا عُمْرُهُ؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. وَيَقُولُ: أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيُمْلِي الرَّبُّ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. ثُمَّ يَطْوِي الصَّحِيفَةَ

ایک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے' وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! کیا یہ مرد ہے یا عورت؟ ربِ تعالیٰ لکھواتا ہے' اوور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق کتنا ہے؟ اور اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل لکھواتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: کیا یہ بدبخت ہے یا نیک بخت؟ پس ربِ تعالیٰ لکھوتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر صحیفہ لپیٹ دیا جاتا ہے۔

1536 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُقَدَّمٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ، مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً وَاحِدَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں میں سے فرعہ (بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے) کا حکم دیا' ہر پچاس میں سے ایک بکری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُقَدَّمٌ

یہ دونوں حدیثیں ابن خثیم سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' انہیں روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

1537 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ قَالَ: نَا سَلْمُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ النَّهْرِ، فَقَالَ: اطْلُبُوا الْمُخْدَجَ، فَطُلِبَ فَلَمْ يُوجَدْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ، ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ يَدُورُ فِي الْقَتْلَى، فَانْتَهَى إِلَى رَبْضَةٍ فِي وَطَإٍ مِنَ الْأَرْضِ مِنَ الْقَتْلَى، فَقَالَ: أَثِيرُوا هَؤُلَاءِ، فَأُثِيرُوا،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہر کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: ناقص البدن کو تلاش کرو' اس کو تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بولتا ہوں' نہ جھوٹ بلوایا جاتا ہوں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' مقتولوں میں چکر لگانے لگے' قتل کی جگہ زمین پر ایک کٹے ہوئے آدمی کی لاش کے پاس پہنچے تو اس کو ایک گروہ میں پایا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو

1536- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 104 رقم الحديث: 2833' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 524 رقم الحديث: 19340.

فَإِذَا الْمُخْدَجُ، لَهُ عَلَى ذِرَاعِهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ، فَكَبَّرَ، وَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

دیکھو! پس اسے دیکھا گیا تو وہ ناقص البدن پایا گیا اور اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے سو آپ نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

1538 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَوَادَةُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمُزَنِيُّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يُسْأَلُ عَنِ الصَّرْفِ، فَيُفْتِي بِهِ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَوْلًا شَدِيدًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقَالُوا: أَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ رَجُلًا يَسْتَقْبِلُنِي، وَقَدْ عَرَفَ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ، وَيُحَرِّمُهُ . فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَعْدُ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ قَالَ: لَقِيَنَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنَّا، فَأَخْبَرَنَا، فَانْتَهَيْنَا

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا جاتا تو آپ اس کے جائز ہونے کا فتویٰ دیتے۔ حضرت ابوسعید نے اس کے متعلق سخت کلام کیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ گفتگو کرنے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابوسعید! فرمایا: میں نہیں خیال کرتا ہوں کہ کوئی آدمی میرا سامنا کرے گا۔ آپ کو میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرابت کی پہچان نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع کرتے ہوئے اور اس کو حرام کرتے ہوئے۔ سو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بعد جب پوچھا جاتا تو فرماتے: ہم اس سے ملے جو ہم سے زیادہ عالم ہے' اس نے ہم کو بتایا تو ہم اس سے رُک گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

1539 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ . عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! کیا تجھے سر کی جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں!

1539- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه163 رقم الحديث: 5703، ومسلم: الحج جلد2صفحه859 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، اَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَاْسِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَاحْلِقْ، وَاذْبَحْ شَاةً، اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ

فرمایا: تم بال منڈوالو اور بکری ذبح کرو یا تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَمْ يُدْخِلْ خُصَيْفٌ بَيْنَ مُجَاهِدٍ وَّكَعْبٍ: ابْنَ اَبِي لَيْلَى

یہ حدیث خصیف سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ خصیف نے مجاہد اور کعب کے درمیان ابن ابی لیلیٰ کو داخل نہیں کیا۔

1540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَاِلَى كُلِّ جَبَّارٍ، يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذَلِكَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَاُوحِيَ اِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ) (الانعام: 19)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ و قیصر اور ہر جابر بادشاہ کی طرف خط لکھا' انہیں اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی اور تب یہ آیت نازل ہوئی: ''وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ'' (الانعام:۱۹)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُلَيْدٍ اِلَّا رَوَّادٌ

یہ حدیث خلید سے صرف روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

1541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، اِذَا كَانَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے' جب مسافر ہوتے تو تین دن اور تین راتیں کرتے اور جب مقیم ہوتے تو ایک دن اور ایک رات کرتے۔

1540- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3صفحه1397 رقم الحديث: 1774' والترمذي: الاستئذان جلد 5صفحه68 رقم الحديث:2716 .

1541- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه265 .

مُسَافِرًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ، وَاِذَا كَانَ مُقِيمًا يَوْمًا وَلَيْلَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1542 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةٌ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ: اَبُو زَيْدٍ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِءُ الَّذِى كَانَ عَلَى الْقَادِسِيَّةِ، وَهُوَ اَبُو عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چار آدمیوں نے جمع کیا: حضرت ابی بن کعب‘ زید بن ثابت‘ ابوزبیر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم نے۔ حضرت ابوبکر بن صدقہ فرماتے ہیں کہ ابوزید‘ سعد بن عبید القاری تھے‘ یہ قادسیہ کے مقام پر تھے‘ اور یہ ابوعمیر بن سعد ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا ابْنُهُ عَلِيٌّ

یہ حدیث حسین سے صرف ان کے بیٹے علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1543 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھوتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1544 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کنگھی کرتی تھی۔

1542- أخرجه البخاري: فضائل القرآن جلد8صفحه664 رقم الحديث: 5003 .

1543- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه311 رقم الحديث: 158‘ ومسلم: الطهارة جلد1صفحه210 .

1544- أخرجه البخاري: الحيض جلد1صفحه478 رقم الحديث: 295‘ ومسلم: الحيض جلد1صفحه244 .

اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ

یہ حدیث مالک سے صرف معن ہی روایت کرتے ہیں۔

1545 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ اِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَقَدْ صَلَّى الْاِمَامُ رَكْعَتَيْنِ، فَاسْتَدَارُوا، فَصَلَّوَا الرَّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے نداء کی کہ قبلہ بیت الحرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے' اور امام نے دو رکعت ادا کر دی تھیں' وہ اسی حالت میں پھر گیا اور باقی دو رکعتیں بیت اللہ کی طرف منہ کر کے پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا جَمِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدٌ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف جمیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

1546 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَّلَا مَاشِيَةٍ، فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے شکار اور حفاظت کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کی کمی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث سعید سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1545- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه375 .

1546- أخرجه البخاری: الذبائح جلد 9صفحه523 رقم الحديث: 5480-5482' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه1201 .

1547 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِّنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَجِدُ ضَوَالًّا مِنَ الْاِبِلِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنی عامر کے ایک گروہ میں آیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گم شدہ اونٹ پاتے ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا گم شدہ (چیز) جانور لے لینا دوزخ میں جلنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابن مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

1548 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا، اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نذر' تقدیر سے کوئی شی نہیں بدلتی ہے' یہ صرف بخیل سے مال نکلواتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث روح سے صرف حسن بن حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1549 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا تھا۔

1547- أخرجه ابن ماجة: اللقطة جلد2صفحه836 رقم الحديث: 2502' وأحمد: المسند جلد4صفحه33 رقم الحديث: 16320' والطبراني في الكبير جلد2صفحه265 رقم الحديث: 2112-2122 .

1548- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه584 رقم الحديث: 6694' ومسلم: النذر جلد 3 صفحه1261 .

1549- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه140 رقم الحديث: 6829' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1317

رَجَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی رَجَاءٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

یہ حدیث ابورجاء سے صرف خالد بن محمد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

1550 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ الْعَنْبَرِیِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا۔

فائدہ: دباء کہتے ہیں: کدو کو خشک کر کے کھوکھلا کر کے برتن بنایا جاتا ہے۔ مزفت کہتے ہیں: لکڑی کا پیالہ بنا کر اس پر تارکول کی لپائی کرنا۔

1551 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اسْتُودِعَ شَيْئًا اَدَّاهُ، وَاِنَّ لُقْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِابْنِهِ: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب تمہارے پاس کوئی شے امانت رکھی جائے تو اس کو ادا کرو، بے شک حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے کہا: میں تیرے دین اور تیری امانت اور تیرے اعمال کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِیِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فضل اکیلے ہیں۔

1552 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت کمیل بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے

1550- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه44 رقم الحديث: 5587، ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

1551- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد9صفحه291 رقم الحديث: 18577 .

عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ: نَا مِخْوَلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَقْرَاَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ لَّا يُجَاوِزُ عِلْمٌ حَنَاجِرَهُمْ . فِيهِمْ رَجُلٌ مُّودَنَةٌ يَدُهُ، اَوْ مُثْدَنَةٌ يَدُهُ، فِي اَطْرَافِهَا شَعَرَاتٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّهْرَوَانِ، قَالَ عَلِيٌّ: اطْلُبُوهُ . فَلَمْ يَجِدُوا، ثُمَّ اتَّبَعُوهُ، فَوَجَدُوهُ . فَقَالَ عَلِيٌّ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا‘ اُن میں سے ایک آدمی وہ ہوگا جس کا ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہوگا‘ اس کے اردگرد بال ہوں گے‘ جب (جنگ) نہروان کا دن آیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس (آدمی) کو تلاش کرو‘ لوگوں کو نہیں ملا تو پھر تلاش کیا‘ تو انہیں مل گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُمَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِخْوَلٌ

یہ حدیث کمیل سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں مخول اکیلے ہیں۔

1553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْمَعُ مِنْكَ اَشْيَاءَ نُحِبُّ اَنْ نَحْفَظَهَا، اَوْنَكْتُبُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَقُلْتُ: مَا يَكُونُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاِنِّي لَا اَقُولُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا اِلَّا حَقًّا

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے کچھ چیزیں سنتے ہیں‘ ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم ان کو یاد کریں یا لکھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ غصہ اور خوشی میں بھی ہوتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں غصے اور خوشی میں بھی حق ہی کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو كُدَيْنَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ، اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے صرف ابوکدینہ اور ابوکدینہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے

1553- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد **3** صفحه **317** رقم الحديث: **3646**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **220** رقم الحديث: **6517**.

عُثْمَانَ

میں احمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

1554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَّبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يُقْبَضْ، وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا سلف اور بیع اکٹھی کرنے سے اور ایک بیع میں دو شرطیں لگانے سے اور ایسی بیع سے جو قبضہ میں نہ ہو اور ایسے نفع سے جو ضمان کے طور پر نہ ہو۔

فائدہ: بیع سلف ملا کر کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی دوسرے سے کہے: میں یہ شے تجھے فروخت کرتا ہوں اس شرط پر کہ تُو فلاں مال کے لیے مجھ سے ہزار روپے کی بیع سلم کرے۔ غلام دستگیر سیالکوٹی

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عاصم سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1555 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ اَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ، رَكْعَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا میں نے ان میں سے کسی کو بھی دو دو رکعتوں سے زیادہ پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث مطر سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1556 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کی

1554- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه281 رقم الحديث: 3504، والترمذي: البيوع جلد3صفحه526 رقم الحديث: 1234، والنسائي: البيوع جلد7صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع).

1555- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه655 رقم الحديث: 1082، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه482.

1556- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه142 . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه79 .

الزِّئْبَقِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: نَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، فَقَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

مجلس میں بیٹھتے ہیں تو آسمان سے آواز دینے والا کہتا ہے: اُٹھو! تم کو معاف کر دیا گیا ہے بلاشبہ تمہاری بُرائیاں نیکیوں کے ساتھ بدل دی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث میمون بن عجلان سے صرف اسماعیل بن عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

1557 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ابان بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

1558 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ) (البقرة: 282) الْآيَةَ، إِلَى قَوْلِهِ: (فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا) (البقرة: 283)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اس آیت "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ (إلى قوله) فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا" (البقرہ:۲۸۳-۲۸۲) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس آیت نے اپنے سے پہلی آیت کو منسوخ کر دیا۔

1557- أخرجه أبو داؤد فى الصلاة جلد2صفحه62 رقم الحديث: 1416' والترمذى فى الصلاة جلد2صفحه316 رقم الحديث: 453' والنسائى: قيام الليل جلد3صفحه187 (باب الأمر بالوتر)' والامام أحمد فى مسنده جلد 1 صفحه185 رقم الحديث: 1265' أخرجه مسلم فى المسافرين جلد1صفحه519 . وانظر: نصب الراية للزيلعى جلد1صفحه113 .

1558- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه792 رقم الحديث: 2365 .

قَالَ: نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ مَا قَبْلَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابی نضرہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

1559 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً بِسَبْعِينَ اَلْفًا، وَذَلِكَ لِاَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قسم کے ساتھ ایک مرتبہ ستّر ہزار خریدا اور یہ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے مسلمان کا حق (جھوٹی) قسم سے لیا تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہو گا۔

1560 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِغَ اِلَى ابْنِ آدَمَ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالْاَجَلِ، وَالرِّزْقِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کو چار چیزوں سے فارغ کر دیا گیا ہے: پیدائش، اخلاق، موت اور رزق سے (یعنی یہ چار اشیاء لکھ دی گئی ہیں)۔

1561 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَمَرَّ اَعْرَابِيٌّ بِحَلُوبَةٍ لَهُ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَفْهَمْ . فَنَادَاهُ عُمَرُ: يَا اَعْرَابِيُّ، وَرَائَكَ . فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟ قَالُوا: عُمَرُ، فَقَالَ: مَا لِهَذَا فِقْهٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک دیہاتی کا گزر ہوا دودھ دینے والی بکری لے کر، تو نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کیا، وہ سمجھا نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو آواز دی: اے دیہاتی! پیچھے ہو، جب نبی کریم ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: کلام کرنے والا کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حضرت عمر ہیں،

1559- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه184 .

1560- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه198 .

1561- انظر الميزان جلد3صفحه323 .

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سی سمجھ (کی بات) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عِيسَى إِلَّا صَفْوَانُ

یہ تمام احادیث عیسیٰ سے صرف صفوان ہی روایت کرتے ہیں۔

1562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ وَلَا تَصِفُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ لِزَوْجِهَا، حَتَّى كَاَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَمَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِينِهِ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی جمع ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آپس میں گفتگو نہ کریں' ایسا کرنا اس کو غمگین کرتا ہے' اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے اوصاف بیان کرے' اس انداز میں کہ اس کا خاوند اس کو دیکھ رہا ہے' اور جس نے کسی مسلمان کا مال (جھوٹی) قسم کے ساتھ لیا' وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَرْعَرَةَ إِلَّا رَيْحَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عرعرہ سے صرف ریحان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد اکیلے ہیں۔

1563 - حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا جَاءَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَنَادَى مُنَادٍ: يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ، حَتَّى

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب رمضان کا ماہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے نیکی کے طالبو! آؤ! اے شر کرنے والو! رُک جاؤ یہاں تک کہ مہینہ گزر جاتا ہے۔

1562- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه569 رقم الحديث: 4394 .

1563- أخرجه النسائي: الصيام جلد4صفحه103-105 (باب ذكر الاختلاف على معمر فيه) .

يَنْسَلِخَ الشَّهْرُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث از عطاء از شعبی صرف عبد السلام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوبلال اکیلے ہیں۔

1564 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهٗ دَوَاءً، عَرَفَهُ مَنْ عَرَفَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، اِلَّا السَّامُ، وَهُوَ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کی دواء نہ پیدا کی ہو' جس نے پہچان لیا اس نے پہچان لیا' جو جاہل رہا وہ جاہل رہا' سوائے موت کے (کہ اس کی کوئی دواء نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. وَرَوَاهُ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہ حدیث از عطاء از ابوسعید صرف شبیب ہی روایت کرتے ہیں۔ اور عمر بن سعید بن ابی حسین از عطاء از حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔ اور طلحہ بن عمرو' عطاء سے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

1565 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ قَالَ: نَا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَوَجَدَ رِجْسًا اَوْ رِجْزًا، فَلَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہو وہ پلیدی یا گندگی پائے تو وہ نماز سے نہ پھرے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ

ابی کدینہ سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

1564- انظر: غاية النهاية جلد **1** صفحه **112** . انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **87** .

1565- أخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **276**، وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **44** رقم الحديث: **177**، والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **109** رقم الحديث: **75** .

1566 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ عُمَرُ: فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا تو ہم نے بھی کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ

یہ حدیث ابوبکر النہشلی سے صرف ابوبلال ہی روایت کرتے ہیں۔

1567 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ يَبْقَى عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ قَلِيلٌ وَّلَا كَثِيرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر جو کی روٹی بہت یا زیادہ نہیں بچتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمٍ اِلَّا ابْنُهُ الْاَحْوَصُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث حکیم سے ان کے بیٹے الاحوص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشرا کیلے ہیں۔

1568 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا، فَاحْتَلَمَ اَوِ احْتَجَمَ اَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ، فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ، وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

حضرت عبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے کی حالت میں صبح کی اور اس کو احتلام ہوگیا یا اس نے پچھنا لگوایا یا اس کو قے آئی تو اس پر قضاء نہیں' اور جس نے ازخود قے کی اس پر قضاء ہے۔

1566- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 26011 .

1567- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه316 .

1568- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173-174 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث از زید بن اسلم از صنابحی صرف محمد بن ابان ہی روایت کرتے ہیں۔

1569 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، وَاِنَّ عَلَيْهِ طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِي، وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں نماز پڑھتے تھے کہ آپ پر میرے کپڑے کا ٹکڑا ہوتا تھا' حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَزَائِدَةُ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اورزائدہ۔

1570 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَافِعٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، حَدِّثْنِي بِفَضَائِلِ عُمَرَ فِي السَّمَاءِ. فَقَالَ جِبْرِيلُ: لَوْ حَدَّثْتُكَ بِفَضَائِلِ عُمَرَ مَا لَبِثَ نُوحٌ فِي قَوْمِهِ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِينَ عَامًا، مَا نَفِدَتْ فَضَائِلُ عُمَرَ، وَاِنَّ عُمَرَ حَسَنَةٌ مِنْ حَسَنَاتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو میں نے فرمایا: اے جبریل! مجھے آسمانوں میں عمر کے فضائل بیان کرو! حضرت جبریل نے کہا: مجھے حضرت عمر کے فضائل بیان کرنے کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کے نوسو پچاس سال چاہئیں' تو پھر بھی عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے اور یہ عمر کی ساری نیکیاں حضرت ابوبکر کی ایک نیکی کی طرح ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث حماد سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

1571 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1569- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 931' والامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: 7016 .

1570- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد1صفحه2541' وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه71 .

1571- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه234 .

السُّكَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: نَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: كَيْفَ تَتَوَضَّاُ؟ فَقَالَ: تَسْاَلُنِي كَيْفَ اَتَوَضَّاُ، وَلَا تَسْاَلُنِي كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ رَاَيْتُهُ يَتَوَضَّاُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ وضو کیسے کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھ سے پوچھتے ہو کہ میں کیسے وضو کرتا ہوں' یہ کیوں نہیں پوچھتے کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے وضو کرتے دیکھا؟ میں نے آپ ﷺ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا قَتَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف قتادہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زبیر اکیلے ہیں۔

1572 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غُزَيْلُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدِمُوا وَلَوْ بِالْمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سالن بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَفِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: غُزَيْلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف عفیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں غزیل اکیلے ہیں۔

1573 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں سے خلال کرنے والے اچھے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَفِيفٌ . تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث رقبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اور محمد سے صرف عفیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

1572- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه38 .

1573- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه238 .

1574 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ؟ قَالَ: اقْطَعْ بِالسِّكِّينِ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَكُلْ

حضرت میمونہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پنیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اسے چھری سے کاٹو اور اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الْمُعَافَى

یہ حدیث زید سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معافی ہی روایت کرتے ہیں۔

1575 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ اِلَّا النَّحْلَ، وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهِنَّ، وَعَنْ اِحْرَاقِ الطَّعَامِ قَالَ سُفْيَانُ: يُشْبِهُ اَنْ يَكُونَ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی سوائے شہد کی مکھی کے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد کی مکھی کو مارنے سے منع کیا اور کھانے کو جلانے سے منع کیا۔ سفیان فرماتے ہیں کہ شبہ ہے کہ وہ (جب) دشمن کی زمین میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اور اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

1576 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَلَى عُمَرَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس حال میں آئے کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' آپ نے وہ تکیہ ان کی طرف پھینک دیا'

1574- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه46 .

1575- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه389 رقم الحديث: 13436 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث 4414 .

1576- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1 صفحه269 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 17718 .

الْخَطَّابِ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولِهِ . فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ . قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لِي، وَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى أَخِيهِ، فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً إِكْرَامًا لَهُ، إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر! اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! ہم کو حدیث بیان کریں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' آپ نے وہ تکیہ میری طرف پھینکا اور فرمایا: اے سلمان! جو مسلمان اپنے بھائی کے پاس آئے تو اس کی عزت کی خاطر اس کو تکیہ دے تو اللہ عزوجل اس کو معاف کردے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ

یہ حدیث حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

1577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحیں سب ملی جلی تھیں' جس کا وہاں آپس میں تعارف ہوا وہ یہاں بھی متعارف ہیں اور جس نے وہاں پہچان نہیں کی' وہ یہاں بھی نہیں پہچانیں گے۔

1578 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخَزَنَ الْعَمَلُ، وَاخْتَلَفَتِ الْأَلْسُنُ، وَتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ، فَأَصَمَّهُمْ، وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب باتیں بُری ہوں' عمل بُرا ہو' زبانیں مختلف ہوں' دلوں میں نفرت ہوں' اور ہر طرح کی رشتے داریاں توڑی جائیں تو اس وقت ان پر اللہ کی جانب سے لعنت ہوگی' پس وہ گونگے ہوں گے اور

1577- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه276 .

1578- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه290 .

آنکھوں کے اندھے ہوں گے (نورِ ایمان سے)۔

لَا يُرْوَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں حضرت سلمان سے صرف اسی سند سے مروی ہیں' ان کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

1579 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِذَا اَدَّى رَجُلٌ زَكَاةَ مَالِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ، فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ شَرُّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں جب آدمی اپنے مال سے زکوٰۃ دیتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی زکوٰۃ دے اس سے اللہ شر کو لے جائے گا (یعنی اس کے مال میں کمی نہیں آئے گی' نظر بد سے محفوظ رہے گا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

1580 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھنے تک کھڑے نہ ہوا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

یہ حدیث سماک سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں اور اسرائیل سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں صالح اکیلے ہیں۔

1581 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اَيُّوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حبشہ سے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس

1579- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6613 .

1580- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1 صفحه24 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 7812 .

1581- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه360-361 .

بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فُضِّلْتُمْ عَلَيْنَا بِالْاَلْوَانِ وَالنُّبُوَّةِ . اَفَرَاَيْتَ اِنْ آمَنْتُ بِمِثْلِ مَا آمَنْتَ بِهِ، وَعَمِلْتُ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتَ بِهِ، اِنِّي لَكَائِنٌ مَّعَكَ فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، كَانَ لَهُ بِهَا عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ، وَمَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِائَةَ اَلْفِ حَسَنَةٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَهْلِكُ بَعْدَ هٰذَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ الرَّجُلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَجِيءُ بِالْعَمَلِ، لَوْ وُضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَاَثْقَلَهُ، فَتَقُومُ النِّعْمَةُ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ، فَتَكَادُ تَسْتَنْفِدُ ذٰلِكَ كُلَّهُ، لَوْلَا مَا يَتَفَضَّلُ اللّٰهُ بِهِ مِنْ رَحْمَتِهِ . ثُمَّ نَزَلَتْ: (هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ) (الانسان: 1) ، اِلَى قَوْلِهِ: (وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا) (الانسان: 20) ، فَقَالَ الْحَبَشِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ تَرَى عَيْنِي فِي الْجَنَّةِ مِثْلَ مَا تَرَى عَيْنُكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَبَكَى الْحَبَشِيُّ حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدَلِّيهِ فِي حُفْرَتِهِ

نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو ہم پر رنگوں اور نبوت کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے' آپ بتائیں کہ اگر میں ایمان لاؤں جس پر آپ ایمان لائے تو میں بھی وہی عمل کروں گا جو آپ عمل کرتے ہیں' تو میں جنت میں آپ کے ساتھ ہوں گا؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا اس کا اللہ کے ہاں ایک وعدہ ہو جاتا ہے اور جس نے سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھا اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کے بعد کیسے ہلاک ہوں گے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ایک آدمی کو قیامت کے دن عمل کے ذریعے لایا جائے گا' اگر اس کے عمل پہاڑ پر رکھے جائیں تو بھاری ہو جائیں' اللہ کی نعمتوں میں ایک نعمت کھڑی ہوگی' قریب ہے کہ اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں' اگر اس پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ اِلَى قَوْلِهِ: وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا'' (الانسان: ۱ تا ۲۰)۔ اس حبشی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ میری آنکھ کو جنت میں دیکھیں گے جس طرح آپ اپنی آنکھ دیکھتے ہیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! وہ حبشی رو پڑا یہاں تک کہ اپنے آپ کو ختم کرنے لگا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی دونوں پنڈلیاں کنوئیں میں لٹکائے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفِيفٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عفیف اکیلے ہیں اور حضرت ابن عمر سے یہ روایت صرف اسی سند سے ہے۔

1582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَابْنِ عَوْنٍ، وَهِشَامٍ، وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَاسِيًا، فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نماز کے اندر بھول کر گفتگو فرمائی' پھر آپ نے نماز وہاں سے شروع کی جہاں سے گفتگو فرمائی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُعَلَّى

یہ حدیث حماد سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَبُو الْحَرِيشِ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا ، فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ أَوْلَى بِذَلِكَ . فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا ، فَقُلْتُ: عَلَى مَاذَا؟ فَقَالَ: اجْتَهِدْ، فَإِنْ أَصَبْتَ، فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَإِذَا أَخْطَأْتَ، فَلَكَ حَسَنَةٌ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس دو آدمی اپنا جھگڑا لے کر آئے' آپ نے فرمایا: ان دونوں کا فیصلہ کرو۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ ان کا فیصلہ کرنے کے زیادہ حق دار ہیں' آپ نے فرمایا: تُو ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر۔ میں نے عرض کی: کس طرح کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوشش کر' اگر تو درست فیصلہ کرے گا تو دس نیکیاں ملیں گی' اگر تو غلطی کرے گا تو تب بھی ایک نیکی ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ . وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث کثیر سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں' حضرت عقبہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی

1582- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:8412 .

1583- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه198 .

ہے۔

1584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَّارِيُّ قَالَ: نَا حَصِينُ بْنُ مُخَارِقٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) : شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ، وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ'' (البقرہ:۱۹۷) کی تفسیر فرمائی کہ اس سے مراد شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حَصِينٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

یہ حدیث یونس سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن ثواب اکیلے ہیں۔

1585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو النَّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: جَعَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اُسَارَى بَنِي قُرَيْظَةَ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِنْ رَاَيْتُهُ قَدْ اَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَاِذَا لَمْ اَرَهُ قَدْ اَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِي غَنَائِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت محمد بن ابراہیم بن محمد انصاری از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر میری ذمہ داری لگائی' سو میں لڑکوں کی شرمگاہوں کو دیکھتا' اگر اُن کے زیر ناف بال اُگے ہوتے تو اُن کی گردنیں اُڑا دیتا' اگر زیر ناف بال نہ اُگے ہوتے تو اُن کو مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں کر دیتا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث اسلم انصاری سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں زبیر بن بکار اکیلے ہیں۔

1586 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1584- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ221 .

1585- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحہ66'والكبير جلد1صفحہ334 رقم الحديث: 1000 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14416 .

1586- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحہ678 رقم الحديث: 1747' والنسائي: الحج جلد5صفحہ222

اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْفَرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكُوفِيُّ، خَتَنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، وَفَهْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي، فَقَالَ: هَذَا، وَالَّذِي لَا اِلَهَ غَيْرُهُ، مَقَامُ الَّذِي اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

ہیں کہ انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کو کنکری ماری پس فرمایا: یہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں! یہ وہ مقام ہے جہاں پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْاَصْفَرِ

یہ حدیث ابان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں اور قاسم سے صرف احمد بن حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن اصفر اکیلے ہیں۔

1587 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْفَرِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَكْبَرُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: اَقْرَاُ عَلَيْكَ، وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَافْتَتَحْتُ، فَقَرَاْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ، حَتَّى بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمْسَكْتُ، فَقَالَ لِي: سَلْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: مجھے قرآن سناؤ! میں نے عرض کی: میں آپ کو سناؤں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنے علاوہ دوسرے سے سننا پسند کرتا ہوں۔ پس میں نے سورۂ نساء شروع کی یہاں تک کہ ''فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا'' (النساء:41) تک پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھے' میں رُک گیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: مانگو! تمہیں عطا کیا جائے گا۔

(باب المكان الذى ترمى منه جمرة العقبة) .

1587- أخرجه البخارى: فضائل القرآن جلد 8 صفحه 712 رقم الحديث: 5050' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 561 رقم الحديث: 4117 .

تُعْطَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْأَصْفَرِ

یہ حدیث فضیل سے صرف ابان اور ابان سے صرف قاسم اور قاسم سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن اصفرا کیلے ہیں۔

1588 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ فَرَاهِيجَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث داؤد سے صرف ابوغسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1589 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَمُرُّ بِنَا هِلَالٌ وَهِلَالٌ، وَمَا نُوقِدُ فِي مَنْزِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارًا . فَقُلْتُ لَهَا: أَيْ خَالَةُ، فَبِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: بِالْأَسْوَدَيْنِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پر ایک چاند اور پھر ایک چاند گزر جاتا تھا لیکن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں آگ نہیں جلاتی تھیں۔ حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ اے خالہ! آپ کس شے سے گزارا کرتی تھیں؟ آپ نے فرمایا: دو چیزوں' پانی اور کھجور سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَسَّانَ إِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث ابوغسان سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1588- أخرجه البخاري: مسجد مكة جلد3صفحه76 رقم الحديث:1190' ومسلم: الحج جلد2صفحه1012 .

1589- أخرجه أحمد: المسند جلد 6صفحه79 رقم الحديث: 24474' أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11صفحه287 رقم الحديث: 6459' ومسلم: الزهد جلد4صفحه2283 .

1590- أخرجه مسلم: كتاب الجنة جلد4صفحه2205' وأبو داؤد: الجنائز جلد2صفحه186 رقم الحديث: 3113 .

اَبُـو جَـعْـفَـرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَـنْ جَـابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَبْـلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَمُوتَنَّ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

رسول اللہ ﷺ کو آپ کی وفات کے تین دن پہلے فرماتے سنا: کوئی بھی اس دنیا سے نہ جائے گا مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ عزوجل سے اچھا گمان رکھتا ہوگا۔

1591 - وَبِـهِ: عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ فِي سُجُودِهِ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے سجدہ کو بڑے اطمینان سے کرے اور اپنی کلائیاں کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

1592 - حَـدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا اَبُـو جَـعْـفَـرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُـمَـرَ قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی غلہ خریدے تو اس کو آگے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرلے۔

1593 - حَـدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ يَـقُـولُ: اُمِرْتُ بِالسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ اَنْ اَكُفَّ ثَوْبًا اَوْ شَعْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں (دورانِ نماز) کپڑے یا بالوں سے کھیلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ

1591- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 275، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 387 رقم الحديث: 14397 .

1592- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 40 رقم الحديث: 2136، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1161 .

1593- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 347 رقم الحديث: 812، ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 354 .

1594- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1127، وابن ماجة: الطلاق جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 2086 .

بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری سے صرف یحییٰ بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

1595 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف ابوحفص ہی روایت کرتے ہیں۔

1596 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَالِبٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ابی غالب سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

1595- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه239 .

1596- أخرجه ابن ماجة: الفتن جلد 2صفحه1330 رقم الحديث: 4012، وأحمد: المسند جلد 5صفحه296 رقم الحديث: 22220 .

1597 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ بِالْوُضُوءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ وَهُوَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابو ایوب الافریقی سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں' ابوایوب کا نام عبداللہ بن علی ہے۔

1598 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْاَجْلَحِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَلَمْ يَجْلِسْ فِي الْاُولَيَيْنِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں (کے بعد التحیات) میں نہیں بیٹھے' تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے' پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث الاجلح سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1599 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى اُحُدٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ تِسْعًا تِسْعًا، ثُمَّ سَبْعًا سَبْعًا، ثُمَّ اَرْبَعًا اَرْبَعًا،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے مقتولین کی نماز جنازہ پڑھائی' آپ نے ان پر نو پھر سات پھر چار تکبیریں پڑھیں یہاں تک کہ آپ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

1597- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه284 .

1598- أخرجه البخاري: السهو جلد3صفحه111 رقم الحديث: 1224' ومسلم: المساجد جلد1صفحه399

1599- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه174 رقم الحديث: 11403 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه37 .

حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث نافع سے صرف ابویوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1600 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا نَفَقَةَ لَكِ وَلَا سُكْنَى

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیں‘ تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئی تو آپ نے میرے لیے نفقہ اور گھر مقرر نہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ إِلَّا اَبُو يُوسُفَ، وَحَفْصٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابویوسف اور حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

1601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

1602 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَوْمًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي دَرَاهِمِ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصار کی قوم کے بعض لوگوں سے ملنے اُن کے گھروں میں گئے تو انہوں نے آپ کے لیے بکری ذبح کی اور آپ کے لیے کھانا تیار کیا‘ آپ نے

1600- أخرجه مسلم: الطلاق جلد2صفحه1117‘ وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه295 رقم الحديث: 2288‘ والترمذي: الطلاق جلد3صفحه457 رقم الحديث: 1180 .

1601- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5393‘ ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1631 .

1602- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه176 .

فَذَبَحُوا لَهُ شَاةً، وَصَنَعُوا لَهُ مِنْهَا طَعَامًا، فَاَخَذَ مِنَ اللَّحْمِ شَيْئًا لِيَاْكُلَهُ، فَمَضَغَهُ سَاعَةً لَّا يُسِيغُهُ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ هَذَا اللَّحْمِ؟ فَقَالُوا: شَاةٌ لِّفُلَانٍ، ذَبَحْنَاهَا حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُهَا، فَنُرْضِيهِ مِنْ لَحْمِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوهَا الْاُسَارَى

گوشت کا ایک ٹکڑا لیا تا کہ آپ کھائیں' آپ اس کو کچھ دیر چباتے رہے لیکن وہ چبائی نہیں گئی۔ آپ نے فرمایا: یہ گوشت کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یہ فلاں کی بکری تھی' ہم نے اس کو ذبح کر لیا' یہاں تک کہ جب وہ آئے گا تو ہم اس کو اس کے گوشت کے پیسے دیں گے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دو۔

1603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ، فَلَمْ يَدْرِ مَا صَلَّى، فَلْيَتَحَرَّ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَى يَقِينِهِ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو اس کو معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو وہ غور وفکر کرے یہاں تک کہ اس کو یقین ہو جائے' پھر اپنے یقین پر نماز مکمل کرے' پھر دو سجدے سہو کے کرے۔

یہ حدیث حسن بن عبداللہ سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا: جنت میں اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی' اُن میں سے اسّی صفیں میری اُمت کی ہوں گی۔

یہ حدیث ابوسعد سے صرف ابو یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

1605 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرٌ قَالَ: نَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

1603- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه600 رقم الحديث: 401' ومسلم: المساجد جلد1صفحه400 .

1604- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد4صفحه683 رقم الحديث: 2546' وابن ماجة: الزهد جلد 2صفحه1433 رقم الحديث: 4289' وأحمد: المسند جلد5صفحه407 رقم الحديث: 23004 .

1605- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحه157 رقم الحديث: 5694' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه319

اَبُو يُوسُفَ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

کریم ﷺ نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُفْيَانَ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث حماد سے صرف ابوحنیفہ اور سفیان ثوری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سفیان' معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں' از ابوحنیفہ: ابو یوسف روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1606 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْاَئِمَّةَ، وَادْعُوا لَهُمْ بِالصَّلَاحِ، فَاِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ائمہ کو گالی نہ دو' اُنہیں اصلاح کے ساتھ دعوت دو' بے شک ان کی اصلاح ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

1607 - وَبِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مِنْخَرَيْ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ

یہ دونوں حدیثیں مکحول سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں عبدالملک بن عبد ربہ الطائی اکیلے ہیں۔

1608 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ سو مرتبہ سے زیادہ بیٹھا ہوں' اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما ہوتے

رقم الحديث: 3372 .

1606- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه251-252 .

1607- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه289 .

1608- أخرجه ابن عدى في الكامل للضعفاء جلد4صفحه1330 .

جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ، وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَ اَصْحَابِهِ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ، وَرُبَّمَا تَذَاكَرُوا امر الْجَاهِلِيَّةِ، فَيَضْحَكُونَ، وَيَتَبَسَّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

تھے وہ اشعار پڑھتے تھے' اور بسا اوقات جاہلیت کے کاموں کا تذکرہ کرتے' تو صحابہ کرام ہنستے تھے اور نبی کریم ﷺ اُن کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

1609 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا، فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ رحم کرے اس پر جو ہماری حدیث سنے اور اس کو آگے پہنچائے جس طرح اس نے سنی ہے' بسا اوقات سننے والا سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔

1610 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ صَفْقَتَانِ فِي صَفْقَةٍ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عقد میں دو معاملے (سودے) کرنے حلال نہیں ہیں۔

1611 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا تَلَقَّانِي بِاَرْضٍ فَلَاةٍ يُرِيدُ مَالِي؟ قَالَ: ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَذَّكَّرْ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ . قَالَ:

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے ایسے آدمی کے متعلق جو مجھے جنگل میں ملے اور وہ میرا مال لینا چاہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اللہ عزوجل کی یاد کراؤ! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر وہ یاد نہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اردگرد

1609- أخرجه الترمذي: العلم جلد 5 صفحه 34 رقم الحديث: 2657' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 4156 .

1610- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 11 صفحه 398' والبزار جلد 2 صفحه 90 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8714 .

1611- انظر: نصب الراية جلد 4 صفحه 349 .

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ حَوْلِى اَحَدٌ؟ قَالَ: فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ ـ قَالَ: فَاِنْ نَاَى السُّلْطَانُ عَنِّى؟ قَالَ: فَقَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ، اَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ

مسلمانوں سے ملو اس کے خلاف مدد طلب کرو۔ اس نے عرض کی: اگر میرے اردگرد کوئی نہ ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس کے خلاف بادشاہ سے مدد طلب کرو۔ عرض کی: یارسول اللہ! میری طرف سے بادشاہ کو کون بتائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اپنے مال کی حفاظت میں لڑحتیٰ کہ تو آخرت کے شہداء میں ہو جائے یا اس کو اپنا مال لینے سے روک۔

1612 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِى طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَاَنَا صَائِمَةٌ فَاَتَيْتُهُ بِقَدَحٍ مِّنْ لَبَنٍ، فَشَرِبَ، وَقَالَ: اشْرَبِى، فَقُلْتُ: اِنِّى صَائِمَةٌ، فَقَالَ: اَصَوْمُ قَضَاءٍ؟ قُلْتُ: لَا ـ قَالَ: فَاشْرَبِى فَشَرِبْتُ

حضرت جعدہ بن ہبیرہ اپنی دادی حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس فتح مکہ کے دن اس حال میں آئے کہ میں روزہ کی حالت میں تھی' سو میں آپ کے لیے دودھ کا پیالہ لے کر آئی تو آپ نے پیا اور فرمایا: تُو پی! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کیا تُو قضاء کے روزہ رکھ رہی ہو؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: پھر پی' تو میں نے پی لیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ سِمَاكٍ وَّاسْمُهُ: سَعِيدٌ، اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ احادیث ابن سماک سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' ابن سماک کا نام سعید ہے۔

1613 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا اَبِى، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، طَارَ مَاؤُهُ فِى كُلِّ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مرد عورت سے جماع کرتا ہے' مرد کا پانی اس عورت کی ہر رگ اور پٹھوں میں جاتا ہے' جب سات دن ہو جاتے ہیں تو اللہ عزوجل اس کے لیے حاضر کرتا ہے ہر رگ کو جو اس کے اور انسان کے

1612- انظر: الثقات جلد6صفحه366 .

عِرْقٍ وَّعَصَبٍ مِّنْهَا . فَإِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ أَحْضَرَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ . ثُمَّ قَرَأَ: (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8)

درمیان ہوتی ہے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ'' (الانفطار:۸)۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُنَيْسٌ

یہ حدیث مالک سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں انیس اکیلے ہیں۔

1614 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ: نَا رَجُلٌ، مِنَّا يُقَالُ لَهُ: مُقَاتِلٌ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ السَّدُوسِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْسُطْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى نَفْسِي، وَعَلَى ابْنَتِي الْحُوَيْصِلَةِ وَلَوْ كَذَبْتُ عَلَى اللّٰهِ لَخَدَعْتُكَ قَالَ: وَحَمَلَ عَلَيْنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي خَيْلِهِ، فَقُلْنَا: إِنَّا مُسْلِمُونَ، فَتَرَكَنَا . وَغَزَوْنَا مَعَهُ الْأُبُلَّةَ، فَقَسَمْنَاهَا، فَمَلَأْنَا أَيْدِينَا

حضرت عمران بن حدیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی تھا جسے مقاتل کہا جاتا تھا' وہ حضرت قطبہ بن قتادہ سدوسی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہاتھ پھیلائیں' میں اپنی اور حویصلہ دونوں بھائیوں کی طرف سے بیعت کرنا چاہتا ہوں' اگر میں اللہ پر جھوٹ بولوں تو میں آپ کو دھوکہ دوں گا۔ اس حالت میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہم پر ہتھیار سونتا' ہم نے کہا: بے شک ہم مسلمان ہیں' تو انہوں نے ہم کو چھوڑ دیا' ہم نے ان (حضرت خالد رضی اللہ عنہ) کے ساتھ جہاد کیا' وہاں ہم نے مالِ غنیمت تقسیم کیا تو ہم نے اپنے برتن بھر لیے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُطْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَوْنٌ

یہ حدیث حضرت قطبہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں عون اکیلے ہیں۔

1615 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل مشرق کے بہترین لوگ عبدالقیس ہیں۔

1615- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه52 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَوْنٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف عون ہی روایت کرتے ہیں۔

1616 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت خوات بن جبیر انصاری از والدخود از جدخود از نبی کریم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شے نشہ دے چاہے وہ تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرام ہے۔

1617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ قَالَ: نَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا، يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِنَّ رَكْعَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعتیں اور بعد میں چار رکعتیں ادا کرتے تھے اور سلام ان کی آخری رکعت میں پھیرتے تھے (یعنی ایک سلام کے ساتھ چار رکعت ادا کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حُصَيْنٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّهْمِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف حصین اور حصین سے صرف محمد بن عبدالرحمٰن السہمی ہی روایت کرتے ہیں۔

1618 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ نَزَلَ بِنَا أَمْرٌ لَيْسَ فِيهِ بَيَانٌ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم کو ایسا معاملہ پیش آ جائے تو اس کے متعلق کوئی بیان وحکم نہی نہ ہو تو پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فقہاء و عابدین

1616- انظر: الضعفاء الكبير للعقيلي جلد2صفحه233 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه60 .

1617- انظر: فتح البارى جلد2صفحه494 .

1618- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه181 .

اَمْرٌ وَّلَا نَهْیٌ، فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: تُشَاوِرُونَ الْفُقَهَاءَ وَالْعَابِدِينَ، وَلَا تُمْضُوا فِيهِ رَأْیَ خَاصَّةٍ

سے مشورہ کرلو اورتم اس میں خاص رائے نہ پیش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا نُوحٌ

یہ حدیث ولید بن صالح سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

1619 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِی كَرِيمَةَ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِی يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلُ آجَالِكُمْ فِيمَا خَلَا مِنَ الْاُمَمِ، كَمَثَلِ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ، وَاَمَّا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا، فَقَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِی اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، وَعَمِلَتِ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ . ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَعْمَلُ لِی مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ اَلَا فَلَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ، فَغَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى، فَقَالُوا: لَنَا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَاَقَلُّ عَطَاءً؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا . قَالَ: فَاِنَّهُ فَضْلِی اُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری میعاد کی مثال اورتم سے پہلے گزرے ہوئی اُمتوں کی مثال اس طرح ہے جیسے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک اور تمہاری مثال اور یہود ونصاریٰ کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو کسی کو کسی کام پر مقرر کرے تو اس کو کہے: کون ہے جو میرے لیے نصف دن تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ تو یہود نے آدھا دن ایک ایک قیراط پر کام کیا اور عیسائیوں نے دوپہر سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کیا۔ پھر کہا: کون میرے لیے عصر کی نماز سے سورج کے غروب ہونے تک دو قیراط پر کام کرے گا؟ سنو! تمہارے لیے دو اجر ہیں؟ پس یہودی وعیسائی ناراض ہوئے' انہوں نے کہا: ہمارا کام زیادہ ہے اور مزدوری کم ہے؟ (اللہ تعالیٰ ارشاد) فرماتا ہے: کیا میں نے تمہارے حق میں ذرا بھی ظلم کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں کیا' تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں میں عطا کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالوہاب سے صرف ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے

1619- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 517 رقم الحديث: 3459' والترمذی: الأمثال جلد 5 صفحه 153 رقم الحديث: 2871 .

ہیں۔

1620 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ اَبُو غِفَارٍ، بَيَّاعُ الطَّنَافِسِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ، قَدْ لَقِيتُ مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ حَرَامٌ

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور میں اس کی بارگاہ میں بیع صرف سے توبہ کرتا ہوں' بلاشبہ میں نے اس سے ملاقات کی جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جانتے ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غِفَارٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث ابوغفار سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيقَةِ قَالَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ، فَاَحَبَّ اَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ، فَلْيَفْعَلْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقیقہ کے متعلق فرمایا جس کے ہاں بچہ ہو اور وہ پسند کرے کہ اس کی طرف سے قربانی کرے تو وہ ایسا کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

1622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجُوسُ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ يُوَفِّرُونَ سِبَالَهُمْ، وَيَحْلِقُونَ لِحَاهُمْ، فَخَالِفُوهُمْ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَعْرِضُ سَبَلَتَهُ، فَيَجْتَزُّهَا كَمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مجوسی کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: وہ مونچھیں بڑھاتے ہیں اور داڑھی منڈواتے ہیں' تم اُن کی مخالفت کرو۔ پس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مونچھیں کٹواتے تھے' اُن کو صاف کرتے تھے جس طرح کہ بکری صاف کرتی ہے۔

1621- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6014 .

يَجْتَزُّ الشَّاةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا مَعْقِلٌ

یہ حدیث میمون سے صرف معقل ہی روایت کرتے ہیں۔

1623 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِثٌ، فَحَدَّثَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَتَهُ، فَلَمَّا طَهُرَتْ قَالَ: طَلِّقْ إِنْ شِئْتَ، أَوْ أَمْسِكْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو بتائی' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ پر ان کی عورت واپس کردی' پس جب وہ حالت حیض سے پاک ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو طلاق دے یا روک لے۔

1624 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ تَمْرًا، عَلَى تُرْسٍ، فَمَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ، فَقُلْنَا: هَلُمَّ، فَتَقَدَّمَ، فَأَكَلَ مَعَنَا مِنَ التَّمْرِ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ترک پر کھجور کھاتے تھے' ہمارے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے' آپ رفع حاجت سے فارغ ہو کر آ رہے تھے' ہم نے عرض کی: آپ تشریف لائیں! پس آپ آئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کھجوریں کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

1625 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو قسم کے لوگوں کو میری شفاعت نہیں ملے گی: مرجئہ اور قدریہ کو۔

1623- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه258 رقم الحديث: 5251، ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1093 .

1624- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2715 .

1625- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه209 .

تَنَالُهُمَا شَفَاعَتِي: الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ

1626 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَقُبِضَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی' اور آپ ﷺ کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا۔

1627 - وَبِهِ: قَالَ: (خر) رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، وَصَفَفْنَا مَعَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُوسَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہوا' تو آپ نے ہم کو بیٹھ کر نماز پڑھائی' ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر صفیں باندھیں' پھر جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر پڑھے تو تم بھی تکبیر پڑھو' اور جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع' اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو' جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' اور جب امام کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

یہ حدیث اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1628 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ عَمَّهُ ضَرَبَ رَجُلًا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا نے مشرکین کے ایک آدمی کو مارا' اس نے ان کو قتل کیا اور اپنے آپ کو زخمی کیا اور کہنے لگا: میں نے اپنے آپ کو قتل کیا ہے؟ یہ بات نبی کریم ﷺ تک

1627- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه339 رقم الحديث:805' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه308 .

1628- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:15216 .

مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلَهُ وَجَرَحَ نَفْسَهُ، فَأَنْشَأَ يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي . فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَهُ أَجْرَانِ

پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے دوثواب ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ . تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ

یہ حدیث ربیع بن ابی ربیع سے صرف عبداللہ بن خراش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن نعمان اکیلے ہیں۔

1629 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ قَالَ: نَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

1630 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: سورۂ بقرہ یاد کرو' اس کا یاد کرنا برکت ہے اور اس کا چھوڑ دینا حسرت ہے' اور بے کار اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

1631 - وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُؤَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ، وَالْمُذَكَّرَاتِ مِنَ النِّسَاءِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر بھی لعنت فرمائی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

1632 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَغَازِلِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو نماز کی

1629- أخرجه البزار جلد2صفحه264 .

1630- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه316 .

1631- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه106 .

1632- أخرجه الترمذى: الصلاة جلد 2صفحه3 رقم الحديث: 238' وابن ماجة: الطهارة جلد1صفحه101 رقم الحديث: 276 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه308 .

الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ

چابی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مغازلی اکیلے ہیں۔

1633 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الْمَغَازِلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ اَعَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلَاحًا، وَهِيَ ثَمَانُونَ دِرْعًا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ اَوْ غَصْبًا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کچھ اسلحہ عاریۃً (ادھار) لیا اور وہ اسّی زرہیں تھیں۔ حضرت صفوان نے آپ سے عرض کی: عاریتاً تاوان یا غصب کے طور پر؟ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: بلکہ عاریتاً ضمانت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ . تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَغَازِلِيُّ

یہ حدیث جعفر سے صرف ابوضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مغازلی اکیلے ہیں۔

1634 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِطَرَسُوسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْزَةُ بْنُ

حضرت حذیفہ بن اسید مرفوعاً روایت بیان کرتے

1633- اخرجه البيهقي: الكبرىٰ جلد6صفحه148 رقم الحديث: 11481 .

1634- اخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1586' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه327 رقم الحديث: 3687 .

1635- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه11 .

سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ اَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ حُرْمَةً . فَبَيْنَا هُمْ قُعُودٌ، اِذْ رَنَّتِ الْاَرْضُ، فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ، اِذْ تَصَدَّعَتْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: تَخْرُجُ حِينَ يَسْرِي الْإِمَامُ مِنْ جَمْعٍ، وَاِنَّمَا جَعَلَ سَابِقُ الْحَاجِّ لِيُخْبِرَ النَّاسَ اَنَّ الدَّابَّةَ لَمْ تَخْرُجْ

ہیں کہ جانور (جو قربِ قیامت نکلے گا) بڑی حرمت والی مسجدوں سے نکلے گا' وہ بیٹھے ہوں گے تو اچانک زمین آواز دے گی' وہ اس حالت میں ہوں گے کہ اچانک وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں: وہ نکلے گا جس وقت امام مزدلفہ سے نکلے گا' وہ حاجیوں سے آگے جائے گا' ہم لوگوں کو خبر دیں گے کہ بے شک جانور نہیں نکلا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمْزَةُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حمزہ بن سعید اکیلے ہیں۔

1636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ، وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھتے' پھر پڑھتے: اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ . اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا! جس دن تُو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

فائدہ: تعلیم اُمت کے لیے کیونکہ انبیاء کرام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

1637 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1636- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد5صفحه471 رقم الحديث: 3399' وأحمد: المسند جلد 4صفحه344 رقم الحديث: 18501' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 2350 .

1637- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه415 .

عِيسَى بْنُ يُونُسَ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَّاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا ہے۔

1638 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ الْجَنَّةِ، نَامَ طَالِبُهَا، وَمَا رَاَيْتُ مِثْلَ النَّارِ، نَامَ هَارِبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا طالب سوئے اور جہنم کی مثل نہیں دیکھا کہ اس کا سونے والا اس سے بھاگتا نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں محمد بن مصعب اکیلے ہیں۔

1639 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ، وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ، فَمَا شَاءَ اللّٰهُ

حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سبقت لے گئے اور حضرت ابوبکر نے نماز پڑھی اور تہائی حضرت عمر نے پھر ہمیں فتنہ پہنچا جو اللہ نے چاہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث خالد سے ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن مصفّٰی اکیلے ہیں۔

1640 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! عنقریب

1640- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه284 .

دَاوُدَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، اِنَّكُمْ سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي جَفْوَةٌ، فَاسْتَعِينُوا عَلَيْهَا بِاَرِقَّاءِ النَّاسِ

میرے بعد تمہیں بے وفائی پہنچے گی' تم ان کی نرم دل لوگوں کے ساتھ مدد کرنا۔

1641 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتَّى تُصِيبَ الْاَرْضَ دُمُوعُهُ لَمْ يُعَذِّبْهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کا ذکر کرے اس کی آنکھوں سے اللہ کے ڈر سے آنسو نکل آئیں اور اس کے آنسو زمین تک پہنچ جائیں تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دے گا۔

1642 - وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بَلَغَتْنِي صَلَاتُهُ، وَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَكُتِبَتْ لَهُ سِوَى ذٰلِكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا تو اس کا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے' اور میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں تو اس کے لیے میری دعا کے علاوہ دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ابوجعفر سے صرف محمد بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1643 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ،

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے (جھوٹی) قسم کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال لیا تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اللہ عزوجل اُس

1641- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 260' والترغيب والترهيب للمنذري جلد 4 صفحه 228 رقم الحديث: 2 .

1642- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 165 .

1643- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 183 .

عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِّيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، عَذَّبَهُ اَوْ غَفَرَ لَهُ

پرغضبناک ہوگا' پھر اللہ چاہے تو اُسے عذاب دے' چاہے تو معاف فرمادے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ الْبَصْرِيُّ

یہ حدیث حماد سے صرف سعید بن ہبیرۃ البصری ہی روایت کرتے ہیں۔

1644 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْطَاكِيُّ، ونا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَلَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ دَفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین غروبِ شمس سے پہلے عرفات سے لوٹ آتے اور مزدلفہ سے زوالِ شمس سے پہلے نہیں لوٹتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے تھے' آپ عرفات سے غروب الشمس کے بعد واپس آتے جس وقت روزہ افطار کرتا ہے' پھر مزدلفہ سے طلوعِ شمس سے پہلے واپس آتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابواسحاق الفزاری ابراہیم بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1645 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ

حضرت یسر بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ کو دیا' وہ زخمی ہوئے تو انہوں نے ثابت بن اقرم انصاری کو دے

1644- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 183 رقم الحديث: 3838' والترمذي: الحج جلد 3 صفحه 233 رقم الحديث: 896 .

1645- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 334 رقم الحديث: 1000 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 254-255 .

سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: اَنَا دَفَعْتُ الرَّايَةَ، اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَاُصِيبَ، فَدَفَعَهَا اِلَى ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِيِّ، فَدَفَعَهَا اِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعْهَا اِلَيَّ؟ قَالَ: اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْقِتَالِ مِنِّي

دیا' انہوں نے خالد بن ولید کو دے دیا' انہوں نے فرمایا کہ مجھے کیوں نہیں دیا؟ فرمایا: آپ مجھ سے زیادہ لڑائی کے معاملات جانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ

یہ حدیث سفیان بن عیینہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1646 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِينَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ الْعَدْلَ، وَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَذْبَحَ فَلْيُحِدَّ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے انصاف لکھ دیا ہے' اور جب تم میں سے کوئی ذبح کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنی چھری کو تیز کرے اور وہ اپنے ذبح ہونے والے جانور کو سکون پہنچائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْعِشْرِينَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ابن ابی العشرین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

1647 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لَنَا وَلَا لِمَوَالِينَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے حلال نہیں ہے۔

1646- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1548' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 100 رقم الحديث: 2815 والترمذي: الديات جلد 4 صفحه 23 رقم الحديث: 1409 .

1647- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 94 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَخُوهُ عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامٌ

یہ حدیث زید سے اُن کے بھائی عمر اور عمر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

1648 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ أَحْمَرُ هِجَانٌ، ضَخْمٌ فَيْلَمِيٌّ، كَأَنَّ شَعْرَ رَأْسِهِ أَغْصَانُ شَجَرَةٍ، كَأَنَّ عَيْنَهُ كَوْكَبُ الصُّبْحِ، فَشَبَّهْتُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ، مِنْ خُزَاعَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دجال سفید سرخ رنگ کا ہو گا' اس کا ہونٹ موٹا ہوگا' اس کے سر کے بال درختوں کی ٹہنی کی طرح ہوں گے' اس کی آنکھ صبح کے ستارے کی طرح ہوگی' وہ قبیلہ خزاعہ کے عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُفَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عفیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

1649 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ: بِالْإِبْهَامِ، وَالَّتِي تَلِيهَا، وَالْوُسْطَى، ثُمَّ رَأَيْتُهُ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا، وَيَلْعَقُ الْوُسْطَى، ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا، ثُمَّ الْإِبْهَامَ

حضرت کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تین انگلیوں کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے: انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ' پھر میں نے آپ کو اپنی تینوں انگلیوں کو صاف کرنے سے پہلے چاٹتے ہوئے دیکھا اور آپ نے درمیانی انگلی کو پہلے پھر اس کے ساتھ والی انگلی کو پھر اس کے بعد انگوٹھے کو چاٹتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

1648- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد1صفحه240 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه340-341 .

1649- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه31 .

1650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّاطِرِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ حَبِيبَةَ، وَاَصْدَقَ عَنْهُ مِنْ مَالِهِ مِائَتَيْ دِينَارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی کی اور اپنے مال سے آپ کا دو سو دینار حق مہر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید اور سعید سے سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مروان اکیلے ہیں۔

1651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ الطَّائِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ: قُلْ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ، وَاعْلَمُوا اَنَّ الْمَرَدَّ اِلَى الْجَنَّةِ اَوْ اِلَى النَّارِ، خُلُودٌ لَا مَوْتٌ، وَاِقَامَةٌ لَا ظَعْنٌ، فِي اَجْسَادٍ لَا تَمُوتُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: تو کہنا! اے لوگو! میں تمہاری طرف اللہ کے رسول کا بھیجا ہوا ہوں' جان لو! جنت یا دوزخ کی مراد ہیشگی ہے موت نہیں ہے' اقامت عارضی نہیں ہے' جسم میں چلنا پھرنا نہیں ہوگا' موت نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث حبیب سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ،

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر درود

1650- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 285 .

1651- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 20 صفحه 1751 . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 339 .

1652- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 469 رقم الحديث: 3369' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 306 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٍ: ابْنَا اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

کیسے پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو! ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ وَّحْدَهُ

یہ حدیث از مالک از عبداللہ اور محمد ابوبکر کے بیٹوں سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔ اور لوگوں نے مالک سے انہوں نے صرف محمد بن ابی بکر سے روایت کی ہے۔

1653 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: قَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ رَّجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ صَبْرًا، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ صَبْرًا اِلَّا رَجُلٌ قَتَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَاقْتُلُوهُ، فَاِنْ لَا تَفْعَلُوا، تُقْتَلُوا قَتْلَ الشَّاةِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن قریش کے ایک آدمی کو باندھ کر قتل کیا' پھر فرمایا: قریش کو آج کے دن کے بعد باندھ کر قتل نہ کرنا' مگر اس آدمی کو جو عثمان بن عفان کو قتل کرے' اس کو قتل کرو' اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تم بکری کی طرح قتل کیے جاؤ گے۔

لَا يَرْوِيهِ اِلَّا مُصْعَبٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اسے صرف حضرت مصعب ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

1654 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے' وہ

1653- أخرجه البزار جلد13صفحه181 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه102 .

1654- أخرجه ابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1صفحه294 رقم الحديث: 907 .

سَلامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُكْثِرْ اَوْ لِيُقِلَّ

نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں' چاہے تو کثرت سے پڑھے یا کم پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى اِلَّا عِيسَى وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از شعبہ از یعلیٰ صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اور لوگوں نے اسے از شعبہ از عاصم بن عبیداللہ سے روایت کیا ہے۔

1655 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ مُعَاذًا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ، فَارْتَفَعَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى اَحَدِهِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْتَهُ يَحْلِفُ عَلَى اَرْضِي، فَيَذْهَبُ بِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّهُ اِنْ حَلَفَ كَاذِبًا فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں اپنا جھگڑا نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائے' آپ نے اُن دونوں میں سے ایک سے قسم لے کر فیصلہ کیا تو دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ قسم اُٹھا کر میری زمین لے جائے گا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اس نے بہت سخت بات کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث ابن عون سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1656 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْدَانَ السَّلْمَسِينِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کا دنیا میں گوشت کھائے (یعنی غیبت کرے گا) قیامت کے دن اُسے قریب کیا جائے گا تو اسے کہا جائے گا: اس زندہ کو کھا جس

1655- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18314 .

1656- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه95 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ لَحْمَ اَخِيهِ فِي الدُّنْيَا، قُرِّبَ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: كُلْهُ حَيًّا كَمَا اَكَلْتَهُ مَيْتًا . فَيَاْكُلُهُ، وَيَكْلَحُ وَيَصِيحُ

طرح تُو اس مردہ کو کھاتا تھا' وہ کھائے گا اور چبائے گا اور چیخے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف محمد بن مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1657 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، فَسَاَلَهُ عَنِ الصَّرْفِ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ وہ اپنے چچا کے ساتھ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو' ان دونوں کو زیادتی کے ساتھ فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عبدالکریم سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1658 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دُفِعْتُ اِلَيْهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَاَلْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعِينَنِي بِالسَّنَةِ تُحْفِيكُمْ، وَبِالرُّعْبِ يَجْعَلُهُ فِي قُلُوبِكُمْ . فَقَالَ بِيَدِهِ جَمِيعًا: اَمَا اِنِّي قَدْ حَلَفْتُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا اَنْ لَا اُومِنَ بِكَ،

حضرت سعید بن حکیم اپنے والد سے' وہ ان کے دادا حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' جب میں آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: میں نے اللہ عزوجل سے مانگا ہے کہ میری مدد کرنے ایک سال چھپا کر اور رعب کے ساتھ' اس کو تمہارے دلوں میں ڈال کر' پس میں نے دونوں ہاتھوں سے اکٹھے اشارہ کیا' میں نے اس طرح اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ پر ایمان نہ لاؤں گا اور آپ کی

1657- أخرجه البخاری: البیوع جلد4صفحه444 رقم الحدیث:2176' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1208 .

وَلَا اَتَّبِعُكَ . فَمَا زَالَتِ السَّنَةُ تُحْفِينِي، وَمَا زَالَ الرُّعْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ . فَبِاللّٰهِ الَّذِي اَرْسَلَكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَهُوَ اَمَرَكَ بِمَا تَأْمُرُنَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ: حَرْثٌ لَكُمْ، فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ، وَاَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَأْكُلُونَ، وَاكْسُوهُنَّ مِمَّا تَلْبَسُونَ، وَلَا تَضْرِبُوهُنَّ، وَلَا تُجِيعُوهُنَّ قَالَ: فَيَنْظُرُ اَحَدُنَا اِلَى عَوْرَةِ اَخِيهِ اِذَا اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ: فَضَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى فَخِذَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى قَالَ: اَللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَسْتَحْيُوا مِنْهُ قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِمُ الْخِدَامُ، فَاَوَّلُ مَا يَنْطِقُ مِنَ الْاِنْسَانِ كَفُّهُ وَفَخِذُهُ قَالَ سُفْيَانُ: وَخِدَامُهُمْ: اَنْ يُؤْخَذَ عَلَى اَلْسِنَتِهِمْ

اتباع نہیں کروں گا۔ اور مسلسل ایک سال تک رعب میرے دل سے اُٹھا رہا' یہاں تک کہ میں آپ کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے! کیا اس نے آپ کو بھیجا ہے اس چیز کے ساتھ جو آپ کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: کیا آپ کو حکم دیا گیا ہے اس کا جو آپ ہم کو حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: آپ ہم کو عورتوں کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری کھیتی ہیں تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح تم چاہو اور ان کو وہی کھلاؤ جو تم خود کھاؤ اور اُن کو وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو' ان کو نہ مارو نہ رسوا کرو۔ اس نے عرض کی: ہم میں کوئی اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے جب ہم جمع ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: جب ہم جدا ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران کو دوسری ران سے ملایا' فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیاء کھائی جائے۔ فرمایا: اور میں نے آپ سے سنا فرماتے ہوئے کہ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا' ان کو زانوں سے پکڑا جائے گا' سب سے پہلے لوگوں کی ہتھیلیاں اور ان کی رانیں بولیں گی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: خِدَامُهُمْ سے مراد ہے: ان کو ان کی زبان سے پکڑا جائے گا۔

1659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى السَّامِيُّ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ پر خطبہ دیا'

1659- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 33 رقم الحديث: 178' وابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 2282 .

هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي الْيَوْمَ فِيكُمْ، فَقَالَ: اَحْسِنُوا اِلَى اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَا يُسْاَلُهَا، وَحَتَّى يَحْلِفَ عَلَى الْيَمِينِ وَلَا يُسْاَلُهَا فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ وَلَا يَخْلُوَنَّ اَحَدُكُمْ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

فرمایا: ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' اس جگہ جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں' تو آپ نے فرمایا: میرے اصحاب سے اچھا سلوک کرنا' پھر اُن سے جو اُن کے بعد ہیں اُن سے اچھا سلوک کرنا' پھر اُن کے بعد جھوٹ پھیل جائے گا یہاں تک کہ ایک آدمی گواہی دے گا' اور اس سے گواہی نہیں لی جائے گی' یہاں تک کہ قسم پر حلف اُٹھائے گا حالانکہ اس سے اس کا سوال نہیں ہوگا' جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو لازم پکڑے' بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور رہتا ہے' تم میں سے کوئی بھی کسی عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے' کیونکہ تیسرا اس کے ساتھ شیطان ہوگا' اور جس کو اس کی نیکی اچھے لگے اور بُرائی بُری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ، فَقَالَ: قُلْ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ۔ ثُمَّ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان سکھائی تو فرمایا کہ پڑھو: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ پھر اعادہ کر تو کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى

1660- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 287' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 133 رقم الحديث: 500-505' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 5 (باب كيف الأذان؟)' وابن ماجة: الأذان جلد 1 صفحه 234 رقم الحديث: 708.

تَعُودُ، فَتقولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام الدستوائی سے صرف اُن کے بیٹے معاذ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1661 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ، رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشَى اَرْبَعًا، ثُمَّ اَتَى الْمَقَامَ، فَقَالَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، ثُمَّ اَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرُّكْنِ، فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں تشریف لائے تو مسجد میں داخل ہوئے' پس آپ نے حجر اسود کو استلام کیا' پھر اپنی دائیں طرف چلے تو تین دفعہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے' پھر مقام ابراہیم پر آئے اور پڑھا: ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى'' (البقرہ:۱۲۵) پھر دو رکعت ادا کیں' اور مقام ابراہیم آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھا' پھر رکن کے بعد بیت اللہ کے پاس آئے' تو حجر اسود کو استلام کیا' پھر آپ صفا کی طرف نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سفیان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1662 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

1661- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 886-892' وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 189-193 رقم الحديث: 1905' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 392-393 رقم الحديث: 14453 .

1662- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 92' والبزار جلد 11 صفحه 291 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 59 .

سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْعَطَّافُ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث نافع سے صرف عطاف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

1663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرے کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پر یقین رکھتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبداللہ بن حمران ہی روایت کرتے ہیں۔

1664 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدٍ، اَخِي يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ، كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ چلا' پھر اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو تدفین کے بعد واپس آیا اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے اور قیراط' اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهٰذَا

یہ حدیث حضرت براء سے صرف اسی سند سے

1663- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **55**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **81** رقم الحديث: **466** .

1664- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **44** (باب فضل من يتبع جنازة)' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **360** رقم الحديث: **18622** .

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ

مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔

1665 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نَدَبَةَ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل يا ايها الكافرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

1666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَطَلْحَةَ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ' قل يا ايها الكافرون اورقل هو الله احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا الدَّشْتَكِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف الدشتکی ہی روایت کرتے ہیں اور اعمش سے صرف ابوجعفر اور محمد بن ابی عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1665- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه64 رقم الحديث: 1423' وابن ماجة: الاقامة جلد 1صفحه370 رقم الحديث: 1171' والنسائي: قيام الليل جلد 3صفحه193 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر)' وأحمد: المسند جلد 5صفحه149 رقم الحديث: 21199 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2صفحه119 .

1666- تقدم تخريجه .

1667 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتَّةٌ لَّعَنْتُهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ: الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِمَحَارِمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَتَارِكُ السُّنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ افراد پر میں نے لعنت کی اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے: (۱) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والے پر (۲) اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے پر (۳) اللہ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والے پر (۴) میری اولاد پر جو اللہ نے حرام کیا اس کو حلال سمجھنے والا اور (۵) سنت کو چھوڑنے والا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، مُتَّصِلَ الْإِسْنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ

یہ حدیث متصل الاسناد ہے عبید اللہ سے صرف ابن ابی الموال ہی روایت کرتے ہیں۔

1668 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَلَكِنْ كَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهِ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں اپنے اہل خانہ سے ہمکنار ہوتے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن آپ ﷺ اپنے نفس پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1669 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کے ساتھ جان لیتا تھا (یعنی آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرتے تھے)۔

1667- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

1668- أخرجه البخارى: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777

1669- أخرجه البخارى: الأذان جلد2صفحه378 رقم الحديث: 842، ومسلم: المساجد جلد1صفحه410 .

صَلاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ

1670 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي شُعَيْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي، صَبِيحَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، اِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوشعیب' شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اس دوران کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے' اس وقت رمضان المبارک کے اٹھارہ روزے گزر چکے تھے' اچانک آپ کی نظر پڑی تو دیکھا کہ ایک آدمی پچھنا لگوا رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث ہشام سے صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

1671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ

یہ حدیث رباح سے صرف ابواحمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1672 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الْمُعَافَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1670- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه319 رقم الحديث: 2369' وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1681' وأحمد: المسند جلد4صفحه153 رقم الحديث 17129 .

1671- أخرجه ابن ماجه جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1679' وأحمد: المسند جلد2صفحه483 رقم الحديث: 8789 .

1672- أخرجه مسلم: اللباس جلد3صفحه1648' وأبو داؤد: اللباس جلد4صفحه46 رقم الحديث: 4044' والترمذي: اللباس جلد4صفحه226 رقم الحديث: 1737' وأحمد: المسند جلد1صفحه158

مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِی كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِی يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُكَفَّفِ بِالدِّيبَاجِ ، ثُمَّ قَالَ: وَاعْلَمْ اَنِّی لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے معصفر اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) سے منع فرمایا اور سونے کی انگوٹھی اور دیباج کے بٹن لگوانے سے منع فرمایا' پھر فرمایا: جان لے کہ تمہارے لیے نصیحت کرنے والے کہاں سے آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں اور زید سے صرف ابوعبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

1673 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ: نَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَخَفَقَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَاَخَذَ رَجُلٌ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ، فَانْتَبَهَ الرَّجُلُ، فَفَزِعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی نے اپنی سواری پر پاؤں رکھا' ایک آدمی نے کنانہ سے اپنے حصہ لیا تو ایک آدمی نے اسے ڈانٹا تو وہ ڈر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

لَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا عَنْبَسَةُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' ہم نہیں جانتے کسی کو جس نے اسے از سماک' عنبسہ کے سوا روایت کیا ہو اور اسے صرف حسین بن عیسیٰ

رقم الحديث: **1047** .

1673- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **25716** .

ہی بیان کرتے ہیں۔

1674 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ، وَحَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کے گوشت میں رخصت دی اور پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کیا۔

لَمْ يُسْنِدْ عَوْفٌ الْاَعْرَابِيُّ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، فَاَدْخَلَ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَّجَابِرٍ: مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

عوف الاعرابی' عمرو سے اس حدیث کو مسند روایت کرتے ہیں اور علی بن حسین ہی اسے ابراہیم سے روایت کرتے ہیں۔اوور حماد بن زید یوں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن دینار اور جابر کے درمیان محمد بن علی کو داخل کیا ہے۔

1675 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نعم! آپ نے فرمایا: تو عبداللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ

ابواسحاق سے صرف عبدالکبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1676 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے گناہ ہو جائے اور اس کو یقین ہے کہ اللہ عزوجل اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کرے' تو اللہ پر حق ہے کہ اس

1674- أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه565 رقم الحديث: 5520' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1541

1675- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5618 .

1676- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه214 .

وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا، فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ اَنْ يُعَذِّبَهُ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ غَفَرَ لَهُ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ

کو معاف کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى طُوَالَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث ابوطوالہ سے صرف عبداللہ اور عبداللہ سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

1677 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: انا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِى قُرَّةَ: اَذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، يَنْشُدُ ضَالَّةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتَ ؟ . فَاَقَرَّ بِهِ، وَقَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرنے لگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نہ پائے' اس نے اصرار کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1678 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى مَرْزُوقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَاَةٍ، بَعْدَمَا دُفِنَتْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دفن کرنے کے بعد اُس کا جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا حَبِيبٌ، وَلَا عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حبیب اور حبیب سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن علی اکیلے ہیں۔

1677- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2712 .

1678- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4 صفحه70 (باب الصلاة على القبر) .

1679 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ اَنَسٍ قَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى اَبِى الْعَالِيَةِ، وَقَرَاَ اَبُو الْعَالِيَةِ عَلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ . قَالَ: وَقَالَ اُبَيٌّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ قُلْتُ: اَوَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَكَى اُبَيٌّ قَالَ: فَلَا اَدْرِى اَشَوْقًا، اَوْ خَوْفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ اِلَّا الرَّبِيعُ

حضرت ربیع بن انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے قرآن پاک ابوالعالیہ پر پڑھا اور ابوالعالیہ نے حضرت ابی بن کعب پر قرآن پاک پڑھا اور حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تجھ سے قرآن پاک سننے کا حکم دیا گیا ہے' میں نے عرض کی: وہاں میرا ذکر ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کہا کہ حضرت ابی رو پڑے' فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ رونا شوق کے لیے تھا یا خوف کی وجہ سے تھا۔

یہ حدیث ابوالعالیہ سے صرف ربیع ہی روایت کرتے ہیں۔

1680 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: انا اَبُو زَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَسَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاَسْلَمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَخْتَارَ اَرْبَعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سَرَّارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَيْفٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت غیلان بن سلمہ کے پاس دس بیویاں تھیں' وہ مسلمان ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ چار رکھ لیں (اور باقی کو چھوڑ دے)۔

یہ حدیث ایوب سے صرف سرار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سیف اکیلے ہیں۔

1681 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: انا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا' آپ نے فرمایا: اللہ کا بندہ اور خاندان کا برا شخص ہے' وہ اس کے بعد پھر آپ

1680- أخرجه الترمذي: النكاح جلد **3** صفحه **426** رقم الحديث: **1128**' وابن ماجه: النكاح جلد **1** صفحه **628** رقم الحديث: **1953**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **60** رقم الحديث: **5026** .

1681- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **467** رقم الحديث: **6032**' ومسلم: البر والصلة والآداب جلد **4** صفحه **2002** .

عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعُشَيْرَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ بَعْدُ، فَرَاَيْتُهُ اَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، كَاَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

کے پاس آیا' تو میں نے آپ کو دیکھا' آپ اس کی طرف متوجہ ہیں' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا آپ کے ہاں ایک مقام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعْبَةُ

یہ حدیث ابوالاحوص سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شعبہ اکیلے ہیں۔

1682 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا قُتَيْبَةُ، وَنُعَيْمُ بْنُ الْهَيْصَمِ

یہ حدیث ابویعفور سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ سے صرف قتیبہ اور نعیم بن ہیصم روایت کرتے ہیں۔

1683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا كَانَتْ لِاَخِيهِ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ فِي عِرْضٍ اَوْ مَالٍ اَوْ جَاهٍ، فَاسْتَحَلَّهُ قَبْلَ اَنْ يُؤْخَذَ، وَلَيْسَ لَهُ ثَمَّ دِينَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنے بھائی پر اس کی عزت یا مال یا کسی اور شی میں ظلم کیا تو وہ مرنے سے پہلے اس سے معافی مانگ لے' اس سے پہلے کہ (وہ دن آئے جس دن) اُس کے پاس نہ دینار اور درہم ہوں گے' اگر اس کے پاس نیکیاں ہوں گی تو اس کی نیکیاں لی جائیں گی اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کے گناہ لے

1682- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه260 .

1683- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه121 رقم الحديث: 2449' والترمذي: صفة القيامة جلد4 صفحه613 رقم الحديث: 2419' وأحمد: المسند جلد2صفحه665 رقم الحديث: 10584 .

وَّلا دِرْهَمٌ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ وُضِعَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

کر اس (ظالم) کے نامۂ اعمال میں رکھ دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث زید سے صرف ابوعبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

1684 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حفص سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

1685 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غلام کا کھانا اور کپڑے مالک کے ذمے ہیں' اسے اتنے کام کی ہی تکلیف دو جتنی وہ طاقت رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَالنُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيُّ

یہ حدیث مالک سے صرف ابراہیم اور نعمان بن عبدالسلام تیمی ہی روایت کرتے ہیں۔

1686 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1684- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6791' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1312 .

1685- أخرجه مسلم: الأيمان جلد3صفحه1284' وأحمد: المسند جلد2صفحه331 رقم الحديث: 7382 .

1686- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2صفحه119 رقم الحديث: 1626' والترمذي: الزكاة جلد3صفحه 31 رقم الحديث: 650' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه72 (باب حد الغنى)' وابن ماجه: الزكاة جلد 1صفحه589

حَفْصٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْاَلُ مَسْاَلَةً، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وَجْهِهِ كُدُوحًا اَوْ خُدُوشًا اَوْ شَيْنًا فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ مانگتا ہے حالانکہ اس کے پاس مال ہے جس سے مانگنے سے بچ سکتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کتنا مال دار ہونے کے بعد مانگنا ضروری نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچاس درہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ـ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُسَدَّدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم اور یحییٰ بن سعید القطان ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف مسدد ہی روایت کرتے ہیں۔

1687 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ: الْيَدَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْجَبْهَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سجدہ سات اعضاء پر ہے: دونوں ہاتھوں پر، دوقدموں پر، دو گھٹنوں پر اور پیشانی پر۔

1688 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفْعُ الْاَيْدِي: اِذَا رَاَيْتَ الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَبِعَرَفَةَ، وَبِجَمْعٍ، وَعِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہاتھ اٹھاؤ جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا ومروہ پر چڑھے اور مقامِ عرفات پر اور مزدلفہ

رقم الحديث: **1840**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **602** رقم الحديث: **4439**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **129** رقم الحديث: **10199** .

1687- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **347** رقم الحديث: **812**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **354**' والطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **8** رقم الحديث: **10868-10855** .

1688- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **452** رقم الحديث: **12282** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث **24113** .

وَإِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو يَزِيدَ

1689 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، وَأَتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَصَلَّى الْغَدَاةَ، ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ

اور جمرات کو کنکریاں مارتے وقت اور جب نماز کے لیے کھڑا ہو (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت)۔

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے صرف ورقاء اور ورقاء سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں' ان کو روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو نماز کے اوقات بتائے' حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے ظہر کی نماز اُس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا' اور دوسرے دن حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اُس وقت ہر چیز کا سایہ اپنی مثل کے برابر تھا تو ایسے ہی کیا جیسے پہلے دن کیا تھا۔ حضرت جبریل علیہ السلام آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' پس حضرت جبریل علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھائی پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو رہا تھا تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے' حضرت جبریل علیہ السلام نے مغرب کی نماز پڑھائی' پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا تو حضرت جبریل علیہ السلام

1689- أخرجه النسائي: المواقيت جلد **1** صفحه **204-205** (باب آخر وقت العصر).

ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَىْ شَخْصِهِ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ اَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ

آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عشاء کی جماعت پڑھائی' پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس اس وقت آئے جب فجر پھٹ چکی تھی تو حضرت جبریل آگے بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے پیچھے تھے اور صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے فجر کی نماز پڑھائی' پھر دوسرے دن آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پس ظہر کی نماز پڑھائی' پھر اُس وقت آئے جب ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پھر عصر کی نماز پڑھائی' پھر آپ کے پاس اس وقت آئے جب سورج غروب ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ گزرے دن کیا تھا' پھر نمازِ مغرب پڑھائی' پھر اس وقت آئے جب شفق غائب ہو چکا تھا' تو ایسے ہی کیا جیسا کہ گزشتہ دن کیا تھا' پھر عشاء کی نماز پڑھائی' پھر عرض کی: ان دو وقتوں کے درمیان نمازوں کا وقت ہے۔

1690 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ: اَذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا، وَعَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اَعْطِنِي نَمِرَتَكَ، وَخُذْ نَمِرَتِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَمِرَتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس حالت میں نماز پڑھی کہ آپ پر چادر تھی' صحابہ کرام میں سے ایک صحابی نے عرض کی: آپ اپنی چادر مجھے دے دیں اور میری چادر آپ لے لیں۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی چادر میری چادر سے اچھی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

1690- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه139

اَجْوَدُ مِنْ نَمِرَتِي . قَالَ: اَجَلْ، وَلَكِنْ فِيهَا خَيْطٌ اَحْمَرُ، فَخَشِيتُ اَنْ اَنْظُرَ اِلَيْهَا، فَتَفْتِنَنِي ؟ وَاَقَرَّ بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ .

لیکن اس میں سرخ رنگ کی لکیر ہے' مجھے ان کی طرف دیکھنے کا ڈر ہے اور یہ مجھے فتنہ میں ڈال دے گی' اس نے اصرار کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ بن سرجس سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں جریج اکیلے ہیں۔

1691 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: اَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ كَانُوا مُهَاجِرِينَ لِاَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ، لِاَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ، فَجَائُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرات ابوبکر عمر رضی اللہ عنہما اور اصحاب مہاجرین تھے کیونکہ انہوں نے مشرکوں سے ہجرت کی تھی اور انصار میں بھی مہاجرین تھے کیونکہ مدینہ منورہ مشرک کا گھر تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لیلۃ العقبہ میں آئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُبَشِّرٌ

یہ حدیث یعلیٰ سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف مبشر ہی روایت کرتے ہیں۔

1692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرات ابوبکر و عمر و عثمان کہتے تھے۔

1691- أخرجه النسائي: البيعة جلد7صفحه130 (باب تفسير الهجرة) .

1692- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه66 رقم الحديث: 3697' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه205 رقم الحديث: 4628 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ثور سے صرف ولید ہی بیان کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو يَزِيدَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَيَّارِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: هَلْ تَرَوْنَ الشَّمْسَ فِي يَوْمٍ لَّا غَيْمَ فِيهِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، وَتَرَوْنَ الْقَمَرَ فِي لَيْلَةٍ لَّا غَيْمَ فِيهَا؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُخَاصِرُ رَبَّهُ مُخَاصَرَةً، يَقُولُ: عَبْدِي، تَذْكُرُ ذَنْبَ كَذَا وَكَذَا ـ فَيَقُولُ: رَبِّ اَلَمْ تَغْفِرْ لِي؟ فَيَقُولُ: بِمَغْفِرَتِي صِرْتَ اِلَى هَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اپنے ربِ عزوجل کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیاتم سورج کو نہیں دیکھتے ہو جب آسمان میں بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! اور تم چاند کو نہیں دیکھتے جس رات آسمان میں بادل وغیرہ نہ ہوں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اسی طرح عنقریب تم اپنے ربِ عزوجل کو دیکھو گے یہاں تک کہ تم اپنے رب کے ہاں حاضر ہو گے' اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: میرے بندے! تجھے فلاں فلاں گناہ یاد ہے؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کیا تُو مجھے معاف نہیں کرے گا! اللہ عزوجل فرمائے گا: میری بخشش اس جگہ تک وسیع ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يَزِيدَ

یہ حدیث زہری سے سعید اور سعید سے صرف سلمہ اور سلمہ سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابویزید اکیلے ہیں۔

1694 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو' اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی حلیلۃ (بیوی) سے حمام میں دخول نہ کرے' اور جو اللہ اور

1693- انظر: الدر المنثور جلد6صفحه291 .

1694- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 4صفحه113 رقم الحديث: 2801' وأحمد: المسند جلد 3صفحه416 رقم الحديث: 14663 .

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُّدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب چلتی ہو۔

يُقَالُ: اِنَّ عَطَاءً الَّذِي رَوَى عَنْهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ . وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْهُ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

کہا جاتا ہے: یہ عطاء جن سے یہ حدیث ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں' یہ عطاء بن سائب ہیں۔ یہ حدیث صرف ہشام اور ہشام سے اُن کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1695 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ، اِذْ حِضْتُ، فَانْسَلَلْتُ آخُذُ ثِيَابَ حَيْضَتِي، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اَنُفِسْتِ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَيَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں بستر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی کہ اچانک مجھے حیض آنا شروع ہوگیا' پس میں کھسکی' میں نے اپنے حیض کے لیے کپڑا پکڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: کیا حیض والی ہوگئی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے تھے اور دونوں ایک ہی برتن (کے پانی) سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا سَالِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر اور عمر سے صرف سالم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

1696 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن خلاد فرماتے ہیں کہ اُن کے والد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی قضاء

1695- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 1929' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 333 رقم الحديث: 26622 .

1696- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 214 .

يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ خَلَّادٍ، اَنَّ اَبَاهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَغَوَّطَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ ثَلَاثَ مِرَارٍ

حاجت کرے تو اس جگہ کو تین مرتبہ صاف کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھتیجے اور زہری کے بھتیجے سے صرف ابوغسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ نیشاپوری اکیلے ہیں۔

1697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَغَنِمُوا، وَفِيهِمْ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّي لَسْتُ مِنْهُمْ، عَشِقْتُ امْرَاَةً، فَلَحِقْتُهَا، فَدَعُونِي اَنْظُرْ اِلَيْهَا نَظْرَةً، ثُمَّ اصْنَعُوا بِي مَا بَدَا لَكُمْ، فَنَظَرُوا، فَاِذَا امْرَاَةٌ طَوِيلَةٌ اَدْمَاءُ، فَقَالَ لَهَا: اَسْلِمِي حُبَيْشُ قَبْلَ نَفَادِ الْعَيْشِ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' انہیں مالِ غنیمت ملا' اور اُن میں سے ایک آدمی تھا' اس نے کہا: میں ان سے نہیں ہوں' میں ایک عورت کا عاشق ہوں' میں اس سے ملا' اس نے مجھے چھوڑ دیا' میں اس کی طرف دیکھنے لگا' پھر انہوں نے کہا: میرے ساتھ وہ کچھ کیا جو اُن کے لیے ظاہر ہوا تو وہ ایک لمبی اور کالی عورت تھی' اس کو کہا: اے حبشی عورت! اسلام قبول کر لے زندگی ختم ہونے سے پہلے۔

(البحر الطويل)

اَرَاَيْتِ لَوِ اتَّبَعْتُكُمْ فَلَحِقْتُكُمْ . . . بِحَلْيَةٍ اَوْ اَلْفَيْتُكُمْ بِالْخَوَانِقِ

اَمَا كَانَ حَقًّا اَنْ يُنَوَّلَ عَاشِقٌ . . . تَكَلَّفَ اِدْلَاجَ السُّرَى وَالْوَدَائِقِ

''کیا تُو بتائے گی اگر میں تمہاری اتباع کروں حلبہ کے ساتھ یا تم کو ڈال دوں خوانق میں۔ کیا عاشق کا عطیہ دینا حق ہے' تیر چلنے اور سخت محبت کا تکلف اُٹھانا۔

قَالَتْ: نَعَمْ، فَدَيْتُكَ، فَقَدَّمُوهُ، فَضَرَبُوا عُنُقَهُ، فَجَائَتِ الْمَرْاَةُ، فَوَقَفَتْ عَلَيْهِ، فَشَهِقَتْ شَهْقَةً اَوْ

اُس عورت نے کہا: ہاں! میں تمہارا فدیہ دیتی ہوں' پس انہوں نے اُس شخص کو آگے کیا اور اس کی گردن اُڑا

1697- اخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 11 صفحه 369 رقم الحدیث: 12037 ۔ انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 21216 .

شَهْقَتَيْنِ، ثُمَّ مَاتَتْ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرُوهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَّحِيمٌ؟ .

دی۔ پس وہ عورت آئی' اُس پر کھڑی ہوئی' اُس نے ایک یا دو سسکیاں لیں پھر وہ عورت مرگئی۔ جب یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی رحم کرنے والا آدمی نہیں تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ

یہ حدیث حضرت ابن عباس سے صرف اسی اسناد سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن علی بن حرب اکیلے ہیں۔

1698 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا عَمْرُو بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ شَابًّا عَزَبًا، وَكُنْتُ اَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ اِذَا رَاَى الرُّؤْيَا اَتَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْبُرُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نوجوان تھا' میں رات مسجد میں ہی گزارتا تھا تو ان میں سے کوئی آدمی جب کوئی خواب دیکھتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بیان کرتا' آپ اس کی تعبیر بتاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

1699 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَذْرَمِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَبِعَ اَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوضَعَ بِالْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو وہ میت کو زمین پر رکھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

1698- أخرجه البخاری: التعبير جلد **12** صفحه **437** رقم الحديث: **7030**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1927** .

1699- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **4** صفحه **41** رقم الحديث: **6876**' أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **36** (باب الأمر ب القيام للجنازة) .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَذْرَمِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں الاذرمی اکیلے ہیں۔

1700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تکبر سے اپنا کپڑا لٹکاتا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، يَذْكُرُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يُذْكَرُ اَنَّهُ سَالَ عَائِشَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

حضرت عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے' پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1702 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو

1700- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه269 رقم الحديث: 5791' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1652 .

1701- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث: 1928' ومسلم: الصيام جلد 2صفحه776 رقم الحديث: 1106 .

1702- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4صفحه50 رقم الحديث: 4063' والنسائی: الزينة جلد 8صفحه173 (باب كر ما يستحب منلبس ثياب' وما يكره منها)' وأحمد: المسند جلد 3صفحه575 رقم الحديث: 15894' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه276 رقم الحديث: 607-613 .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآنِي سَيِّءَ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، كُلُّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ، فَقَالَ: إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ

آپ نے مجھے خستہ حال پایا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر قسم کا مال عطا کیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تجھ پر دیکھا جانا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيَّانِ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن یزید اور محمد بن حسن المزنی الواسطیان ہی روایت کرتے ہیں۔

1703 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ، حَفِظَ ذَلِكَ أَمْ ضَيَّعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھے گا کہ کیا اُس نے اس کا حق ادا کیا یا ضائع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

1704 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے' اور ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن اکیلے ہیں۔

1703- أخرجه ابن حبان في موارد الظمآن رقم الحديث: 1562' والمنذري في الترغيب والترهيب جلد 3 صفحه 65 رقم الحديث: 20 . انظر: الدر المنثور جلد 3 صفحه 69 .

1704- أخرجه البخاري: العمرة جلد 3 صفحه 698 رقم الحديث: 1773' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 983 .

1705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: نَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْقَيْلِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت وائل بن حجر القیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کی حالت میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُرَيْحٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق اور یوسف سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں شریح اکیلے ہیں۔

1706 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ، فَقَطَعَ، ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ثُمَّ اُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ: اقْطَعُوهُ ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چور لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو' تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اسے دوبارہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹو۔ پھر تیسری مرتبہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اسے چوتھی مرتبہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

1705- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه301' والنسائي: الافتتاح جلد 2صفحه97 (باب وضع اليمينمن الشمال في الصلاة) .

1706- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد 4صفحه140 رقم الحديث: 4410' والنسائي: السارق جلد 8صفحه83 (باب قطع اليدين والرجلين من السارق) .

فَقَالَ: اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ: فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ، ثُمَّ حَمَلْنَا عَلَيْهِ، فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ، فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ، ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

فرمایا: اس کو قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری ہی کی ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر پانچویں مرتبہ لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس کو لے کر بکریوں کے ریوڑ میں آئے' پھر ہم نے اس پر حملہ کیا اور اس نے اپنی پشت آگے کر دی' ہم نے اس کو پتھر مارے اور ہم نے اسے قتل کر دیا' پھر ہم نے اسے کنوئیں میں ڈال دیا' پھر ہم نے اس پر پتھر پھینکے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا مُصْعَبٌ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

1707 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: أَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ وقت ہے جس کے لیے عرش حرکت کرتا ہے' اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں' اس کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے حاضر ہیں' اس کو (زمین نے) دبوچا پھر چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ادریس ہی روایت کرتے ہیں۔

1708 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ بَعْدَ النِّسَاءِ أَحَبَّ إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے بعد سب سے زیادہ محبت گھوڑوں سے تھی۔

1707- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4صفحه82 .

1708- أخرجه النسائي: الخيل جلد6صفحه181 (باب حب الخيل) .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث سعید سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1709 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُذِنَ لِي اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ اَرْبَعِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اجازت دی گئی ہے کہ میں ان فرشتوں کے متعلق بتاؤں جو عرش اُٹھائے ہوئے ہیں' ان کے دونوں کانوں کے درمیان کا فاصلہ گردن تک چار سو میل چلنے کی مقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1710 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْيُنَ اُولَئِكَ الْعُرَنِيِّينَ؛ لِاَنَّهُمْ سَمَلُوا اَعْيُنَ الرِّعَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ عرنیین کے لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلائیں پھروائی تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلائیں پھیری تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

یہ حدیث سلیمان سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

1711 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

1709- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه232 .انظر: الدر المنثور جلد5صفحه346 .

1710- أخرجه مسلم: القسامة جلد3صفحه1298' والنسائي: التحريم جلد7صفحه93-90 (باب ذكر اختلاف طلحة بن مصرف ومعاوية بن صالح على يحيى بن سعيد في هذا الحديث) .

1711- أخرجه النسائي: الأشربة جلد 8صفحه274 (باب النهى عن نبيذ الدباء والحنتم والمزفت)' وابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1128 رقم الحديث: 3408' وأحمد: المسند جلد2صفحه708 رقم الحديث: 10977 .

عَلِيّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

1712 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ نُصَيْرٍ الطَّائِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً، فَهُوَ يَعْمَلُ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے' ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہے اور وہ اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے' اور ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے علم دیا ہے اور وہ اس پر عمل بھی کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

1713 - وَبِهِ: عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

1714 - وَعَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: السَّيِّئَةُ وَاحِدَةٌ أَوْ أَغْفِرُ، وَالْحَسَنَةُ عَشْرٌ أَوْ أَزِيدُ. وَمَنْ جَائَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَيْسَ يُشْرِكُ بِي شَيْئًا، جَعَلْتُهَا لَهُ مَغْفِرَةً، وَمَنْ دَنَا مِنِّي شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ایک گناہ کرنے پر ایک گناہ ہے یا میں اس کو معاف کر دوں گا' لیکن ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے یا اس میں بھی اضافہ کر دوں گا' اور جو میرے پاس اس حالت میں آئے کہ اس کے گناہوں سے زمین بھری ہوئی ہو بشرطیکہ

1712- أخرجه البخاري: العلم جلد**1**صفحه**199** رقم الحديث: **73**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**559** .

1713- أخرجه البخاري: التوحيد جلد**13**صفحه**370** رقم الحديث: **7376**' ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1809** .

1714- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد **4**صفحه**2068**' وابن ماجه: الأدب جلد **2**صفحه**1255** رقم الحديث: **3821** .

ذِرَاعًا، وَمَنْ دَنَا مِنِّي ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَمَنْ اَتَانِي يَمْشِي اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتو میں اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا' اور جو میرے قریب ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ اس کے قریب آتی ہے' اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میری رحمت دو ہاتھ اس کے قریب ہوتی ہے اور جو میرے پاس چل کر آتا ہے تو میری رحمت دوڑ کر اس کے قریب آتی ہے۔

1715 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: هُمُ الْاَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . قُلْتُ: مَنْ اُولَئِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْاَكْثَرُونَ اَمْوَالًا، اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا، وَهٰكَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَتْرُكُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا اَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا، اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَاَسْمَنَهُ، تَنْتَطِحُهُ بِقُرُونِهَا، وَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ اُخْرَاهَا رَجَعَتْ اُولَاهَا، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا' آپ فرما رہے تھے: ربِ کعبہ کی قسم! وہ لوگ نقصان میں ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: زیادہ مال والے' ہاں! وہ زیادہ مال والے نقصان میں نہیں جو اس طرح اس طرح اللہ کی راہ میں خرچ کریں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی اس حالت میں نہ مرے کہ وہ بکریاں' اونٹ یا گائے چھوڑ جائے اور وہ اُن کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو تو وہ جانور قیامت کے دن دنیا کے جانوروں سے بڑے اور موٹے تازے ہوں گے اور اپنے سینگوں اور دانتوں کے ساتھ اور اپنے پاؤں کے اپنے مالک کو روندیں گے' جب ان کا آخری جانور جائے گا تو پہلا پھر لوٹ آئے گا (اس کے روندنے کے لیے) یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

1716 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1715- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 533 رقم الحديث: 6638' ومسلم: الذكاة جلد 2 صفحه 686 .

1716- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 323' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 68 (باب من يلي الامام ثم الذي يليه)'

عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَحُ مَنَاكِبَنَا وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلَا تَخْتَلِفُوا، فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِيَنِّى مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

اللہ ﷺ ہمارے کندھوں کو سیدھا کرتے اور فرماتے: سیدھے رہو اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے میرے قریب عاقل اور بالغ کھڑے ہوں پھر اس کے بعد وہ جو اُن سے ملے ہوئے ہوں پھر اُن کے بعد وہ اُن سے ملے ہوئے ہوں۔

1717 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِى بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَاْتِيهِ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ: رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ وَمَا الرِّزْقُ؟ وَمَا الْاَجَلُ؟ فَيَقْضِى رَبُّكَ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا جو صادق المصدوق ہیں کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس راتیں خون کی شکل میں موجود رہتا ہے پھر وہ اسی طرح لوتھڑا بن جاتا ہے پھر اسی طرح مضغہ بن جاتا ہے پھر فرشتہ اس کے پاس آتا ہے اور عرض کرتا ہے: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ بدبخت یا نیک بخت؟ اس کا رزق کیا ہے؟ اس کی زندگی کتنی ہے؟ سو تیرا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

1718 - وَبِهِ: عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فِى الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَبْوَابِ كِنْدَةَ، فَجَعَلَ يُصَلِّى صَلَاةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مُنْذُ كَمْ صَلَّيْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: مُنْذُ اَرْبَعِينَ سَنَةً . فَقَالَ: مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِينَ سَنَةً، وَلَوْ مِتَّ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ اَبِى

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پاس تھے کہ مسجد میں کندہ کے دروازوں سے ایک آدمی داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا لیکن وہ رکوع اور سجدہ مکمل نہیں کر رہا تھا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یہ نماز کتنی مدت سے پڑھ رہے ہو؟ وہ عرض کرنے لگا: چالیس سال سے حضرت حذیفہ رضی اللہ

وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 312 رقم الحديث: 976' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 150 رقم الحديث: 17106 .

1717- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13 صفحه 449 رقم الحديث: 7454' ومسلم: القدر جلد 4 صفحه 2036 .

1718- أخرجه البخارى: الأذان جلد 2 صفحه 321 رقم الحديث: 791' والنسائى: السهو جلد 3 صفحه 49 (باب تطفيف الصلاة)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 448-449 رقم الحديث: 23320 .

الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ نے فرمایا: تُو نے چالیس سال سے صحیح نماز نہیں پڑھی ہے اگر تُو اسی حالت میں مر جاتا تو ابوالقاسم ﷺ کے دین پر نہ مرتا۔

1719 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ اِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ وَقَالَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں کبھی بھی تیرا بوسہ نہ لیتا۔

1720 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو میں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

1721 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ ذُكِرَ لِاَبِي ذَرٍّ الْمُتْعَةَ، فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے متعہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت محمد ﷺ کے اصحاب ہمیں (اس متعہ کی) رخصت دیتے تھے۔

1722 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ . فَقَالَ: اَجَلْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ خیال کرتے ہیں کہ اہل جنت کھائیں اور پئیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بالکل (کھائیں پئیں

1719- أخرجه البخاری: الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث:1597، ومسلم: الحج جلد2صفحه925 .

1720- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحه589 رقم الحديث:387، ومسلم: الطهارة جلد1صفحه227-228 .

1721- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه897 .

1722- أخرجه الدارمی: الرقاق جلد 2صفحه431 رقم الحديث:2825، وأحمد: المسند جلد 4صفحه449 رقم الحديث:19291 .

اَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالْجِمَاعِ، وَالشَّهْوَةِ قَالَ: الَّذِي يَاْكُلُ يَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ؟ فَقَالَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عِرْقٌ يَّخْرُجُ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَيَضْمُرُ بَطْنُهُ

گے)' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اہل جنت میں سے ہر آدمی کو کھانے و پینے اور جماع و شہوت میں سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ اس نے عرض کی: وہ کھائے گا تو اس کو قضائے حاجت کی ضرورت بھی پیش آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُن کی قضاء حاجت پسینے کی طرح ہوگی جو مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی جو اُن کے پیٹ میں چھپی ہوگی۔

1723 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا سَيْفٌ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَنْتَجِي اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے تین آدمی ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں گفتگو نہ کریں' کیونکہ یہ بات اس کو غمگین کرتی ہے۔

1724 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) قَالَ: نَزَلَتْ فِي النَّفَقَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے اس ارشاد وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۔ ''اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہی ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو' (البقرہ:۱۹۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

1725 - وَبِهِ: عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ،

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس بات کا ذکر

1723- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه84 رقم الحديث:6288' ومسلم: السلام جلد4صفحه1718 .

1724- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه33 رقم الحديث:4516 .

1725- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه164 رقم الحديث: 1798' والنسائي: الحج جلد 5صفحه113 (باب القران)' وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث: 2970' وأحمد: المسند جلد 1صفحه19 رقم الحديث:84' والبيهقي في الكبرى جلد4صفحه577 رقم الحديث:8783 .

فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ہوا تو آپ نے فرمایا: تیری اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔

1726 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، وَلَا شَاةً، وَلَا بَعِيرًا، وَلَا اَوْصَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درہم و دینار' بکری' اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ کسی شے کے متعلق آپ نے وصیت کی۔

1727 - وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُّسْتَجَابَةً، وَاِنِّي اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّاُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی کی دعا قبول ہوئی' میں نے اپنی دعا اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے مؤخر کر رکھی ہے۔

1728 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ خَلْفَكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز مختصر پڑھایا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے کمزور' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

1729 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، وَهُمْ اَلْيَنُ اَفْئِدَةً، وَاَلْيَنُ قُلُوبًا . الْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن سے لوگ آئیں گے' وہ لوگ دل کے بڑے نرم ہوں گے' ایمان یمن کا ہے'

1726- أخرجه مسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256' وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 111 رقم الحديث: 2863' والنسائي: الوصية جلد 6 صفحه 200 (باب هل أوصى النبي صلى الله عليه وسلم؟)' وابن ماجة: الوصايا جلد 2 صفحه 900 رقم الحديث: 2695' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 50 رقم الحديث: 24231 .

1727- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 456 رقم الحديث: 7474' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 189 . وأخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 621 رقم الحديث: 10111 .

1728- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 703' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 341 .

1729- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 701 رقم الحديث: 4388' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 73 .

يَمَانِيَةٌ، وَالْقَسْوَةُ وَغِلَظُ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ اَرْبَابِ الْإِبِلِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حکمت بھی یمن کی ہے' سختی اور سخت دلی اونٹ والوں اور مشرق والوں اور قبیلہ ربیعہ ومضر میں ہے۔

1730 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ، فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي النَّارِ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا، وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا، وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے سے قتل کیا تو لوہا (قیامت کے دن) اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ اس کے ساتھ اپنا پیٹ چیرتا ہوگا اور ہمیشہ اسی حالت میں ہوگا' اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے نیچے پھینکا تو وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے اسی طرح گرتا رہے گا' اور جس نے اپنے آپ کو جلایا وہ قیامت کے دن جہنم میں اپنے آپ کو ہمیشہ کے لیے جلاتا رہے گا۔

1731 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اطمینان سے کرے اور کتے کی طرح اپنی کلائیاں نہ بچھائے۔

1732 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیاں چاٹ لے' کیونکہ اُسے نہیں معلوم کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

1733 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ:

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1730- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 258 رقم الحديث: 5778' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 103-104 .

1731- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 275' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 374 رقم الحديث: 14286 .

1732- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1607' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 369 رقم الحديث: 14231

1733- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 369' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1048 .

رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ

1734 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَوَوَا الْمَدِينَةَ، حَتَّى اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى لِقَاحٍ لَّهُ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا، فَشَرِبُوا حَتَّى صَحُّوا، فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا، وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ فَقَالَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِاَنَسٍ وَّهُوَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ: بِكُفْرٍ اَوْ بِذَنْبٍ؟ فَقَالَ: بِكُفْرٍ، فَقَالَ: اِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ بَعْدَمَا قَطَعَ اَيْدِيَهُمْ، وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ: (اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ) (المائدة: 33) الْآيَةَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

یہ حدیث داؤد الطائی سے صرف مصعب بن مقدام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے لوگ اللہ کے نبی ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی حتیٰ کہ اُن کے رنگ پیلے ہو گئے اور اُن کے پیٹ پھول گئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اُن کو اونٹوں کی طرف بھیجا اور اُنہیں حکم دیا کہ اُن کا دودھ اور پیشاب پئیں' سو اُنہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ سو نبی کریم ﷺ نے اُن کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا' اُن کو لایا گیا تو اُن کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں۔ امیر المؤمنین عبدالملک بن مروان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی' جو اس حدیث کے راوی ہیں' کہ آیا اُن کے ساتھ یہ گناہ یا کفر کی وجہ سے کیا گیا تھا؟ تو حضرت انس نے فرمایا: کفر کرنے کی وجہ سے فرمایا کہ اور اُن کے ہاتھ و پاؤں کاٹنے اور اُن کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیرنے کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۔ ''ان کی جزاء جو اللہ اور اس

1734- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **114** رقم الحديث: **6805**' ومسلم: القسامة جلد **3** صفحه **1296**' وأخرجه النسائي: تحريم جلد **7** صفحه **90** (باب ذكر اختلاف طلحة بن مصرف ومعاوية على يحيى بن سعيد في هذا الحديث).

کے رسول سے جنگ کرتے ہیں'' (المائدہ:۳۳)۔

1735 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشَّارٍ النَّسَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ قَالَ: اَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ، فَمَنْ تَوَقَّاهُنَّ كَانَ اَتْقَى لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَاقَعَهُنَّ يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَ الْكَبَائِرَ، كَالْمُرْتِعِ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَهُ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَحِمَى اللّٰهِ حُدُودُهُ

لَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حلال وحرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان مشتبہات ہیں' جو ان مشتبہات سے بچ گیا اس نے اپنا دین وعزت بچالی اور جو ان مشتبہات میں پڑ گیا وہ کبائر میں پڑ گیا' وہ چرنے والے جانور کی طرح ہے کہ جو چراگاہ کے قریب چر رہا ہے' قریب ہے کہ اس میں جا پڑے گا' اور بلاشبہ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے' اور اللہ کی چراگاہ اس کی حدیں ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمار سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1736 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزَّبِيدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى لِسَانِي مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ جَاءَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ: قَدْ خَرَجْتُمْ مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ نَظَرَ، فَقَالَ: لَا، بَلْ اَنْتُمْ فِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری زبان سے مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا ہے' پھر بنی حارثہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم حرم سے نکل گئے! پھر آپ نے دیکھا تو فرمایا: نہیں! بلکہ تم حرم میں ہی ہو۔

1735- انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه76 .

1736- أخرجه البخاري: المدينة جلد 4 صفحه97 رقم الحديث: 1869' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه497 رقم الحديث: 8909 .

1737 - وَبِهِ: عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ عَلَى شَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ، اَوْ تَمْرٍ، وَكَانَ يُعْطِي اَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِّائَةَ وَسْقٍ: ثَمَانُونَ وَسْقَ تَمْرٍ، وَعِشْرِينَ وَسْقَ شَعِيرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر پر عامل مقرر کیا' اس حصے پر جو اس زمین سے آئے گندم یا کھجور اس سے آدھا حصہ لے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سال اپنی ازواج کو ایک سو وسق دیتے تھے' اسّی وسق کھجور کے اور بیس وسق جو کے۔

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1738 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي اَهْلِ الْاِبِلِ، وَالْوَبَرِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي اَهْلِ الْغَنَمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ: دِمَشْقِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کفر کا سر مشرق کی جانب ہے اور فخر و تکبر اونٹوں اور وبر والوں میں ہے اور سکینہ اور وقار بکری والوں کے لیے ہے (وبر ایک جانور ہے' بلی کی طرح اس کی دُم چھوٹی ہوتی ہے)۔

یہ حدیث از زہری از اعرج صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں اور یزید بن یوسف الصنعانی' دمشقی ہیں۔

1739 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورٌ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مؤمن کم کھاتا ہے)۔

1737- أخرجه البخاري: الحرث جلد5صفحه14 رقم الحديث: 2328' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1186 .

1738- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحديث: 3301' ومسلم: الايمان جلد1صفحه72 .

1739- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5393' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1631 .

1740 - وَبِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى خَيْبَرَ عَلَى الشَّطْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی زمین انہیں آدھے حصے پر دی۔

1741 - وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز کے بعد طلوعِ شمس تک کوئی نماز نہیں ہے اور عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

1742 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ: اَلَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز میں "اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ" پڑھی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسین اکیلے ہیں۔

1743 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتی مردوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نبی جنت میں ہیں صدیق جنت میں ہیں شہید بھی جنت میں پیدا

1740- أخرجه البخاری: الحرث جلد5صفحه19 رقم الحديث: 2331 ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1186 .

1741- أخرجه البخاری: المواقيت جلد2صفحه70 رقم الحديث: 584 ومسلم: المسافرين جلد1صفحه566 .

1742- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه121 .

1743- انظر: التاريخ الكبير جلد 1صفحه287 أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1صفحه46 . انظر: مجمع الزوائد جلد14صفحه315 .

النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ، لَا يَزُورُهُ اِلَّا لِلّٰهِ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: كُلُّ وَدُودٍ وَلُودٍ اِذَا غَضِبَتْ اَوْ اُسِيءَ اِلَيْهَا قَالَتْ: هٰذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ، لَا اَكْتَحِلُ بِغَمْضٍ حَتّٰى تَرْضٰى

ہونے والا بچہ بھی جنت میں ہے اور وہ آدمی جو اپنے بھائی کی کسی بستی میں زیارت کے لیے جاتا ہے اور وہ اللہ کی رضا کے لیے زیارت کرتا ہے تو وہ بھی جنتی ہے کیا میں تم کو جنتی عورتوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ہر محبت کرنے والی جب اس سے اس کا خاوند غصہ کرے یا اس سے اچھا سلوک نہ کرے تو وہ عورت کہے: یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے میں اپنی آنکھوں میں سرمہ نہیں لگاؤں گی یہاں تک کہ تُو راضی ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ هٰذَا، وَلَا يُرْوٰى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں یہ حدیث حضرت انس سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1744 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَهْدَتْ اُمُّ اَيْمَنَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرًا بَيْنَ رَغِيفَيْنِ. فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَجَائَتْهُ بِالطَّائِرِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ، يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا الطَّائِرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ، وَاِنَّمَا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا، فَتَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِرِ شَيْئًا، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هٰذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک پرندہ پکا کر بطور ہدیہ بھیجا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے پاس کوئی کھانے والی شے ہے؟ آپ کی ازواج نے آپ کے پاس وہی پرندہ لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ بلند کیا اور دعا کی: اے اللہ! اس کو میرے پاس لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ پسند ہے وہ میرے ساتھ اس پرندہ سے کھائے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشغول ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی آئے ہیں پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرندے سے کوئی شی لی تو پھر اپنے ہاتھ بلند کیے تو دعا کی: اے اللہ! اس کو لے آ جو تجھے مخلوق

نَطَائِرٍ ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَارْتَفَعَ الصَّوْتُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْخِلْهُ مَنْ كَانَ ، فَدَخَلَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالِي يَا رَبِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَكَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى فَرَغَا

میں سب سے زیادہ محبوب ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' پس میری آواز آپ کی آواز کے درمیان بلند ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بھی ہے اسے داخل ہونے دو۔ وہ داخل ہوئے' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! یہ میرا دوست ہے' تین مرتبہ فرمایا' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وہ پرندہ کھایا' یہاں تک کہ دونوں فارغ ہوگئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَمَةُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلمہ اکیلے ہیں۔

1745 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ الْفَزَارِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي، لَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَائَتِ الْاَنْصَارُ تُبَايِعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَقَبَةِ، فَقَالَ: قُمْ يَا عَلِيُّ فَبَايِعْهُمْ ، فَقَالَ: عَلَى مَا اُبَايِعُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى اَنْ يُطَاعَ اللّٰهُ، وَلَا يُعْصَى، وَعَلَى اَنْ تَمْنَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ وَذَرَارِيكُمْ

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار مقام عقبہ پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے آئے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اُٹھو اور ان سے بیعت لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کس بات پر ان سے بیعت لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی اطاعت کرنے پر اور اس کی نافرمانی نہ کرنے پر اور اس پر کہ تم رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل بیت اور آپ کی اولاد سے روکنا' جس طرح تم اپنے اور اپنی اولاد کے متعلق رکاوٹ پیدا کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حُسَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث جعفر سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن مروان اکیلے ہیں۔

1746 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں

1745- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه52 .

1746- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه99 .

بْنُ صَالِحِ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمِ الْجَنْبِيُّ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهُ لَمْ يَعْبُدْكَ اَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي، وَلَقَدْ عَبَدْتُكَ قَبْلَ اَنْ يَعْبُدَكَ اَحَدٌ مِّنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ بِسِتِّ سِنِينَ

نے عرض کی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ اس اُمت میں سے اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھ سے پہلے کسی نے تیری عبادت نہیں کی' بے شک میں تیری عبادت کرتا رہا ہوں' اس سے پہلے اُمت میں سے کسی نے چھ سال تک تیری عبادت کسی نے نہیں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا عَمْرٌو .

یہ حدیث اجلح سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

1747 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْدَةَ قَالَ: قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ: قَالَ اَخِي هَمَّامٌ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَّا مَا دَامَ يَنْتَظِرُ الَّتِي بَعْدَهَا، وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَسْجِدِهِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ: مَا ذَلِكَ الْحَدَثُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ: فُسَاءٌ اَوْ ضُرَاطٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی مسلسل نماز کی ہی حالت میں ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے بعد نماز کے انتظار میں ہوتا ہے' فرشتے تم میں سے اس کے لیے مسلسل دعائیں کرتے ہیں' جب تک وہ مسجد میں رہتا ہے' (وہ فرشتے عرض کرتے ہیں:) اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر! (یہ دعا کرتے رہتے ہیں) جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ حضرموت کے ایک آدمی نے عرض کی: اے ابوہریرہ! حدث کیا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' وہ بے آواز یا آواز کے ساتھ نکلنے والی ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث وہب سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

1747- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 672 رقم الحديث: 477' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 459 والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 150 رقم الحديث: 330 .

1748 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُوسَى الْاَنْطَاكِیُّ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِی بِمَا عَلَّمْتَنِی، وَعَلِّمْنِی مَا يَنْفَعُنِی

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' کہا کہ میں نے آپ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے نفع دے اس کے ساتھ جو تُو نے مجھے سکھایا اور مجھے وہ دے جو میرے لیے نفع مند ہو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عُمَارَةُ، وَلَا عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى الظِّهْرِیُّ الْحِمْصِیُّ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف عمارہ اور عمارہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معافی ظہری حمصی اکیلے ہیں۔

1749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبَالَ فِی الْمَاءِ الْجَارِی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جاری پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْحَارِثُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف حارث ہی روایت کرتے ہیں۔

1750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِیُّ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی سعید الخدری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کنکریاں جو ہر سال ماری جاتی

1748- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه184 .

1749- انظر: مجمع الزوائد جلد11صفحه207 .

1750- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه263 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ الْجِمَارُ الَّتِي تَرْمِي كُلَّ سَنَةٍ، فَنَحْسِبُ اَنَّهَا تَنْقُصُ، فَقَالَ: مَا تُقُبِّلَ مِنْهَا رُفِعَ، وَلَوْلَا ذَلِكَ رَاَيْتُمُوهَا مِثْلَ الْجِبَالِ

ہیں، ہم شمار کرتے ہیں تو وہ کم ہی ہوتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے جو (کنکریاں) قبول ہوتی ہیں وہ اُٹھالی جاتی ہیں، اگر ایسا نہ ہوتو تم ان کو پہاڑوں کی طرح دیکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ

یہ حدیث عمرو سے صرف زید ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں یزید بن سنان اکیلے ہیں۔

1751 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْيَلِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا) (النساء: 3) فِي الْيَتَامَى، خَافُوا فِي النِّسَاءِ مِثْلَ ذَلِكَ اَنْ لَا يُعْطُوا، فَنَزَلَتْ: (فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ) (النساء: 3) اِلَى قَوْلِهِ: (ذَلِكَ اَدْنَى اَلَّا تَعُولُوا) (النساء: 3)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت "وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا" (النساء:۳) یتیموں کے متعلق نازل ہوئی تو لوگوں نے عورتوں کے متعلق بھی خوف کیا اس طرح کا کہ اور عورتوں کو کچھ نہیں دیتیں، تو یہ آیت "فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ......اِلَى قَوْلِهِ......ذَلِكَ اَدْنَى اَلَّا تَعُولُوا" (النساء:۳) نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرٌ

یہ حدیث سالم سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

1752 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَصْبَغُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ جَدِّي اَبَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ قُبَاثِ بْنِ اَشْيَمَ اللَّيْثِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِدَةُ عَطِيَّةٌ

حضرت قباث بن اشیم لیثی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عدت عطیہ ہے۔

1751- أخرجه سعيد بن منصور: سننه جلد 3 صفحه 1143 رقم الحديث: 554 . انظر: الدر المنثور جلد 2 صفحه 118 .

1752- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 169-170 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قُبَاثٍ اِلَّا بِهَذَا لْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَصْبَغُ

یہ حدیث حضرت قباث سے صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں اصبغ اکیلے ہیں۔

1753 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، فَغَسَلَ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، ثُمَّ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ، فَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ فِي كُلِّ خُطْوَةٍ كَعَمَلِ سَنَةٍ قِيَامُهَا وَصِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ پایا اور غسل کیا اور پہل کی اور جلدی چلا یہاں تک کہ امام کے قریب ہوا' پھر خاموش رہا اور غور سے سُنا تو اس کو ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے قیام اور روزوں کا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث نعمان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1754 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَيُّوبَ السُّكَّرِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا، تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

1755 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

1753- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه93-94 رقم الحديث: 345' والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه368 رقم الحديث: 496' والنسائي: الجمعة جلد3صفحه77 (باب فضل غسل يوم الجمعة)' وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه346 رقم الحديث: 1087' وأحمد: المسند جلد4صفحه12 رقم الحديث: 16167 .

1754- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6صفحه328 رقم الحديث: 8371-8372 . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه178 .

1755- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه430 رقم الحديث: 882' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه580 .

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اُمِرْنَا اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابن عون سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1756 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُوسَى الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ . قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَنْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دس دنوں (مراد ذی الحجہ شریف) سے افضل اللہ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے کہ جن میں کوئی عمل کیا جائے۔ عرض کی گئی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! سوائے اس کے کہ آدمی اپنے جان و مال کے ساتھ نکلے پھر کوئی شے واپس لے کر نہ آئے۔

1757 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ لَا نَفِرَّ، وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرتے تھے جنگ سے نہ بھاگنے پر اور آپ سے ہم موت پر بیعت نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

1756- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 199-200 رقم الحديث: 10455 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 19' والترغيب للمنذری جلد 2 صفحه 198-199 رقم الحديث: 3 .

1757- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1483' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 127 (البيعة على أن لا نفر)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 435 رقم الحديث: 14835 .

1758 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَاِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق ہے اور اس دین کا اخلاق حیاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مالک سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

1759 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْيَلِ قَالَ: نَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَنَابِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا) (التوبة: 74) قَالَ: هَمَّ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: الْاَسْوَدُ بِقَتْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا '' (التوبہ:۷۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا جسے اسود کہا جاتا تھا' اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا جَنَابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُبَشِّرٌ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف شریک اور شریک سے صرف جناب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مبشر اکیلے ہیں۔

1760 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہیں۔

1758- أخرجه ابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1399 رقم الحديث: 4181 .

1759- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3417 .

1760- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2صفحه316 رقم الحديث: 453-454' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 187 (باب الأمر بالوتر)' وابن ماجه: الاقامة جلد 1صفحه370 رقم الحديث: 1169' وأحمد: المسند جلد1صفحه107 رقم الحديث: 655 .

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ، وَلٰكِنَّهُ سُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدٌ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابواسحاق ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبیدا کیلے ہیں۔

1761 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ مَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلَ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِی الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جانور مشک میں لوٹتے پوٹتے ہوں گے جس طرح دنیا میں مٹی میں لوٹتے پوٹتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن شابورا کیلے ہیں۔

1762 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی سَوْرَةَ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ، فَهَتَكَهُ، وَقَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس اس حالت میں آئے کہ میں نے ایسا پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں تو آپ نے ان تصویروں کو مٹا دیا اور فرمایا: قیامت کے دن سخت عذاب اُن لوگوں کو دیا جائے گا جو اللہ عزوجل کی مخلوق کی مشابہت میں بناتے ہیں۔

لَمْ يُدْخِلْ فِی اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ بَيْنَ الْاَوْزَاعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ: قُرَّةَ اِلَّا الْحَارِثُ

اس حدیث کی سند میں اوزاعی اور زہری کے درمیان صرف حارث ہی ہیں۔

1761- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد6صفحه196 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه415 .

1762- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه400 رقم الحديث: 5954' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1667 .

1763 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ فِي تَشْبِيكِ رَأْسِهِ خَمْسُ آيَاتٍ مِّنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ بھی پیدا ہوتا ہے اس کے سر کے درمیان سورۂ فاتحہ کی پانچ آیتیں لکھی ہوتی ہیں۔

1764 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَوْجُ فَاطِمَةَ خَيْرٌ مِّنْ زَوْجِي . فَأَسْكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: زَوْجُكِ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَأَزِيدُكِ: لَوْ قَدْ دَخَلْتِ الْجَنَّةَ، فَرَأَيْتِ مَنْزِلَهُ، لَمْ تَرَىٰ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي يَعْلُوهُ فِي مَنْزِلَتِهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! فاطمہ کا شوہر میرے شوہر سے بہتر ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے' پھر فرمایا: تمہارے شوہر سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں اور میں تیرے لیے یہ اضافہ کرتا ہوں کہ اگر تُو جنت میں داخل ہوگئی تو اس کا درجہ دیکھے گی' میرے صحابہ میں سے کسی کو بھی اُس بلند درجے پر نہیں دیکھے گا۔

1765 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ خُلَيْدٍ الْحَجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَادِمِ يُذْنِبُ؟ فَقَالَ: يُعْفَى عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے خادم کے متعلق جو گناہ کرتا ہے' پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو معاف کردو اگرچہ وہ دن میں ستر دفعہ گناہ کرے۔

1766 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

1763- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه314 .

1764- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9119 .

1765- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه151 رقم الحديث: 5904 .

1766- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه66 رقم الحديث: 11509 .

مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ؟ فَقَالَ: اَنْتَ تَخْلُقُهُ؟ اَنْتَ تَرْزُقُهُ؟ اَقِرَّهُ قَرَارَهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اسے پیدا کرنا ہے؟ کیا تُو نے اسے رزق دینا ہے؟ جس نے آنا ہے اس نے آ کر ہی رہنا ہے۔

1767 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، فَقَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ نُورًا، وَبُرْهَانًا، وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا اور فرمایا: جو ان پانچ نمازوں کو ہمیشگی سے پڑھے گا' تو یہ نمازیں اس کے لیے قیامت کے دن نور' دلیل اور نجات کا ذریعہ ہوں گی۔

1768 - وَعَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي اِنْصَاتٍ وَسُكُوتٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ زَبَرْجَدَةٍ خَضْرَاءَ، اَوْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ خاموشی اور سکون سے رکھا تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں سبز زبرجد یا سرخ یاقوت کا گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَلَانِسِيُّ

یہ حدیث ثوبان سے صرف ولید بن ولید القلانسی ہی روایت کرتے ہیں۔

1769 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْاِسْفَذَنِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ قَتَّةَ، مَوْلَى جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے تین مرتبہ مجھے وصیت کی' جسے میں مرتے وقت تک نہیں چھوڑوں گا: (۱) ہر ماہ میں تین روزے رکھنا (۲) چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا اور (۳) سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

1767- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه350 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29511 .

1768- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه146 .

1769- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه266 رقم الحديث: 1981' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

اَوْصَانِی خَلِيلِی اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلاثٍ، لَنْ اَدَعَهُنَّ حَتَّى اَلْقَاهُ: صَوْمُ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَالْوَتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ

لَا يَرْوِى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَّةَ مَوْلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ اَبِى بَكْرٍ. وَاسْمُ ابْنِ قَتَّةَ: سُلَيْمَانُ، يَرْوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَى عَنْهُ مُوسَى بْنُ اَبِى عَائِشَةَ وَغَيْرُهُ

یہ حدیث سلیمان بن قتہ مولیٰ حسین بن علی سے صرف جریر بن شرحبیل ہی روایت کرتے ہیں اور جریر سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ابی بکر اکیلے ہیں۔ ابن قتہ کا نام سلیمان ہے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں' ان سے موسیٰ بن ابی عائشہ وغیرہ نے بھی روایت کی ہے۔

1770 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِى عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گے یہاں تک کہ ستارے ڈوب جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَابْنُهُ عَوَّامُ بْنُ عَبَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں اور عباد سے صرف ابراہیم بن موسیٰ اور ان کے بیٹے عوام بن عباد اور محمد بن آدم المروزی روایت کرتے ہیں۔

1771 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ اہل نہر کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ملعون قرار دیا گیا ہے۔

1770- أخرجه ابن ماجه: الصلاة جلد 1 صفحه 225 رقم الحديث: 689' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 1 صفحه 658 رقم الحديث: 2109 ۔ انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحه 300 ۔

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ اَنَّ اَهْلَ النَّهْرِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے صرف ابوبکر بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

1772 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَيَّبَ اللّٰهُ عَبْدًا قَامَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ، وَنِعْمَ كَنْزُ الْمَرْءِ الْبَقَرَةُ، وَآلُ عِمْرَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس بندے کو رسوانہیں کرے گا جو آدھی رات کو اُٹھتا ہے تو سورۂ بقرہ' سورۂ آل عمران شروع کرتا ہے' اور آدمی کا بہترین خزانہ سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا فُضَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

یہ حدیث شعبی سے صرف لیث اور لیث سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

1773 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ اَكْثَرُ صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ افطار نہیں کریں گے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے' اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے ہی زیادہ تر روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث عمر سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1772- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه257 .

1773- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:19513 .

1774 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ عِیسَی بْنِ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: اَیُّكُمْ یُحَدِّثُنَا بِحَدِیثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَیْفَةُ: اَنَا اُحَدِّثُكَ كَمَا قَالَ . فَقَالَ: اِنَّكَ عَلَیْهِ لَجَرِیءٌ، فَحَدِّثْ . قَالَ: فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِی اَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَوَلَدِهِ، وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ، وَالصَّوْمُ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ: لَسْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ هَذَا، اَسْاَلُكَ عَنِ الَّتِی تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ . فَقَالَ: لَیْسَ عَلَیْكَ مِنْهَا بَاْسٌ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ . بَیْنَكَ وَبَیْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ . فَقَالَ: اَیُفْتَحُ اَمْ یُكْسَرُ؟ قَالَ: بَلْ یُكْسَرُ . قَالَ: اِذَنْ لَا یُغْلَقُ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

حضرت مسروق' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے فتنہ کے متعلق حدیث سنی ہو؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو بیان کرتا ہوں جس طرح آپ نے فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس پر بڑے دلیر ہو' بیان کرو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کا فتنہ اس کے گھر' مال' اولاد اور اس کے پڑوس میں ہوگا' اس کا کفارہ نماز اور روزے اور نیکی کے کام کا حکم اور برائی سے منع کرنا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا' میں تم سے اس موج کے متعلق پوچھتا ہوں جو سمندر کی موج کی طرح ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ پر اس سے کوئی حرج نہیں ہوگا' آپ اور اس (فتنہ) کے درمیان بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: بلکہ توڑا جائے گا پھر قیامت تک بند نہیں ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عِیسَی اِلَّا عَلِیُّ بْنُ اَبِی بَكْرٍ

یہ حدیث عیسیٰ سے صرف علی بن ابی بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

1775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی تو رسول

1774- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه11 رقم الحديث:525' ومسلم: الفتن جلد4صفحه2218 .

1775- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه114 رقم الحديث:6805' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1296 .

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنْ عُرَيْنَةَ . فَاجْتَوَوَا الْمَدِينَةَ، فَامَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى لِقَاحِ الصَّدَقَةِ، لِيَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا ، فَشَرِبُوا حَتَّى صَحُّوا، ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

اللہ ﷺ نے اُن کو صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور اُنہیں حکم دیا کہ اُن کا دودھ اور پیشاب پئیں' اُنہوں نے پیا تو وہ درست ہو گئے پھر انہوں نے آپ ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے ۔ رسول اللہ ﷺ نے اُن کی تلاش میں چند لوگوں کو بھیجا' اُن کو لایا گیا' آپ نے ان کے ہاتھ و پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا سَلَمَةُ

یہ حدیث ابوجعفر سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1776 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ، وَمَنْ كَانَ طَعِمَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ ، وَبَعَثَ اِلَى اَهْلِ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عاشوراء کا دن ہے تو اس دن کا روزہ رکھو' جس نے کھانا کھالیا ہو وہ بقیہ دن روزہ رکھے' آپ نے بستی والوں اور مدینہ منورہ کے اردگرد کے انصار کی طرف حکم بھیجا کہ وہ اپنے بقیہ دن کا روزہ رکھیں۔

1777 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے نماز کے اوقات پوچھے؟

1776- أخرجه ابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 552 رقم الحديث: 1735 .

1777- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 428' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 286 رقم الحديث: 152' والنسائي: المواقيت جلد 1 صفحه 207 (باب أول وقت المغرب)' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 409 رقم الحديث: 23019 .

بُـرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَاَمَرَ بِلَالًا حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ، فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَاَذَّنَ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ، فَاَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ اَسْفَرَ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الظُّهْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَيْهِ فَاَذَّنَ لِلْعَصْرِ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى، ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلَى قَرِيبٍ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو ہمارے ساتھ یہ دو دن نماز پڑھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوعِ فجر کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فجر کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج ڈھلنے پر حضرت بلال کو ظہر کی اذان کا حکم دیا پھر آپ نے اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج بلند ہونے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو عصر کی اذان پڑھنے کا حکم دیا پھر انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مغرب کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا' تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں شفق غائب ہونے پر عشاء کی اذان دینے کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے دوسرے دن طلوعِ فجر کے وقت فجر کی اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے سفیدی پھیلنے پر اقامت پڑھنے کا حکم دیا' تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شے کا سایہ اپنی مثل ہونے پر ظہر کی اذان دینے کا حکم دیا' پھر آپ نے انہیں اقامت پڑھنے کا حکم دیا' پس آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شے کا سایہ دو مثل ہونے پر عصر کی اذان دینے کا حکم دیا' پس آپ نے انہیں اقامت کا حکم دیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج غروب ہونے پر اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے اقامت کا حکم دیا' پس آپ

نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے نمازِ عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا' پھر فرمایا: ان دونوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ إِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحٌ

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نوح اکیلے ہیں۔

1778 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ح . وَقَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ عِلِّيِّينَ لَيُشْرِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْجَنَّةِ، فَيُضِيءُ وَجْهُهُ لَهُمْ كَمَا يُضِيءُ الْقَمَرُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علیین والے جھانک کر جنت میں دیکھیں گے تو اُن کے چہرے چمک رہے ہوں گے جس طرح دنیا میں چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے' بے شک ابوبکر و عمر اُن میں سے ہیں جو علیین میں ہوں گے' دونوں ہی بہترین لوگ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَهْدِيٍّ إِلَّا الْجَرَّاحُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث مہدی سے صرف جراح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابی بکر اکیلے ہیں۔

1779 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي أَسْفَلَ مِنْهَا، فَقَالَ: هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری پنڈلی کا نیچے سے کپڑا پکڑا اور فرمایا: یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے' اگر تو اس سے انکار کرے تو اس سے نیچے کر لیا کر' اگر اس سے بھی انکار کرے تو ٹخنوں کے نیچے تہبند کا حق نہیں ہے۔

1778- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه62 رقم الحديث: 11473 .

1779- أخرجه الترمذى: اللباس جلد 4صفحه247 رقم الحديث: 1783' وابن ماجه: اللباس جلد2صفحه1182 رقم الحديث: 3572' وأحمد: المسند جلد5صفحه468 رقم الحديث: 23464 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجَرَّاحِ اِلَّا عَلِيٌّ

یہ حدیث جراح سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں۔

1780 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: حَدَّثَنَا عمر بْنُ عَلِيّ بْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

1781 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا اَبِي، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَطِيَّةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اَنَا وَمَسْرُوقٌ، فَقُلْنَا: رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ ـ فَقَالَتْ: اَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ؟ فَقُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ ـ فَقَالَتْ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ہم نے عرض کی: ہم میں حضرت محمد ﷺ کے دو صحابی ہیں، ایک اُن میں سے جلدی افطار کرتا ہے اور نماز میں جلدی کرتا ہے اور دوسرا مؤخر کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: روزہ اور نماز جلدی افطار کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: حضرت ابن مسعود۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت محمد ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

1782 - وَبِهِ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي جَعَلَتْ عَلَيْهَا صَوْمَ شَهْرٍ، وَاِنَّهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ پر ایک ماہ کے روزے تھے وہ وفات پا گئیں لیکن اس کی قضاء نہیں کی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے

1780- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه180 رقم الحديث:1928، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

1781- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه771، وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه315 رقم الحديث: 2354، والنسائي: الصيام جلد 4صفحه117-118 (باب ذكر الاختلاف على سليمان بن مهران في حديث عائشة في تأخير السحور، واختلاف ألفاظهم)، والترمذي: الصوم جلد3صفحه74 رقم الحديث: 702، وأحمد: المسند جلد6صفحه54 رقم الحديث: 24267 .

1782- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه227 رقم الحديث: 1953، ومسلم: الصيام جلد2صفحه804 .

مَاتَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى

فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تم اس کو ادا کرتے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کو ادا کیا جائے۔

1783 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ. فَقَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنَّ رَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال کے روزوں سے منع کیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میری مثل نہیں ہو' میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

فائدہ: کھانے اور پلانے سے مراد یہ نہیں ہے کہ روٹی اور پانی' بلکہ اس سے مراد اپنی رحمت کے فیوض و برکات اور روحانی طاقت دینا ہے۔ دستگیر غفرلہٗ

1784 - وَبِهِ: عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! شادی کرو کیونکہ شادی آنکھوں کو جھکاتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے' جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

1785 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

1786 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1783- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه242 رقم الحديث:1965' ومسلم: الصيام جلد2صفحه774-775 .

1784- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه142 رقم الحديث:1905' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1018 .

1785- تقدم تخريجه .

1786- أخرجه البخاري: الطب جلد 10صفحه157 رقم الحديث:5694' وأبو داؤد: الصوم جلد2صفحه319

لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں مکہ اور مدینہ کے درمیان پچھنا لگوایا۔

1787 - وَبِهِ: عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا، وَوَقَعْتُ عَلَى اَهْلِي فِيهِ . فَقَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ: لَا اَجِدُ . قَالَ: اَهْدِ بَدَنَةً . قَالَ: لَا اَجِدُ . فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِعِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ، اَوْ اَحَدٍ وَّعِشْرِينَ قَالَ: لَا اَجِدُ . فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ، فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا . فَقَالَ: مَا بِالْمَدِينَةِ اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا . قَالَ: فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: میں نے جان بوجھ کر رمضان کے ایک دن افطار کیا ہے اور اس میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر! اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ کی قربانی کر! اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: بیس صاع کھجور یا انیس یا اکیس صاع کھجور صدقہ دے' اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں' پھر نبی کریم ﷺ کے پاس ایک کھجور کا ٹوکرا لایا گیا جس میں بیس صاع کھجوریں تھیں' آپ ﷺ نے اُس آدمی سے فرمایا: اس کو صدقہ کر! اس نے عرض کی: مدینہ منورہ میں مجھ سے زیادہ ضرورت مند کوئی نہیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دے! (تمہارا کفارہ ادا ہو جائے گا)

1788 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ اَبُو جَعْفَرٍ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے تو آپ نے فرمایا: تیری ماں نے یہ پہننے کا حکم دیا ہے؟

رقم الحديث: 2372' والترمذی: الصوم جلد 3 صفحه 138 رقم الحديث: 777' أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 862 .

1787- أخرجه البخاری: الصوم جلد 4 صفحه 193 رقم الحديث: 1936' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 781 .

1788- أخرجه مسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1647 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاٰى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ، فَقَالَ: اُمُّكَ اَمَرَتْكَ بِهٰذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاغْسِلْهُمَا

میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو دھو دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1789 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ، عَنْ رَاشِدٍ اَبِي مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ شَهْرٍ حَرَامٍ: الْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ، كُتِبَ لَهُ عِبَادَةُ سَنَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حرمت والے مہینے میں تین روزے' جمعرات' جمعہ اور ہفتہ کو رکھے' اس کے لیے ساٹھ سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْلَمَةَ اِلَّا يَعْقُوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مسلمہ سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1790 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ

یہ حدیث از عبدالکریم از سعید صرف عیسیٰ ہی

1789- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ194 .

1790- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحہ84 رقم الحديث: 5617' ومسلم: الأشربة جلد3صفحہ1602 .

سَعِيدٍ اِلَّا عِيسَى

روایت کرتے ہیں۔

1791 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمَّارٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، اَنَّ عَلِيًّا، حَدَّثَ حَدِيثًا، فَكَذَّبَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اَدْعُو عَلَيْكَ اِنْ قُلْتَ كَاذِبًا قَالَ: ادْعُ، فَدَعَا عَلَيْهِ، فَلَمْ يَبْرَحْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا هُشَيْمٌ

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث بیان کی تو ایک آدمی نے اس حدیث کو جھٹلایا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے بددعا کرتا ہوں' اگر تُو جھوٹ بولتا ہے۔ اس نے کہا: آپ بددعا کریں! آپ نے اس کے لیے بددعا کی' تو وہ اس جگہ سے نہیں پھرا تھا کہ اس کی بینائی چلی گئی۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1792 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَاَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ، فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي، حَتَّى انْتَهَى اِلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: السَّبْعَةُ الْاَحْرُفِ، اِنَّمَا هِيَ الْاَمْرُ اِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَّلَا حَرَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے قرآن ایک قرأت پر پڑھا' یا میں مسلسل کئی قرأتوں کا کہتا رہا تو میرے لیے اس میں اضافہ کیا گیا یہاں تک کہ سات قرأتوں تک بات ختم ہوئی۔ ابن شہاب فرماتے ہیں: سات قرأتوں سے مراد یہ ہے کہ اس طرز پر پڑھا جائے کہ حلال وحرام میں فرق نہ آئے۔

یہ حدیث ابن اخی الزہری سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

1793 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو الْعَبَّاسِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ

1791- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه119 .

1792- أخرجه البخاری: فضائل القرآن جلد8صفحه639 رقم الحديث: 4991' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه561 .

1793- تقدم تخريجه .

الْبَرْبَهَارِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْعَصْرَ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک دن عصر کی نماز پڑھائی' آپ دو رکعتوں میں کھڑے ہوئے بیٹھے نہیں یہاں تک کہ آپ نے نماز مکمل کی' پھر بیٹھے بیٹھے ہی دو سجدے (سہو کے) کیے۔

1794 - وَبِهِ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ دونوں حدیثیں زہری سے صرف ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

1795 - وَبِهِ: عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب سے صرف ابراہیم اور سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1796 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ كِتَابُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل کتاب کی طرف خط بھیجا' جس میں تھا: ''اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو

1794- أخرجه مسلم: النكاح جلد2صفحه1026' وأحمد: المسند جلد3صفحه496 رقم الحديث:15356 .

1795- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه383 رقم الحديث:1464' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه676 .

1796- أخرجه البخاري في التفسير جلد 8صفحه62 رقم الحديث: 4553' وأحمد في المسند جلد 1صفحه343 رقم الحديث:2374 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ الْكِتَابِ: (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے'' (آل عمران:٦٤)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1797 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، وَيَوْمِي، وَبَيْنَ سَحْرِي وَفَخِذِي، وَجَمَعَ بَيْنَ رِيقِهِ وَرِيقِي قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَسْتَاكَ بِهِ، فَأَخَذْتُهُ فَطَيَّبْتُهُ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ، فَاسْتَنَّ بِهِ، فَمَا رَأَيْتُ فَمَا أَحْسَنَ مِنْهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُنَاوِلَنِيهِ، فَلَمْ تَقُمْ يَدُهُ، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ أَخَذْتُهُ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری کے دن میں ہوا اور (اس حالت میں کہ آپ ﷺ کا سر) میری ٹھوڑی اور ران کے درمیان تھا' آپ نے اپنے اور میرے لعابِ دہن کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اس حالت میں آئے کہ ان کے ہاتھ میں مسواک تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے گمان کیا کہ آپ مسواک کرنا پسند کرتے ہیں' سو میں نے مسواک لی اور اسے چبایا پھر آپ کو دی' پھر آپ نے چبانے کا ارادہ کیا تو آپ کا ہاتھ نہیں اُٹھا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے آپ سے مسواک لے لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1798 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقامِ جیاد میں ایک عورت تھی' اس کا نام ام مہزول تھا' وہ

1797- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7 صفحه 751 رقم الحديث: 4451' والنسائي في الجنائز جلد 4 صفحه 6 (باب: شدة الموت)' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 55 رقم الحديث: 24271 .

1798- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 227 رقم الحديث: 2052' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 433 رقم الحديث: 8320 .

الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ فِي جِيَادٍ تُسَمّٰى: اُمَّ مَهْزُولٍ، وَكَانَتْ تُسَافِحُ، وَكَانَتْ تَشْتَرِطُ لِمَنْ تَزَوَّجَهَا اَنْ تَكْفِيَهُ النَّفَقَةَ، فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِكَاحِهَا، فَقَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (الزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً) (النور: 3) الْآيَةَ.

زانیہ تھی، وہ شادی اس شرط پر کرتی تھی کہ اس کے لیے نفقہ کافی ہو۔ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس سے نکاح کی اجازت لی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً۔ ''زانیہ سے نکاح صرف زانی ہی کرتا ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

1799 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ، اَنْ يُخْلَطَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا (یعنی ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُوَيْرٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ثویر سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

1800 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، حَتّٰى قَدِمْنَا حِمْصَ. فَاَتَيْنَا وَحْشِيَّ بْنَ حَرْبٍ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار نکلے، یہاں تک کہ ہم حمص آئے، ہم حضرت وحشی بن حرب کے پاس آئے، انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے حق کی گواہی دی (یعنی کلمہ پڑھا) تو آپ نے فرمایا: اے وحشی! بیٹھ جاؤ! مجھے بتاؤ کہ تم نے حضرت حمزہ کو کس طرح قتل کیا تھا؟ پس میں نے

1799- أخرجه النسائي في الأشربة جلد8صفحه259 (باب: ذكر العلة لاتي من أجلها نهي عن الخليطين......الخ).

1800- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7صفحه424 رقم الحديث: 4072، والبيهقي في السير جلد 9صفحه97 رقم الحديث: 8188.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَهِدْتُ شَهَادَةَ الْحَقِّ، فَقَالَ: يَا وَحْشِيُّ، اجْلِسْ فَحَدِّثْنِي كَيْفَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ؟ فَحَدَّثْتُهُ، فَقَالَ: غَيِّبْ وَجْهَكَ عَنِّي، فَلَا أَرَاكَ

آپ سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا چہرہ مجھ سے چھپاؤ، تجھے نہ دیکھوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونَ

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے صرف محمد بن اسحاق اور عبدالعزیز بن الماجشون ہی روایت کرتے ہیں۔

1801 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ السَّامِرِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ، وَلَا حِينَ يَرْفَعُ مِنَ السُّجُودِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہتے تو آپ دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے، یہاں تک کہ دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر لے جاتے (یعنی کان کی لو تک) پھر آپ تکبیر کہتے جب رکوع کرتے اسی کی مثل، پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اسی طرح، اور ربنا لک الحمد کہتے، اور آپ جس وقت سجدہ کرتے اور جس وقت سجدہ سے سر اُٹھاتے تو آپ ایسا نہیں کرتے تھے (یعنی رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابواویس سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1802 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتا خریدے اسے پہن کر پرانا کر اور جب تُو کپڑے

1801- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحه 255 رقم الحديث: 735، ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 292، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 188 رقم الحديث: 721، والنسائی فی الافتتاح جلد 2 صفحه 94 (باب: رفع اليدين حذو المنكبين)، وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحه 279 رقم الحديث: 858، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1259، وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 5053 .

1802- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 112 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ

خریدے اسے پہن کر بوسیدہ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ

یہ حدیث سعید سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں فیض اکیلے ہیں۔

1803 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جو عورت کو اپنے شوہر کے خلاف بھڑکائے اور اس کا تعلق بھی ہم سے نہیں ہے جو غلام کو اپنے آقا کے خلاف بھڑکائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف معمر اور معمر سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ، فَنَادَى: أَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اوس بن حدثان کو بھیجا کہ اعلان کردیں کہ جنت میں صرف مؤمن ہی داخل ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث حضرت کعب بن مالک سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

1803- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه335 .

1804- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه800 .

1805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حسان اکیلے ہیں۔

1806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہم (انبیاء) چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فُضَيْلٌ

یہ حدیث واقد سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں فضیل اکیلے ہیں۔

1807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے (مطلب یہ ہے کہ کافر بہت زیادہ کھاتا ہے اور مؤمن کم کھاتا ہے)۔

1805- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6012 .

1806- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 4319 .

1807- أخرجه البخاري في الأطعمة جلد 9 صفحه 446 رقم الحديث: 5394' ومسلم في الأشربة جلد 3 صفحه 1631' والترمذي في الأطعمة جلد 4 صفحه 266 رقم الحديث: 1818 وابن ماجه في الأطعمة جلد 2 صفحه 1084 رقم الحديث: 3257' والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحه 135 رقم الحديث: 2041' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 30 رقم الحديث: 4717 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا شُعْبَةُ

یہ حدیث واقد بن محمد بن محمد بن عبداللہ بن عمر سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1808 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو السَّكَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ السَّكَنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قُنُوتٍ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ طَاعَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر قنوت جو قرآن میں ہے اس سے مراد اطاعت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمر سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

1809 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فِي آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ؟ فَاجْتَمَعْنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ اَوْتَرَ وَسَطَهُ، ثُمَّ اَوْتَرَ هَذِهِ السَّاعَةَ، فَقُبِضَ وَهُوَ يُوتِرُ هَذِهِ السَّاعَةَ

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رات کے آخری حصے میں نکلے آپ نے فرمایا: وتروں کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم جمع ہوئے تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے اوّل حصے میں وتر پڑھتے تھے پھر آدھی رات کو پڑھتے تھے پھر اس وقت پڑھتے تھے پس آپ کا وصال اس وقت ہوا کہ آپ وتر اسی وقت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث السدی سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1810 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے

1808- أخرجه أحمد في المسند جلد3 صفحه92 رقم الحديث: 11717 .

1810- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 18119 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

مسلمانوں کے دوعظیم گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبدالرحمٰن اور یحیٰی بن سعیدالاموی ہی روایت کرتے ہیں۔

1811 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا بَعْدُ: نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مَائِلَاتٌ مُمِيلَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، وَقَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ، لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوقسم کے ایسے جہنمی ہیں کہ میں نے اُن کے بعد نہیں دیکھے عورتیں ننگے بدن واپس اپنی طرف مائل کرنے والیاں اور ان کے سروں پر اونٹ کی کوہان کی طرح چوٹیاں ہوں گے ان کے ساتھ ایسی قوم ہوگی کہ اس کے کان گائے کی دُم کی طرح ہوں گے وہ لوگ نہ جنت میں داخل ہوں گے اور نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ إِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث زیاد سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1812 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ أَهَلَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ بِالْحَجِّ، وَأَنَّهُ قَمِلَ رَأْسُهُ، فَأَتَى عَلَيْهِ

حضرت کعب بن عجرہ الانصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ذی القعدہ کے ماہ میں حج کا احرام باندھا ہوا تھا' تو ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں' پس رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے (میں) اس وقت وہ ہانڈی کے نیچے آگ جلا رہے تھے۔ آپ نے

1811- أخرجه مسلم في اللباس جلد3صفحه1680' ومالك في الموطأ جلد2صفحه913 رقم الحديث:7' وأحمد في المسند جلد2صفحه472 رقم الحديث:8686 .

1812- أخرجه البخاري في المحصر جلد 4صفحه16 رقم الحديث: 1814' ومسلم في الحج جلد 2صفحه859' ومالك في الموطأ جلد 1صفحه417 رقم الحديث: 237' وأحمد في المسند جلد 4صفحه297 رقم الحديث: 18141 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ لَّهُ، فَقَالَ لَهُ: كَأَنَّكَ يُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ؟ قَالَ: أَجَلْ . فَقَالَ: احْلِقْ، وَأَهْدِ هَدْيًا . قُلْتُ: مَا أَجِدُ هَدْيًا . قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ . قَالَ: مَا أَجِدُ قَالَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ: حَلَقْتُ، وَصُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

فرمایا: کیا تیرے سر کی جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے بال کٹواؤ اور قربانی دے دے۔ میں نے عرض کی: میں قربانی کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ' میں نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ نے فرمایا: تین دن روزے رکھ' پس میں نے بال کٹوائے اور میں نے تین دن روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1813 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّائِفِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَطْنِ نَخْلَةَ غَشِيَهُ النَّاسُ، فَرَكِبُوهُ، فَمَرَّ بِسَلَائَةٍ، فَتَعَلَّقَتْ بِرِدَائِهِ، فَبَقِيَ رِدَاؤُهُ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، كَأَنَّهُ فِلْقَةُ قَمَرٍ، وَكَأَنَّ عُنُقَهُ أَسَارِيعُ الذَّهَبِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَمْكِنُونِي مِنْ رِدَائِي، أَتَخَافُونَ عَلَيَّ الْبُخْلَ؟ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَ مَعِي مِثْلُ شَجَرِ أَوْطَاسٍ نَعَمًا حُمْرًا لَقَسَمْتُهَا بَيْنَكُمْ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طائف سے واپس آئے جب بطن نخلہ میں تھے تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا' آپ سواری پر سوار ہوئے' آپ مقامِ سلالہ کے پاس سے گزرے تو آپ کی چادر پکڑ لی' کچھ چادر آپ پر تھی' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے گویا کہ آپ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا لگ رہا تھا اور آپ کی گردن سونے کی طرح چمک رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میری چادر واپس دے دو' کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر میرے پاس اوطاس شہر کے برابر سرخ درخت ہوتے تو میں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1814 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

1814- أخرجه الترمذي في البر جلد4صفحه350 رقم الحديث: 1977' وأحمد في المسند جلد 1صفحه525 رقم الحديث: 3838 .

سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللِّعَانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِیءِ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن لعن' طعن نہیں کرتا ہے' نہ بے حیاء اور نہ بُرا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ

یہ حدیث از اعمش از ابراہیم' علقمہ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

1815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ، عَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ، قَدْ اَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَاْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي عُمْرَتِي؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) (البقرة: 196) ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ؟ فَقَالَ: اَنَا . فَقَالَ: اَلْقِ ثِيَابَكَ، وَاغْتَسِلْ، وَاسْتَنْقِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے خلوق ملا ہوا تھا اور اس پر چادر تھی' اس نے عمرہ کا احرام بھی باندھا ہوا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے عمرہ کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت ''حج وعمرہ اللہ کے لیے مکمل کرو'' (البقرہ:۱۹۶) نازل فرمائی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمرہ کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں ہوں' آپ نے فرمایا: اپنے کپڑے اتار دو اور ان کو دھولو' اس سے خلوق کو اُتارو جتنی طاقت رکھتے ہو' اور جو تو حج میں کرے وہی عمرہ میں کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يُدْخِلْ اَبُو الزُّبَيْرِ بَيْنَ عَطَاءٍ وَصَفْوَانَ اَحَدًا وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابوزبیر اور صفوان کے درمیان عطاء داخل نہیں ہیں۔ اور مجاہد' عطاء سے' وہ صفوان بن یعلیٰ سے' وہ اپنے والد سے اسے روایت کرتے ہیں۔

1815- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه208 .

1816 - وَبِهِ: عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْفَتْحِ، فَتْحِ مَكَّةَ، نَزَلَ بِاَعْلَى مَكَّةَ، فَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: صَلَاةُ الضُّحَى

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے لیے آئے' آپ نے مکہ مکرمہ فتح کیا پھر آپ مکہ مکرمہ کے اونچے مقام پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا: چاشت کی نماز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1817 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا، وَاَوْمَاَتْ اِلَى تَوْرٍ مَوْضُوعٍ مِثْلَ الصَّاعِ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِی، وَمَا اَنْقُضُ لِی شَعْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم دونوں اس سے غسل شروع کرتے تھے انہوں نے ایسے برتن کی طرف اشارہ کیا جو ایک صاع کا تھا' پھر فرمایا: میں اپنے سر پر تین مرتبہ اپنے ہاتھ سے پانی ڈالتی تھی' اور میں اپنے بالوں کی مینڈھیاں نہیں کھولتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا اَيُّوبُ،

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ایوب اور روح بن

1816- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 559 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 208 . 357' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 498' والترمذی فی الوتر جلد 2 صفحه 338 انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 208 رقم الحديث: 474' وابن ماجة فی الاقامة جلد 1 صفحه 419 رقم الحديث: 1323' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1452' ومالك فی الموطأ جلد 1 صفحه 152 رقم الحديث: 27' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 451 رقم الحديث: 27453 .

1817- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم فی الحيض جلد 1 صفحه 255' وأبو داؤد فی الطهارة جلد 1 صفحه 20 رقم الحديث: 77' والترمذی فی اللباس جلد 4 صفحه 233 رقم الحديث: 1755' والنسائی فی الطهارة جلد 1 صفحه 105 (باب ذكر القدر الذی يكتفی به الرجل من الماء للغسل)' وابن ماجه فی الطهارة جلد 1 صفحه 133 رقم الحديث: 376' والدارمی فی الوضوء جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 749' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 34 رقم الحديث: 24069 .

وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

قاسم اور ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

1818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَاَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت اُم کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کی طرف سے عقیقہ دو بکریاں کافی ہیں اور بچی کی طرف سے ایک بکری۔

1819 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو سُلَيْمَانَ الْجُوزَجَانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی حَنِيفَةَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو التحیات اور تکبیر ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبٍ اِلَّا بِلَالٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَنِيفَةَ

یہ حدیث وہب سے صرف بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحنیفہ اکیلے ہیں۔

1820 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں

1818- أخرجه أبو داؤد فی الضحايا جلد 3 صفحه 105 رقم الحديث: 2836' والترمذی فی الأضاحی جلد 4 صفحه 98 رقم الحديث: 1516' والنسائی فی العقيقة جلد 7 صفحه 146 (باب العقيقة عن الجارية)' والدارمی فی الأضاحی جلد 2 صفحه 111 رقم الحديث: 1966' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه 411 رقم الحديث: 27211 .

1819- أخرجه ابن ماجة فی الاقامة جلد 1 صفحه 292 رقم الحديث: 902 .

1820- أخرجه البخاری فی الصيد جلد 4 صفحه 62 رقم الحديث: 1837' ومسلم فی النكاح جلد 2 صفحه 1031' وأبو داؤد فی المناسك جلد 2 صفحه 175 رقم الحديث: 1844' والترمذی فی الحج جلد 3 صفحه 192 رقم الحديث: 842' والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه 150 (باب الرخصة فی النكاح المحرم)' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 2204 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قُلْتُ: تَزَوَّجَهَا بِمَكَّةَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَزَوَّجَهَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ

نے عرض کی: ان سے مکہ میں شادی کی تھی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! لیکن مکہ مکرمہ کے کسی راستے میں (نکاح) کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1821 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي، أَفَأَنْقُضُهُ إِذَا أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْثِي بِيَدِكَ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَتَصُبِّيهِ عَلَى رَأْسِكِ، ثُمَّ تَغْسِلِي سَائِرَ جَسَدِكِ، فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

حضرت عبداللہ بن رافع' حضرت اُم سلمہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے بالوں میں سخت مینڈھیاں ہیں' کیا میں اُن کو حالت جنابت میں کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے کہ تُو اپنے ہاتھ میں پانی کے تین چلّو لے اور اس سے اپنے سر کو تر کر' پھر سارے جسم کو دھو لے جب تُو نے اس طرح کرلیا تو تُو پاک ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى: أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَغَيْرُهُمْ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔ اور ایوب بن موسیٰ سے ایوب سختیانی' سفیان ثوری' سفیان بن عیینہ اور روح بن قاسم وغیرہ اس کو روایت کرتے ہیں۔

1822 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَفَّانُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے والد

1821- أخرجه الترمذی فی الطهارة جلد 1صفحه175 رقم الحديث: 105' والنسائی فی الطهارة جلد 1صفحه108 (باب ذكر ترك المرأة نقض ضفر رأسها......الخ)' وابن ماجه فی الطهارة جلد1صفحه198 رقم الحديث: 603.

1822- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1صفحه693 رقم الحديث: 509' ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه362' وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه182 رقم الحديث: 697' والنسائی فی القبلة جلد 2صفحه52 (باب التشديد فی المرور بين يدی المصلی وسترته)' ومالك فی الموطأ جلد1صفحه154 رقم الحديث: 33.

مُسْلِمٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا يَسْتُرُهُ، فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَمْنَعْهُ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور اس کے آگے کوئی سترہ نہ ہو اور تم میں سے کوئی آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اس کو منع کرے اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے۔

اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الَّذِي يَرْوِي عَنْهُ شُعْبَةُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ

ابوعبدالعزیز سے شعبہ اس حدیث کو روایت کرتے ہیں ابوعبدالعزیز کا نام موسیٰ بن عبیدہ الربذی ہے۔

1823 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَلَى جِنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَمَشَى اِلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، فَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: اَنَسِيتَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ خَلِيلِي اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا

حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی تو انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں پھر وہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے پاس چل کر گئے تو انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑا عرض کی: کیا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا: نہیں! لیکن میں نے اپنے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے پانچ تکبیریں ہی کہی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

1824 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَاصِرُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے وتر ادا کرنے سے پہلے سونے سے منع فرمایا۔

1823- أخرجه مسلم في الجنائز جلد 2صفحه659' وأبو داؤد في الجنائز جلد3صفحه206 رقم الحديث: 3197' والترمذي في الجنائز جلد3صفحه334 رقم الحديث: 1023' وابن ماجه في الجنائز جلد 1صفحه482 رقم الحديث:1505' والنسائي في الجنائز جلد4صفحه59 (باب عدد التكبير على الجنازة) .

1824- أخرجه البخاري في التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث:1178' ومسلم في المسافرين جلد1صفحه499 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا مِهْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عمر بن قیس سے صرف ابوسنان اور ابوسنان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حمید اکیلے ہیں۔

1825 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَكَانَ عُمَرُ لَا يَخْضِبُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حناء اور کتم لگاتے ہوئے دیکھا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خضاب نہیں لگاتے تھے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں بڑھاپا پایا' وہ بڑھاپا قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1826 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ: مَنْ اَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِينَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا؟ فَعَدَّهُمْ فِي يَدِهِ خَمْسَةً: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ، وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ

حضرت عطیہ العوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضور کے اہل بیت کون ہیں جن سے اللہ نے پلیدی دور کی ہے اور اُن کو پاک کیا؟ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ پر پانچ افراد گنے: (۱) رسول اللہ ﷺ (۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ (۳) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا (۴) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (۵) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یہ آیت حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نازل ہوئی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْاَحْوَصُ

یہ حدیث ہارون سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں الاحوص اکیلے ہیں۔

1826- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه170-171 .

1827 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ اَشْفَعُ لَهُ مِنْ اُمَّتِي اَهْلُ الْمَدِينَةِ، ثُمَّ اَهْلُ مَكَّةَ، ثُمَّ اَهْلُ الطَّائِفِ

حضرت عبدالملک بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں سب سے پہلے اپنی اُمت میں سے اہل مدینہ اور پھر اہل مکہ پھر اہل طائف کی شفاعت کروں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ حدیث عبدالملک بن عباد بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

1828 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصْبَحَ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ، آمِنًا فِي سِرْبِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے صبح اس حالت میں کی کہ اس کا بدن تندرست ہے صحت ٹھیک ہے تو اس دن کا اس کے پاس کھانا ہے تو گویا کہ اس کو ساری دنیا ہی دے دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث فضیل سے صرف علی ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

1829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں

1827- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه56-57 .

1829- أخرجه البخاری فی المناقب جلد6صفحه723 رقم الحديث: 3619، ومسلم فی الفتن جلد4صفحه2237 .

سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفِقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کے خزانے تم ضرور اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

1830 - وَبِهِ: عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

حضرت ابن عمارہ بن رویبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر و مغرب کی نماز پڑھی، وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ

یہ دونوں حدیثیں رقبہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَنْزِعُ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، لَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تو ہم اپنے موزے تین دن اور راتیں نہیں اُتارتے تھے، نہ پاخانہ، نہ پیشاب، نہ نیند کی وجہ سے، سوائے حالت جنابت کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1832 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے بدبودار گوشت کو صدقہ کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تُو وہ صدقہ کرنا چاہتی ہے جو تُو خود

1830- أخرجه مسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 440، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 113 رقم الحديث: 427، وأحمد فی المستدرك جلد 4 صفحه 320 رقم الحديث: 18327 .

1832- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 116 .

تَصَدَّقَ بِلَحْمٍ مُّنْتِنٍ، فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَتَتَصَدَّقِینَ بِمَا لَا تَاْكُلِینَ

نہیں کھاتی؟

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

1833 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْمُوصِلِیُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَیْبَةَ قَالَ: نَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُتَطَلَّبَ عَثَرَاتُ النِّسَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عورتوں کی لغزشوں کا تقاضا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الثَّوْرِیِّ اِلَّا الْحَسَنُ

یہ حدیث ثوری سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

1834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْیَانَ بْنِ اَبِی الزَّرْدِ الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نَا سَعِیدُ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ: نَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَصِیرٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَشَهِدَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ قَالُوا: لَا. فَقَالَ: اِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلَاتَیْنِ اَثْقَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَی الْمُنَافِقِینَ، وَلَوْ یَعْلَمُونَ مَا فِیهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْمُقَدَّمُ عَلَی مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی‘ آپ نے فرمایا: فلاں حاضر ہے‘ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا فلاں حاضر ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بھاری ہیں‘ اگر وہ جان لیں کہ ان کی فضیلت کیا ہے تو ضرور اس میں حاضر ہوں اگرچہ رینگ کر آئیں‘ اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے‘ اگر تم اس کی فضیلت جو جان لو تو ضرور اس کو پانے کے لیے کوشش کرو اور ایک کا دوسرے آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اکیلے

1833- أخرجه مسلم فی الامارة جلد3صفحه1528‘ وأحمد فی المسند جلد3صفحه370 رقم الحدیث: 14242 .

1834- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه149 رقم الحدیث: 554‘ و النسائی فی الامامة جلد 2صفحه81 (باب الجماعة اذا كانوا اثنین)‘ والدارمی فی الصلاة جلد 1صفحه326 رقم الحدیث: 1269‘ وأحمد فی المسند جلد5صفحه168 رقم الحدیث: 21323 .

تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَكُلَّمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانُ

نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اس کے دو آدمیوں کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور جو زیادہ ہوں گے تو اللہ عزوجل کو وہ زیادہ محبوب ہوں گے۔

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں محمد بن سفیان اکیلے ہیں۔

1835 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الدَّارِسِيُّ قَالَ: نَا حَازِمُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کتاب میں میرے اوپر درود لکھا تو جب تک وہ لکھا ہوا اس کتاب میں رہے گا' تو فرشتے اس کے لیے ہمیشہ رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1836 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا) (الاعراف: 143) ، اَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخِنْصِرِ، فَمِنْ نُورِهِ جَعَلَهُ دَكًّا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق روایت کرتے ہیں فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا ''جب اللہ عزوجل نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا'' (الاعراف:۱۴۳) نبی کریم ﷺ نے خنصر (چھوٹی انگلی) کے ساتھ اشارہ کیا کہ اس کے نور نے اس کو ریزہ ریزہ کیا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

1835- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه140 .

1837 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ قَالَ: نَا نُوحٌ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ، اِلَّا اُمَّتِي، فَاِنَّهَا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اُمت ایسی نہیں ہے کہ اس کا بعض حصہ جنت میں اور بعض دوزخ میں نہ ہو مگر میری اُمت کہ وہ ساری کی ساری جنت میں جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف اسحاق اور اسحاق سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد اکیلے ہیں۔

1838 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُمِّ حَبِيبَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَقَّ الْبَابَ دَاقٌّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا مَنْ هٰذَا قَالُوا: مُعَاوِيَةُ، فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ وَدَخَلَ، وَعَلَى اُذُنِهِ قَلَمٌ لَمْ يَخُطَّ بِهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا الْقَلَمُ عَلَى اُذُنِكَ يَا مُعَاوِيَةُ؟ قَالَ: قَلَمٌ اَعْدَدْتُهُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ ۔ قَالَ: جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّكَ خَيْرًا، وَاللّٰهِ مَا اسْتَكْتَبْتُكَ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا اَفْعَلُ مِنْ صَغِيرَةٍ وَّلَا كَبِيرَةٍ اِلَّا بِوَحْيٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَيْفَ بِكَ لَوْ قَدْ قَمَّصَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا؟ يَعْنِي: الْخِلَافَةَ ۔ فَقَامَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ: فَجَلَسَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہ کے گھر ان کی باری کے دن تھے تو دروازہ کھٹکھٹایا گیا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دیکھو! یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: معاویہ' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس حالت میں داخل ہوئے کہ ان کے کان پر قلم تھا جس سے وہ لکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاویہ! یہ تمہارے کان پہ کیسا قلم ہے؟ حضرت امیر معاویہ نے عرض کی: یہ قلم ہے جسے میں نے اللہ اور اس کے رسول کے لیے تیار کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تجھے اپنے نبی کی طرف سے جزائے خیر دے! اللہ کی قسم! میں نے اس کے ساتھ اللہ عزوجل کی حرف وحی ہی لکھی تھی' میں نے اس کے ساتھ کوئی چھوٹا اور بڑا کام نہیں کیا سوائے اللہ عزوجل کی وحی

1837- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه232 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه72 .

1838- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه359 .

مُقَمِّصٌ اَخِي قَمِيصًا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ فِيهِ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ . فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَادْعُ لَهُ . فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِهِ بِالْهُدَى، وَجَنِّبْهُ الرَّدَى، وَاغْفِرْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

لکھنے کے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وقت ہوگا جب اللہ آپ کو خلافت کی قمیص پہنائے گا؟ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور آپ کے آگے بیٹھ گئیں' عرض کی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل میرے بھائی کو (خلافت کی) قمیص پہنائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ خصلتیں اور کچھ خصلتیں اور کچھ خصلتیں ہوں گی۔ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللہ سے اس کے لیے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو ہدایت دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے' اور اس کو دنیا و آخرت میں بخش دے!

فائدہ: اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں: (۱) حضور ﷺ کا علمِ غیب' کہ آپ نے کئی سالوں بعد آنے والے واقعہ کی خبر دی (۲) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّرِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبداللہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں السری اکیلے ہیں۔

1839 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدَائِنِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مُوسَى قَالَ: يَا رَبِّ، أَخْبِرْنِي بِأَكْرَمِ خَلْقِكَ عَلَيْكَ، فَقَالَ: الَّذِي يُسْرِعُ إِلَى هَوَايَ إِسْرَاعَ النَّسْرِ إِلَى هَوَاهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے بتا تیری مخلوق میں تیرے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو نیکی کی طرف جلدی جائے اپنے نفس کی خواہش سے بھی جلدی اور وہ میرے محبوب بندوں سے محبت کرے جس طرح بچہ لوگوں سے محبت کرتا

1839- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه268-269 .

وَالَّذِي يَكْلَفُ بِعِبَادِي الصَّالِحِينَ كَمَا يَكْلَفُ الصَّبِيُّ بِالنَّاسِ، وَالَّذِي يَغْضَبُ إِذَا انْتُهِكَتْ مَحَارِمِي غَضَبَ النَّمِرِ لِنَفْسِهِ، فَإِنَّ النَّمِرَ إِذَا غَضِبَ لَمْ يُبَالِ، أَقَلَّ النَّاسُ أَمْ كَثُرُوا

ہے اور وہ جب میری حدود میں بے حرمتی ہوتی ہو اس کو چیتے کی طرح غصہ آئے' جب چیتے کو غصہ آتا ہے' وہ اس کی پروانہیں کرتا ہے کہ لوگ کم ہیں یا زیادہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

1840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ غزوۂ تبوک کی طرف نکلے' آپ قضاء حاجت کے لیے گئے' تو میں نے آپ پر پانی بہایا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں اور ابی معشر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

1841 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يُخْسَفُ بِأَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْخُبْثَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس مشرق کی جانب دھنسنے کا ذکر کیا گیا' بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ملک کو زمین میں دھنسایا جائے گا جس میں مسلمان بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب ان میں اکثریت خبیثوں کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف انس ہی روایت

1841- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه42 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه272 .

اَنَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

1842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَا لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر میں نکلے' دونوں نے نماز کا وقت پایا تو اُن دونوں کے پاس پانی نہیں تھا' دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا اور نماز پڑھی' پھر پانی پایا تو اُن میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی' پھر دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے اس کے متعلق فرمایا: جس نے نماز نہیں لوٹائی تو اُس نے سنت پائی اور تیری نماز ٹھیک ہوگئی' اور جس نے وضو کیا اور نماز لوٹائی تھی اُس کے متعلق فرمایا: تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ اِلَّا عَبْدُ اللهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُسَيَّبِيُّ

یہ حدیث لیث سے سند متصل کے ساتھ صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسیبی اکیلے ہیں۔

1843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (كَمِشْكَاةٍ) (النور: 35) قَالَ: جَوْفُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . و (الزُّجَاجَةُ) (النور: 35) : قَلْبُهُ، و (الْمِصْبَاحُ) (النور: 35) : النُّورُ الَّذِي فِي قَلْبِهِ . تُوقَدُ مِنْ (شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''كَمِشْكَاةٍ'' (النور:۳۵) کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد حضرت محمد ﷺ کا بطن مبارک ہے۔ ''الزُّجَاجَةُ'' (النور:۳۵) سے مراد آپ ﷺ کا قلب مبارک ہے اور ''الْمِصْبَاحُ'' (النور:۳۵) سے مراد وہ نور ہے جو آپ کے دل میں ہے۔ ''شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ'' (النور:۳۵) شجر سے مراد' حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں'

1842- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338' والنسائي في الغسل جلد 1 صفحه 174 (باب التيمم لمن لم يجد الماء......الخ) .

1843- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 317 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8617 .

(النور: 35) ، الشَّجَرَةُ: اِبْرَاهِيمُ (زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ) (النور: 35) : لَا يَهُودِيٌّ وَّلَا نَصْرَانِيٌّ ، ثُمَّ قَرَاَ: (مَا كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ) (آل عمران: 67)

''زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ'' (النور:۳۵) نہ وہ یہودی اور نہ عیسائی تھے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''مَا كَانَ اِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ'' (آل عمران:٦٧) ''حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی اور عیسائی نہیں تھے لیکن وہ مسلمان تھے اور ہر باطل سے الگ رہنے والے تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيٌّ

یہ حدیث سالم سے صرف وازع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی اکیلے ہیں۔

1844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُدْخِلَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا، لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ عورت کو اپنے شوہر کے پاس داخل نہ کروں جب تک کہ اس نے اپنے مہر سے کوئی شی نہ لی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث منصور سے متصل اسناد کے ساتھ صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

1845 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَنْجَوَيْهِ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے عقل کو پیدا کیا تو اس کو فرمایا: اُٹھ! وہ اُٹھی' پھر اس کو فرمایا: پلٹ! وہ پلٹی' پھر اس کو فرمایا: بیٹھ! وہ بیٹھ گئی' تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میری عزت کی قسم! میں نے تجھ سے بہتر پیدا نہیں کیا' نہ

1844- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 247 رقم الحديث: 2128' وابن ماجه في النكاح جلد 1 صفحه 641 رقم الحديث: 1992 .

1845- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 31 .

لَـمَّـا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: قُمْ، فَقَامَ، ثُمَّ قَـالَ لَهُ: اَدْبِرْ، فَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اقْعُدْ، فَقَعَدَ، فَقَالَ: وَعِـزَّتِي، مَا خَلَقْتُ خَيْرًا مِنْكَ، وَلَا اَكْرَمَ مِنْكَ، وَلَا اَفْـضَـلَ مِـنْكَ، وَلَا اَحْسَنَ، بِكَ آخُذُ، وَبِكَ اُعْطِي، وَبِكَ اَعْـرِفُ، وَبِكَ اُعَاقِبُ، وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

تجھ سے عزت والی، نہ تجھ سے افضل، نہ تجھ سے زیادہ خوبصورت، میں تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے عطا کروں گا، تیرے ہی ذریعے پہچانوں گا اور تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے ثواب دوں گا اور تیرے ہی ذریعے عذاب دوں گا۔

1846 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ مُـوسَـى الـطَّـرَسُـوسِـيُّ قَـالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْـقَـرْقَسَـانِيُّ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَـنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے صحابہ میں سے کسی کو گالی دے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث فضیل سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1847 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَدُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْـعَـزِيزِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي اِنَاءٍ مِّنْ فِضَّةٍ، فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَنْ سُفْيَـانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

1846- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **24110** .

*- اخرجه ابن ماجه في الأشربة جلد **2** صفحه **1130** رقم الحديث: **3415**، وأحمد في المسند جلد **6** صفحه **109** الحديث: **24716** .

1848 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبْغِضُ ثَلَاثَ قَبَائِلَ، ثَقِيفًا، وَبَنِي حَنِيفَةَ، وَبَنِي اُمَيَّةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ تین قبائل قبیلہ ثقیف' بنی حنیفہ اور بنی اُمیہ سے ناراض تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث عوف سے صرف جعفر اور جعفر سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

1849 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو آپ اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

1850 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگ جائے اور کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو تو اس پر وضو

1848- أخرجه ابن عدى (فى الكامل فى الضعفاء) جلد2صفحه569 .

1849- أخرجه أبو داؤد فى الأدب جلد 4صفحه308 رقم الحديث: 5029' والترمذى فى الأدب جلد 5صفحه86 رقم الحديث: 2745 .

1850- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 2صفحه333' والدارقطنى فى سننه جلد 1صفحه147 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه248 .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِی نُعَيْمٍ، وَيَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى فَرْجِهِ، لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

کرنا واجب ہے (مراد اس سے لغوی وضو ہے یعنی ہاتھوں کو دھونا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث نافع سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

1851 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبِرْتِيُّ، بِبَغْدَادَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نَا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی خَلْدَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثَةً حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ مِرَارٍ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً بِمَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَيْهَا حَقَّهَا، خَدَعَهَا، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا، لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لَا يُرِيدُ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ، خَدَعَهُ حَتَّى اَخَذَ مَالَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يُؤَدِّهِ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

حضرت میمون الکردی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے ایک یا دو یا تین یہاں تک کہ دس مرتبہ سنا: کوئی آدمی کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر شادی کرے پھر وہ اس کو اس کا حق نہ دے اور اس کے ساتھ دھوکہ کرے تو وہ اس حالت میں مرا کہ اس نے اس کا حق ادا نہیں کیا' وہ اللہ عزوجل سے قیامت کے دن اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ (وہ زانی شمار ہوگا) اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' اور جو آدمی کسی سے قرض مانگے اور وہ اس کا قرض واپس نہ کرے' اس سے دھوکہ کرے حتیٰ کہ اس کا مال لے جائے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ چور ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی مَيْمُونٍ الْكُرْدِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

یہ حدیث ابی میمون الکردی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم اکیلے ہیں۔

1852 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی عَوْفٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1851- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه135 .

1852- اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه229 رقم الحديث:1853 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20617 .

الْمُعَدَّلُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِی اِلاسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: مجھے اپنی اُمت پر ستاروں کے ذریعے سے بارش مانگنے کا اور بادشاہ سے ڈرنے اور تقدیر کے جھٹلانے کا خوف ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث فطر سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' حضرت جابر بن سمرہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے۔

1853 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَتْنِی اُمُّ سُلَيْمٍ بِرُطَبٍ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی طَبَقٍ، اَوَّلَ مَا اَيْنَعَ ثَمَرُ النَّخْلِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَوَضَعْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِی، فَخَرَجْنَا، وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَمَرَّ بِنِسَاءٍ مِّنْ نِسَائِهِ، وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ، فَهَنَّاَنَهُ وَهَنَّاَهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَقَرَّ بِعَيْنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَى حَتَّى اَتَى عَائِشَةَ، وَاِذَا عِنْدَهَا رَجُلَانِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ، وَكَانَ اِذَا كَرِهَ الشَّیْءَ عُرِفَ ذَلِكَ فِی وَجْهِهِ، فَاَتَيْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ، فَاَخْبَرْتُهَا، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَئِنْ كَانَ كَمَا قَالَ ابْنُكِ حَقًّا لَيَحْدُثَنَّ اَمْرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِیِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلیم نے نبی کریم ﷺ کی طرف بھیجا' ایک تھال تازہ کھجوریں دے کر' میں پہلا شخص تھا جو آپ کے پاس کھجور کا پھل لے کر آیا۔ سو میں آپ کے پاس آیا اور میں نے آپ کے آگے رکھا' آپ نے اس سے لیا' پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پس ہم دونوں نکلے' اس وقت آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ نئی نئی شادی ہوئی تھی' آپ اپنی عورتوں کے پاس سے گزرے اور اُن کے پاس کچھ مرد تھے جو گفتگو کر رہے تھے اور لوگ مبارک باد دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک دی۔ آپ چلے یہاں تک کہ آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' حضرت عائشہ کے پاس دو مرد تھے' آپ نے ان دونوں کو ناپسند کیا' آپ جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، قَالَ هٰذِهِ الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ) (الاحزاب: 53) اَلْآيَةَ كُلَّهَا۔

سے معلوم ہو جاتی تھی۔ میں اُم سلیم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا۔ حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اگر بات اسی طرح ہے جیسے تیرا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی حکم نازل ہوگا' جب رات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور یہ آیت پڑھی: ''اے لوگو! نبی کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہو''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف ابوسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

1854 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ: ذُكِرَ قَوْمٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبْرَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي لَاُحِبُّ الْجَمَالَ حَتّٰى فِي عِلَاقَةِ سَوْطِي، وَزِمَامِ نَعْلِي، فَهَلْ تَخْشَى عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا ۔ قُلْنَا: فَمَا الْكِبْرُ؟ قَالَ: الْكِبْرُ الَّذِي يَبْطَرُ الْحَقَّ، وَيَغْمَصُ النَّاسَ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کے تکبر کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' میں اپنے علاقے میں اپنی اچھی چھڑی کو پسند کرتا ہوں اور اپنی جوتی میں اچھے تسمہ کو' کیا آپ مجھ پر کسی شے کا خوف کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: تکبر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو يَزِيدَ

یہ حدیث زید سے صرف ابوزید ہی روایت کرتے ہیں۔

1855 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ السَّعْدِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ:

زوجۂ نبی کریم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے دروازے کے پاس جھگڑا سنا تو آپ ان کی طرف نکلے اور فرمایا: اے

1855- أخرجه البخاري في المظالم جلد 5 صفحه 128 رقم الحديث: 2458' ومسلم في الأقضية جلد 3 صفحه 1337 .

اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ، اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يَاْتِينِي الْخُصُومُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ يَكُونَ اَبْلَغَ فِي حُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَاَقْضِي لَهُ وَاَحْسِبُ اَنَّهُ صَادِقٌ، فَمَا اَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ مُسْلِمٍ، فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ، فَلْيَاْخُذْهَا اَوْ لِيَدَعْهَا

اللہ! میں (ظاہراً) انسان ہوں' میرے پاس جھگڑے آتے ہیں' ہوسکتا ہے کہ کوئی دوسرے سے اپنی بات بیان کرنے میں زبان میں تیز ہو اور میں اس کے مطابق فیصلہ کردوں' یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ سچا ہے' تو میں جس مسلمان کے حق میں (ایسی صورت میں) فیصلہ کردوں تو یہ اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا ہے' وہ چاہے تو لے لے یا چھوڑ دے۔

1856 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَّنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا ہے' خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے کے لیے اس پر پیوند لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ : وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاهِي رَاقِعٌ يَعْنِي: مُذْنِبٌ تَوَّابٌ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) فرماتے ہیں: آپ ﷺ کے اس ارشاد ''وَاهِيْ رَاقِعٌ '' کی تفسیر یہ ہے کہ وہ گناہ کرتا ہے تو توبہ بھی کرتا ہے۔

1857 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اگرچہ چڑیا کے گھونسلے کے برابر ہی سہی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

1856- انظر: الترغيب والترهيب للحافظ المنذرى جلد4صفحه90 رقم الحديث: 9 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1858 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ سَمْعَانُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْعَلَاءِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لِّلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ اِلَى اللَّيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موزوں پر مسح کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات کی مدت مقرر کی۔

1859 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَاِنْ صَلَحَتْ صَلَحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَاِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق بندے سے حساب لیا جائے گا' اگر نماز کا حساب درست ہوا تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اگر اس کے نماز کے معاملہ میں خرابی ہوئی تو اس کے سارے اعمال میں خرابی ہوگی۔

1860 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُثْمَانَ اَبِي الْعَلَاءِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَشِيَّةَ الْخَمِيسِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ . فَاَصْبَحَ عُمَرُ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعرات کی صبح دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ساتھ یا عمرو بن ہشام کے ساتھ عزت عطا فرما! تو جمعہ کے دن ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے۔

1858- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه262 .

1859- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه295 .

1[illegible]- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه65 .

الْجُمُعَةِ فَاَسْلَمَ

لَا تُرْوَى هَذِهِ الْاَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ

یہ تین احادیث حضرت انس سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت ہیں' اُن کو روایت کرنے میں قاسم اکیلے ہیں۔

1861 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طُلِّقَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَتْ عِشْرِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ وَضَعَتْ حَمْلَهَا، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: اسْتَفْلِحِي بِاَمْرِكِ اَيْ: تَزَوَّجِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں طلاق ہوئی' وہ بیس راتیں ٹھہری تھی کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور آپ کو آ کر بتایا تو آپ ﷺ نے اس کو شادی کرنے کا حکم دے دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

1862 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ: انا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لِاُمَّتِي اَرْبَعَةَ خِلَالٍ، فَاَعْطَانِي ثَلَاثًا، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً. سَاَلْتُهُ اَنْ لَا تَكْفُرَ اُمَّتِي صَفْقَةً وَّاحِدَةً، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ بِمَا عَذَّبَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی اُمت کے لیے چار چیزیں مانگیں' تین مجھے عطا کی گئیں اور ایک سے مجھے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت کو یک بارگی نہ مٹایا جائے تو مجھے یہ دے دیا گیا' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت پر ان کا غیر دشمن مسلط نہ ہو' تو مجھے یہ بھی عطا کیا گیا' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ان کو وہ عذاب نہ دیا جائے جو ان سے پہلی اُمتوں کو دیا گیا ہے' تو

1861- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 615 .

1862- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه 225 .

فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُجْعَلَ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ، فَمَنَعَنِيهَا

یہ بھی مجھے عطا کیا گیا' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں' تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَنْقَزِيُّ

یہ حدیث سدی سے صرف اسباط ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عنقزی اکیلے ہیں۔

1863 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ، لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ . وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ . وَرَجُلٌ مَّنَعَ فَضْلَ مَاءٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: الْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ عزوجل نہ کلام کرے اور نہ ان پر نظر رحمت کرے گا' اُن کے لیے دردناک عذاب ہوگا: ایک وہ آدمی جو اپنے سودے کو قسم اُٹھا کر فروخت کرتا ہے' حالانکہ اسے اس سے زیادہ دیا گیا ہے جو اس کو دیا گیا تھا' اور وہ جھوٹا ہے۔ اور ایک وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسم اُٹھاتا ہے تاکہ کسی مسلمان کا مال لے۔ اور ایک وہ آدمی جو فالتو پانی سے منع کرتا ہے' بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: آج میں اضافی پانی سے تجھے منع کروں گا جس طرح تُو اضافی پانی سے منع کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

1864 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، وَكَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، سَاَلَهُ النَّاسُ، وَرَهَقُوهُ، فَخَافَتْ نَاقَتُهُ، فَاَخَذَتْ سَمُرَةٌ بِرِدَائِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غزوۂ حنین سے واپس چلے' آپ کسی راستہ میں تھے کہ لوگوں نے آپ سے سوال کیا اور آپ کو روکا' پس آپ کی اونٹنی ڈر گئی' اور کیکر کے کانٹوں میں آپ کی چادر لٹک گئی' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے میری چادر واپس کر دو! کیا تم مجھے بخیل خیال کرتے ہو؟

1864- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد12صفحه184 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:19116 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخَافُونَ عَلَيَّ الْبُخْلَ؟ فَوَاللّٰهِ لَوْ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ عَدَدِ سَمُرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ قَسْمِ الْخُمُسِ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يَسْتَحِلُّهُ مِخْيَطًا اَوْ خَيَّاطًا . فَقَالَ: رُدُّوا الْخَيَّاطَ وَالْمِخْيَطَ، فَاِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ وَّنَارٌ وَّشَنَارٌ عَلَى اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ رَفَعَ وَبَرَةً مِّنْ ذِرْوَةِ سَنَامِ بَعِيرٍ، فَقَالَ: مَا لِي مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَلَا مِثْلُ هَذِهِ اِلَّا الْخُمُسِ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ

اللہ کی قسم! اگر اللہ عزوجل تم پر تہامہ کے کیکر کے درختوں جیسے کانٹوں کے برابر نعمتیں کرے تو میں تمہارے درمیان اس کو تقسیم کردوں گا' پھر تم مجھے نہ بخیل نہ کنجوس اور نہ ہی جھوٹا خیال کرو گے۔ جب آپ خمس تقسیم کررہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے ایک سوئی کو اُٹھالیا' آپ نے فرمایا: سوئی اور دھاگہ واپس کرو! بے شک خیانت عار ہے اور آگ ہے اور سخت عیب ہوگا قیامت کے دن اس کے اہل پر۔ پھر آپ نے اونٹ کی کوہان سے کچھ بال لیے' پس فرمایا: مجھے کیا جو اللہ تم کو دے' اس سے صرف خمس لیا جائے گا' اور خمس بھی تم کو واپس کردیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا ابْنَ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مخزومی اکیلے ہیں۔

1865 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثَرُ مَا اَتَخَوَّفُ عَلَى اُمَّتِي مِنْ بَعْدِي: رَجُلٌ يَتَاَوَّلُ الْقُرْآنَ، يَضَعُهُ عَلَى غَيْرِ مَوَاضِعِهِ، وَرَجُلٌ يَرَى اَنَّهُ اَحَقُّ بِهَذَا الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر میرے بعد سب سے زیادہ جس شے کا خوف ہے' وہ یہ ہے کہ ایک آدمی قرآن کی تفسیر اس طرح کرے گا' اسے اس کے علاوہ مقام پر رکھے گا اور وہ آدمی خیال کرے گا کہ یہ اس کے علاوہ مفہوم کے زیادہ حقدار ہے۔

1866 - وَبِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب یہ

1865- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه190 .

1866- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:11613 .

قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245) ، قَالَ ابْنُ الدَّحْدَاحِ: اَيَسْتَقْرِضُنَا رَبُّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ اَمْوَالِنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ لِي حَائِطَيْنِ، اَحَدُهُمَا بِالْعَالِيَةِ، وَالْآخَرُ بِالسَّافِلَةِ، فَقَدْ اَقْرَضْتُ خَيْرَهُمَا رَبِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ لِلْيَتِيمِ الَّذِي عِنْدَكُمْ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ عِذْقٍ لِّابْنِ الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ مُذَلَّلٌ

آیت نازل ہوئی کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا۔ ''کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے'' (البقرہ: ۲۴۵) تو حضرت ابن الدحداح رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہمارا رب ہمارے اموال سے قرض مانگتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اُنہوں نے عرض کی: میرے دو باغ ہیں' ایک اعلیٰ ہے اور دوسرا کم منافع والا' میں اپنے رب کو دونوں میں سے بہتر قرض دیتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ یتیم کے لیے ہے جو تمہارے پاس ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوالدحداح کے لیے بہشت میں کتنے کھجور کے درخت ہیں جن کا میوہ آسانی سے توڑا جاسکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَحْمَدُ

یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں احمد اکیلے ہیں۔

1867 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ بِسُرَّ مَنْ رَاَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ، فَسَعِيدٌ مَّنْ هَلَكَ عَلَى رَقْعِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن گناہ کر کے اپنا دین کمزور کر لیتا ہے' خوش بخت ہے وہ جس نے ہلاک ہونے سے بچنے کے لیے اس پر پیوند لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ

یہ حدیث محمد سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

1868 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُرَيْجٍ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

1867- أخرجه البزار جلد4صفحه76 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه214 .

1868- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم في الايمان جلد1صفحه134

الْقَاضِي اَبُو الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ، فَاَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَى اللّٰهَ، وَاَطَاعَ مَوَالِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کو دُگنا اجر دیا جائے گا۔ ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہو وہ اپنے نبی پر ایمان لائے' پھر اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا تو آپ پر بھی ایمان لایا' اور ایک آدمی جس کی ایک لونڈی ہو تو وہ اسے آزاد کرے پھر اس کے ساتھ شادی کرلے' اور ایک وہ غلام جو اللہ سے ڈرے اور اپنے آقا کی اطاعت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا سَوْرَةُ

یہ حدیث عبداللہ بن حبیب سے صرف سودہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1869 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ الْاَنْبَارِيُّ الْقَاضِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا عَنْ اَهْلِكَ، وَاَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا عصا اپنے اہل خانہ سے نہ ہٹاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف سوید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن بہلول اکیلے ہیں۔

1870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْخَنْزِيِّ الْمُؤَذِّنُ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ اور ملامسہ سے منع

1869- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 10918 .

1870- أخرجه أحمد في المسند جلد2 صفحه553 رقم الحديث: 9442 .

بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُلَامَسَةِ

فرمایا۔

1871 - وَبِاِسْنَادِهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بیع شغار سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ

یہ دونوں حدیثیں صفوان بن سلیم سے صرف یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں' اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1872 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کا ولادت کے وقت چیخنا شیطان کے ٹھونگے مارنے کی وجہ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

1873 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ اس حالت میں

1871- أخرجه مسلم في النكاح جلد 2صفحه1035' والنسائي في النكاح جلد 6صفحه92 (باب تفسير الشغار)' وابن ماجه في النكاح جلد 1صفحه660 رقم الحديث: 1884' وأحمد في المسند جلد 2صفحه383 رقم الحديث:7862 .

1872- أخرجه مسلم في الفضائل جلد4صفحه1838 .

1873- أخرجه مسلم في الحج جلد 2صفحه990' وأبو داؤد في اللباس جلد 4صفحه53 رقم الحديث: 4076' والترمذي في اللباس جلد 4صفحه225 رقم الحديث: 1735' وابن ماجة في اللباس جلد 2صفحه1186 رقم الحديث:3585' وأحمد في المسند جلد3صفحه444 رقم الحديث:14916 .

نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَاْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

داخل ہوئے کہ آپ کے سرانور پر سیاہ عمامہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا الرَّصَاصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث شعبہ سے صرف الرصاصی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1874 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ بِيَدِهِ وَالسَّمَاوَاتِ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے دست قدرت سے زمین وآسمان کو دائیں ہاتھ سے پکڑے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

1875 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ اِذَا عَاهَدَ عَلَيْهِ، وَقَامَ بِهِ فِي لَيْلِهِ، كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمَعْقُولَةِ اِذَا عَقَلَهَا صَاحِبُهَا اَمْسَكَهَا، وَاِذَا اَطْلَقَهَا انْفَلَتَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کی مثال جو اس کو یاد کرتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے' اس باندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے جسے اس کا مالک نکیل سے باندھ دے تو وہ رکا رہے جب اسے چھوڑے گا تو وہ چلا جائے گا۔

1876 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1874- أخرجه البخاری فی التوحید جلد 13 صفحه 404 رقم الحدیث: 7412' ومسلم فی صفة القیامة جلد 4 صفحه 2148.

1875- أخرجه البخاری فی فضائل القرآن جلد 8 صفحه 697 رقم الحدیث: 5031' ومسلم فی المسافرین جلد 1 صفحه 543.

1876- أخرجه البخاری فی الطب جلد 10 صفحه 184 رقم الحدیث: 5723' ومسلم فی السلام جلد 4 صفحه 1731.

ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنَّا الرِّجْزَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہے' اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اے اللہ! ہم سے اس بیماری کو لے جا!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا حَيْوَةُ، وَلَا عَنْ حَيْوَةَ اِلَّا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهَا: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے صرف حیوہ اور حیوہ سے صرف ادریس بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

1877 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' پھر آپ نے بیٹھے بیٹھے (سہو کے) دوسجدے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث جریر سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

1878 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِكَبْشَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکروں کے ساتھ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1877- أخرجه مسلم في المساجد جلد**1** صفحه**402** وأبو داؤد في الصلاة جلد**1** صفحه**267** رقم الحديث: **1022**.

1878- انظر: مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**61** .

1879 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَكَانَ جَارًا لَنَا قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمَّتِی اُمَّةٌ مَّرْحُومَةٌ، مُتَابٌ عَلَيْهَا، تَدْخُلُ قُبُورَهَا بِذُنُوبِهَا، وَتَخْرُجُ مِنْ قُبُورِهَا لَا ذُنُوبَ عَلَيْهَا، تُمَحَّصُ عَنْهَا ذُنُوبُهَا بِاسْتِغْفَارِ الْمُؤْمِنِينَ لَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میری اُمت‘ اُمت مرحومہ ہے‘ یہ اپنی قبروں میں گناہوں کے ساتھ داخل ہوں گے اور قبروں سے نکلیں گے تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا‘ ان کے گناہ ان کے لیے ایمان والوں کی دعاءِ بخشش کے ذریعے معاف کردیئے گئے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ

یہ حدیث حمید سے صرف حماد بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں حرملہ اکیلے ہیں۔

1880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ، وَنُودِیَ بِالصَّلَاةِ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ، وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب کھانے کا وقت ہو اور نماز کے لیے اذان دی جائے تو پہلے کھانا کھالو اور اپنی نماز عشاء میں جلدی نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

1881 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الشَّافِعِیُّ، قَالَا: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلال رات کو اذان دیتا ہے‘ سو تم کھا پی لیا کرو‘ یہاں تک کہ ابن اُم مکتوم اذان دے لیں۔

1879- انظر: كشف الخفا للحافظ العجلونی جلد1صفحه229 .

1880- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه187 رقم الحديث:672‘ ومسلم فی المساجد جلد1صفحه392 .

1881- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه156 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِي ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ لَّا يُؤَذِّنُ حَتَّى يُقَالَ لَهُ: اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث میں اضافہ کرتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ اُن کو نہ کہا جاتا کہ صبح ہوگئی' صبح ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَالشَّافِعِيُّ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور شافعی ہی روایت کرتے ہیں۔

1882 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَشِيرُوا النِّسَاءَ فِي اَنْفُسِهِنَّ

حضرت سالم اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورتوں سے اُن کے متعلق مشورہ کرلیا کرو (یعنی اُن کا نکاح کرنے میں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

1883 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُجَبَّرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ سَابِعِهِ، فَاَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَاَمِيطُوا عَنْهُ الْاَذَى، وَسَمُّوهُ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے' وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب بچہ سات دن کا ہوجائے تو اس کی طرف سے عقیقہ کرو اور اس کے سر کے بال منڈواؤ اور اس کا نام رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مجبّر سے صرف ضحاک بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن

1883- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه306 رقم الحديث: 13192 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه61 .

وہب اکیلے ہیں۔

1884 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّى حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِى رَبَاحٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ فِطْرَنَا، وَاَنْ نُؤَخِّرَ سَحُورَنَا، وَاَنْ نَضَعَ اَيْمَانَنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِى الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو حکم دیا گیا کہ ہم روزہ جلدی افطار کریں اور اپنی سحری میں دیر کریں اور نماز کی حالت میں اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرملہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

1885 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّى حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى رَجُلٌ، قَصِيرٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ فِى مَجْلِسِ الزُّهْرِيِّ، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِى هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ الْعَبْدَ يُعْطَى زُهْدًا فِى الدُّنْيَا، وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ، فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ، فَاِنَّهُ يُلْقِى الْحِكْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم کسی انسان کو دیکھو کہ وہ دنیا سے بے رغبت ہے اور گفتگو کم کرتا ہے تو اس کے قریب رہو کیونکہ اس کو حکمت دی گئی ہے۔

1886 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّى حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ السَّكَنِ بْنِ اَبِى كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ مجھے میری حجت کی تلقین کی گئی ہے' بے شک کافر کو اس کی

1884- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه158 .

1885- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد10صفحه317 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه305 .

1886- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:32812 .

شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ لَقِّنِی حُجَّتِی، فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ حُجَّتَهُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللّٰهُمَّ لَقِّنِی حُجَّةَ الْاِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

حجت کی تلقین کی جاتی ہے' لیکن یہ کہو: اے اللہ! مجھے مرتے وقت ایمان نصیب کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا السَّكَنُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، وَلَا عَنِ السَّكَنِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف سکن بن ابی کریمہ اور سکن صرف ابن لھیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1887 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو مَسْعُودٍ الْمَاضِی بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَافِقِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَشْقَى الْاَشْقِيَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو بدبختوں میں سے سب سے زیادہ بدبخت کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس پر دنیا کی محتاجی اور آخرت کا عذاب جمع ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا الْمَاضِی بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف ماضی بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1888 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار کام کرتے وقت آدمی کو گناہ ملتا ہے' جب سوئے تو اکیلا' جب سوئے تو چت لیٹ کر' جب سوئے تو زرد رنگ کی عورتوں والی چادر میں لپٹ کر سوئے'

1887- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه270 .

1888- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه272 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْتَدَى الْمَرْءُ عِنْدَ اَرْبَعَةِ خِصَالٍ: اِذَا نَامَ وَحْدَهُ، وَاِذَا نَامَ مُسْتَلْقِيًا، وَاِذَا نَامَ فِي مِلْحَفَةٍ مُعَصْفَرَةٌ، وَاِذَا اغْتَسَلَ بِفَضَاءٍ مِّنَ الْاَرْضِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَغْتَسِلَ بِفَضَاءٍ مِّنَ الْاَرْضِ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَخْطُطْ خَطًّا

جب غسل کرے تو کھلی زمین میں کرے اور جو طاقت رکھتا ہو وہ کھلی زمین میں غسل نہ کرے اگر ضروری کرنا ہے تو خط کھینچ لے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَجِيدِ

زہری سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں عبدالمجید اکیلے ہیں۔

1889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمَنِنَا ـ فَقَالَ رَجُلٌ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ ـ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا، وَفِي يَمَنِنَا ـ فَقَالَ الرَّجُلُ: وَفِي مَشْرِقِنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ ـ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَيَمَنِنَا، اِنَّ مِنْ هُنَالِكَ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَبِهِ تِسْعَةُ اَعْشَارِ الْكُفْرِ، وَبِهِ الدَّاءُ الْعُضَالُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے مشرق میں (برکت کے لیے دعا کریں!) آپ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک مشرق میں بھی (برکت کے لیے دعا کریں!) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے ملک شام اور یمن میں برکت دے! (اور فرمایا:) بے شک مشرق کی جانب سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' اس کے ساتھ نو حصے کفر کے ہوں گے اور وہ ایسی بیماری ہے جس کا علاج مشکل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عطاء سے صرف سعید بن ابی ایوب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1889- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه60 .

1890 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ الْمُرَادِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی قَبِيلٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ لِیَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا بِهَذِهِ الْآيَةِ: (يَا عِبَادِیَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) (الزمر: 53) ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَمَنْ اَشْرَكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلَّا مَنْ اَشْرَكَ

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے لیے دنیا اور جو دنیا کے اندر ہے اس سب سے زیادہ محبوب یہ آیت ہے: ''اے میرے بندو! جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بے شک اللہ تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا بے شک وہ غفور الرحیم ہے'' (الزمر:۵۳)۔ آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اور جس نے شرک کیا ہو تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سوائے شرک کرنے والے کے (اس کی معافی نہیں ہو گی)۔

1891 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا جَدِّی قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، اَحَدُهُمَا عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْآخَرُ عَنْهُ وَعَنْ مَنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ اُمَّتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگوں والے کالے رنگ کے دو بکروں کی قربانی کی ایک اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اور دوسرا اس کی طرف سے جو آپ کی اُمت میں سے قربانی نہیں کر سکتا۔

1892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّوْفَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل علماء کو اُٹھا لے گا اور اُن کے ساتھ علم بھی اُٹھا لے گا اس کے بعد ایسے لوگ آئیں گے کہ وہ ایک دوسرے

1890- أخرجه الامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 27515 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه103 .

1892- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 20411 .

دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلَمَاءَ قَبْضًا، وَيَقْبِضُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ، فَيَنْشَاُ اَحْدَاثٌ يَنْزُو بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ نَزْوَ الْعِيرِ عَلَی الْعِيرِ، وَيَكُونُ الشَّيْخُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفًا

پر فخر کریں گے جس طرح اونٹ والے دوسرے اونٹ پر فخر کرتا ہے' ان میں جو بزرگ ہوگا اس کو کمزور سمجھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَّاجُ بْنُ رِشْدِينَ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حجاج بن رشدین اکیلے ہیں۔

1893 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں رخصت دی اندازے کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابوالزناد سے صرف یونس اور یونس سے صرف عنبسہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

1894 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِی حَدِيدَةَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیُّ، عَنْ اَخِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کی نیکیاں پہاڑوں کے برابر ہوں گی' وہ عرض کرے گا: یہ کہاں سے اتنی زیادہ ہوگئی ہیں؟ اس کو کہا جائے گا:

1893- أخرجه مسلم فی البیوع جلد 3 صفحه 1168' والنسائی فی البیوع جلد 7 صفحه 235 (باب بیع العرایا...... الخ)' وابن ماجه فی التجارات جلد 2 صفحه 762 رقم الحدیث: 2268 .

1894- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 213 .

اَبِيهِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الرَّجُلَ مِنَ الْحَسَنَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمْثَالُ الْجِبَالِ، فَيَقُولُ: اَنَّى هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

تیرے بچوں کے تیرے لیے استغفار کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عطیہ سے صرف ابراہیم بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1895 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث لیث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالملک بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1896 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس جاتا ہے' وہ کہتا ہے کہ آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے' وہ کہے گا: زمین کس نے پیدا کی ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے' وہ (شیطان) کہے گا: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ پڑھے: امنت باللہ ورسولہ ۔ میں

1895- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 210' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 256-320 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 51 .

1896- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 37 .

خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ از والد خود از عبداللہ بن عمرو ان سے صرف مالک اور مالک سے ابن ابی اویس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالطاہر بن سرح ہی روایت کرتے ہیں۔لوگ از ہشام بن عروہ از والدخوداز حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں۔

1897 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے صرف عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے صرف موسیٰ بن یعقوب اور موسیٰ سے صرف ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

1898 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ فِيْ نَخْلَةٍ، فَقَطَعَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی ایک کھجور کے درخت کے متعلق جھگڑ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ کاٹی' اس کی لمبائی پانچ ہاتھ پائی تو آپ نے اس کی

1897- أخرجه الترمذی فی العلم جلد5صفحه36 رقم الحديث: 2661' وابن ماجه فی المقدمة جلد1صفحه13 رقم الحديث: 32' والدارمی فی المقدمة رقم الحديث: 235' وأحمد فی المسند جلد3صفحه143 رقم الحديث: 12161 .

1898- أخرجه أبو داؤد فی الأقضية جلد3صفحه315 رقم الحديث: 3640 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرِيدَةً مِّنْ جَرَائِدِهَا، فَوَجَدَ ذَرْعَهَا خَمْسَةَ اَذْرُعٍ، فَجَعَلَهَا حَرِيمَهَا

حفاظت قرار دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

1899 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِّنَ الطَّائِفِ، فَاَعْطَانِي عُنْقُودًا، وَقَالَ: اذْهَبْ بِهِ اِلَى اُمِّكَ، فَاَكَلْتُهُ فِي الطَّرِيقِ . فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْعُنْقُودُ؟ فَقُلْتُ: اَكَلْتُهُ . فَسَمَّانِي غُدَرَ . قَالَ: وَكَانَ النُّعْمَانُ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِهِ: اَلَا اِنَّ الْبَلِيَّةَ كُلَّ الْبَلِيَّةِ: اَنْ تَعْمَلَ اَعْمَالَ السُّوءِ فِي اَيْمَانِ السَّوْءِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے طائف سے انگور بطور ہدیہ بھیجے گئے تو آپ نے مجھے میوہ دیا اور فرمایا: یہ اپنی ماں کے پاس لے جاؤ! لیکن میں نے اسے راستہ میں کھا لیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے میوہ کا کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے اسے کھا لیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام خیانت کرنے والا رکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان منبر پر فرمایا کرتے تھے: خبردار! بے شک آزمائش' آزمائش ہی ہوتی ہے کہ تمہارا بُرے اعمال کرنا بُری قسم میں ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن بن عرق اکیلے ہیں۔

1900 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ ذٰلِكَ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح بھٹی سے لوہے کا زنگ اُتر جاتا ہے۔

1899- أخرجه ابن ماجه في الأطعمة جلد2صفحه1117 رقم الحديث: 3368 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، تفرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع اکیلے ہیں۔

1901 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى خُضْرٍ مُّعَلَّقٍ بِهِ الدُّرُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' سرسبز لباس میں اس کے ساتھ موتی لٹکے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تفرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث حصین سے صرف حسین بن واقد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

1902 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِىُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: (اَيَحْسِبُ اَنَّ مَالَهُ اَخْلَدَهُ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیت پڑھتے سنا: ''اَيَحْسِبُ اَنَّ مَالَهُ اَخْلَدَهُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الذِّمَارِىُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف الذماری ہی روایت کرتے ہیں۔

1903 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

1901- أخرجه أحمد فى المسند جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 3862 .

1902- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3995' والنسائى فى الكبرى فى التفسير رقم الحديث: 718' والحاكم فى مستدركه جلد 2 صفحه 256 .

1903- أخرجه البخارى فى الصوم جلد 4 صفحه 182 رقم الحديث: 1932' ومسلم فى الصيام جلد 2 صفحه 780 .

قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَخِى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ

فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح حالت جنابت میں کرتے' یہ جنابت جماع کرنے کے ساتھ ہوتی نہ کہ احتلام کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ

یہ حدیث ربیعہ سے صرف سلیمان بن بلال ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی اویس اپنے بھائی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

1904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَذَكَرَ اَنَسٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت یحییٰ بن سعید الانصاری' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى الْجَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن ثابت اور اسماعیل سے صرف یحییٰ بن الجاری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

1905 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِنْتِ نُبَيْطٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' جب تم اس کے پاس آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگرچہ اس کی ٹہنی ہی کیوں

1904- أخرجه ابن ماجه في الطهارة جلد1صفحه182 رقم الحديث: 548 .

1905- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه16 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، فَإِذَا جِئْتُمُوهُ فَكُلُوا مِنْ شَجَرِهِ، وَلَوْ مِنْ عِضَاهِهِ

نہ ہو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث زینب بنت نبیط سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

1906 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَافِرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ، مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم دشمن کی سرزمین میں قرآن لے کر سفر کریں' اس خوف سے کہ دشمن نہ لے لے۔

1907 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنت والا ہو یا دوزخ والا' اسے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے اس سے اُٹھائے گا۔

1908 - وَعَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، أَوْ عَائِشَةَ، أَوْ عَنْهُمَا كِلْتَيْهِمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی

1906- أخرجه البخارى فى الجهاد جلد6صفحه155 رقم الحديث:2990' ومسلم فى الامارة جلد3صفحه1490 .

1907- أخرجه البخارى فى الجنائز جلد 3صفحه286 رقم الحديث:1379' والترمذى فى الجنائز جلد 3صفحه375 رقم الحديث:1072 .

1908- أخرجه النسائى فى الطلاق جلد6صفحه156 (باب عدة المتوفى......الخ)' وابن ماجه فى الطلاق جلد 1 صفحه674 رقم الحديث: 2086' ومالك فى الموطأ جلد 2صفحه598 رقم الحديث: 104' وأحمد فى المسند جلد6صفحه27 رقم الحديث:25568 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

ہو وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف صالح بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1909 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْبُرُلُّسِيُّ قَالَ: نَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ، فَيُكْسَرَ خِزَانَتُهُ، فَيُنْتَشَلَ طَعَامُهُ، فَاِنَّمَا تَخْزِنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ اَطْعِمَاتِهِمْ، فَلَا يَحْلِبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاَمْرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی ہرگز کسی کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس کو پینے کے لیے دیا جائے تو وہ اس کا خزانہ توڑ لے اور کھانا بہادے کیونکہ یہ چیز اس کو پریشان کرتی ہے اس کے جانوروں کے تھنوں میں اس کا کھانا ہے پس تم میں سے کوئی بھی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوہے مگر مالک کے حکم کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ اِلَّا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ حَيْوَةَ، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، وَعَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، ابْنُهُ اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ بن ھار سے صرف حیوہ بن شریح اور بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حیوہ اکیلے ہیں۔ عبداللہ بن یحییٰ، بکر بن مضر سے ان کے بیٹے اسحاق بن بکر روایت کرتے ہیں۔

1910 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: چار دینار سے زیادہ چوری

1909- أخرجه البخاری فی اللقطة جلد**5**صفحه**106** رقم الحديث: **2435**، ومسلم فی اللقطة جلد**3**صفحه**1352** .

1910- أخرجه البخاری فی الحدود جلد **12**صفحه**99** رقم الحديث: **6789**، ومسلم فی الحدود جلد **3** صفحه**1312** .

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِءٍ مُّسْلِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں مسلمان آدمی کے پیٹ میں جمع نہیں ہوسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

یہ دونوں حدیثیں مالک سے صرف حنینی ہی روایت کرتے ہیں۔

1912 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَبْنَا مِنْ دُنْيَاكُمْ هٰذِهِ اِلَّا نِسَائَكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہمیں دنیا میں عورتیں ملی ہیں، جنت میں بھی وہی ملیں گی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

1913 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1911- أخرجه الترمذي في الجهاد جلد4صفحه171 رقم الحديث: 1633، والنسائي في الجهاد جلد6صفحه11 (باب من عمل في سبيل الله......الخ)، وابن ماجة في الجهاد جلد 2صفحه927 رقم الحديث: 2774، وأحمد في المسند جلد2صفحه343 رقم الحديث: 7499 .

1912- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه318 .

1913- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه155 .

قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ اَخَذَتْهُ بُرَحَاءُ شَدِيدَةٌ، وَعَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَكُنْتُ اَدْخُلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةِ الْكَتِفِ اَوْ كِسْرَةٍ، فَاَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا اَفْرُغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلِي تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ، وَحَتَّى اَقُولَ: لَا اَمْشِي عَلَى رِجْلِي اَبَدًا، فَاِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَاْهُ، فَاَقْرَؤُهُ، فَاِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ اَقَامَهُ، ثُمَّ اَخْرُجُ بِهِ اِلَى النَّاسِ

میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا ہے' آپ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کو سخت پسینہ آتا موتی کی طرح' پھر آپ سے یہ کیفیت ختم ہوتی تو جب میں آپ کے پاس شانے کی ہڈی یا کوئی ہڈی کا ٹکڑا لے کر آتا' آپ لکھواتے جو آپ پر وحی نازل ہوتی۔ پس جب میں فارغ ہوا تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قرآن کے بوجھ کی وجہ سے میرا پاؤں ٹوٹ گیا ہے' یہاں تک کہ میں کہتا: میں اپنے پاؤں کے ساتھ زندگی بھر نہیں چل سکوں گا' پھر جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: اسے پڑھو! میں اس کو پڑھتا تو اگر اس میں کوئی لفظ رہ گیا ہوتا تو آپ اس کو درست کروا دیتے' پھر میں وہ لے کر لوگوں کی طرف جاتا۔

1914 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آگ پر پکی ہوئی شے کھائے تو وہ وضو کرلے (مراد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے)۔

1915 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ الْمُقْعَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ . فَقَالَ: اَمْلِكْ عَلَيْكَ هَذَا ، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

حضرت حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے معاملہ کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں' آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان پر قابو کرو۔

1916 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَزْهَرَ، حَدَّثَهُ . عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شرابی لایا

19- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه281 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه252 .

[illegible]: مجمع الزوائد جلد10صفحه304 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَارِبٍ وَّهُوَ بِخَيْبَرَ، فَحَثَا فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ، حَتَّى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوا، فَرَفَعُوا، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ، فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ، أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ، الْحَدَّ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ مُعَاوِيَةُ، الْحَدَّ أَرْبَعِينَ

گیا' آپ خیبر میں تھے' آپ نے اس کے منہ میں مٹی ڈالی' پھر اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اسے جوتوں کے ساتھ مارو' تو صحابہ نے اسے جوتوں کے ساتھ مارا اور اس کے ساتھ بھی جو اُن کے ہاتھوں میں تھے' یہاں تک کہ اُنہیں کہا گیا کہ نرمی کرو! تو انہوں نے نرمی کی' سو رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور یہی سنت رہی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شرابی کو چالیس کوڑے لگائے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابتدائی خلافت کے دوران چالیس کوڑے سزا رکھی' پھر آخر خلافت میں اسّی کوڑے رکھے' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے حد مقرر کی' پھر حضرت امیر معاویہ نے چالیس کوڑے مقرر کیے۔

1917 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ، ثُمَّ يَتْلُو هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ) (لقمان: 34) وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پانچ چیزیں غیب کی چابیاں ہیں' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: "إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ" (لقمان: ۳۴) "بے شک قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے اور بارش نازل ہونے اور جو ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کون کل کیا کمائے گا؟ کون کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ بہت زیادہ جاننے والا باخبر ہے"۔

1917- أخرجه البخاري في التفسير جلد8 صفحه141 رقم الحديث: 4627' وأحمد في المسند جلد2 صفحه167 رقم الحديث: 6048 .

فائدہ: اس سے مراد یہ ہے کہ حقیقی علم اللہ کے پاس ہے، ہاں! اللہ عزوجل کے نیک بندے اللہ عزوجل کے عطا کرنے سے ہی علم غیب جانتے ہیں جس طرح کہ حضور ﷺ نے اس حوالہ سے بہت زیادہ نشانیاں بیان کی ہیں۔ لہٰذا اس سے یہ دلیل نہیں پکڑی جاسکتی کہ آپ ﷺ کو ان پانچ اشیاء کا علم اللہ تعالیٰ کے بتانے سے بھی حاصل نہیں ہے۔

1918 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي: حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَيْهِ: اَنِ الْقَ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ، فَسَلْهَا: كَيْفَ قَضَى لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَاَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ زَوْجَهَا سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا بِمَكَّةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهِيَ حَامِلٌ، فَلَمْ تَلْبَثْ بَعْدَهُ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى وَضَعَتْ، فَخَطَبَهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكَ بْنِ السَّبَّاقِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، فَاَبَتْ اَنْ تَنْكِحَهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ حَتّٰى تَعْتَدِّي آخِرَ الْاَجَلَيْنِ، فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهَا فِي النِّكَاحِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا خَالُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ: وَثِيمَةُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَبِيعَةَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے ان کی طرف خط لکھا کہ سبیعہ اسلمیہ کو دے کر اس سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا فیصلہ کیسے فرمایا تھا؟ فرمایا: مجھے مالک بن اوس بن حدثان نے بتایا کہ سبیعہ اسلمیہ نے بتایا کہ اُن کے شوہر حضرت سعد بن خولہ کا مکہ مکرمہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر وصال ہوا، اس حال میں کہ میں حاملہ تھی، ان کے وصال کے کچھ دنوں بعد میرے ہاں بچہ پیدا ہوا۔ ابوالسنابل بن بعکک بن سباق، بنی عبدالدار والے نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا، تو انہوں نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا، اس نے کہا: تجھ سے نکاح جائز نہیں ہوگا یہاں تک کہ دو عدتوں میں سے آخری عدت نہ گزر جائے، سو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے اسے نکاح کی اجازت دی۔

یہ حدیث عقیل سے ان کے ماموں ابی الطاہر بن سرح اور وثیمہ بن موسیٰ بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدَةَ الظَّاعِنِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی رکھ دی ہے۔

1919- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852، ومسلم في الامارة جلد3صفحه1493 .

الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الطَّاهِرِ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف بشر بن بکر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالطاہر اکیلے ہیں۔

1920 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي قُدَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعَةً قَبْلَ الظُّهْرِ، وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی کریم ﷺ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعتیں ادا کیں' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا' چار ظہر سے پہلے' دو اس کے بعد' دو عصر سے پہلے اور دو صبح کی نماز سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُدَامَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ

یہ حدیث محمد بن قدامہ سے صرف ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن المنکدر اکیلے ہیں۔

1921 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت سلمہ بن نبیط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سرخ

1920- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 502' والترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 274 رقم الحديث: 415' والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحه 219 (باب ثواب من صلى في اليوم والليلة اثنتي عشرة ركعة)' وابن ماجه في الاقامة جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1141' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 452 رقم الحديث: 27462 .

1921- أخرجه النسائي في المناسك جلد 5 صفحه 204 (باب الخطبة بعرفة قبل الصلاة)' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 375 رقم الحديث: 18750 .

بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَمَلٍ اَحْمَرَ

اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث سلمہ بن نبیط سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

1922 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ، مَا تَقُولُ فِيَّ؟ قَالَ: وَمَا عَسَى اَنْ اَقُولَ فِيكَ؟ قَالَ: اِنِّي عَامِلٌ بِقَلَمٍ . فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِصَاحِبِ الْقَلَمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي تَابُوتٍ مِّنْ نَارٍ مُّقْفَلٍ عَلَيْهِ بِاَقْفَالٍ مِّنْ نَارٍ، فَاِنْ كَانَ اَجْرَاهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهِ فُكَّ عَنْهُ التَّابُوتُ، وَاِنْ كَانَ اَجْرَاهُ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ هَوَى بِهِ التَّابُوتُ سَبْعِينَ خَرِيفًا، حَتّٰى بَارِي الْقَلَمِ، وَلَايِقِ الدَّوَاةِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے ابن عباس! آپ میرے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے متعلق کچھ نہیں کہتا' اس نے عرض کی: میں قلم کے ساتھ کام کرنے والا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن صاحب قلم کو آگ کے تالوں میں ایک بند تابوت میں لایا جائے گا' اگر اس کا قلم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں چلا ہوگا تو اس کو تابوت سے آزاد کیا جائے گا' اور اگر اس کا قلم اللہ کی نافرمانی میں چلا تو اسے ستر بند تابوتوں میں بند کیا جائے گا' یہاں تک کہ قلم اور دوات بھی اس کے قابل نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابو یوسف اکیلے ہیں۔

1923 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ

1922- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه188 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

1923- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه779' ومالك في الموطأ جلد1صفحه291 رقم الحديث: 13 .

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ لَهُ: سَلْ هٰذِهِ لِاُمِّ سَلَمَةَ، فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ . فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَاَعْلَمُكُمْ بِحُدُودِهِ

کی حالت میں (اپنی ازواج کا) بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے ان سے فرمایا: تم حضرت اُم سلمہ سے پوچھو! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کرتے تھے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے وسیلہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اللہ کی حدود کو تم سے زیادہ جاننے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ .

یہ حدیث عمر بن ابوسلمہ اپنی والدہ حضرت اُم سلمہ سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

1924 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُ . اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى سَنَامِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَاِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَبِّحُوا اللّٰهَ، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد حمزہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے' جب تم سوار ہونے لگو تو اللہ کی تسبیح بیان کرو اور اپنی ضرورت پر ہی اقتصار نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ

یہ حدیث محمد بن حمزہ سے صرف اسامہ بن زید لیثی ہی روایت کرتے ہیں۔

1925 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الصَّدَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اسلام غریبوں

1924- أخرجه الامام أحمد فى مسنده رقم الحديث: **49413** . انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**134** .

1925- أخرجه ابن ماجه فى الفتن جلد**2**صفحه**1320** رقم الحديث: **3987** .

اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں لوٹ آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہو!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

1926 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَهِّزُ جَيْشًا، فَنَظَرَ اِلَى الْعَبَّاسِ، فَقَالَ: هٰذَا الْعَبَّاسُ، عَمُّ نَبِيِّكُمْ، اَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا وَاَوْصَلُهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک لشکر کو تیار کرنے کے لیے نکلے' آپ نے حضرت عباس کی طرف دیکھا' تو آپ نے فرمایا: یہ عباس ہے' تمہارے نبی کا چچا ہے' قریش میں زیادہ سخی ہے اور صلہ رحمی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا اَبُو سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ

یہ حدیث سعید بن میّب سے صرف ابوسہیل بن مالک ہی روایت کرتے ہیں۔

1927 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ، اَتَى قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْفِتْنَةِ

حضرت حبیب بن مسلمہ' حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے پاس پہلے فتنے میں آئے' اس حال میں کہ وہ گھوڑے پر سوار تھے' پس وہ زین سے پیچھے ہوئے' انہوں نے ان سے عرض کی: آپ سوار ہوں! تو انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا' حضرت قیس نے فرمایا: میں نے

1926- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد **1** صفحه **185**' وأبو يعلى جلد **2** صفحه **139** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **27119** .

1927- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **18** صفحه **350**' والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: **42213** . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **11018** .

الْاُولَى وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ، فَتَأَخَّرَ لَهُ عَنِ السَّرْجِ، فَقَالَ لَهُ: ارْكَبْ فَأَبَى اَنْ يَرْكَبَ . فَقَالَ قَيْسٌ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا فَقَالَ حَبِيبٌ: اِنِّي لَسْتُ اَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنِّي اَخْشَى عَلَيْكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانور کا مالک اس کی زین پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے' حضرت حبیب نے فرمایا: میں اس سے جاہل تو نہیں ہوں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن میں آپ پر خوف کرتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث حبیب بن مسلمہ سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1928 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِي يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ، وَهُوَ يُصَلِّي، عَمْدًا، يَتَمَنَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّهُ شَجَرَةٌ يَابِسَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی نمازی کے آگے سے جان بوجھ کر گزرے تو وہ قیامت کے دن تمنا کرے گا کہ کاش وہ خشک درخت ہوتا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1929 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا تو اللہ کی حمد اور ثناء بیان کی' پھر فرمایا: اے لوگو!

1928- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه64 .

1929- انظر: الجرح والتعديل جلد4صفحه111' لسان الميزان جلد3صفحه89 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه272 .

دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلِّي غَيْرُ حَاجٍّ بَعْدَ عَامِي هٰذَا

حج کے ارکان سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید کہ میں آئندہ سال حج نہیں کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ اِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُنْكَدِرِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن قیس اور داؤد سے ان کے بیٹے سلیمان اور سلیمان سے ان کے بیٹے ابن ابی فدیک ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں منکدری اکیلے ہیں۔

1930 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، وَاَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حرمی بن عمارہ اور ابوداؤد الطیالسی ہی روایت کرتے ہیں۔

1931 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ خَالِدٍ الرَّبَعِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اُن پر جو عورتوں کی دُبر میں وطی کرتے ہیں۔

1930- تقدم تخريجه .

1931- انظر الميزان جلد2صفحه621 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30214 .

اللّٰهُ الَّذِينَ يَأْتُونَ النِّسَاءَ فِي مَحَاشِّهِنَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ

یہ حدیث ابن لھیعہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالصمد بن فضل اکیلے ہیں۔

1932 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: عَجِبْتُ لِقَوْمٍ طَلَبُوا هَذَا الْعِلْمَ، حَتَّى إِذَا نَالُوا مِنْهُ صَارُوا حُضَّانًا لِأَبْنَاءِ الْمُلُوكِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس قوم پر تعجب کرتا ہوں جو اس علم کو حاصل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب اس کو حاصل کر لیتے ہیں تو بادشاہوں کے صاحبزادوں کی صحبت میں رہنے لگتے ہیں۔

1933 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

1934 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو سلامت رہنا پسند ہو' وہ خاموشی کو لازمی پکڑے۔

1933- أخرجه الترمذي في صفة القيامة جلد4صفحه660 رقم الحديث: 2501' والدارمي في الرقاق جلد2 صفحه387 رقم الحديث: 2713' وأحمد في المسند جلد2صفحه216 رقم الحديث: 6488 .

1934- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه300 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے صرف عثمان بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

1935 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَهْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَلَّمَ ابْنَهُ الْقُرْآنَ نَظَرًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَمَنْ عَلَّمَهُ إِيَّاهُ ظَاهِرًا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَيُقَالُ لِابْنِهِ: اقْرَأْ. فَكُلَّمَا قَرَأَ آيَةً رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا لِلْأَبِ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بیٹے کو قرآن کا علم سکھایا اللہ کی رضا کے لیے اللہ عزوجل اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے گا، اور جس نے اپنے بیٹے کو قرآن سکھایا دین کے غلبہ کے لیے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اُٹھائے گا چودھویں رات کے چاند کی صورت پر اور اس کے بیٹے کو کہا جائے گا: پڑھ! جب بھی وہ ایک آیت پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے والد کا ایک درجہ بلند کرے گا حتیٰ کہ اس کے آخری آیت پڑھنے تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حسن سے صرف عمر بن سہل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

1936 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحُرَقِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَصَفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزے نہ رکھو۔

1935- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه311 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه198-169 .

1936- أخرجه الترمذي في الصوم جلد 3صفحه103 رقم الحديث: 738، وابن ماجه في الصيام جلد 1صفحه528 رقم الحديث: 1651، وأبو داؤد في الصوم جلد2صفحه310 رقم الحديث: 2337، والدارمي في الصيام جلد 2 صفحه29 رقم الحديث: 1740، وأحمد في المسند جلد2صفحه583 رقم الحديث: 9720 .

شَعْبَانُ فَافْطِرُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اِلَّا ابْنُهُ الْمُنْكَدِرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ان کے بیٹے منکدر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اُن کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

1937 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يُقْرِءُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَذَكَرَ حَدِيثَ السَّقِيفَةِ بِطُولِهِ، وَذَكَرَ فِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى، فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، فَقُولُوا: عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَقَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَجَمْنَا مَعَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے' انہوں نے سقیفہ والی لمبی حدیث کا ذکر کیا' اوراس میں یہ ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس طرح نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو بڑھا (کر) (اللہ کا بیٹا کہہ) دیا میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' تم کہو: اللہ کا بندہ اور اس کا رسول' اور رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ رجم کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے صرف خالد بن نزار ہی روایت کرتے ہیں۔

1938 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي نَاجِيَةَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ، وَهُوَ اِمَامٌ كَبَّرَ، ثُمَّ يَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب نماز جنازہ کی امامت کراتے تو آپ اللہ اکبر کہتے تھے' پھر سورۂ فاتحہ پڑھتے' پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے' پھر تکبیر کہتے' پھر سلام پھیرتے تھے۔

1937- أخرجه البخاري في الأنبياء جلد 6 صفحه 551 رقم الحديث: 3445' والدارمي في الرقاق جلد 2 صفحه 412 رقم الحديث: 2784' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 30 رقم الحديث: 155 .

يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثم يكبر، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے صرف یعقوب بن زید اور یعقوب سے صرف محمد بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زیاد بن یونس اکیلے ہیں۔

فائدہ: یادرہے کہ احناف کے نزدیک نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ چار تکبیریں کہی جائیں اور اس میں اللہ عزوجل کی ثناء اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک اور میت کے لیے دعا کی جائے گی اور سلام پھیر دیا جائے گا' قرأت نہیں کی جائے گی ہاں سورۂ فاتحہ کو بطور دعا پڑھ سکتے ہیں۔

1939 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ الْغَافِقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی صرف شلوار پہن کر نماز پڑھے' اور اس نے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پہنا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث بریدہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

1940 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فُسْطَاطَهُ فِي خِلَافَةِ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنِّي اَرْجُو اَنْ تَكُونَ اِنَّمَا اَخَّرَكَ اللّٰهُ لِتَكُونَ شَهِيدًا عَلَى هَذِهِ الْاُمَّةِ . قَالَ: فَاِنِّي اَشْهَدُ اَنَّهُمْ

حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے خیمہ میں عبدالملک کے دورِ خلافت میں آیا' میں نے آپ سے عرض کی: میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو مہلت دے گا تاکہ آپ اس اُمت کے گواہ ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ شام اور صبح اس کے مخالف تھے جو ان سے پہلے تھے' کیونکہ وہ نماز

1939- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد1صفحه169 رقم الحديث:636 .

اَمْسَوْا وَاَصْبَحُوا مُخَالِفِينَ لِمَنْ كَانَ قَبْلَهُمْ، لِاَنَّهُمْ يُصَلُّونَ، وَفِى الصَّلَاةِ تَاْخِيرٌ

پڑھتے تھے اور نماز میں تاخیر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف نضر بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

1941 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ . ثُمَّ صَمَتَ، فَقَالُوا: فِى مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَسْتَعْمِلُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل چاہتا ہے' پھر آپ خاموش رہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کس میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

اسامہ سے صرف ابن وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

1942 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرٌو، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، اِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ، اِلَّا الصِّيَامُ، هُوَ لِى، وَاَنَا اَجْزِى بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر عمل کی جزاء جو انسان کرتا ہے اس کو دس گناہ سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے' مگر روزہ تو وہ میرے لیے ہے' اور میں خود ہی اس کی جزاء ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَمْرٌو

بکیر سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

1941- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه106-230' وأبو يعلى رقم الحديث: 44016' والحاكم جلد 1 صفحه340 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 21817 .

1942- أخرجه البخارى فى الصوم جلد4صفحه125 رقم الحديث: 1894' ومسلم فى الصيام جلد2صفحه806 .

1943 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا عَمِّ. قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي. قَالَ: اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

حضرت خارجہ بن عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھایا ہے؛ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! اے چچا! فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت میرے پاس آئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت کے خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو۔

یہ حدیث خارجہ بن عبداللہ سے صرف یونس بن حمران ہی روایت کرتے ہیں؛ اسے روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

1944 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، رَفَعَهُ قَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر واجب ہیں؛ پس جو طاقت رکھے وہ پانچ وتر پڑھے؛ اور جو پانچ وتروں کی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ تین پڑھے؛ اور جو تین نہیں پڑھ سکتا ہے وہ ایک وتر پڑھ لے؛ اور جو ایک وتر کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہے وہ اشارہ سے پڑھے۔

1943- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد5صفحه580 رقم الحديث: 3601؛ وأحمد في المسند جلد 2صفحه445 رقم الحديث: 8427 .

1944- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3964 . وانظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24312 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1945 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَغَمَزَهَا، وَكَانَ عُمَرُ رَجُلًا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَرْسِلْ يَدِي يَا قُفْلَ الْفِتْنَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَمَا قُفْلُ الْفِتْنَةِ؟ قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، وَقَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَجَلَسْتُ فِي آخِرِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصِيبُكُمْ فِتْنَةٌ مَّا دَامَ هَذَا فِيكُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور اسے دبایا' اور حضرت عمر سخت آدمی تھے' میں نے عرض کی: اے فتنوں کے بند کرنے والے! میرا ہاتھ چھوڑیئے! حضرت عمر نے کہا: فتنہ کے بند سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگ آپ کے اردگرد جمع تھے' میں ان کے آخر میں بیٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تم میں یہ موجود ہے (یعنی حضرت عمر) تو تم کو فتنہ نہیں پہنچے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1946 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نَا اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: لَوْ رَاَيْتَنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحَسِبْتَ اَنَّمَا رِيحُنَا رِيحُ الضَّاْنِ، اِنَّمَا لِبَاسُنَا الصُّوفُ، وَطَعَامُنَا الْاَسْوَدَانِ: الْمَاءُ وَالتَّمْرُ اَبُو سَلَمَةَ هُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ .

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم کو آپ لوگ ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتے تو آپ کو یقین ہو جاتا ہم سے اسی طرح کی بُو آتی جس طرح دُنبے سے آتی ہے کیونکہ ہمارا لباس صوف کا ہوتا تھا' اور ہمارا کھانا دو کالی اشیاء ہوتی تھیں: پانی اور کھجور۔ ابوسلمہ کا نام محمد بن ابی حفصہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث صرف ابن مبارک سے روایت ہے۔

1945- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه75-76 .

1946- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه328 .

1947 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنْهَاكُمْ عَنِ الزُّورِ، وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: هُوَ هَذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِي رَاْسِهَا

حضرت سعید بن میّب روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں تم کو جھوٹ سے منع کرتا ہوں اور (تمہارے پاس) کالا کپڑا آئے گا' اس کو اُن کے آگے ڈالے گا اور کہے گا: یہ وہ ہے جو عورت اپنے سر میں رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث یعقوب بن قعقاع سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

1948 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا خَالِدٌ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِاَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کو ایسے لوگوں کے ساتھ پختہ کرتا ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

یہ حدیث معلّٰی بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ھدبہ اکیلے ہیں۔

1949 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: اِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو خطبہ دیا تو فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

1948- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 30515 .

1949- انظر: فتح الباری جلد5صفحه282 رقم الحديث: 2626' ومسلم فی الهبات جلد3صفحه1247 .

1950 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ، وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ يَعْنِي: النَّبِيذَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اَبُو دَاوُدَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے صرف بسطام بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں اُن دونوں کو روایت کرنے میں ابوداؤد اکیلے ہیں۔

1951 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، وَاَبِي سُورَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ اَخِيهِ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُورَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی دنیا میں پریشانی دور کرتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد میں ہوتا ہے جو بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا ہوتا ہے۔

یہ حدیث ابی سورہ سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1952 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ الرِّيَاحِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جب تُو اذان دے تو ٹھہر ٹھہر کے دے اور جب تُو اقامت پڑھے تو جلدی پڑھ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھا کر اور

1951- أخرجه مسلم في الذكر جلد4صفحه2074' وأبو داؤد في الأدب جلد 4صفحه288 رقم الحديث: 4946' والترمذي في الحدود جلد 4صفحه34 رقم الحديث: 1425' وابن ماجه في المقدمة جلد 1صفحه82 رقم الحديث: 225' وأحمد في المسند جلد2صفحه337 رقم الحديث: 7445 .

1952- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد1صفحه373 رقم الحديث: 195 .

قَالَ لِبِلَالٍ: إِذَا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ فِي أَذَانِكَ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

پینے والا پی کر اور نچوڑنے والے جب اپنی ضرورت پوری کر لے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو۔

1953 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ أَهْلُ الرِّدَّةِ مِنْ أَسَدٍ، وَغَطَفَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ الصُّلْحَ، فَقَالَ: عَلَى أَنْ نَنْزِعَ مِنْكُمُ الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ، وَتُتْرَكُونَ تَتَّبِعُونَ أَذْنَابَ الْبَقَرِ، حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ رَأْيًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ، وَتَشْهَدُونَ أَنَّ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاكُمْ فِي النَّارِ، وَتَدُونَ قَتْلَانَا، وَلَا نَدِي قَتْلَاكُمْ . فَقَالَ عُمَرُ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ، الْقَوْلُ كَمَا قُلْتَ، غَيْرَ أَنَّ قَتْلَانَا قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا دِيَةَ لَهُمْ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل الردہ قبیلہ اسد اور قبیلہ غطفان سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد صلح کے متعلق پوچھنے کیلئے آئے' تو آپ نے فرمایا: اس پر صلح کے لیے کہ تم میں سے کمینے لوگ جھگڑیں اور تم اُن کو چھوڑ دو گے' تم گائے کی دُم کی تلاش کرو گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل دکھا دے گا' اپنے نبی کے خلیفہ اور ایمان والوں کو وہ تم سے اس بارے عذر کریں گے اور تم گواہی دو گے کہ ہمارے مقتول جنت میں ہیں اور تمہارے مقتول جہنم میں ہیں' اور تم ہم سے لڑو گے اور ہم تم سے نہیں لڑیں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! بات ایسے ہی ہے جیسے آپ فرماتے ہیں' سوائے اس کے کہ ہمارے مقتول جو اللہ کی راہ میں لڑیں' ان پر دیت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب بن عائذ سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1954 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ: نَا سَهْلُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی زوجہ نے

1953- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه225 .

1954- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه20 .

اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: صَنَعَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ طَعَامًا فِي بَعْضِ اَرْضِهِ، فَطَعِمَ، فَرَفَعَ الطَّعَامَ، فَجَاءَ مَوْلًى لَهُ، فَدَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، لَا اُرِيدُهُ قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: اَكَلْنَا قُبَيْلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ـ فَقَالَ الْحُسَيْنُ: اِنَّ اَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَطْعِمُوا الطَّعَامَ

کسی ملک میں کھانا تیار کیا' انہوں نے وہ کھانا کھایا' سو انہوں نے کھانا اُٹھایا پھر غلام آیا اس کو بھی کھانے کی دعوت دی گئی' انہوں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! میں اس کا ارادہ نہیں کرتا' فرمایا: کیوں؟ انہوں نے عرض کی: ہم عبیداللہ بن عباس کے پاس کھا آئے ہیں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُن کا والد قریش کا سردار ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے بنی عبدالمطلب! کھانا کھلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عَتَّابٍ

یہ حدیث حبیب سے صرف عمرو بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوعتاب اکیلے ہیں۔

1955 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ زِيَادٍ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنُ عَفَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَيَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا اَخْطَاَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے اور یقین کرے کہ جو اس کو پہنچا ہے وہ اس سے ہٹنا نہیں تھا اور جو ہٹنا تھا وہ اس کو پہنچنا نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث منصور بن زیاد سے صرف عبداللہ بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

1956 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مٹکے میں نبیذ بنانے سے منع کرنے کے بعد اس کی رخصت دی۔

1955- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحہ206 .

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي نَبِيذِ الْجَرِّ بَعْدَمَا نَهَى عَنْهُ

1957 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، اَخُو اَبِي مُوسَى قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ السَّدُوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، اَنَّهُ جَاءَ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ فِيهِ، وَبَزَقَ فِي الْمَاءِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ مَلَاَ الْاِدَاوَةَ، وَقَالَ: لَا تَرُدَنَّ مَاءً اِلَّا مَلَاْتَ الْاِدَاوَةَ عَلَى مَا بَقِيَ فِيهَا، فَاِذَا اَتَيْتَ بِلَادَكَ فَرُشَّ بِهِ تِلْكَ الْبُقْعَةَ، وَاتَّخِذْهُ مَسْجِدًا قَالَ: فَاتَّخَذُوهُ . قَالَ عَمْرٌو: وَقَدْ صَلَّيْتُ اَنَا فِيهِ

حضرت عمرو بن شقیق بن عبداللہ بن عمیر السدوسی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے' میرے دادا سے روایت کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک برتن لے کر آئے' تو نبی کریم ﷺ نے اس میں اپنا چہرہ دھویا اور پانی میں کلی کی اور پانی میں لعاب ڈالا اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں کلائیاں دھوئیں پھر وہ برتن بھر گیا اور فرمایا: اس برتن سے پانی بھرا ہی رہے گا' جو اس میں باقی ہے۔ پس جب تُو اپنے شہر میں آئے اس کو ایک جگہ پر بہانا اور اس جگہ کو مسجد بنانا' کہا کہ انہوں نے وہاں مسجد بنائی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں: میں نے اس جگہ میں نماز پڑھی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ السَّدُوسِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث عبداللہ بن عمیر السدوسی سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن المثنیٰ اکیلے ہیں۔

1958 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا سَيَّارٌ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاَرَادُوا اَنْ يُخْرِجُوهُ بِاللَّيْلِ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَوْ اَخَّرْتُمُوهُ، حَتَّى تُصْبِحُوا، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب کا وصال ہوا تو انہوں نے رات ہی کو جنازہ نکالنے کا ارادہ کیا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کاش کہ تم صبح تک ٹھہرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اس وقت شیطان کے دوسینگ طلوع ہوتے ہیں۔

1957- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه15 .

1958- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6صفحه386 رقم الحديث: 3273' ومسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه567 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيْ شَيْطَانٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَيَّارٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث سیار سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1959 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ: يَا أَفْضَلَ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا أَبَا جُحَيْفَةَ أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ، بَعْدَ نَبِيِّهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي. قَالَ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْأُمَّةِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي أَنْتَ. قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا أَبَا جُحَيْفَةَ، أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِهَا بَعْدَ عُمَرَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي. قَالَ: رَجُلٌ آخَرُ. لَمْ يُسَمِّهِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجحیفہ کو فرماتے سنا کہ میں حضرت علی کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اس اُمت میں اس کے نبی کے بعد سب سے افضل! آپ نے فرمایا: ٹھہریے! اے ابوجحیفہ! میں آپ کو بتاؤں کہ اس اُمت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: اے ابوجحیفہ! میں بتاؤں ابوبکر کے بعد اس میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر بن خطاب۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! اُمت میں عمر بن خطاب کے بعد کون افضل ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: ایک دوسرا آدمی ہے' اس کا نام نہیں لیا۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ اہل سنت و جماعت کا جو عقیدہ خلافت کے متعلق وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد سے روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن علی اکیلے ہیں۔

1960 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس نے کسی کو قتل

1960- أخرجه مسلم في القسامة جلد3صفحه138 .

عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَتَلَ قَتِيلًا، فَدَفَعَ الْقَاتِلَ اِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ لِيَقْتُلَهُ، فَلَمَّا انْطَلَقَ بِهِ، وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ: الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ حِينَ خَلَّى سَبِيلَهُ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ، يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

کیا تھا' آپ نے قاتل کو مقتول کے ولیوں کے سپرد کیا تا کہ وہ بھی اس کو قتل کریں۔ جب وہ اس کو لے کر چلے تو اس کی گردن میں تسمہ تھا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے فرمایا: قاتل اور مقتول جہنم میں ہیں۔ ایک آدمی چلا ان کو بتانے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نے اس قاتل کو دیکھا جس وقت اس کو چھوڑ گیا تو وہ اپنا تسمہ کھینچتا ہوا چل رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1961 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مُد پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

1962 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات اُٹھے اور آپ نے اپنا سرانور آسمان کی طرف اُٹھایا اور اپنی آنکھ پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: اللہ پاک ہے کہ آج کی رات کتنے فتنے اُترے ہیں اور کتنے

1961- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 93' وابن ماجه في الطهارة جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 269' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 372 رقم الحديث: 14260 .

1962- أخرجه البخاري في العلم جلد 1 صفحه 253 رقم الحديث: 115 .

وَجَعَلَ يُقَلِّبُ بَصَرَهُ وَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ اَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خزانے کھولے گئے ہیں؟ حجرے والیو! اُٹھو! دنیا میں کوئی کپڑے پہننے والی قیامت میں ننگی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید اور عمرو بن دینار سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1963 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَصِّنُوا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَاَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مالوں کو زکوٰۃ دے کر پاک کرو اور اپنے مریضوں کا صدقہ دے کر علاج کرو اور دعا کے ساتھ آزمائشوں (کوٹالنے) کا سامان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ

یہ حدیث حکم سے صرف موسیٰ بن عمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَمَا دُفِنَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مردے کو دفن کرنے کے بعد قبر پر دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث از ثابت از عبداللہ بن رواحہ از ابوقتادہ صرف حماد بن واقد ہی روایت کرتے ہیں۔

1963- انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 238 . أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 157 رقم الحديث: 10196 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 66-67 .

1964- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 3913 .

1965 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ اِلَّا الْحَدَثُ وَلَا اَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَمْ يَسْتَحْيِ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَدَثُ: اَنْ يَفْسُوَ، اَوْ يَضْرِطَ .

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز کو صرف بے وضو ہونا ہی توڑتا ہے کہ میں اس کے بیان کرنے میں کیوں حیاء محسوس کروں جس کے بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ نے حیاء نہیں کی۔ حدث سے مراد ہوا کا خارج ہونا ہے آواز کے ساتھ یا بغیر آواز کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ

یہ حدیث حصین بن منذر سے صرف ابوسنان ضرار بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1966 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَشَهِدُوا بِذَلِكَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے موقع پر فرماتے سنا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اور آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی بھی مددگار ہے اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی کرے تو بارہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے اس بات کی گواہی دی (کہ یہ واقعی حضور ﷺ نے فرمایا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف شریک اور ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1965- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 24611 .

1966- أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه322 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه124 .

1967 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الرَّجُلِ يَشْتَرِی الْاُضْحِيَّةَ اَوِ الْبَدَنَةَ فَيَبِيعُهَا وَيَشْتَرِی اَسْمَنَ مِنْهَا، فَذَكَرَ رُخْصَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (اُن سے پوچھا گیا کہ) ایک آدمی قربانی کا جانور خرید تا ہے یا اونٹ خریدتا ہے وہ اس کو فروخت کرتا ہے اور اس سے زیادہ موٹا خریدتا ہے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں رخصت کا ذکر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

1968 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ، فَاقْرَاْ: (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ) (الكافرون: 1) اِلَى آخِرِهَا، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو قل یا ایھا الکافرون پڑھ لے کیونکہ یہ سورت آخر تک اُسے شرک سے بَری کرتی ہے۔

1969 - وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَغْزُ اَعْطَى سِلَاحَهُ عَلِيًّا اَوْ اُسَامَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب خود جہاد کے لیے نہ جاتے تو آپ اپنا اسلحہ حضرت علی یا حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو عطا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ وَّالْاَعْمَشُ

یہ دونوں حدیثیں ابواسحاق سے صرف شریک اور اعمش ہی روایت کرتے ہیں۔

1970 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ غسل کے بعد ان کے (یعنی میرے ساتھ

1967- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه24 .

1968- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه287 رقم الحديث: 2195 .

1969- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه283 .

1970- أخرجه الترمذی فی الطهارة جلد 1صفحه210 رقم الحديث: 123، وابن ماجه فی الطهارة جلد 1صفحه192 رقم الحديث: 580 .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَدْفِءُ بِهَا بَعْدَ الْغُسْلِ

لیٹ کر) اپنے جسم کو گرم کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا حُرَيْثٌ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث ہی روایت کرتے ہیں۔

1971 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيٍّ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214) قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا عَلَى قَعْبٍ مِنْ لَبَنٍ، وَاِنَّ عَامَّتَهُمْ لَيَاْكُلُ الْجَذَعَةَ، فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَشَرِبُوا حَتَّى رَوُوا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اس آیت ''وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ'' (الشعراء:۲۱۴) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تیس آدمیوں کو دودھ کے ایک برتن پر جمع کیا' ان کا عام آدمی ایک سال کا بچھڑا کھاتے تھے' سوانہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے اور پیا یہاں تک کہ سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَرِيكٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1972 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّ حَسَنًا، فَاَحِبَّهُ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو کندھے پر اُٹھائے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

1971- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه305 .

1972- أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7صفحه119 رقم الحديث: 3749' والترمذي في المناقب جلد5, صفحه661 رقم الحديث: 3783 .

1973 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ يَوْمَ اَوْطَاسٍ: لَا تُوطَاُ ذَاتُ حَمْلٍ حَتَّى تَضَعَ حَمْلَهَا، وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اوطاس کے دن فرمایا: حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ وہ حمل جن لے اور بغیر حمل والی سے وطی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس کو حیض آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث قیس بن وہب سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

1974 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ: (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ اَجْوَفُ، فِيهِ آنِيَةٌ مِّنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ "اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ" (الکوثر:1) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جنت کے درمیان ایک نہر ہے اس میں سونے و چاندی کے برتن ہیں اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

1975 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ قَالَ: نَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تمہارے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے پس جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ اس کی چمک لمبی ہو تو وہ ضرور ایسا کرے۔

1973- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 254 رقم الحديث: 2157، والدارمي في الطلاق جلد 2 صفحه 224 رقم الحديث: 2295، وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 77 رقم الحديث: 11602 .

1974- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14617 .

1975- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 283 رقم الحديث: 136، ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 216 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث طاؤس سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مطلب بن زیادا کیلے ہیں۔

1976 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ قَالَ: ذَكَرَ اَبِي، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ قَالَ: لَمْ يَلْقَ ابْنَ آدَمَ شَيْئًا مُنْذُ خَلَقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدَّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمَوْتَ اَهْوَنُ مِمَّا بَعْدُ، وَاِنَّهُمْ لَيَلْقَوْنَ مِنْ هَوْلِ ذَلِكَ الْيَوْمِ شِدَّةً حَتَّى يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ، حَتَّى لَوْ اَنَّ السُّفُنَ اُجْرِيَتْ فِيهِ لَجَرَتْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابن آدم کو کوئی شی سخت نہیں ملتی ہے جو اللہ نے پیدا کی ہے سوائے موت کی سختی کے۔ پھر فرمایا: بے شک موت اس کے بعد کی سختی سے نرم ہے' یہاں تک کہ انہیں پسینہ کی لگام دی جائے گی' انہیں اتنا پسینہ آئے گا یہاں تک کہ اگر کوئی کشتیاں بھی اس میں چلائی جائیں تو چلنے لگیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ سُكَيْنٌ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے سکین ہی روایت کرتے ہیں۔

1977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلْ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَكَنَثْرِ الدَّقَلِ، لَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَفْعَلُ كَمَا فَعَلْتَ، كَانَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ الرَّحْمَنَ، وَالنَّجْمَ فِي رَكْعَةٍ بِعِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ عَلَى تَاْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، آخِرُهُنَّ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَالدُّخَانُ

حضرت اسود اور علقمہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں مفصل سورتوں کو ایک رکعت میں پڑھتا ہوں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ یہ اشعار تو موتی گرنے کی طرح ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ ایسا نہیں کرتے تھے جس طرح آپ نے کیا ہے' آپ نظائر کو پڑھتے تھے ''اَلرَّحْمٰنَ اور اَلنَّجْمَ'' ایک رکعت میں بیس سورۂ مفصل اللہ کے بندوں کی تالیف کے لیے اور ان کے آخر میں ''اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ'' اور دخان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1976- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه337 .

1978 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عَائِشَةَ تَفْضُلُ عَلَى النِّسَاءِ، كَمَا يَفْضُلُ الثَّرِيدُ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کی رضا سے) نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جس طرح ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

1979 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا جَلَدَ شُرَاحَةَ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن کوڑے لگائے اور جمعہ کے دن رجم کیا اور فرمایا: میں نے کوڑے اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق لگائے ہیں اور رجم میں نے رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

1980 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَاَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث ایوب سے صرف داؤد العطار ہی روایت

1978- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ246 .

1979- اخرجه أحمد في المسند جلد1صفحہ116 رقم الحديث: 719 .

1980- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحہ699 رقم الحديث: 512، ومسلم في الصلاة جلد1صفحہ366 .

الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن حماد اکیلے ہیں۔

1981 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ، فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِّنْهَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَّاحِدَةٍ، فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ، وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا، فَنَظَرْتُ اِلَى الْعَصَا تَزَعْزَعُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کی شام کو کھڑے ہوئے' میں نے کبھی زندگی میں اُن سے نہیں سنا کہ انہوں نے ''قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ'' فرمایا ہو' متعدد بار کہ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے' میں نے اس عصا کی طرف دیکھا وہ بھی کانپ رہا تھا۔

1982 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: شَيَّعْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ خَرَجْنَا اِلَى الْكُوفَةِ مَاشِيًا، يَقُودُ حِمَارًا اَوْ اَتَانًا، فَقُلْنَا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَقْسَمْنَا عَلَيْكَ لَتَرْكَبَنَّ، فَاَبَى، حَتَّى سِرْنَا ثَلَاثَةَ اَمْيَالٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: قَدْ شَقَقْتُمْ عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَنَزَلْنَا، فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: لِمَ تَرَوْنِي بَلَغْتُ مَعَكُمْ اِلَى هَذَا الْمَكَانِ؟ فَقَالُوا: اَرَدْتَ بِذَلِكَ كَرَامَتَنَا، وَحِفْظَ الْاَنْصَارِ قَالَ: اِنَّ ذَاكَ كَذَلِكَ، وَمَعَ ذَاكَ مَا هُوَ؟ فَقُلْتُ: لَا نَدْرِي، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَاْتُونَ قَوْمًا يَسْتَطْعِمُونَكُمْ اَعْرَاضًا، فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ

حضرت قرظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک گروہ کی شکل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ کی طرف پیدل گئے' ہمارے پاس ایک گدھا یا خچر تھا' ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ آپ ضرور سوار ہو جائیں۔ آپ نے انکار کر دیا' جب ہم تین یا چار میل چلے تو ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: تم نے امیر المؤمنین کو مشقت میں ڈالا ہے۔ ہم اُترے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان میں سے کسی سے فرمایا: تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں تمہارے ساتھ اس جگہ پر اتارا گیا ہوں' انہوں نے اس سے آپ کا مقصد ہماری عزت اور انصار کی حفاظت کرنا تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میرا یہی مقصد تھا' آپ کے پاس اور کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہم نہیں جانتے ہیں' آپ

1982- أخرجه أبو داؤد فى اللقطة جلد **2** صفحه **140** رقم الحديث: **1710**' وأحمد فى المسند جلد **2** صفحه **243** رقم الحديث: **6692**.

رَسُولِ اللّٰهِ، وَاَنَا شَرِيكُكُمْ فِي ذَلِكَ

نے فرمایا: عنقریب تم ایسے لوگوں کے پاس آؤ گے کہ تم ان سے کھانا مانگو گے' وہ اعراض کریں گے' ان سے حدیث کم بیان کرنا' میں تمہارے ساتھ اس حوالہ سے شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

ان دو حدیثوں کو منصور بن عبدالرحمٰن سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

1983 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: دَعْهَا، مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَاْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ، وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى يَاْخُذَهَا رَبُّهَا ـ فَقِيلَ لَهُ: ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذِّئْبِ ـ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَرِيسَةُ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: غُرْمُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَاِنْ آوَاهَا الْمَرَاحُ فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ ـ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ؟ قَالَ: غُرْمُهُ، وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَجَلَدَاتٌ نَكَالًا، فَاِذَا آوَاهَا الْجَرِينُ، فَمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ ـ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاللُّقَطَةُ تُوجَدُ، فَقَالَ: مَا كَانَ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ اَوْ طَرِيقٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ سَنَةً، فَاِنْ وَجَدْتَ وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا ـ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالرِّكَازُ؟ قَالَ: فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑو! اس کا پیٹ اور اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہوتا ہے' وہ درخت کے پتے کھالیتا ہے اور پانی بھی پی لیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لیتا ہے۔ پھر گم شدہ بکری کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی پہاڑ کی شے چرالے؟ آپ نے فرمایا: اس کی قیمت کے برابر تاوان دے اور چند کوڑے سزا کے لیے کھائے' اگر کوئی شے محفوظ مقام پر لا کر رکھی جائے تو اس کی قیمت پھر وہاں ڈھال کی قیمت کو پہنچے تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! لٹکے ہوئے پھل کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا تاوان اور اس کے برابر کوڑے مارے جائیں گے عبرت کے لیے' اگر چلنے کو اگر ہاتھ کاٹنے کی مقدار چوری کی ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ شے ملے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ

نے فرمایا: قریب بستی ہو یا راستہ عام ہو تو ایک سال اس کا اعلان کرے اگر آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے تُو فائدہ اُٹھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! رکاز کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ وَّعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے صرف محمد بن ثابت اور عبدالعزیز بن مسلم القسملی ہی روایت کرتے ہیں۔

1984 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَتَتَابَعُوا فِي الْقَتْلِ حَتَّى أَفْضَوْا إِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ نَمَى ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمْ؟ فَقَالُوا: إِنَّمَا هُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ. فَقَالَ: أَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ ثُمَّ أَمَرَ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا' وہ دشمن سے لڑے تو انہوں نے لڑائی میں ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچ گئے' جب سریہ واپس آیا تو ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گئے' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سنو! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ حِسَابٍ

یہ حدیث معلّٰی بن زیاد سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن حساب اکیلے ہیں۔

1985 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَبُو

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1984- أخرجه الدارمی فی السير جلد **2** صفحه **294** رقم الحديث: **2463**' وأحمد فی المسند جلد **4** صفحه **31** رقم الحديث: **16309**' والبيهقی فی السير جلد **9** صفحه **132** رقم الحديث: **18089**' والطبرانی فی الكبير جلد **1** صفحه **283** رقم الحديث: **826-835** .

1985- أخرجه الترمذی فی الدعوات جلد **5** صفحه **519** رقم الحديث: **3483**' وأحمد فی المسند جلد **4** صفحه **541** رقم الحديث: **20014**' والطبرانی فی الكبير جلد **18** صفحه **174** رقم الحديث: **396** .

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِي: كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ اِلٰهًا؟ قَالَ: سَبْعَةً، سِتٌّ فِي الْاَرْضِ، وَوَاحِدٌ فِي السَّمَاءِ قَالَ: فَاَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ: يَا حُصَيْنُ، اَمَا اِنَّكَ اِنْ اَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ تَنْفَعَانِكَ ـ قَالَ: فَلَمَّا اَسْلَمَ حُصَيْنٌ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَعَدْتَنِي ـ قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِي، وَاَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے کہا: آج تم نے کتنے خداؤں کی عبادت کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: سات کی چھ زمین میں ہیں اور ایک آسمان میں ہے آپ نے فرمایا: ان میں سے کس کو تم اپنی رغبت اور ڈر کیلئے شمار کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کی: جو آسمان میں ہے آپ نے فرمایا: اے حصین! اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو میں تم کو دو ایسے کلمے سکھاؤں گا جو تجھے نفع دیں گے۔ کہا کہ جب حصین مسلمان ہوئے تو نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے دو کلمے سکھائیں جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو کلمے یہ ہیں: اے رب! مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ شَيْبَةَ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شبیب بن شیبہ سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1986 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَوِ ابْنِ كَثِيرٍ، شَكَّ اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللّٰهُ تَعَالَى يَكْرَهُ اَذَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں کیونکہ مؤمن کو تکلیف دیتی ہے اور اللہ عزوجل مؤمن کو تکلیف دینے کو ناپسند کرتا ہے۔

لَمْ يُرْوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اسے روایت کرنے میں ابن المبارک

1986- أخرجه أبو يعلى جلد4 صفحه332' والبخاري في تاريخه جلد 1 صفحه305 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 6718 .

اکیلے ہیں۔

1987 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الرَّحْمَنِ فَوْقَ رَأْسِ الْمُؤَذِّنِ، وَإِنَّهُ لَيُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، اَيْنَ بَلَغَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا دست قدرت (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) مؤذن کے سر پر ہوتا ہے جہاں تک کہ اس کی آواز پہنچتی ہے' اس کے لیے بخش کی دعا کی جاتی ہے۔

یہ حدیث ثابت سے صرف عمر بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

1988 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالَى كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، فَاَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَلَا تُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی تھی' اس سے دو آیتیں نازل فرمائی ہیں' سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں' جس گھر میں یہ آیتیں تین دن پڑھی جاتی ہیں' اس گھر میں شیطان قریب نہیں آتا ہے۔

یہ حدیث نعمان سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

1989 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ قَزَعَةَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اُصَلِّي عَلَي

حضرت قزعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا میں اپنی سواری پر جس طرف بھی اس کا منہ ہو' نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا یہ سنت ہے؟ آپ نے

1987- أخرجه الخطيب في تاريخه جلد11صفحه193 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه329 .

1988- أخرجه الترمذي في فضائل القرآن جلد5صفحه159 رقم الحديث: 2882' والدارمي في فضائل القرآن جلد 2 صفحه542 رقم الحديث: 3387' والحاكم في المستدرك جلد2صفحه260 .

رَاحِلَتِي حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِي؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: مِنَ السُّنَّةِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

فرمایا: ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ أَبَانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا' اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

1991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ'' اور ''اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ'' میں سجدۂ تلاوت کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ،

یہ حدیث از صفوان بن سلیم از اعرج صرف یزید

1990- أخرجه البخاري في الجنائز جلد**3**صفحه**167** رقم الحديث: **1271**' ومسلم في الجنائز جلد **2**صفحه**649**' ومالك في الموطأ جلد**1**صفحه**223** رقم الحديث: **5** .

1991- أخرجه مسلم في المساجد جلد **1**صفحه**406**' وأبو داؤد في الصلاة جلد **2**صفحه**60** رقم الحديث: **1407**' والترمذي في الصلاة جلد **2**صفحه**462** رقم الحديث: **573**' والنسائي في الافتتاح جلد **2**صفحه**124** (باب السجود في اذا السماء انشقت)' والدارمي في الصلاة جلد**1**صفحه**409** رقم الحديث: **1471** .

عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِى حَبِيبٍ

بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

1992 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا، كَانَ يَقُولُ: بِتُّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَتَبَوَّاَ مَضْجَعَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے پاس گزاری‘ جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تھے تو میں آپ سے سنتا تھا اور جب آپ اپنے بستر پر آتے تو پڑھتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، اللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ، وَلَكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن عبداللہ بن عبدالقاری سے صرف یزید بن خصیفہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن جعفر اکیلے ہیں۔

1993 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِى بَنِى تَمِيمٍ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ، لَا اَزَالُ اُحِبُّهُمْ اَبَدًا . اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمٌ مِّنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ، فَقَالَ: هَذِهِ نَعَمُ قَوْمِى ، جَعَلَهُمْ قَوْمَهُ، وَكَانَ عَلَى عَائِشَةَ نَذْرٌ عَلَى اَنْ تَعْتِقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی تمیم میں تین اشیاء ہیں‘ میں مسلسل اُن سے محبت کرتا رہوں گا‘ رسول اللہ ﷺ کے پاس بنی تمیم سے بہترین صدقہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری بہترین قوم ہے‘ ان کو اپنی قوم میں شمار کیا‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر نذر تھی کہ وہ اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کریں گی‘ تو آپ کے پاس خولان سے قیدی آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو

1992- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه127 .

1993- أخرجه البخاری فی العتق جلد 5صفحه202 رقم الحديث: 2543‘ ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1957 .

مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ سَبْيٌ مِّنْ خَوْلَانَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقِي مِنْهُمْ، فَإِنَّهُمْ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَهُمْ أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ يَعْنِي: بَنِي تَمِيمٍ .

اُن میں سے آزاد کردے یہ بھی اولادِ اسماعیل سے ہیں' وہ دجال پرسخت ہوں گے یعنی بنی تمیم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1994 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَشَى الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَقَتَلَهُ، فَالْمَقْتُولُ فِي الْجَنَّةِ، الْقَاتِلُ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف چلتا ہے' اس کو قتل کرتا ہے تو مقتول جنت میں اور قاتل جہنم میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا عَوَانَةُ

یہ حدیث رقبہ سے صرف عوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1995 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوًا، فَلَمْ يَفْرُغْ حَتَّى أَمْسَى بِالصَّلَاةِ، عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُحَافِظُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ نَظَرَ فَإِذَا صَلَاةُ الْعَصْرِ قَدْ أَمْسَى بِهَا، فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ دَعَا عَلَى عَدُوِّهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ شَغَلَنَا، عَنِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد کیا' آپ فارغ نہیں ہوئے یہاں تک کہ اس نماز کا وقت گزر گیا جس پر رسول اللہ ﷺ ہمیشگی کرتے تھے' پس جب آپ جہاد سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ نمازِ عصر کا وقت چلا گیا تھا' آپ ﷺ نے نماز پڑھی' جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دشمن پر بددعا کی' عرض کی: اے اللہ! جس نے ہمیں نمازِ عصر سے مشغول رکھا ہے تُو اُن کے گھروں کو آگ سے

1994- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

1995- انظر: الميزان جلد4صفحه312 .

الْوُسْطَى فَامْلَأْ بُيُوتَهُمْ نَارًا، وَامْلَأْ اَجْوَافَهُمْ نَارًا، وَامْلَأْ قُبُورَهُمْ نَارًا

بھردے' یا اُن کے پیٹوں کو یا اُن کی قبروں کو آگ (سے بھردے)۔

1996 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ السُّورَةَ، نُعِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُهُ حِينَ اُنْزِلَتْ، فَاَخَذَ فِي اَشَدِّ مَا كَانَ اجْتِهَادًا مِنْ اَمْرِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَجَاءَ الْفَتْحُ، وَجَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَهْلُ الْيَمَنِ؟ قَالَ: قَوْمٌ رَقِيقَةٌ اَفْئِدَتُهُمْ، لَيِّنَةٌ قُلُوبُهُمْ، الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورہ اذا جاء نصر اللّٰه والفتح نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی ذات کی تعریف کی گئی' جس وقت نازل ہوئی تو آپ آخرت کے معاملہ میں اور زیادہ عبادت کرتے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مدد اور فتح آ گئی' اور اہل یمن آ گئے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل یمن کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دل کی بڑی نرم قوم ہے' ایمان یمن کا ہے اور (دین میں) سمجھ بھی یمن کی ہے۔

1997 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي اللَّاهِينَ؟ فَسَكَتَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ كَلِمَةً، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ، اِذَا هُوَ بِصَبِيٍّ قَدْ وَقَعَ مِنْ مَنَصٍّ لَهُ، فَاِذَا هُوَ يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ، فَنَادَى مُنَادٍ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَتْلِ الْاَطْفَالِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی غزوہ میں تھے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللاھین کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ اس سے خاموش رہے' اور آپ نے کوئی بات نہیں فرمائی' پس جب رسول اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہوئے اور ان پر غلبہ پالیا تو میں نے دیکھا کہ ایک بچہ دودھ منہ میں ڈال کر چوس رہا ہے' اچانک وہ زمین میں تلاش کرنے لگا' ایک آواز دینے والے نے آواز دی: سائل کہاں ہے؟ وہ آدمی آیا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' تو رسول اللہ ﷺ نے بچوں کے قتل سے منع کیا' پھر فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے

1996- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه25-26 .

1997- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه330' والبزار جلد3صفحه32 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه221 .

1998 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْجُوبَارِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَفَ الْعِبَادُ لِلْحِسَابِ جَاءَ قَوْمٌ وَّاضِعِي سُيُوفِهِمْ عَلَى رِقَابِهِمْ، تَقْطُرُ دَمًا، فَازْدَحَمُوا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: الشُّهَدَاءُ، كَانُوا اَحْيَاءً مَرْزُوقِينَ . ثُمَّ نَادَى مُنَادٍ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، ثُمَّ نَادَى الثَّانِيَةَ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَنْ ذَا الَّذِي اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ، ثُمَّ نَادَى الثَّالِثَةَ: لِيَقُمْ مَنْ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ، فَقَامَ كَذَا وَكَذَا اَلْفًا، فَدَخَلُوهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَّا نَعْلَمُهُ يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ

جوانہوں نے (بڑے ہوکر) کرنا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بندوں کو حساب کے لیے روکا جائے گا تو ایک قوم آئے گی' وہ اپنی تلواریں اپنے کندھوں پر رکھے ہوں گے' ان سے خون ٹپک رہا ہو گا' وہ جنت کے دروازے میں رش کریں گے۔ کہا جائے گا: یہ کون ہیں؟ کہا جائے گا: یہ شہداء ہیں' یہ زندہ تھے ان کو رزق دیا جاتا تھا۔ ایک آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے گا جس کا اجر اللہ پر ہے' وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ پھر دوسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے' وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی کہ کون ہے جس کا اجر اللہ عزوجل پر ہے؟ فرمایا: جو لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں' پھر تیسرا آواز دینے والا آواز دے گا: وہ کھڑا ہو جائے جس کا اجر اللہ پر ہے' وہ جنت میں داخل ہو جائے۔ اسی طرح ہزار کھڑے ہوں گے اور ان کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے اس اسناد کے علاوہ کسی اور نے روایت کیا ہو' سوائے یحییٰ بن خلف کے۔

☆☆☆☆☆

1998- أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد3صفحه447 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 29815 .

احمد بن دكين المصرى

احمد بن دکین مصری

1999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي خَالِدٌ الرَّبَعِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَا اَدَعُهُنَّ اَبَدًا: اَوْصَانِي بِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَاَوْصَانِي بِالْغُسْلِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَاَوْصَانِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین نصیحت کی، میں ان کو کبھی نہیں چھوڑوں گا' مجھے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی نصیحت کی' ہر جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت کی' اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کی نصیحت کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الرَّبَعِيِّ اِلَّا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث خالد الربعی سے صرف حمید الکندی ہی روایت کرتے ہیں۔

2000 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ، وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ، فَيَنْفُخُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سینگ والا اپنے منہ میں سینگ لیے ہوئے ہے اور اس کی پیشانی چمک رہی ہے بس انتظار میں ہے کہ اسے کب پھونکنے کا حکم دیا جائے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم کیا کہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کہو "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ"۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث عمار الدھنی سے صرف سفیان بن عیینہ اور سفیان سے صرف روح بن عبادہ اور زہیر بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

1999- أخرجه البخارى فى الصوم جلد**4**صفحه**266** رقم الحديث: **1981**' ومسلم فى المسافرين جلد**1**صفحه**499** .

2000- انظر: طبقات المدلسين صفحه**78** .

2001 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ الْمَرَائِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ: هَاجَرَ اَبِي صَفْوَانُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: اِنِّي اُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت صفوان بن قدامہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوصفوان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی اور آپ مدینہ منورہ میں تھے، تو انہوں نے آپ سے اسلام پر بیعت کی، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کی طرف لمبا کیا، آپ نے ان پر ہاتھ پھیرا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث صفوان سے صرف اسی سند سے روایت ہے، اسے اپنے والد سے روایت کرنے میں موسیٰ بن میمون اکیلے ہیں۔

2002 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمَرَئِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالنَّفْيُ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو، بے شک اللہ عزوجل نے ان عورتوں کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارا کنواری عورت سے زنا کرے تو اس کو سو کوڑے اور ایک سال کیلئے جلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں اور رجم کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى اِلَّا ابْنُهُ مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ وَّيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث میمون بن موسیٰ سے اُن کے بیٹے موسیٰ بن میمون اور یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

2001- انظر: لسان الميزان جلد16صفحه133، وأخرجه الكبير رقم الحديث: 8518 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه284 .

2002- أخرجه مسلم في الحدود جلد3صفحه1316، وأبو داؤد في الحدود جلد4صفحه142، والترمذي في الحدود جلد4صفحه41 رقم الحديث: 1434، وابن ماجه في الحدود جلد2صفحه852 رقم الحديث: 2550 .

2003 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَقَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِي اَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ اَسَرُّ، اَوْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ مجھے جعفر کے آنے پر زیادہ خوشی ہے یا خیبر کے فتح ہونے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث مسعر سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ولید بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

2004 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَصْرِيُّ الْمُعَلِّمُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا اَبُو يَحْيَى اَيُّوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ، حَتَّى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَسْجُدَ بَعْدَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تھے تو ہم آپ کے بعد سجدہ کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث ابراہیم الصائغ سے صرف اسی سند سے روایت ہے، اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالرحمن السعدی اکیلے ہیں۔

2003- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه274-175 .

احمد بن عمرو البزار

احمد بن عمرو البزار کی روایات

2005 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ تلبیہ پڑھتے تھے: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ابْنِ غَفْرَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حماد بن زید سے صرف عمرو بن یحییٰ بن غفرہ اور علی بن المدینی ہی روایت کرتے ہیں۔

2006 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمُوصِلِيُّ اَبُو يَعْلَى قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ، فَيُصْلِحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ ذُنُوبَهُ، وَتَبْقَى صَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک نیک خصلت ایک آدمی میں ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اس کے ذریعے اس کے سارے کام درست کرتا ہے' اور آدمی کا اپنی نماز کے لیے اچھی طرح پاکی حاصل کرنے سے اس کے ذریعے اللہ عزوجل اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور باقی نماز اس کے لیے ثواب ہو جاتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی اسناد سے روایت ہے اور ثابت سے صرف بشار بن حکم ہی روایت کرتے ہیں۔

2007 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسند حدیث روایت

2005- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه477 رقم الحدیث: 1549' ومسلم فی الحج جلد2صفحه841 .

2006- انظر: الکامل لابن عدی جلد 2صفحه456' لسان المیزان جلد 2صفحه16' أخرجه البزار جلد 1صفحه133 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه228 .

الْجَبَلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نَا اَبُو وَهْبٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَسْنَدَ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے۔

لَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَكْحُولٍ اِلَّا عَنِ الْحَوْطِيِّ

یہ حدیث مکحول سے صرف حوطی ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

احمد بن بشير بن حبيب البيروتي

احمد بن بشیر بن حبیب بیروتی کی روایت

2008 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

یہ حدیث صرف محمد بن مصفّٰی ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2008- أخرجه ابن ماجه فی المقدمة جلد1 صفحه81 رقم الحديث: 224 .

احمد بن محمد الخزاعی

2009 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَتَنَاوَلَ عَلِيًّا، فَغَضِبَ سَعِيدٌ وَّقَالَ: يُتَنَاوَلُ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ عِنْدَكَ؟ فَاَشْهَدُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عُمَرَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عُثْمَانَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عَلِيًّا فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ طَلْحَةَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ الزُّبَيْرَ فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ سَعْدًا فِي الْجَنَّةِ، وَاَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ اُسَمِّيَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُهُ، فَقَالَ لَهُ النَّاسُ وَاَكْثَرُوا عَلَيْهِ: اَخْبِرْنَا، فَقَالَ: وَاَنَا فِي الْجَنَّةِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ، فَتَحَرَّكَ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ وَّهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ .

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ

احمد بن محمد الخزاعی کی روایات

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہٗ جو بدری صحابی ہیں' ان سے روایت ہے کہ وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت علی کو (معاذاللہ) گالی دی تو حضرت سعید ناراض ہوئے اور فرمایا: اصحابِ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینا تیرے نزدیک کہاں سے ثابت ہے؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ ابوبکر وعمر وعثمان وعلی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمٰن بن عوف' اگر چاہوں کہ نویں کا نام بھی لوں تو اس کا نام لے سکتا ہوں' یہ جنتی ہیں۔ آپ سے لوگوں نے کثرت سے کہا کہ ہمیں (نویں کا نام بھی) بتائیں' تو فرمایا: میں بھی جنتی ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حالت میں سنا جب کہ آپ حراء پہاڑ پر تھے تو وہ حرکت میں آیا' آپ نے اسے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: حراء ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی اور ایک صدیق اور ایک شہید ہے' یہ سارے لوگ جن کا اوپر ذکر ہوا' آپ کے ساتھ تھے۔

یہ حدیث صرف محمد بن بکر الحضرمی ہی روایت کرتے ہیں۔

2010 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2009- أخرجه أبو داؤد في السنة جلد4صفحه211 رقم الحديث: 4648' والترمذي في المناقب جلد5صفحه651 رقم الحديث: 3757' وابن ماجه في المقدمة جلد 1صفحه48 رقم الحديث: 134' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه238 رقم الحديث:1635' والطبراني في الكبير جلد1صفحه153 رقم الحديث: 356 .

2010- انظر: أخبار أصبهان جلد2صفحه15 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه46 .

جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا غَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ السَّعْدِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ

سب سے پہلے جس نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ، غَیْرُ هٰذَا الشَّیْخِ: غَالِبٍ وَّخَالَفَ شُعْبَةَ

سفیان سے اس حدیث کو شیخ غالب کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا' شعبہ نے سفیان کی مخالفت کی۔

لِاَنَّ شُعْبَةَ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیٌّ

کیونکہ اسے شعبہ از عمرو بن مرہ از ابوحمزہ از زید بن ارقم روایت کرتے ہیں' کہتے ہیں کہ سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی ہے۔

☆☆☆☆☆

احمد بن محمد البزار

احمد بن محمد بزار کی روایات

2011 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَقْوَامًا سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: اِنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ الثَّلَاثَةَ الْاَشْهُرِ، وَالْخَمْسَةِ، فَلَا نَجِدُ الْمَاءَ، وَفِينَا الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ وَالنُّفَسَاءُ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا' انہوں نے کہا: ہم تین یا پانچ ماہ تک پانی تلاش کرتے ہیں' ہم پانی نہیں پاتے ہیں' ہم میں حیض' جنابت اور نفاس والی بھی ہوتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیمم کرلیا کرو۔

لَا نَعْلَمُ لِسُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ غَيْرَ هَذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا وَكِيعٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ . وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ، وَرَوَاهُ الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ

ہم نہیں جانتے کہ سلیمان الاحول' سعید بن مسیّب اس کے علاوہ کوئی روایت کرتے ہوں۔ اور وکیع' ابراہیم بن یزید سے روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت سعید بن مسیّب سے ایک اور اسناد سے بھی روایت ہے۔ اور مثنیٰ بن صباح' عمرو بن شعیب سے اور وہ سعید سے روایت کرتے ہیں۔

2012 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ، اِنِّي لَاَعْرِفُهُ الْآنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو میرے اعلانِ نبوت سے پہلے مجھے سلام کرتا تھا' میں اب بھی اس کو پہچانتا ہوں۔

2012- أخرجه مسلم فى الفضائل جلد4صفحه1782' والترمذى فى المناقب جلد5صفحه592 رقم الحديث: 3624' والدارمى فى المقدمة جلد1صفحه24 رقم الحديث: 20' وأحمد فى المسند جلد5صفحه108 رقم الحديث: 20869 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ

اسے شعبہ سے صرف یحییٰ بن سعید ہی روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے زید بن حریش ہی روایت کرتے ہیں۔

2013 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدَنَانِيرَ، فَأَلْقَاهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا وَيَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا فَعَلَ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دنانیر لے کر آئے، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں ڈال دیئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کو پلٹنے لگے اور فرمانے لگے: آج کے بعد عثمان کوئی بھی کام کرے، اسے کوئی گناہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

زید بن حریش، عمرو بن صالح سے روایت کرتے ہیں اور حضرت انس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ، أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہینے سے آگے نہ بڑھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو یا اس سے پہلے گنتی مکمل کرلو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

سفیان سے صرف نعمان بن عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2013- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ88 .

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ

احمد بن محمد الحمال کی روایات

2015 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی قسم اُٹھائے اور اگر وہ ان شاء اللہ بھی کہہ لے تو اس نے استثناء کرلیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث صرف حسن بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

2016 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ: نَا اَبُو سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ مِّنْ غَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے تو ان گھر والوں کے لیے اجازت ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث ابوسہیل سے صرف عاصم بن عبدالعزیز اشجعی ہی روایت کرتے ہیں۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث کسی اور سند سے بھی مروی ہے' محمد بن

2015- أخرجه أبو داؤد في الايمان جلد3صفحه222 رقم الحديث: 3261' والترمذي في النذور جلد4صفحه108 رقم الحديث: 1531' والنسائي في الأيمان جلد7صفحه12 (باب من حلف فاستثنى)' والدارمي في الأيمان جلد2صفحه242 رقم الحديث: 2342' ومالك في الموطأ جلد2صفحه477 رقم الحديث: 10' وابن ماجه في الكفارات جلد1صفحه680 رقم الحديث: 2106' وأحمد في المسند جلد2صفحه9 رقم الحديث: 4509 .

2016- أخرجه البخاري في الديات جلد12صفحه253 رقم الحديث: 6902' وأحمد في المسند جلد 2صفحه357 رقم الحديث: 7634 .

هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

عجلان اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

2017 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى اِنْ شِئْتَ، وَلَكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ، فَاِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی دعا مانگے تو یہ نہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ اِنْ شِئْتَ'' (اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کردے) بلکہ یقین سے مانگے کیونکہ اللہ کی ذات کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدٌ

اعمش سے صرف سفیان اور سفیان سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2018 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَبُو حَامِدٍ الْمَلْحِمِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ النَّاطِفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِى سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا) (الانعام: 90) اِلَّا اَنْ تَحْفَظُونِى فِى قَرَابَتِى، اَلَّا تُكَذِّبُونِى، وَلَا تُؤْذُونِى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اے حبیب! فرمادیں کہ میں تم سے اجر نہیں مانگتا ہوں'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (اس سے مراد ہے کہ) میری قربت کا خیال کرنا' نہ مجھے ان کے حوالہ سے جھٹلانا اور نہ تکلیف دینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

یہ حدیث ابوسعد البقال سے صرف ابوزہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2019 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوبَ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا اَبِى قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ،

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کی طرف منہ کیا' پس اس کا بوسہ لیا' پھر

2018- أخرجه الحاكم فى المستدرك جلد2صفحه444 . وانظر: الدر المنثور للحافظ السيوطى جلد6صفحه6 .

2019- أخرجه البخارى فى الحج جلد3صفحه540 رقم الحديث: 1597' ومسلم فى الحج جلد2صفحه925 .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ، فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَّا تَمْلِكُ لِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے‘ تُو مجھے نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان دے سکتا ہے‘ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

اسے منصور سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2020 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَهِ بْنِ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَزِينٌ، وَكَانَ الرَّجُلُ ذَا طَعَامٍ يُجْتَمَعُ اِلَيْهِ، وَدَخَلَ مَسْجِدَهُ يُصَلِّي، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ اِذْ نَعَسَ، فَاَتَاهُ آتٍ فِي النَّوْمِ، فَقَالَ: عَلِمْتُ مَا حَزِنْتَ لَهُ، فَذَكَرَ قِصَّةَ الْاَذَانِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَخْبَرَنَا بِمِثْلِ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ، فَمُرُوا بِلَالًا اَنْ يُؤَذِّنَ بِذَاكَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے انصاری آدمی گزرا جو پریشان تھا‘ اس کے پاس کھانے کے لیے لوگ جمع ہوتے تھے‘ وہ مسجد میں داخل ہوئے نماز پڑھنے کے لیے‘ نماز پڑھ رہے تھے اسی حالت میں اُن کو اونگھ آئی‘ خواب میں ان کے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ تم کیوں پریشان ہو‘ پس اذان کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم کو ابوبکر نے وہی خبر دی ہے جو آپ نے ہم کو دی ہے‘ بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ

علقمہ بن مرثد سے صرف ابوحنیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2020- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه332 .

اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

احمد بن سریج اصبہانی کی روایات

2021 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي شَمِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْتَفِتُوا فِي صَلَاتِكُمْ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُتَلَفِّتِ .

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو کیونکہ نماز ادھر اُدھر دیکھنے کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

صلت بن ثابت سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2022 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الدِّينَارَ وَالدِّرْهَمَ اَهْلَكَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَلَا اُرَاهُمَا اِلَّا مُهْلِكَيْكُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دینار اور درہم تم کو ہلاک کریں گے' جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا' اور میں انہی دو کی وجہ سے تم کو ہلاک ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

2023 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي: الْجُرَشِيَّ قَالَ: نَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ'' (الانعام:۱۵۸) سے مراد ہے: سورج

2021- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 8312 .

2022- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه248 .

2023- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه64 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه25 .

الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ) (الانعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

مغرب سے طلوع ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث علاء بن عبدالرحمن سے صرف ابواویس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں نضر بن محمد اکیلے ہیں۔

2024 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ حُمْرَانُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَتَلَقَّانَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ، فَتَلَقَّيْنَاهُ بِاَسْيَاطِنَا وَعِصِيِّنَا، فَاُسْقِطَ فِي اَيْدِينَا، فَسَاَلْنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِصَيْدِ الْبَحْرِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے' ہم کو ایک ٹڈیوں والا آدمی ملا' ہم اس کو ملے اپنے بازو اور عصا کے ساتھ' ہمارے ہاتھوں سے گر گئی' ہم نے اس کے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: سمندری شکار میں کوئی حرج نہیں۔

اَبُو سَلَمَةَ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنْ شَيْخِهِ هَذَا

ابوسلمہ' حماد بن سلمہ' علی بن بحر اپنے شیخ سے روایت کرتے ہیں۔

2025 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ لِلتَّشَهُّدِ نَصَبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز میں التحیات کے لیے بیٹھتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے' پھر شہادت والی انگلی کو اُٹھاتے جو انگوٹھے سے ملی ہوئی ہوتی ہے اور باقی انگلیوں کو بند کر لیتے تھے۔

2024- أخرجه أبو داؤد في المناسك جلد 2 صفحه 177 رقم الحديث: 1854' أخرجه ابن ماجه في الصيد جلد 2 صفحه 1074 رقم الحديث: 3222' والترمذي في الحج جلد 3 صفحه 198 رقم الحديث: 850' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 410 رقم الحديث: 8080' وانظر: الدر المنثور جلد 2 صفحه 333 .

يَـدَيْـهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ اُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ، وَبَاقِي اَصَابِعِهِ عَلَى يَمِينِهِ مَقْبُوضَةٌ كَمَا هِيَ

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ

اسے از عبیداللہ بن عمر از عبداللہ بن دینار صرف ہشام بن یوسف ہی از معمر سے روایت کرتے ہیں۔

2026 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ قَـالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَـا ابْـنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنم میں ہوں گے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ مِـنْ حَـدِيـثِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، عَنْ هِشَامٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف علی بن بحر اور ابن بحر سے ہشام روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2026- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه202 . انظر: لسان الميزان جلد1صفحه184 .

اَحْمَدُ بْنُ مُوسَی الشَّامِیُّ

2027 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَی الشَّامِیُّ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تُسَمُّونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرَى، لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ نَسَبٌ وَّلَا قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّيهِمْ: الْعُلُوجُ وَالسِّقَاطُ ـ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ

احمد بن موسیٰ الشامی کی روایت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اس کا کیا نام رکھتے ہو جو تمہارے پاس دیہات سے آتے ہیں' حالانکہ اس میں تمہارا نہ نسب اور نہ رشتہ داری ہوتی ہے؟ (حضرت عمران بن حطان فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: ہم اُن کا نام علوج وساقط رکھتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم ان کا نام مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں رکھتے تھے۔

محمد بن سیرین سے صرف حمید بن مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ

احمد بن خضر مروزی کی روایات

2028 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَقَبَةَ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

اسے رقبہ سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2029 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ اِلَّا فِيمَا اُطِيعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، وَلَا يَمِينَ فِي غَضَبٍ، وَلَا عِتَاقَ وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نذر اللہ کی اطاعت میں نہ ہو' اسے پورا کرنا ضروری نہیں ہے' اور غصہ میں قسم نہیں ہے' اور آزاد کرنا اور طلاق دینا اس وقت ہے جب وہ اس شی کا مالک ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عمر بن یونس اکیلے ہیں۔

2030 - حَدَّثَنَا ابْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ

حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم اپنے والد

2028- أخرجه الخطيب فى تاريخ بغداد جلد4صفحه138 .

2029- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 11صفحه27 رقم الحديث: 10933 . انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه189 .

2030- انظر: الميزان جلد1صفحه162 . أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه29' والخطيب فى تاريخه

الْخُوَارِزْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔

فائدہ: یعنی جس شعبہ سے جوشخص منسلک ہو اس شعبہ کے جتنے مسائل ہیں اس کو جاننا چاہیے' مثلاً اگر کوئی کسی شی کا کاروبار کرنا چاہتا ہوتو جو وہ کاروبار کر رہا ہے' اس سے اس کو مسائل آنے چاہئیں اور سیکھنے چاہئیں تا کہ اس کو حلال وحرام سے متعلق معلومات حاصل ہوں' ایسے نہ ہو کہ زندگی جہالت میں گزرے' آج اس معاشرہ میں خرابی کیوں ہے؟ اس کی وجہ ہی یہ ہے جس چیز کا بھی کاروبار کرتے ہیں اس کا ہم کو علم نہیں ہے کہ اس میں چیز حلال کیا ہے اور حرام کیا ہے۔ فافهم فتدبر يا اولو الابصار ۔ غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

لَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث حسین بن علی سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ بِاَطْيَبِ طِيبٍ يَجِدُهُ حِينَ يُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے وقت اچھی خوشبو لگاتے تھے اور اس کی خوشبو محسوس کی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

ابوسعد سے صرف عبدالرحمٰن بن مغراء ہی روایت کرتے ہیں۔

2032 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

جلد5 صفحہ204 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحہ123 .

2031- أخرجه البخاري في اللباس جلد10صفحہ379 رقم الحديث: 5923' ومسلم في الحج جلد2صفحہ848 .

2032- تقدم تخريجه .

الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

رسول اللہ ﷺ کو (سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد) موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

2033 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے اپنے عمامہ پر (یعنی عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر پر مسح کیا) اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالحکم بن میسرہ اکیلے ہیں۔

2034 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا، وَاعْتَمِرُوا، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ بِكُمْ لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو' زکوۃ ادا کرو' حج کرو اور عمرہ کرو' استقامت مانگو تم کو استقامت دی جائے گی۔ ہم اس حدیث کو اس شیخ کے حوالہ سے ہی روایت کرتے ہیں۔

2033- انظر: لسان الميزان جلد**1**صفحه**321** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**259** .

2034- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**7**صفحه**216** رقم الحديث: **6897** . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**49** .

اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ

احمد بن زہیر تستری کی روایات

2035 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي الزِّبْرِقَانِ الْهِلَالِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے قل ھواللہ احد پڑھی گویا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

یہ حدیث از یزید از انس صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اسے روایت کرنے میں زید بن اخزم اکیلے ہیں۔

2036 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ، اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلسَّيِّدِ، اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کا درخت فروخت کیا اس حال میں کہ اس پر پھل پختہ تھا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہے' ہاں! اگر خریدنے والا' خریدنے کی شرط لگالے تو وہ اس کا ہوگا اور جس نے غلام فروخت کیا اس حال میں کہ اس کے پاس مال ہے تو مال آقا کے لیے ہوگا' ہاں! اگر خریدنے والا شرط لگائے (مال کی تو مال بیچنے والے کا ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ زَيْدٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن زید اکیلے ہیں' یہ ثقہ ہیں۔

2035- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه153 .

2036- أخرجه البخاري في البيوع جلد4صفحه469 رقم الحديث: 2204' ومسلم في البيوع جلد3صفحه1172

2037 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّكَنِ اَبُو خُرَاسَانَ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَسَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت اُمِ مبشر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بکری کا پایہ کھایا' پھر نماز پڑھی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمَّارٌ، وَلَا عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو خُرَاسَانَ الْبَغْدَادِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً

یہ حدیث اعمش سے صرف عمار اور عمار سے صرف ابوجواب روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوخراسان البغدادی اکیلے ہیں اور یہ ثقہ ہیں۔

2038 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: رَاَيْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن مالک کو دیکھا ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے' پھر انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَمْزَةَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث مغیرہ بن شبیل سے صرف جابر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوحمزہ محمد بن میمون السکری اکیلے ہیں۔

2039 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدۂ تلاوت کیا۔

2037- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه256 .

2038- أخرجه البزار جلد1صفحه355 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه245 .

2039- تقدم تخريجه .

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِی: اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں بشر بن عمر اکیلے ہیں۔

2040 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَمَنَّى اَحَدُكُمْ فَلْيُكْثِرْ، فَاِنَّمَا يَسْاَلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی خواہش کرے تو وہ زیادہ مانگے' کیونکہ وہ اللہ عزوجل سے مانگ رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

اس حدیث کو سفیان سے صرف عبیداللہ بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2041 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الرَّازِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ تَطَوُّعُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مِهْرَانُ

یہ حدیث سفیان سے صرف مہران ہی روایت کرتے ہیں۔

2042 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری

2040- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه153 .

2041- أخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه26 رقم الحديث: 1140' ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه508 .

2042- أخرجه البخاری فی النكاح جلد9صفحه96 رقم الحديث: 5133' ومسلم فی النكاح جلد2صفحه1038 .

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنَةُ سِتٍّ، وَاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ وَاَنَا ابْنَةُ تِسْعٍ، فَمَكَثْتُ عِنْدَهُ تِسْعًا

شادی رسول اللہ ﷺ سے اس وقت ہوئی جب میں چھ سال کی تھی اور میری رخصتی نو سال کی عمر میں ہوئی' میں آپ کے پاس نو سال گزارے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوالجواب ہی روایت کرتے ہیں۔

2043 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: اَصَبْتُ دِينَارَيْنِ، فَاَتَيْتُ بِهِمَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا، ثُمَّ رَدَدْتُهُمَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: احْفَظْ وِعَائَهَا، وَوِكَائَهَا، وَعَدَدَهَا، وَاسْتَمْتِعْ بِهَا، فَاِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا فَارْدُدْهَا اِلَيْهِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دو دینار ملے' میں اُن دونوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کرو' سو میں نے ایک سال اعلان کیا' پھر میں نے اُن کو آپ کو واپس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو یاد رکھ اور شمار کر اور اس سے فائدہ اُٹھا' جب اس کا مالک آئے تو اسے واپس کر دینا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث جابر سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2044 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَاْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامًا، ثُمَّ اَتَاهُ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومیسرہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے' وہ کئی دن نبی کریم ﷺ کے پاس نہیں آیا' پھر آپ کے پاس آئے' جب رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھا' آپ رو پڑے' آپ نے فرمایا: تو ہم سے غائب تھا جتنی دیر غائب رہا' پھر تو ہم کو غم زدہ کر کے آیا

2043- أخرجه البخاری فی اللقطة جلد5صفحه94 رقم الحديث: 2426' ومسلم فی اللقطة جلد3صفحه1350 .

بَكَى، فَقَالَ لَهُ: غِبْتَ عَنَّا مَا غِبْتَ، ثُمَّ جِئْتَ تُحْزِنُنَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف یوسف بن ابی اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2045 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: أَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین کی اولاد اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ

وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ فَرَجَعَ الْأَمْرُ إِلَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ: فَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ أَنَّهُ لَوْ كَبِرَ لَمْ يُؤْمِنْ، فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكِ تَضَاغِيَهُمْ فِي النَّارِ. وَمَنْ سَبَقَ عِلْمُ اللَّهِ فِيهِ لَوْ كَبِرَ آمَنَ، فَهُمُ الَّذِينَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ. فَقَدْ صَحَّتْ مَعَانِي الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ، وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ السُّنَّةِ

امام ابوالقاسم طبرانی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے بچوں کے متعلق روایت کیا گیا کہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ وہ تجھے جہنم میں رونے والوں کا رونا سنا دے۔

حضور ﷺ سے روایت کی گئی کہ آپ ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا۔ پس معاملہ آپ ﷺ کے ارشاد کی طرف لوٹتا ہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کرنا تھا' پھر جس پر اللہ کا لکھا ہوا غالب آ گیا' اگر وہ بڑا ہوگا اور ایمان نہیں لائے گا تو وہ وہی ہے جو آپ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا ہے' اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کروں کہ تجھے اُن کا جہنم میں رونا سنا دے' جس پر اللہ کا علم سبقت کرے گا' اگر وہ بڑا ہوا تو وہ ایمان لائے گا۔ وہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اہل جنت کے خادم ہوں گے۔ تینوں

2045- أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه295 . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه222 .

احادیث کے معانی درست ہیں اور یہی اہل سنت کا قول ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ابی رجاء سے صرف عباد بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

2046 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ ذَهَابَهُ اِلَى خَيْبَرَ، وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: يَعْنِي اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ التَّطَوُّعِ عَلَى الْحِمَارِ، كَمَا يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدھے پر بیٹھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جو آپ کو لے کر خیبر کی طرف جا رہا تھا اور قبلہ آپ کی پشت کی طرف تھا۔ امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ آپ نفلی نماز گدھے پر پڑھتے تھے جس طرح آپ سواری پر پڑھتے تھے۔

2047 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ وَيَتَكَلَّمُونَ، فَقَالُوا: كُنَّا نَذْكُرُ مَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَا هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا كُنَّا فِيهِ مِنَ الضَّلَالَةِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْسَنْتُمْ وَاَعْجَبَهُ، هَكَذَا فَكُونُوا اَوْ هَكَذَا فَافْعَلُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس آئے تو وہ گفتگو اور بحث کر رہے تھے' وہ کہہ رہے تھے کہ ہم اس کا تذکرہ کر رہے تھے' جو ہم جاہلیت میں کرتے رہے ہیں' سو ہم کو اللہ عزوجل نے ہدایت دی' ہم تو گمراہی میں تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا' اور آپ نے پسند کیا' فرمایا: اسی طرح ہو جاؤ یا اسی طرح کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُبَارَكٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

2046- أخرجه النسائي في المساجد جلد2صفحه47 (باب الصلاة على الحمار) .

2047- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه83 .

2048 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، أَتَخْشَى أَنْ يَتْرُكَ النَّاسُ الْإِسْلَامَ وَيَخْرُجُونَ مِنْهُ؟ قُلْتُ: لَا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَكَيْفَ يَتْرُكُونَهُ وَفِيهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَئِنْ كَانَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ لَيَكُونَنَّ بَنُو فُلَانٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! کیا آپ کو خوف ہے کہ لوگ اسلام چھوڑیں گے اور اس سے نکلیں گے؟ میں نے عرض کی: نہیں! اگر اللہ نے چاہا' اور کیسے وہ چھوڑیں گے حالانکہ ان میں کتاب اللہ موجود ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت موجود ہے' اگر ایسا کسی نے کیا تو ضرور بنوفلاں کریں گے۔

2049 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا حَاتِمُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالرَّمْيِ، فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَعِبِكُمْ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تیراندازی سیکھنا ضروری ہے' یہ تمہارا اچھا کھیل ہے۔

2050 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَّجَ

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ رکوع کرتے تو اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھتے۔

2048- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه116 .

2049- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه217 .

2050- أخرجه مسلم فى المساجد جلد1صفحه380 . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد1صفحه174 .

بَيْنَ اَصَابِعِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف عکرمہ بن ابراہیم الازدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2051 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَرَ لَهَا مِنْ ذَيْلِهَا شِبْرًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت اپنے دوپٹے کا دامن لٹکا سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث یونس اور حمید سے صرف حماد بن سلمہ اور حماد سے صرف فہد بن عوف روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد اکیلے ہیں۔

2052 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَعَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، عَنِ الْاَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ، اِلَّا مَا كَانَ يُوكَاُ عَلَيْهِ مِنَ الْاَسْقِيَةِ

حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے برتنوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتنوں سے منع کرتے تھے مگر جو مشکیزہ کے لیے ہو (وہ جائز ہے)۔

2051- أخرجه ابن ماجه فی اللباس جلد 2صفحه1185 رقم الحديث: 3580' وأبو داؤد فی اللباس جلد 4صفحه64 رقم الحديث: 4117' والترمذی فی اللباس جلد4صفحه224 رقم الحديث: 1732' والنسائی فی الزينة جلد 8 صفحه 184 (باب ذيول النساء)' والدارمی فی الاستئذان جلد 2صفحه361 رقم الحديث: 2644' وأحمد فی المسند جلد6صفحه342 رقم الحديث: 26692 .

2052- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه455' مجمع الزوائد جلد5صفحه64 .

2053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو الْمُغِيرَةِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ: بَيْعِ الرَّجُلِ نَخْلَهُ كَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقٍ مِنْ رُطَبٍ، فَاِنْ كَانَ فِيهِ زِيَادَةٌ كَانَ لِلْمُبْتَاعِ، وَاِنْ كَانَ فِيهِ نُقْصَانٌ كَانَ عَلَى الْمُبْتَاعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ آدمی اپنا کھجور کا باغ اس طرح اور کھجور کا وسق اس طرح اور تر کھجور کے بدلے اس طرح، اگر اس میں زیادتی ہو تو خریدنے والے کے لیے اگر کمی ہو تو وہ فروخت کرنے والے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ الْمَدَنِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث اسود بن علاء مدنی سے صرف عبدالحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2054 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَبَّابٌ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ، فَمَا اَشْكَانَا، فَقَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھ لو۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا الظُّهْرَ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ،

امام ابوالقاسم طبرانی فرماتے ہیں کہ ابواسحاق سے اس روایت کے متعلق کسی نے نہیں کہا کہ جب سورج ڈھل جائے تو ظہر کی نماز پڑھو۔ سوائے یونس کے، اسے

2053- وأخرجه النسائی فی البیوع جلد **7** صفحه **234** (باب بیع الكـ م بالزبیب)، وابن ماجه فی التجارات جلد **2** صفحه **762** رقم الحدیث: **2267** .

2054- أخرجه مسلم فی المساجد جلد **1** صفحه **433**، والنسائی فی المواقیت جلد **1** صفحه **198** (باب أول وقت الظهر)، وابن ماجه فی الصلاة جلد **1** صفحه **222** رقم الحدیث: **675**، وأحمد فی المسند جلد **5** صفحه **132** رقم الحدیث: **21108** .

وَاسْمُهُ: عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

روایت کرنے میں ابوبکر حنفی اکیلے ہیں' اور اس کا نام عبدالکبیر بن عبدالمجید ہے۔

2055 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنْ اُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن اسلامی بھائی چارہ افضل ہے۔

2056 - وَبِإِسْنَادِهِ: عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُدُّوا الْاَبْوَابَ الَّتِي فِي الْمَسْجِدِ، اِلَّا بَابُ اَبِي بَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد کے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔

2057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو رَبِيعَةَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ لَا تَكَادُ تُخْطِءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے' اور مؤمن کا خواب قربِ قیامت میں جھوٹا نہیں ہوگا۔

2058 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اکیلے سفر

2055- انظر: تاریخ بغداد جلد13صفحه186 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه47 .

2057- أخرجه البخاری فی التعبیر جلد12صفحه422 رقم الحدیث: 7017' ومسلم فی الرؤیا جلد4صفحه1773 .

2058- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه107 .

بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ اَبَدًا، وَلَا نَامَ رَجُلٌ فِي بَيْتٍ وَّحْدَهُ

میں کیا نقصان ہے تو کوئی بھی رات کو اکیلا سوار نہ ہو اور نہ کوئی آدمی اکیلا رات کو گھر میں سوئے۔

2059 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اَبُو حَمَّادٍ الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ. قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: تَدْرِي عَلَى مَا اَبْعَثُكَ؟ عَلَى مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعْ تِمْثَالًا اِلَّا كَسَرْتَهُ، وَلَا قَبْرًا مُسَنَّمًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

حضرت ابوالہیاج اسدی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بھیجا' تو فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہیں کس مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں؟ میں تمہیں اسی مقصد کے لیے بھیج رہا ہوں جس مقصد کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا کہ تصویر کو مٹادو اور اونچی قبر کو برابر کردو۔

فائدہ: بعض لوگ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ بزرگوں کی قبروں پر مزارات بنانا ہر صورت ناجائز و بدعت ہے۔ تو یاد رہے کہ یہ کافروں کی قبروں کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک بہت بڑا پتھر لگایا۔ صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس پتھر کو پار نہیں کرسکتا تھا' اگرچہ کوئی چھلانگ بھی لگائے۔ (مشکوٰۃ شریف) اسی طرح بڑی دلیل دیکھو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر گنبد بنا ہوا ہے' اسی طرح جنت البقیع کی پرانی تصاویر اُٹھا کر دیکھیں کہ سب قبروں پر گنبد بنے ہوئے تھے۔ اللہ عزوجل ہم سب کو فہم عطا فرمائے۔ آمین!

2060 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رشتہ نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2059- أخرجه مسلم فى الجنائز جلد2صفحه666' وأبو داؤد فى الجنائز جلد3صفحه212 رقم الحديث: 3218' والترمذى فى الجنائز جلد3صفحه357 رقم الحديث: 1049' وأحمد فى المسند جلد1صفحه119 رقم الحديث: 744 .

2061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ الدَّقِيقِيُّ، اَخُو مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَجُلٌ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، فَاَعْظَمَهَا الْمَلَكُ اَنْ يَكْتُبَهَا، وَرَاجَعَ فِيهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقِيلَ لَهُ: اكْتُبْهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي كَثِيرًا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی الحمد للہ کثیراً پڑھے تو فرشتے اس عظیم ورد کو لکھنے کے لیے آگے بڑھے اور اس کو لکھ کر اس کے رب عزوجل کی بارگاہ میں لے گئے' تو اس فرشتے کو کہا گیا: اس کو (بہت زیادہ) لکھ! جس طرح میرا بندہ کثیراً کہہ رہا ہے۔

2062 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْبَزَّازُ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، اَرَاَيْتَ هَذِهِ الشَّفَاعَةَ الَّتِي يَتَحَدَّثُ بِهَا اَهْلُ الْعِرَاقِ، اَحَقٌّ هِيَ؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مَاذَا؟ قَالَ: شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: حَقٌّ وَّاللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَحَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَشْفَعُ لِاُمَّتِي حَتَّى يُنَادِيَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: اَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَاَقُولُ: نَعَمْ، رَضِيتُ

حضرت حرب بن سریج البزاز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین سے عرض کی: میں اپنے آپ کو آپ پر فدا کرتا ہوں' آپ اس شفاعت کے متعلق بتائیں جو اہل عراق بتاتے ہیں' کیا وہ حق ہے؟ آپ نے فرمایا: کون سی شفاعت؟ میں نے عرض کی: حضرت محمد ﷺ کی شفاعت' تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ حق ہے' اللہ کی قسم! مجھے میرے چچا محمد بن علی بن حنفیہ' حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی اُمت کی شفاعت کروں گا یہاں تک کہ میرا رب مجھے بلائے گا اور فرمائے گا: اے محمد! کیا آپ خوش ہیں؟ میں عرض کروں گا: جی ہاں! میں خوش ہوں۔

2063 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2061- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه99 .

2062- أخرجه البزار جلد2صفحه170 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه380 . انظر: الأنساب للسمعاني جلد12صفحه160 .

2063- أخرجه أبو داؤد في الترحل جلد 4صفحه75 رقم الحديث: 4168' وأحمد في المسند جلد 1صفحه597

عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اِنَّ فِي اَهْلِهِ مَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ قَالَ: اذْهَبِي فَانْظُرِي، فَنَظَرَتْ، فَلَمْ تَرَ شَيْئًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے دوسری عورت کے بال لگانے والی' دوسری عورت کے بال لگوانے والی' جلد میں گودنے والی اور جلد میں گدوانے والی پر لعنت فرمائی' ایک عورت نے عرض کی: آپ کے اہل میں سے جو ایسا کرے' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو جا اور دیکھ! وہ عورت گئی اور اس نے کوئی شے نہیں دیکھی۔

2064 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخُو اَبِي حَرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاةٍ، فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ، فَلَا يَنْصَرِفَنَّ، حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس نماز کے دوران شیطان آئے اور سمجھے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے تو وہ نماز نہ توڑے یہاں تک کہ آواز سنے یا بدبو پائے۔

2065 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَالسُّنَّةِ الْمُسْتَقْبَلَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کے دن روزہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آنے والے کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

رقم الحديث: 4402 .

2065- أخرجه البزار جلد1صفحه493 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

2066 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَالزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حالت حیض میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی تھی۔

2067 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عِرْقِ النَّسَا: يُؤْخَذُ اَلْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِالصَّغِيرَةِ وَلَا الْكَبِيرَةِ، فَيُذَابُ فَيَشْرَبُهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ عَلَى الرِّيقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرق النساء کے بارے فرمایا: (عورت کی رگ پھٹنے کے متعلق) اس کو وہ عربی مینڈھے کی سُرین کی چربی کا ٹکڑا لے نہ چھوٹا ہو نہ بڑا پھر اس کو پگھلائے اور وہ اس کو تین دن نہار منہ پئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا عَبْدُ الْخَالِقِ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف عبدالخالق ہی روایت کرتے ہیں۔

2068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

حضرت عروہ بن زبیر، حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2066- أخرجه البخاري في الحيض جلد1صفحه478 رقم الحديث: 295، ومسلم في الحيض جلد1صفحه244 .

2067- أخرجه أحمد في المسند جلد3صفحه269 رقم الحديث: 13300 .

2068- أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه211 رقم الحديث: 1943، ومسلم في الصيام جلد2صفحه789 .

2069 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ اِلَّا جُمِعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تُحْمىٰ عَلَيْهِ صَفَائِحُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا اِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ تَمُرُّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُبْطَحُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ سَهْلٍ، ثُمَّ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ اُولَاهَا وَاُخْرَاهَا، كُلَّمَا مَضَتْ اُولَاهَا عَادَتْ اُخْرَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ مَاشِيَةٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا اِلَّا يُجَاءُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهِيَ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ، فَيُبْطَحُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ: اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالْخَيْلُ؟ قَالَ: الْخَيْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو خزانہ کا مالک اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے اس کو اور اس کے خزانہ کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو جہنم کی آگ میں گرایا جائے گا' اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کی مقدار کا ہوگا جو سال تم شمار کرتے ہو' جو اونٹوں کا مالک اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا قیامت کے دن اُسے اور اُس کے اونٹوں کو لایا جائے گا' اس کے اونٹ بہت زیادہ ہوں گے۔ ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ اونٹ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے' جب ان اونٹوں کا آخری حصہ ختم ہو گا تو پہلے از سر نو شروع ہوں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کا ہوگا دنیا کے سالوں کی طرح' اس کے بعد وہ اپنی جگہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لیں گے۔ اور جو بکریوں کا مالک ہوگا اور ان بکریوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہو گا' وہ خود اور اس کی بکریاں قیامت کے دن لائی جائیں گی' دنیا کی مقدار سے زیادہ لائی جائیں گی اور ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ بکریاں اس کو اپنے سینگوں اور پاؤں سے روندیں گی' آخری بکری کے گزرنے کے بعد پہلی دوبارہ سے آئیں گی' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا' اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی مسافت جتنی ہوگی جو

2069- أخرجه ابن ماجه فى صحيحه رقم الحديث: 2291 .

مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ: لِرَجُلٍ أَجْرٌ، وَلِآخَرَ سِتْرٌ، وَعَلَى آخَرَ وِزْرٌ. فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ: فَرَجُلٌ يَحْبِسُهَا وَيُعِدُّهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فِيمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَهُوَ لَهُ أَجْرٌ، وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ كَانَ لَهُ فِيمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ، وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَتْهَا أَجْرٌ، وَلَوْ عَرَضَ لَهُ نَهْرٌ فَسَقَاهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيَّبَتْهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُذْكَرُ فِي أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا. وَأَمَّا الَّتِي لَهُ سِتْرٌ: فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا تَعَفُّفًا وَتَجَمُّلًا وَتَكَرُّمًا، وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا، وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهِ وَيُسْرِهِ. وَأَمَّا الَّتِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ: فَرَجُلٌ يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا أَوْ رِيَاءَ النَّاسِ، وَبَذَخًا عَلَيْهِمْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَالْحَمِيرُ؟ قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا، إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)

دنیا میں شمار کیا جاتا ہے' پس وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھ لے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اور گدھوں کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک بھلائی ہی لکھ دی ہے' گھوڑے بھی تین قسم کے ہیں: ایک گھوڑا آدمی کے لیے ثواب کا ذریعہ ہے' وہ گھوڑا جس کو آدمی نے اللہ کی راہ کے لیے رکھا' وہ گھوڑا جو کچھ پیٹ میں ڈالتا ہے' اس آدمی کو اُس کا بھی ثواب ملتا ہے' اگر چرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو چرنا بھی ثواب کا ذریعہ بنے گا' اگر کسی بلندی پر چڑھے گا تو ہر قدم کے بدلے اس آدمی کو ثواب ملے گا' اگر وہ گھوڑا کسی نہر پر گزرا اور وہاں پانی پیا تو اس کا پانی پینا بھی ثواب کا ذریعہ ہوگا' یہاں تک کہ اس کی لید اور پیشاب میں بھی ثواب ہے۔ ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے پردہ بنے گا' وہ آدمی جو گھوڑا عزت' سوال سے بچنے کے لیے اور خوبصورتی کے لیے رکھتا ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے عذاب کا ذریعہ بنے گا وہ گھوڑا ہے جو اس نے لوگوں کے دکھاوے کے لیے رکھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گدھے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی جامع آیت نازل نہیں ہوئی' سوائے اس کے جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

2070 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2070- أخرجه أبو داؤد في الترجل جلد 4 صفحه 84 رقم الحديث: 4310' والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 121 (باب الخضاب بالصفرة)' وابن ماجه في اللباس جلد 2 صفحه 1198 رقم الحديث: 3626' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 156 رقم الحديث 5955.

حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا مَخْلَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

ابن عجلان سے صرف مخلد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

2071 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَبْدَا الْمَذَارِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، قَدِمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضٍ لَا يُصْلِحُنَا بِهَا اِلَّا الشَّرَابُ، وَاِنَّ بِهَا شَرَابًا يُصْنَعُ مِنَ الْعَسَلِ، يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ، وَشَرَابًا مِنَ الذُّرَةِ، يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرَامٌ قَلِيلُ مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یمن کے وفد میں آئے' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں جس میں درست نہیں رہتے سوائے شراب پینے کے اور وہ ایسی شراب ہے جو شہد سے بنائی جاتی ہے' اس کو بتع کہا جاتا ہے اور ایک ذرہ سے شراب بنائی جاتی ہے' اس کو مزر کہا جاتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ' وہ حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا هَمَّامٌ

اسے ابن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2072 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

2071- أخرجه ابن ماجه فى الأشربة جلد 2صفحه1125 رقم الحديث: 3394' وأحمد فى المسند جلد 2صفحه241 رقم الحديث: 6683' والدارقطني فى سننه جلد4صفحه258 .

2072- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه157 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَخَاتَمِ الْحَدِيدِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا هَمَّامٌ

محمد بن عجلان سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہیں کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو زُكَيْرٍ

ابن عجلان سے صرف ابوزکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2074 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنُ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَنْ إِذَا سَمِعْتَ قِرَاءَتَهُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں کون سب سے اچھی آواز میں قرآن پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اس کی قرأت سنے تو دیکھے کہ وہ اللہ عزوجل سے ڈرتا بھی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

اسے مسعر سے صرف حمید بن حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن معمر اکیلے ہیں۔

2075 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2073- أخرجه البخاری فی النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5110' ومسلم فی النكاح جلد2صفحه1029 .

2074- أخرجه البزار جلد3صفحه981 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه173 .

2075- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه60 .

ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ . وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ

اسے ہشام سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں' اور مشہور حماد بن سلمہ کی حدیث ہے از ازرق بن قیس۔

2076 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَتَاعٍ يَّسْوَى اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ شادی کی ایسے سامان کے (مہر کے) بدلے جس کی قیمت چالیس درہم بنتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا وَكِيعٌ

اسے فضیل سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں۔

2077 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ اَبُو عَبَّادٍ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُنْقَعُ بَوْلٌ فِي طَسْتٍ فِي الْبَيْتِ، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ يُّنْقَعُ، وَلَا تَبُولَنَّ فِي مُغْتَسَلِكَ

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی گھر کے اندر تھال میں پیشاب نہ کرے' بے شک فرشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں پیشاب پڑا ہو' اور تم ہرگز اپنی غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

ابن یزید سے یہ حدیث صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن عباد اکیلے ہیں۔

2078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ

2076- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

2077- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه207 .

2078- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه189 .

اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكُوفِيُّ، قَالَ نَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَّشْهَدُ الْجُمُعَةَ لَا يَلْغُو فِيهَا، وَلَا يَجْهَلُ، وَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، وَيَشْهَدُهَا مَعَ الْاِمَامِ، اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً مَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا، وَلَا صَلَّى صَلَاةً مَّكْتُوبَةً، اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي تَلِيهَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ میں حاضر ہوتا ہے اور لغویات یا جاہلانہ گفتگو نہیں کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے اور امام کے ساتھ شریک ہوتا ہے تو وہ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا' اور اس کی ایک فرض نماز دوسری نماز جو اس کے ساتھ ملی ہوتی ہے' کے درمیانی گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْبَغَوِيُّ

زکریا بن ابی زائدہ سے صرف داؤد بن عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بغوی اکیلے ہیں۔

2079 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَبَّادٍ يَّحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْضِعِ الْاِزَارِ؟ فَاَخَذَ بِعَضَلَةِ سَاقِي، فَقَالَ: اِلَى هَا هُنَا، فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِي اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تہبند باندھنے کی جگہ کے متعلق پوچھا گیا (کہ کہاں تک ہونی چاہیے) تو آپ نے میری پنڈلی پکڑی اور فرمایا: یہاں تک' اگر کوئی انکار کرے تو تہبند کو اس سے نیچے نہیں باندھنا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث مالک بن مغول سے صرف یحییٰ بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2080 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ عاشوراء کے دن کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہم اس دن روزہ بھی رکھتے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

2079- أخرجه الترمذي في اللباس جلد 4 صفحه 247 رقم الحديث: 1783' وابن ماجه في اللباس جلد 2 صفحه 1182 رقم الحديث: 3572' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 447 رقم الحديث: 23305 .

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ: كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تُرِكَ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْأَشْجَعِيُّ . وَتَفْسِيرُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ: كُنَّا نَصُومُهُ، ثُمَّ تُرِكَ ، أَيْ: كُنَّا نَصُومُهُ فَرْضًا، ثُمَّ صَارَ تَطَوُّعًا

اسے سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے ہیں' اور حضرت ابن مسعود کے ارشاد کی تفسیر یہ ہے کہ ہم روزہ رکھتے اور چھوڑتے تھے' مراد اس سے یہ ہے کہ ہم اسے فرض روزہ سمجھ کر رکھتے تھے پھر وہ نفل ہو جاتا تھا۔

2081 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا هَمَّامٌ قَالَ: نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمَرُونِي بِالْحِجَامَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْقُدُّوسِ

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں جب فرشتوں کے گروہ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے مجھے پچھنا لگوانے کا حکم دیا تھا۔

اسے قتادہ سے صرف ھمام اور ھمام سے عمرو بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالقدوس اکیلے ہیں۔

2082 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَرَّادٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَرْمُونَ حَمَامَةً، فَقَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الرُّوحَ غَرَضًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا انصار کے ایک گروہ کے پاس سے گزر ہوا تو وہ کبوتری کو نشانہ بنا رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: تم روح والی اشیاء کو نشان نہ بنانے کا حکم دیا۔

اسے منصور سے صرف عمرو بن ابی قیس ہی روایت

2081- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد19صفحه274 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه94 .

2082- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد20صفحه386 رقم الحديث: 905 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه34 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن جہم اکیلے ہیں۔

2083 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الْأَرْبَعُ رَكَعَاتٍ الَّتِي تُصَلِّيهَا عِنْدَ الزَّوَالِ؟ فَقَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا تُرْتَجُ حَتَّى تُصَلَّى الظُّهْرُ، فَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ خَيْرًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو چار رکعت آپ زوال کے وقت پڑھتے ہیں' یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' وہ ظہر کی نماز پڑھنے تک بند نہیں ہوتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میں کوئی نیکی آگے بھیجوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

اسے سعد بن مسروق نے صرف مفضل بن صدقہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

2084 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: عُرِضَتِ الْجُمُعَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَاءَ جِبْرِيلُ فِي كَفِّهِ كَالْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ فِي وَسَطِهَا كَالنُّكْتَةِ السَّوْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ يَعْرِضُهَا عَلَيْكَ رَبُّكَ لِتَكُونَ لَكَ عِيدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام اس حالت میں تشریف لائے گویا کہ آپ کی ہتھیلی میں سفید شیشہ ہے جس کے درمیان گویا سیاہ نکتہ ہے' آپ نے فرمایا: جبریل یہ کیا ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ جمعہ ہے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے پیش کیا گیا ہے تاکہ آپ اور آپ کے بعد آپ کی قوم والوں کے لیے عید ہو جائے' اور آپ کے لیے اس

2083- اخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1270' وابن ماجه فی الاقامة جلد 1 صفحه 365 رقم الحديث: 1157' وأحمد فی المسند جلد 5 صفحه 486 رقم الحديث: 23593' والطبرانی فی الكبير جلد 4 صفحه 119 رقم الحديث: 3854 .

2084- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 166-167 .

وَلِقَوْمِكَ مِنْ بَعْدِكَ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ تَكُونُ اَنْتَ الْاَوَّلُ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَعْدِكَ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَّا يَدْعُو اَحَدٌ رَّبَّهُ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ اِلَّا اَعْطَاهُ، اَوْ يَتَعَوَّذُ مِنْ شَرٍّ اِلَّا دَفَعَ عَنْهُ مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْهُ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْمَزِيدِ، وَذَلِكَ اَنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا اَفْيَحَ مِنْ مِسْكٍ اَبْيَضَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ نَزَلَ مِنْ عِلِّيِّينَ، فَجَلَسَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، وَحَفَّ الْكُرْسِيَّ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُّكَلَّلَةٍ بِالْجَوَاهِرِ، وَجَاءَ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ فَجَلَسُوا عَلَيْهَا، وَجَاءَ اَهْلُ الْغُرَفِ مِنْ غُرَفِهِمْ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَى الْكَثِيبِ، وَهُوَ كَثِيبٌ اَبْيَضُ مِنْ مِسْكٍ اَذْفَرَ، ثُمَّ يَتَجَلَّى لَهُمْ فَيَقُولُ: اَنَا الَّذِي صَدَقْتُكُمْ وَعْدِي، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي، وَهَذَا مَحَلُّ كَرَامَتِي، فَسَلُونِي، فَيَسْاَلُونَهُ الرِّضَا، فَيَقُولُ: رِضَايَ اُحِلُّكُمْ دَارِي، وَاَنَالَكُمْ كَرَامَتِي، فَسَلُونِي، فَيَسْاَلُونَهُ الرِّضَا، فَيُشْهِدُ عَلَيْهِمْ عَلَى الرِّضَا، ثُمَّ يَفْتَحُ لَهُمْ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، اِلَى مِقْدَارِ مُنْصَرَفِهِمْ مِنَ الْجُمُعَةِ، وَهِيَ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ اَوْ يَاقُوتَةٌ حَمْرَاءُ، مُطَّرِدَةٌ فِيهَا اَنْهَارُهَا، مُتَدَلِّيَةٌ، فِيهَا ثِمَارُهَا، فِيهَا اَزْوَاجُهَا وَخَدَمُهَا، فَلَيْسَ هُمْ فِي الْجَنَّةِ بِاَشْوَقَ مِنْهُمْ اِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزْدَادُوا نَظَرًا اِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتِهِ، وَلِذَلِكَ دُعِيَ يَوْمَ الْمَزِيدِ

میں بھلائی ہے کہ آپ سب سے اوّل اس کو لینے والے ہیں' اوور یہود و نصاریٰ آپ کے بعد ہیں' اس میں ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ عزوجل سے کوئی بھلائی مانگی جائے تو وہ اسے عطا کی جاتی ہے یا اگر کسی شر سے پناہ مانگے گا تو اس سے شر سے پناہ دی جائے گی' وہ اس سے بڑی نہیں ہوگی اور ہم اس کو آخرت میں یوم مزید کے نام سے پکارتے ہیں' اور یہ کہ آپ کے رب نے جنت میں ایک وادی بنائی ہے جس کی خوشبو سفید مشک سے بھی زیادہ ہے' پس جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ کا رب علیین سے نیچے اُترا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) اور کرسی پر تشریف فرما ہوا اور کرسی کے اردگرد منبر رکھے جاتے ہیں جو جواہرات سے مزین ہوتے ہیں' صدیقین و شہداء آتے ہیں اور اس پر بیٹھتے ہیں' کمروں والے اپنے کمروں سے آتے ہیں' یہاں تک کہ ٹیلوں پر بیٹھتے ہیں' اور وہ ٹیلے مشک ازفر سے زیادہ سفید ہوتی ہے' پھر اُن کے لیے تجلی فرماتا ہے تو فرماتا ہے: میں وہ ہوں! جس نے تم سے وعدہ سچا کیا ہے' اور میں تم پر اپنی نعمت مکمل کی ہے' یہ محل میری عزت ہے' مجھ سے مانگو! تو وہ اللہ سے رضا مانگیں گے۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رضا تمہارے لیے حلال ہوگئی اور میری عزت کی قسم! مجھ سے مانگو' تو وہ اس کی رضا مانگیں گے سو وہ' اس کے لیے رضا کی گواہی دیں گے' پھر اُن کے لیے ایسی شے کھولی جائے گی جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھی اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا ہے' ان کے جمعہ سے لوٹنے کی مقدار اور یہ کہ

زبرجد یا سرخ یاقوت اس کے اردگرد نہریں ہوں گی' اس میں ان کی بیویاں اور خادم ہوں گے' جنت میں جمعہ کے دن سے بڑھ کر کوئی شوق والا دن نہیں ہوگا ان کے رب عزوجل کی اور اس کی بزرگی کو دیکھتے ہوئے اس لیے اسے یوم مزید کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

ابوعمران سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' اُسے روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

2085 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ، اَنَّ رَجُلًا حَدَّثَ عِنْدَ الْحَسَنِ بِحَدِيثٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: الْفُقَهَاءُ . قَالَ: وَهَلْ رَاَيْتَ بِعَيْنِكَ فَقِيهًا قَطُّ؟ ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِي مَنِ الْفَقِيهُ؟ الْفَقِيهُ: الزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا، الرَّاغِبُ فِي الْآخِرَةِ، الْبَصِيرُ بِهَذَا الدِّينِ، الْمُتَمَسِّكُ بِالْعِلْمِ

حضرت حوشب بن عقیل روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن بصری کے پاس حدیث بیان کر رہا تھا' حضرت حسن بصری نے فرمایا: یہ آپ کو کس نے بیان کی ہے؟ اس نے عرض کی: فقہاء نے' آپ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی آنکھ سے کبھی فقیہ دیکھا ہے؟ پھر فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ فقیہ کون ہے؟ فرمایا: فقیہ دنیا سے بے رغبت اور آخرت کی طرف راغب' دین کی بصیرت رکھنے والا اور علم کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہوتا ہے۔

2086 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نَا كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، كَيْفَ اِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَصَارُوا هَكَذَا ، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ؟ قَالَ: مَا تَاْمُرُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَيْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! وہ کیا وقت ہوگا جب لوگوں میں گھٹیا ترین باقی رہیں گے' ان میں وعدہ اور امانت نام کی شے نہیں ہوگی اور وہ اختلاف کریں گے' تو وہ اس طرح ہو جائیں گے' اور آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک فرمائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟

2086- أخرجه البخاري في الصلاة جلد **1** صفحه **673** رقم الحديث: **480**' وأبو داؤد في الملاحم جلد **4** صفحه **121** رقم الحديث: **4343**' وابن ماجه في الفتن جلد **2** صفحه **1307** رقم الحديث: **3957**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **219** رقم الحديث: **6515** .

بِـمَـا تَـعْـرِفُ، وَتَـدَعُ مَـا تُنْكِرُ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم وہ کرو جو تم جانتے ہو اور وہ چھوڑ دو جو تم نہیں جانتے' اور تم اپنے آپ کو بالخصوص بچاؤ اور لوگوں کو چھوڑ دو۔

2087 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا نَـصْـرُ بْـنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ الْقَيْسِيُّ قَالَ: سَـمِـعْـتُ شَـيْـخًـا، مِـنْ غِـفَـارٍ، يُكْنَى: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يُـحَـدِّثُ، عَـنْ سَهْـلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَمَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسِّوَاكِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنْ سَادَرَدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کئی مرتبہ مسواک کی تلقین کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ کہیں یہ فرض نہ ہو جائے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَـنْ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث سہل سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبید بن واقد اکیلے ہیں۔

2088 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اَحْـمَـدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الـنُّعْمَانِ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْـسٍ قَـالَ: صَلَّى لَنَا اِمَامٌ يُكْنَى اَبَا رِمْثَةَ فِي مُصَلَّانَا الْـعَـصْـرَ، وَمَـعَـنَـا رَجُلٌ شَهِدَ تَكْبِيرَةَ الْاُولَى، فَلَمَّا انْـصَـرَفَ اَبُـو رِمْثَةَ قَامَ الرَّجُلُ يَشْفَعُ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ اَبُو رِمْثَةَ، فَـقَـالَ: صَـلَّـيْـتُ هَـذِهِ الصَّلَاةَ، اَوْ مِثْلَ هَذِهِ الـصَّلَاةِ، مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اَبُو بَـكْـرٍ وَعُـمَـرُ يُـقَدَّمَانِ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِـدَ الـتَّـكْـبِـيـرَةَ الْاُولَـى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينٍ وَيَسَارٍ، حَتَّـى رَاَيْـتُ وَضَـحَ خَـدَّيْـهِ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِي

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایسے امام نے نماز پڑھائی' جس کی کنیت ابورمثہ تھی' ہماری عصر کی نماز کی جگہ میں ہمارے ساتھ ایک آدمی تھا جو تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا' جب ابورمثہ نے سلام پھیرا تو وہ آدمی کھڑا ہوا' اس نے دو رکعت نماز ادا کی۔ تو حضرت ابورمثہ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تو نے یہ نماز پڑھی ہے یا اس طرح کی نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ' اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں نماز کے لیے آئے' ایک آدمی تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے دائیں و بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ میں نے آپ کے رخسار دیکھے' میں نے ابورمثہ کی طرح یعنی ان کی طرح' پس قوم

2087- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 102 .

2088- انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحہ 237 .

رِمْثَةَ، يَعْنِى: نَفْسَهُ، فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِى اَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْاُولَى يَشْفَعُ، فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ، فَاَخَذَ بِمَنْكِبِهِ، فَلَهَزَهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ، فَاِنَّهُ لَمْ يُهْلِكْ اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِصَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ

کی طرف منہ کیا' تو وہ آدمی کھڑا ہوا جو تکبیر اولیٰ میں شریک ہوا تھا اور دو رکعت ادا کیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' اس کو کندھے سے پکڑا اور جھٹکا' پھر فرمایا: بیٹھ جا! کیونکہ تو اہل کتاب کو ہلاک نہیں کرے گا' سوائے اس کے کہ وہ نماز میں فاصلہ نہیں کرتے تھے' تو نبی کریم ﷺ نے اپنی نگاہ ان کی طرف اُٹھائی' آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! اللہ تمہیں جزاء دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى رِمْثَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

یہ حدیث حضرت ابورمثہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

2089 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى جَامِعُ بْنُ اَبِى رَاشِدٍ، وَدُمُوعُهُ تَتَحَدَّرُ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِى الْاَرْضِ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُ بِاَهْلِ الْاَرْضِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ فِيهِمْ صَالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ وَاِنْ كَانَ فِيهِم صَالِحُونَ، يُصِيبُهُمْ مَا اَصَابَ النَّاسُ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ لِرَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی کریم ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب زمین میں بُرائی پھیلتی ہے تو اللہ عزوجل کا عذاب نازل ہوتا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ ان میں نیک لوگ بھی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگرچہ نیک ہوں اُن کو بھی وہی عذاب ملے گا جو ان لوگوں کو ملا ہے' پھر وہ اللہ کی رحمت کی طرف لوٹیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَامِعٍ اِلَّا زُبَيْدٌ، وَلَا عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

اسے جامع سے صرف زبید اور زبید سے صرف محمد بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ہاشم بن قاسم اکیلے ہیں۔

2090 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ

2089- أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد6صفحه304-294' والحاكم فى مستدركه جلد4صفحه523' وأبو نعيم فى الحلية جلد10صفحه218 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه217 .

مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، وهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، كِلَاهُمَا، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ بَرِيرَةُ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَعُتِقَتْ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهَا بِيَدِهَا

لونڈی تھی‘ اس کو آزاد کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کے معاملہ میں اختیار دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

اسے ہشام سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2091 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو طَلْحَةَ مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا لَبِسَ حُلَّةً مِّثْلَ حُلَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَى اَهْلَ بَيْتٍ مِّنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اَيَّ اَهْلِ بَيْتٍ شِئْتُ اسْتَطْلَعْتُ، فَقَالُوا: عَهْدُنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَوَاحِشِ قَالَ: فَاَعَدُّوا لَهُ بَيْتًا، وَاَرْسَلُوا رَسُولًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ لِاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ: انْطَلِقَا اِلَيْهِ، فَاِنْ وَجَدْتُمَاهُ حَيًّا فَاقْتُلَاهُ، ثُمَّ حَرِّقَاهُ بِالنَّارِ، وَاِنْ وَجَدْتُمَاهُ قَدْ كُفِيتُمَاهُ فَحَرِّقَاهُ، وَلَا اَرَاكُمَا اِلَّا وَقَدْ كُفِيتُمَاهُ، فَاَتَيَاهُ فَوَجَدَاهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ اللَّيْلِ يَبُولُ، فَلَدَغَتْهُ حَيَّةٌ اَفْعَى، فَمَاتَ، فَحَرَّقَاهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ رَجَعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی طرح حلّہ پہنے ہوئے تھا‘ وہ پھر وہ مدینہ میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا تو کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اے اہل بیت! میں چاہتا ہوں کہ میں تم کو اس پر مطلع کروں‘ انہوں نے عرض کی: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا ہے‘ وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتے ہیں۔ اس نے کہا: انہوں نے اس کے لیے ایک گھر تیار کیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک نمائندہ بھیجا اور آپ کو بتایا‘ تو آپ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو فرمایا: دونوں جاؤ! اگر تم اس کو زندہ پاؤ تو دونوں اس کو قتل کر دو‘ پھر اس کو آگ میں جلاؤ اور اگر تم دونوں اس کو پاؤ کہ وہ جل رہے ہیں تو اس کو مزید جلاؤ۔ پس دونوں بزرگ آئے‘ تو انہوں نے اس حالت میں پایا کہ وہ آدمی رات کو پیشاب کرنے کے لیے نکلا ہے تو اس کو سانپ نے ڈسا اور وہ مر گیا‘ سو انہوں نے اس کو آگ میں جلا دیا‘ پھر دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ

2091- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه148 .

النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

میں واپس آئے اور آپ کو خبر دی۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو طَلْحَةَ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

2092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْغِفَارِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِی اِلَى السَّمَاءِ، مَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ اِلَّا وَجَدْتُ فِيهَا اسْمِی: مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ مِنْ خَلْفِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میں جس آسمان کے پاس سے بھی گزرا مگر اس میں' میں نے اپنا نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پایا اور میرے پیچھے ابوبکر صدیق کا نام تھا۔

2093 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ قَالَ: نَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث مقدام سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2094 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ، قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم

2092- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه44 .

2093- أخرجه البزار جلد1صفحه132 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه217 .

2094- أخرجه مسلم فی المساجد جلد1صفحه414' وأبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه85 رقم الحديث: 1512' والترمذی فی الصلاة جلد2صفحه95 رقم الحديث: 298' والنسائی فی السهو جلد3صفحه58

كُرْدِيّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث مقدام بن شریح سے صرف قیس سے روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2095 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَى فِي حُشَّانٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَعِيفُ الصَّوْتِ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَإِذَا اَبُو بَكْرٍ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَجَلَسَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ، فَإِذَا عُمَرُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ بَعْدَ بَلَاءٍ يُصِيبُهُ، فَفَتَحْتُ الْبَابَ، فَإِذَا عُثْمَانُ، فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ جَلَسَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے باغوں میں پاخانہ فرمایا کہ ایک آدمی آیا جس کی آواز کمزور تھی' اس نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو پس میں نے دروازہ کھول دیا تو وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے' میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی' آپ نے اللہ کی حمد کی اور بیٹھ گئے۔ پھر دوسرا آدمی آیا' اُس نے بھی سلام کیا' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری دو' میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عمر تھے' تو میں نے آپ کو جنت کی خوشخبری دی۔ پھر دوسرا آیا' اس نے بھی سلام کیا' آپ نے فرمایا: اس کو جنت کی خوشخبری دو' آزمائش کے ملنے کے بعد جو اسے پہنچے گی۔ پس میں نے دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان تھے' میں نے ان کو

(باب الذکر بعد الاستغفار)' وابن ماجه فی الاقامة جلد **1** صفحه **298** رقم الحديث: **924**' والدارمی فی الصلاة جلد **2** صفحه **358** رقم الحديث: **1347**' وأحمد فی المسند جلد **6** صفحه **70** رقم الحديث: **24392** .

2095- أخرجه البخاری جلد **13** صفحه **52** رقم الحديث: **7097**' ومسلم فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1869** .

جنت کی خوشخبری دی تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی پھر بیٹھ گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن عمران سے صرف سعید بن ابی عروبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2096 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ فِي دَارِ النَّدْوَةِ، فَذَكَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: سَاحِرٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِسَاحِرٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَاهِنٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِكَاهِنٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَجْنُونٌ، قَالُوا: لَيْسَ بِمَجْنُونٍ، قَالُوا: يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَبِيبِ وَحَبِيبِهِ، فَصَدَرَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى ذَلِكَ، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَمَّلَ فِي ثِيَابِهِ، وَدُثِّرَ، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ، يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش دارالندوہ میں جمع ہوئے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق گفتگو کرنے لگے' بعض اُن میں سے کہنے لگے: جادوگر ہے' بعض کہنے لگے: جادوگر نہیں ہے' بعض کہنے لگے: کاہن ہے۔ بعض کہنے لگے: وہ کاہن نہیں ہے۔ بعض کہنے لگے: مجنون ہے' بعض کہنے لگے: مجنون نہیں ہے' کہنے لگے: وہ دوست اور دوست کے درمیان تفریق کرتا ہے' مشرکین بھی یہ بات کرتے تھے کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی' آپ نے اپنی چادر اوڑھی ہوئی تھی' تو اللہ عزوجل نے یہ سورتیں نازل فرمائیں: ''یَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ' يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی اکیلے ہیں۔

2097 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا بَكْرُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ: نَا خَبَّابٌ، مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میرا تم پر حق ہے' اور ائمہ قریش کا بھی تم پر حق ہے' جب تک وہ تین کام کریں: جب اُن سے رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں'

2096- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه133 .

2097- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه218-219 .

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِلْاَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا، مَا اَقَامُوا ثَلَاثًا: اِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ

جواُن میں سے یہ کام نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے اس کا فرض و نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا خَبَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ الْاَسْوَدِ

یہ حدیث لیث سے صرف خباب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بکر بن الاسود اکیلے ہیں۔

2098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَرُبَّمَا اَخَّرَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ صَوْمُ السَّنَةِ، وَرُبَّمَا اَخَّرَهُ حَتّٰى يَصُومَ شَعْبَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے' بسا اوقات آپ مؤخر کرتے یہاں تک کہ ایک سال کے جمع کر لیتے' اور بسا اوقات اسے مؤخر کرتے حتیٰ کہ آپ شعبان کے روزے رکھتے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرٌو

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

2099 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُبَيْشُ بْنُ الْوَرْدِ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا' اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث ایوب سے صرف حماد بن زید ہی روایت

2098- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه195 .

2099- أخرجه ابن ماجه في النكاح جلد1صفحه629 رقم الحديث: 1958 .

زَيْدٍ، تفرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یونس بن محمد اکیلے ہیں۔

2100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ، اَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلٰى حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِمْ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ: اَلَّا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کی طرف خط لکھا سرزمین جہینہ میں (اس خط میں لکھا تھا) کہ تم ہرگز مردار کے پٹھوں اور کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ۔

استاذی المکرم شیخ الحدیث وتفسیر مفتی محمد عبدالغفار سیالوی زید مجدہٗ جنہوں نے اس کتاب کے مکمل مسودے کو ایک بار پڑھا اور جہاں احقر سے کوئی کمی کوتاہی رہ گئی تھی اُس کو پورا کیا۔

احقر نے اپنی اس کتاب میں اپنی سمجھ کے مطابق اور اپنے پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اس کی فہرست کو فقہی طور پر ترتیب دیا ہے۔اس کتاب میں قارئین کو دوطرح کی فہرست پڑھنے کو ملے گی:

(1) حروفِ تہجی کے لحاظ سے

(2) جدید عصری مسائل کے مطابق فقہی ترتیب کے لحاظ سے

اگر قارئین اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو میرے رب اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے سے ہے اور اگر کوئی کمی دیکھیں تو وہ احقر کی کم علمی کی وجہ سے ہے۔

خوشخبری: قارئین کے لیے یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل وکرم سے اس کی باقی جلدوں پر کام جاری ہے جو کہ بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوں گی اور اُن کی فہرست بھی اسی طرح فقہی ترتیب سے ہوگی۔

☆☆☆☆☆

2100- أخرجه ابو داؤد فی اللباس جلد4صفحه66 رقم الحديث: 4128 .